ہیر وارث شاہ

مصنف :-

پیراں دتہ ترگڑھ

مصور
شیخ جان

دیباچہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وارث شاہ پنجابی شاعروں میں ایک نامور شاعر گذرا ہے اسنے اپنی عمر میں ایک ہی قصہ ہیر وارث شاہ تصنیف کیا ہے دنیا میں ایسے شاعر بھی گذرے ہیں جنہوں نے ساٹھ ستر یا سو دو سو کتابیں تصنیف کیں۔ لیکن جو شاعر اپنی تمام عمر میں ایک ہی کتاب کو بار بار سوچ کر بناتا رہا ہو اور اس کی زبان کو مانجھ مانجھ کر صاف کرتا رہا ہو۔ قاعدہ کی بات ہے کہ اسکی وہ تصنیف جہانگیر منظوری اور عام مقبولیت حاصل کر کے رہتی ہے۔ دوسری تصنیف میں ایک اور راز پوشیدہ ہے جس شاعر نے اپنی زبان میں اس محاورات و مصطلحاتِ عام کو دل کھول کر بیان کیا ہو اور نصائح کی تلخ دوا کو ظرافت کی نمکین پڑیا سے مزیدار کر کے عوام کے پیش کیا ہو اس کا کام زیادہ تر ملک میں پھیل جاتا ہے اور ایسی مقبولیت حاصل کرتا ہے کہ بچے بچے کی زبان پر اسکے اشعار زد ہو جاتے ہیں اس کی مثال حضرت شیخ سعدیؒ کی گلستان فارسی میں ہے۔ جو کبھی پرانی نہیں ہوتی اور کبھی اس پر کسی دوسرے شاعر کے کلام کا غلبہ نہیں ہوتا۔ حالانکہ گلستان بہت شاعروں نے تصنیف کی ہیں جن کے نام تذکروں میں موجود ہیں عام شہرت و منظوری حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کی کتاب کو ہی ہے۔ گویا اس گلستان نے خضر کی طرح آبحیات پی لیا ہے۔ جو مرے میں نہیں آئی۔ دوسری مثال فارسی میں فردوسی کا شاہنامہ ہے۔ اس نے بھی بڑی عمر کا حصّہ خرچ کر کے شاہنامہ کو لکھا اور بڑے زور سے دماغ خرچ کیا اسکی منظوری اور مقبولیت بھی آجتک ہے اور آئندہ بھی رہے گا

وارث شاہ پنجابی کا ہومر ہے (یونانی شاعر کا نام ہے، محاورات کا شعروں میں باندھنا اور مصطلحات پنجابی کو آسان طریقہ سے بیان کھجانا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ سوال اور جواب سے اس کی کتاب شروع ہوتی ہے پہلے پہل رانجھا اور بھابی کے سوال و جواب شروع کر کے آگے ملاح و رانجھا اور ملاں و رانجھا کے سوال و جواب اسی طرح ہیر و رانجھا کے، پھر ہیر اور والدہ کے، پھر ہیر اور قاضی کے، پھر رانجھا اور بالناتھ کے، پھر رانجھا اور چوپان کے پھر جب رانجھا جوگی بن کر آتا ہے تو سوال و جواب کا ایک تانتا بندھ جاتا ہے، سب سے زیادہ سوال و جواب جوگی اور سہتی کے ہیں جن سے کتاب کا حجم بڑھ گیا ہے، ساری کتاب کو سوال و جواب میں ختم کیا ہے اور اگر سوچا جاوے تو سوال و جواب کا سلسلہ لگاتار باندھنا شاعر کے لیے ایک کٹھن منزل ہے جس کا کاٹنا آسان نہیں اس کا سبب یہ ہے کہ ہر ایک قسم کے آدمی کی لیاقت الگ الگ ہوتی ہے ایک جاہل گنوار ہے ایک فاضل کامل ہے، ایک چالاک سفاک ہے ایک کم عقل ہے ایک بڑا فہیم ہے جب ان کی طرف سے سوال و جواب لاتا ہے تو شاعر کے امتحان کا مقام ہے، اس کو لازم ہے کہ جاہل کی زبان سے ایسا کلام اور گفتگو بیان کرے جس طرح کہ جاہل کیا کرتے ہیں عورتوں کی زبان کا لب و لہجہ اور انداز گفتگو پورا ادا کرے، عورت اگر نوجوان اور

marfat.com

باکرہ ہے تو اسکی زبان کی چلبلاہٹ نازنین الفاظ اس طرح ادا ہوں کہ بالکل ایسا معلوم ہو کہ شاعر پاس بیٹھا ہوا اسکی زبان کی نقا
لے رہا ہے، امیر آدمی ہے تو امیرانہ گفتگو اور مفلس و قلاش ہو تو اس کا کلام سیفہانہ ہو جو ہر ایک آدمی کے مناسب حال ہو۔ ناول نویس ا
قصہ گو اس قاعدہ کا بڑا لحاظ رکھتے ہیں، اب ہیر ایک جاہل جاٹ کی بیٹی اور خود بھی ایک ناخواندہ عورت ہے، اسکی زبان سے فلسفیا
مضامین ادا کئے جاویں تو بس شاعر کی خاصی اور مقاعدگی پائی جاوے گی رانجھا ایک جاٹ ہے کوئی فاضل نہیں اسکی زبان سے فاصلا
مضامین لکھوا کر ہیر کی طرف بھیجنا اور اس کا جواب ویسا ہی فاضلانہ اس کی طرف سے آنا کونسی قاعدہ کی بات ہے، ناول نویس کا فرض ہے
ہر ایک سائل کی زبان کا لب و لہجہ پوری طرح ادا کرے ہم اس مضمون کو آگے چل کر زیادہ وضاحت سے لکھیں گے، وارث شاہ نے اس قا
کو پورا ادا کیا ہے اسی واسطے اسکی کلام کو زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی ہے مثلاً ملکی (ہیر کی والدہ) ہیر سے ناراض ہے اور اس غصہ کی
حالت میں اس کو بلا بھیجا ہے ہیر جب والدہ کے پاس پہنچی ہے تو شاعر اس کی زبان سے کہتا ہے۔

ہیر آکھدی ہیں کے تے انی جھات نی امبڑیئے میر پیئے نی

اب یہ ایسے موقع کا کلام ہے کہ ہیر ناراض والدہ کو خوشامدانہ الفاظ سے راضی کرنا چاہتی ہے۔ بس اس سے بڑھ کر کوئی فصیح فقرہ
پنجابی میں نہیں ہو سکتا۔ اور چونکہ ہیر کنواری لڑکی کی حیثیت سے کلام کر رہی ہے، اس لیے لڑکپن کا لفظ استعمال کیا ہے۔ پھر آگے دیکھو اس
کا یہی پہلا لفظ کاٹ کر چونکہ والدہ غصہ سے بھری بیٹھی ہے۔ اسی وقت بولی ہے۔

غصے نال آکھے ملکی ہیر تائیں سانوں پٹیو چاکدی اے چیریئے نی

یعنی ہم کو تو نے برباد کیا۔ بھینسیں چرانے والی کی غلام ہو گئی۔

پھر رانجھے کو نکال دیا اور بھینسیں کسی اور سے سنبھال نہ گئیں تو وہی ملکی رانجھے کو منانے کیواسطے جاتی ہے اور اس کو ڈھونڈھ کر کہتی ہے

چھڑ مال دے نال میں گھول گھتی مال سانبھ رانجھیں گھر آو نائیں توہیں چوئیکے دُدّھ جماونائیں توہیں ہیر دا پلنگ وچھاونائیں

کیہا ماپیاں پتراں لڑن ہوندا تساں کھٹنا تے اساں کھاونائیں

اب دیکھو پرلے درجہ کی پیار کی گفتگو کر رہی ہے، بلکہ جس ہیر کو رانجھے کی تہمت سے آگ بگولا ہو کر گالیاں دے رہی تھی اور قتل کی دھمکیاں سُنا
رہی تھی۔ اس کی نسبت اب کہہ رہی ہے کہ اس کا پلنگ بھی تو نے بچھایا ہے۔ دامادی کے تعلقات جس طرح ساس جتلاتی ہے بیٹا کہہ کر پکار رہی
ہے اور پھر کہتی ہے:۔

کُڑی کل دی تدھ توں رس بیٹھی توہیں اوسنوں آمنا ونائیں منگو مال سیال تے ہیر تیری نالے گھوڑناں تے نالے کھاونائیں

یعنی ہیر تیرے نکال دینے کے باعث ناراض ہو گئی ہے تو ہی آکر اسکو راضی کرے گا۔ تمام مال بھی تیرا اور ہیر بھی تیری ہے بیشک داؤ
دعوے پر داؤ ڈالو اور کھاؤ۔

خیال کرو اس پنجاب کے ہومر اور فردوسی نے اسوقت کے جاہل مردوں اور عورتوں کا ایسا نقشہ بنا کر دکھلایا ہے کہ کسی شاعر سے
ممکن نہیں ایسا بن سکے کہ یہ موقع تو وہ ہے کہ ہیر کے والدین یقیناً جان چکے ہیں کہ ہیر ہمارے چوپان سے تعلق رکھتی ہے اور کیدو کے

marfat.com

باعث سے ملک میں تشہیر بھی ہو چکی تھی لیکن وہ مہر صاحب جو ہیر کے باپ تھے جب بھینسوں کے سنبھالنے سے تنگ آ گئے تو وہی اپنی عورت یعنی ہیر کی والدہ کو رانجھا کے راضی کرلانے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ ؎

چوچک آکھیا جامنا اس نوں ویاہ تیک تاں مہیں چرائی اے　　ساڈی دھی دا کجھ نہ لاہ لینداسب ٹہل ٹکور کرائی اے

یہ وہ لفظ ہیں جو مطلب کے وقت جاہل لوگ کہا کرتے ہیں۔ شاعر نے اس وقت کے جاہلوں کا ایسا فوٹو کھینچا ہے جو اس سے بڑھ کر کوئی کیا کھینچے گا۔ پھر رانجھے کے کام کا معاوضہ کیا دے رہے ہیں ؎

مکھن دہیں دیہو اسدیاں چونڈیاں نوں اتے کھونڈی نوں شام چڑھائی اے

یعنی اسکی زلفوں کے واسطے مکھن اور دہی دو اور اپنی لاٹھی کو شام چڑھا لیوے جانتے تھے کہ عاشق ہے تھوڑی بات پر راضی ہو جائے گا۔

پٹکا چکن دوزی ہتھ چھیل چھلے نال وٹھلی رنگ رنگائی اے

گہری نظر سے دیکھا جاوے تو اس شاعر نے تمام ملک کی بدرسوم کو واضح کر کے ملک کے بگڑے ہوئے اخلاق کو اندھیرے سے روشنی میں لا کھڑا کیا اور ایسے طور پر ناصحانہ لہجہ سے سمجھاتا ہے اور بے غیرت لوگوں کا ناک کاٹتا ہے کہ اس سے بڑھ کر ممکن نہیں جو شاعر ناصحانہ طریق پر لوگوں کو سمجھا نہیں سکتے کیونکہ بُری رسوم سے ہٹانا یا تو بادشاہوں کا کام ہے یا خود رسولوں کا کام تھا واعظ سمجھا دیں تو کہتے ہیں اجی مولوی صاحب اپنے طمع کے واسطے وعظ کرتے پھرتے ہیں وہ ایک ناول یا قصہ کے رنگ میں بدی کا نمونہ پیش کر کے لوگوں کو نصحت دیتے ہیں۔ عربی میں اس قسم کے ناول مقامات کے نام سے مشہور ہیں مقامات بدیہی، مقامات حریری، مقامات سیوطی، اس طرح کئی مقامات ہیں جن میں اسی قسم کے قصے بیان کر کے اس وقت کے لوگوں کو انکے بُرے اخلاق اور بدرسومات سے آگاہ کیا ہے، سو یہ ہیر جس وقت تصنیف ہوئی اس وقت بے غیرتی کے کام عام تھے بلکہ جاہل لوگوں میں تو اب تک چلے آتے ہیں اور اس ناصح مشفق نے انکو غیرت دلائی ہے اور ایسی مقبول عام کتاب میں بہت کچھ مصالحہ نصیحت کا بھر دیا ہے مگر افسوس کہ جاہلوں نے اس کتاب کو بازیچۂ اطفال بنا رکھا ہے کوئی ان نصائح پر ذرہ خیال بھی نہیں کرتا بقول شخصے ؎

پڑھ پڑھ گلستاں بوستاں مطلب نہ پایا شیخ کا

سید وارث شاہ صاحب کی عام علمیت کی بابت کچھ اعتراض نہیں ہو سکتا اس زمانہ کے دستور کے موافق علوم مروّجہ کا فاضل کامل تھا چنانچہ مناسب مواقع پر ہیر میں بھی آیات داخل کی ہیں پھر قصیدہ بردہ کی شرح پنجابی میں پہلے پہل اسی نے لکھی ہے جس سے اس فاضل کی عربی دانی کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ پہلا شعر قصیدہ شریف کا یہ ہے ؎

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ　　مَزَجْتُ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

جان چت اڈن ساڈے تائیں ساتھی ذی سلم دے　　نین میرے نت منجوں رودن مارے درد الم دے

اس بزرگ کی شاعری اکتسابی نہیں بلکہ وہبی ہے طبیعت کا زور خداداد ہے نظم میں غضب کی آمد ہے آورد نہیں۔ قدرت نے اس کو پنجابی زبان کی اعلیٰ درجہ کی شاعری کے واسطے پیدا کیا تھا۔ پنجابی شاعروں کا سرتاج اور امام ہوا جبتک پنجابی زبان کی شاعری کا چرچا رہیگا

marfat.com

وارث شاہ کا نام سب سے مقدم مانا جائے گا مگر افسوس قصہ اس لائق نہیں کہ ایسے جواہرات سخن سے اس کا ڈھانچہ مزین کیا جاتا۔ وارث شاہ نے اس عروس کو جواہرات اور زیورات سے لدکر پبلک کے سامنے پیش کیا ہے بعض بزرگوں نے اسکے اشعار کو سن کر فرمایا ہے کہ وارث شاہ نے جواہرات کو ایک مزبلہ میں پھینک دیا ہے جس طرح مولٰنا فیضت نے مثنوی نیرنگ عشق میں جواہرات کا ڈھیر ایک واہی تباہی قصہ شاہد و عزیز پر نثار کر دیا۔ لیکن شاعر کی طبیعت جس طرف ہو جاوے دریا کی روانگی کی طرح رُک نہیں سکتی اب ہم اس کے نسخوں کے کم و بیش ہونے کا باعث بیان کرتے ہیں یہ کتاب جب تصنیف ہوئی تھی بصورت سوال و جواب تھی اور چونکہ یہ روش زیادہ پسندیدہ تھی۔ اس لئے لوگوں نے اس کو جلدی جلدی نقل کرنا شروع کیا۔ گانیوالے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ ایک حصہ گلنے کیواسطے نقل کروالے جاتے ہیں۔ دوسرا متروک کر دیتے ہیں کسی نے ہیر و رانجھا کے سوال و جواب الگ نقل کر لئے کسی نے ہتی و جوگی کے سوال و جواب کسی نے کوئی موقعہ نقل کر لیا کسی نے کوئی مقام یاد کر لیا۔ غرضیکہ ہر ایک نے اپنے حسب منشاء اشعار لے لئے، اب اسکے اکثر اشعار لوگوں کو زبانی یاد تھے اور جنہوں نے ساری کتاب لوگوں کی زبان سے نقل کی یا مختلف لکھے ہوئے سوال و جواب جمع کئے ان سے اکثر اشعار رہ گئے اور مقدم و مؤخر ہو گئے۔ نسخوں کا اختلاف اور کمی بیشی اور مقدم و مؤخر ہونا اشعار کا یہیں سے شروع ہو گیا۔ چنانچہ جب پہلے ہیر وارث شاہ صاحب چھاپے میں چھپی تو بہت تھوڑے حجم کی تھی۔ ہم گانے والے لوگوں سے ایسے اشعار سنتے تھے جو مطبوعہ کتاب میں بالکل نہ تھے۔ مثلاً یہ شعر عوام کو یاد تھا ؎

جیہڑی ڈاک سیال دی پہ دُودھ دیوے ٹہل اوسدی دلوں لاکرانگے جی جیہڑی لاڑی ریڑ کاکرے ساڈا اونڈا اوسنوں رجوں دھراں گے جی

اس کے سننے سے خیال آیا کہ قلمی نسخہ جات کو جو پُرانے قصہ خواں رکھتے ہیں ان کا مقابلہ کیا جاوے۔ تو تقدیم تاخیر کی پوری صحت ہو جائے اور وہ عمدہ اشعار جو موجودہ مطبوعہ نسخوں میں نہیں پائے جاتے جمع کر کے ایک نسخہ چھانٹا جاوے۔ چنانچہ بڑی محنت سے بہت سے اشعار اس دفعہ اس وڈی ہیر میں شامل کئے ہیں اور مقدم مؤخر کا بھی بڑا ہیر پھیر ہے۔ کئی سوال و جواب آگے ہیں۔ کئی پیچھے ہیں۔ مگر ان سوالوں کا تقدیم تاخیر کوئی بڑی بات نہیں۔ ایک بڑی بھاری غلطی نسخوں میں ملی ہے۔ بلکہ خود اس وڈی ہیر میں بھی ابتک چلی آئی ہے جو اس دفعہ کے نسخہ سے نکالی گئی ہے۔ اور سچ مچ ناظرین مان جاویں گے کہ غلطی تھی وہ یہ ہے کہ جس وقت ہیر کے والدین کو رانجھا کے تعشق کا پتہ لگا ہے کہ یہ بھاری تہمت مٹنے سے نہیں مٹ سکتی ہیر کی شادی کسی اور جگہ کر دینی چاہتے۔ اس وقت تخت ہزارہ سے رانجھا کے بھائیوں نے خط و کتابت شروع کی ہے کہ ہمارا بھائی واپس بھیجو اس وقت ہیر کا باپ ایسے جواب لکھتا ہے۔ جن سے بڑا اطمینان رانجھے کے وجود پر جتلاتا ہے اور واپس بھیجنے سے انکار کرتا ہے اور رانجھے کی بڑی تعریف لکھتا ہے چنانچہ وہ ابیات یہ ہیں ؎

چوچک سیال نے لکھیا رانجھیاں نوں نڈھی ہیر دا چاک اوہ ہندڑا جے

یعنی ہیر کا ملازم ہے اور اس کی بھینسیں چراتا ہے گویا اسوقت اتنا اس کا اعتبار ہے کہ اپنی بیٹی کی طرف منسوب کر کے لکھ رہا ہے ؎

اساں جٹ ہی جان کے چاک لایا دیئے تراہ جے جانئے گنڈڑا جے

یعنی اگر ہم اس کو بدمعاش سمجھتے تو گھر سے نکال دیتے۔ مطلب یہ کہ بڑا نیک ہے کنواری دختر کے پاس اس کا بیٹھنا کچھ ناگوار نہیں آگے

marfat.com

چل کر لکھتا ہے ؎ وارث شاہ نہ کسے نوں جاندائی پاس ہیر دے رات دن ہندڑا جے

یعنی وہ اور کسی کے حکم کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ رات دن ہیر کے پاس ہی رہتا ہے، گویا ہیر کا باپ رانجھے کی نسبت اتنا اعتبار جتلا رہا ہے۔ کہ اس کا ہیر کے پاس رہنا باعث اس کی عفت کے ذرا ناگوار نہیں، بلکہ فخر ہے، ایک خط میں جو غیر علاقہ میں جا رہا ہے۔ تحریر کرتا ہے، دوسری مطبوعہ ہیروں میں ایک صفحہ پہلے دیکھو تو ہیر اور رانجھا کو جنگل میں اکیلا دیکھ کر باپ اتنا غضب ناک ہوا ہے۔ کہ ہیر کو قتل کرنے کی دھمکی دے رہا ہے اور رانجھے پر سخت بدظن ہو کر اور جگہ شادی کرنے کا پختہ ارادہ کر چکا ہے۔ اتنی خلاف واقعہ بات وارث شاہ جیسے پختہ کار شاعر سے امید نہیں کہ ظہور میں آوے یہ کسی نہایت کچے شاعر کی بات ہے کہ اتنی بڑی بھاری غلطی کرے۔

اصل میں بات یہ ہے۔ اور یقیناً ٹھیک یہی ہے۔ کہ یہ بھائیوں کی خط و کتابت اس موقعہ کی ہے جہاں رانجھا پہلے پہل چوچک کے پاس ملازم ہوا ہے اور ہیر کے والدین کو اس پر بڑا اعتبار تھا۔ یہ غلطی ساری مطبوعہ ہیروں میں کسی ناواقف جمع کرنیوالے کی نادانی سے ہو گئی تھی جو اب تک چلی آئی اور کسی نے اسکی طرف دھیان نہ کیا۔ جو کہ اس کتاب کی ہر ایک تقطیع میں اس تقدیم و تاخیر کو ٹھیک کر دیا گیا ہے جو اصل صحیح نسخہ کے موافق ہے معلوم نہیں کہ آجتک لوگوں نے اس غلطی کی طرف کیوں خیال نہ کیا۔ حالانکہ اگر کم عقل آدمی بھی ذرا ان اشعار کی طرف توجہ کرتا۔ تو ضرور اس کی سمجھ میں آجاتا۔ کہ اشعار بے موقعہ ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کو معمولی قصہ سمجھ کر کسی نے اس فحش غلطی کو درست نہیں کیا۔ اب بموجب کُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا کے اس پنجابی لٹریچر کے زمانہ میں یہ غلطی بھی درست ہو گئی ہے۔

وارث شاہ کی ہیر کے پبلک میں ہمیشہ کیلئے منظور و مقبول ہونے کا باعث

پڑھنے والوں سے پوچھو تو وہ یہی کہیں گے۔ اجی بڑی مزیدار کتاب ہے۔ اس سے زیادہ کچھ وضاحت جاہل لوگ تو کر نہیں سکتے اور پڑھے ہوئے لوگوں کا وہ گروہ جو پرہیزگار اور متقی ہیں انہوں نے اس کتاب کو دیکھا ہی کا ہے کو ہوگا انواع شریف میں ہے ؎

ہیراں ستیاں جو پڑھن سُنت اُنہاں دا دین

اور بات ٹھیک بھی ہے۔ ایسے قصائص میں اتنا تو غل رکھنا جو مالا یعنی کی حد تک پہنچ جائے بے شک ناجائز ہے۔ ہم نے ایسے بزرگ بھی دیکھے ہیں جو وارث شاہ اور اس کی تصنیف کا نام بھی نہیں جانتے اور آجکل کے انگریزی خواں جنٹلمین تو سرے سے پنجابی زبان کو ہی حقیر خیال فرماتے ہیں۔ باوجود اتنے مواقعات کے اس بے نظیر کتاب کی مقبولیت کو دیکھو۔ ایک دفعہ جو سُن لیتا ہے یا ایک نظر دیکھ لیتا ہے۔ آفرین کا لفظ اس کی زبان سے بے اختیار نکل جاتا ہے اور چاہتا ہے کہ ایک دفعہ ساری کتاب کو پڑھوں۔ حافظ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

گر مطرب حریفاں ایں پارسی بخواند در وجد حالت آرد پیرانِ پارسا

یہی حالت ایک سادہ زبان پنجابی تصنیف ہیر وارث شاہ کی ہے۔ ہم ذرا زیادہ وضاحت سے اس مضمون کو لکھتے ہیں۔ اور اس

marfat.com

کی کمال مقبولیت کا باعث بیان کرتے ہیں۔

بڑی مقبولیت کا نشان کسی تصنیف کا یہ ہوتا ہے۔ کہ اس کی کہاوتیں تمام ملک میں ضرب المثل کی طرح بولی جاویں۔ وارث شاہ کی ضرب المثل ہم لڑکپن سے سنتے چلے آئے ہیں ؎

سوٹا پیر ہے وِگڑیاں تگڑیاں دا تے شیطان اُستاد مراسیاں دا

اسی طرح کئی اور باتیں ہیں جو اس بزرگ نے اپنی کتاب میں لکھی ہیں اور وہ ضرب المثل کے درجہ کو پہنچ گئی ہیں فضلشاہ جو ہمارے ہمعصر تھے۔ انہوں نے زیادہ زور اپنی تصنیف میں تخیس پر رکھا ہے ایک جگہ ایک دو کہاوتیں بھی لائے ہیں مثلاً ؎

زوراوراں دا آکھیا لت گردن منن خواہ مخواہ ضرور ہویا

یہ بھی اسی بزرگ کی تقلید تھی۔ مگر مقبولیت جو وارث شاہ کی کلام کو ہے وہ کسی دوسرے کو کم نصیب ہوئی ہے۔ علاقہ بہاولپور میں سیّد لطف علی صاحب ایک بڑے شاعر گذرے ہیں قصہ سیف الملوک تصنیف کیا ہے۔ ایک نئی طرز کے موجد مانے گئے ہیں۔ سندھی لوگ اس کی تصنیف کو بڑے تپاک سے پڑھتے ہیں مگر یہ عالمگیر مقبولیت جو ہیر وارث شاہ کو ہے کسی کتاب میں بھی نہیں دیکھی گئی۔ بظاہر ایک رندانہ تصنیف ہے، ناصح بزرگ کہتے ہیں۔ کیا واہی تباہی قصہ پڑھ رہے ہو مگر اس کی زبان کی خوبی جبراً اپنی طرف کھینچ لیتی ہے سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

دوستاں منع کنندم کہ چرا دل بتو دادم باید اوّل بتو گفتن کہ چنیں خوب چرائی

قصہ کی سب سے اعلےٰ قسم وہ مانی گئی ہے جس میں مصنف انسانی فطرت پر ایک فلسفیانہ نظر ڈالتا ہے اور پھر انسانی جذبات اور انسانی افعال کا ایسا بینظیر نقشہ کھینچتا ہے جو اس کے اختیار سے باہر معلوم ہوتا ہے جس کو لوگ حیرت زدہ ہو کر الہام کا خطاب دینے میں بھی پس و پیش نہیں کرتے۔ انسانی فطرت کا ایسا مطالعہ کرنے والا صدیوں میں ایک آدھ ہی پیدا ہوتا ہے اور وہ بھی خاص کسی ملک میں شکسپیئر کے ناٹکوں کو اسی باعث سے انجیل کے دوسرے درجہ پر رکھا گیا ہے کیونکہ نظم میں یہ شخص یورپ کے ملکوں میں سعدی کی طرح ناظم و ناثر بے مثل مانا گیا ہے۔ یونان میں ہومر روم میں حضرت مولنا روم، پنجابی زبان میں سیّد وارث شاہ انسانی فطرت کا مطالعہ کرنیوالا اور شیراز میں سعدی اور حافظ علیہ الرحمۃ گذرے ہیں، پنجابی کے شاعر قادر یار، مقبل، احمد یار، علی حیدر، رحیم بخش وغیرہ بڑے نامی ہو گذرے ہیں مگر سیّد وارث شاہ کی ہیر مقبولیت میں سب سے بڑھی چڑھی ہوئی ہیں۔ اس کی مقبولیت کسی دلیل کی محتاج نہیں۔ ہزاروں نسخے ہر سال چھپتے اور فروخت ہوتے رہتے ہیں مطبوعہ نسخوں کا جو سرکاری طور پر حساب سال بھر میں ہوتا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح بائیبل یورپ میں فروخت ہوتی ہے اسی طرح پنجاب میں ہیر وارث شاہ لاتعداد چھپتی اور فروخت ہوتی ہے اور ماجھے مالوے کے سِکھ اسکو گورمکھی میں خرید کرتے ہیں اور ایسے تپاک سے پڑھتے ہیں کہ بس قربان ہو جاتے ہیں وہ اس کو وارے شاہ کی ہیر کہہ کر پکارتے ہیں۔ ہر ایک ناخواندہ اسی ہیر کے سننے کی خواہش کرتا دیکھو گے۔ وارث شاہ نے ٹھیٹھ پنجابی زبان میں اور خاص فطرت انسانی کا مطالعہ کرتے ہوتے اسکو لکھا ہے جس سے مقبولیت عام کا سہرا اسکے سر پر رہا۔ پنجاب

marfat.com

کے شعراء نے اس کا وہ لوہا مانا ہے کہ کوئی شاعر اس کی شاعری کا منکر نہیں سُنا گیا۔

دوسرے شاعروں کی تصنیف میں تکرار قافیہ ایک عیب مانا گیا ہے اس بادشاہ بے پرواہ نے تکرار قافیہ کو اپنا شعار بنا رکھا ہے کوئی چوں بھی نہیں کرتا۔ ت، ط، ر، ڑ، ص، ض، ز، ظ کو ہم قافیہ کر کے لاتا ہے کوئی بولتا بھی نہیں۔ سبب یہ ہے کہ ایک سخن آفرین بادشاہ کی طرح اپنی تصنیف میں جو اس کی قابو شدہ رعایا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ دست اندازی کرتا ہے قوافی کی کمی بیشی کا اس کو خیال بھی نہیں۔ معنوی خوبی ہاتھ سے نہیں دیتا۔ اور سچ پوچھو تو قافیہ بندی کی بھی ایسی ہی کٹھن منزلیں طے کرتا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے، پنجابی پنجاب کا حاکم ہے۔ طبیعت کے گھوڑے کی باگ جدھر چاہتا ہے پھیر لیجاتا ہے۔ قافیہ کو قواعد کے موافق لانا تو الگ بات رہی اس نے اپنے آپ کو ایسا بااختیار سمجھا ہوا ہے۔ اور سچ مچ زبان پنجابی میں ہے بھی ایسا ہی بااختیار کہ الفاظ میں تبدیلی کر کے اپنے قافیہ پر لے آتا ہے، اور کوئی اس کو روکنے والا نہیں۔ کوئی اور شاعر ایسا کر کے دکھا دے تو سہی۔ لوگ تمسخر سے اس کی تصنیف کو خاک میں ملا دیں۔ شاعر اسی خوف سے قافیہ بندی بڑی احتیاط سے کرتے ہیں۔ سین کے قافیہ میں صاد نہیں قاف سے کاف کا قافیہ نہیں ملا سکتے۔ ز سے ذ اور ط، ت قافیہ نہیں کر سکتے۔ اس دلیر بہادر کی کارروائی کو دیکھو۔ الفاظ کو اپنے قافیہ کے تابع کر کے تبدیل کر لیتا ہے۔ مثلاً

مہادیو تھیں جوگ دا پنتھ بنیاں دیودت ہے گورو سنا سیاندا — رامانند تھیں سب بیراگ ہویا پریم جوت ہے گورو اداسیاں دا

یہاں سین کا قافیہ رکھا ہے اور آگے چل کر لکھا ہے ؎

حاجی نوشوہ پیر نوشاہیاں دا اتے بھگت کبیر جولاسیاں دا — یہاں جولاہ کو جولاسیا

شیخ ظاہر ہے پیر جوموچیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا — یہاں ترکھانوں کو ترکھاسیا

نبی پیر ہے عالماں ساریاں دا علم پیر ہے سب ملواسیاں دا — ملواسی عالموں کی دنیا

خواجہ خضر ہے پیر مہانیاں دا نقشبند مغلاں چغطاسیاں دا — مغل چغطائی کو چوغطاسی

یہ حوصلہ کسی اور شاعر کو نہیں ہوا ہے، اور نہ ہو سکتا ہے اس کو اپنے ملک سخن پر اتنی حکمرانی تھی کہ الفاظ کو تبدیل کر کے اپنی مرضی مطابق قافیہ بنا لیتا تھا۔ اور جانتا تھا۔ کہ میرے آگے کسی کی مجال نہیں کہ چون وچرا کرے۔ میاں احمد یار نے ملک الشعراء ہونے کا دعوٰے کیا ہے، پنجابی زبان کا وہ بھی ایک علامہ گذرا ہے چنانچہ اس کا مقابلہ وارث شاہ کی ہیر سے آگے چل کر ہم کریں گے۔ وہ قافیہ بندی میں اتنا محتاط تھا کہ ڈ سے ر کو قافیہ نہ لاتا۔ چنانچہ خود کہتا ہے ؎

رے عربی دے نال تکاں وچہ ناہیں ہندوستانی — ہندی دال نہ فارسیاں تھیں قافیہ وچہ نشانی

یعنی اتنی غلطی میرے اشعار میں نہ ملے گی۔ کہ قافیہ رَ سے ڑ اور دَ سے ڈ نہ ہوگا۔

وارث شاہ ساری کتاب میں دیکھتے جاؤ اپنی حکمرانی ملک سخن پر برابر دکھاتا گیا ہے۔ لیکن معنوی خوبیوں کو دیکھ کر ایسی باتوں کا کوئی خیال بھی نہیں کرتا۔ مصنف کو بھی معنوی خوبیاں مدنظر ہیں۔ جو پوری نباہتا چلا گیا ہے۔ جس سے کتاب کی زینت

marfat.com

اس عروس کی طرح ہوگئی ہے جو زیوروں سے لدی ہوئی ہو اور معنوی حسن کتاب کا اس عروس کے نقش و نگار ہیں۔ جو تناسب اعضا
محبوب دلکش کی طرح ناظرین اپنے اوپر فریفتہ کر لینے کے لیے کافی ہے۔ اس کی خصوصیت ایک یہ بھی ہے کہ مقطع پر آکر ایک دلکش
نصیحت کر جاتا ہے۔ جو بہت ہی پیاری معلوم ہوتی ہے اور کتاب کی زینت کو دوبالا کر جاتی ہے۔ مثلاً

وارث شاہ وساہ کی زندگی دا بندہ بکرا ہتھ قصایاں دے

نیز اپنے نام کو مقطع میں ایسی خاکساری سے لاتا ہے کہ اس کی دانشمندی اور کسر نفسی کی پوری دلیل اور کافی ثبوت پہنچ جاتے ہیں۔ مثلاً
ایہ صورتاں ٹھک جو دیکھدے ہو وارث شاہ فقیر دے نال دے نی جیہڑے دوزخاں نون بھ ٹورنیں گے وارث شاہ فقیر دے نال دے

وارث شاہ اپنی نسبت آپ کیا کہتا ہے؟

خاتمہ پر اپنی تصنیف کی نسبت جو کچھ اس نے لکھا ہے ہم اس پر کچھ ریویو کرتے ہوئے دوسرے شاعروں سے اس کا مقابلہ کر کے دکھلاویں گے۔ ایک تو دیباچہ میں کچھ اپنی نسبت فرماتا ہے۔ دوسرا خاتمہ پر۔ مگر بالکل فارسی شعراء کے تتبع میں پنجابی شاعری میں اس نے روح پھونک دی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ فارسی نظم پر بھی شاہ صاحب کو اچھا عبور تھا۔ کتابیں جو آپ نے ملا کے درس میں لکھی ہیں اسوقت لوگ سبقاً پڑھتے پڑھاتے تھے اور اچھی مشکل کتابیں درس میں داخل تھیں مثلاً ابوالفضل، سکندر نامہ، نلدمن، بدرچاچ، قرآن السعدین، دیوان حافظ شیریں خسرو، انوار سہیلی، آئین اکبری، نگارنامہ اور لغات کی ابتدائی کتابیں جو لڑکوں کی ابتدائی تعلیم میں داخل تھیں، اب ان کا نام بھی لوگوں کو معلوم نہیں۔ سوائے واحد باری اور خالق باری کے اور کوئی کتاب اسوقت مروّج نہیں، جنکے نام شاہ صاحب نے لکھے ہیں۔ مثلاً اللہ باری رازق باری، صادق باری اور طوطی نامہ فارسی جب سے اردو میں ترجمہ ہوا ہے فارسی کا نام نابود ہو گیا ہے کوئی اس کو جانتا ہی نہیں ایک نصاب الصبیان ملتان کے علاقہ میں کہیں کہیں لڑکوں کے ہاتھوں میں نظر آتی تھی۔ وہ بھی جب سے سرکاری مدارس جاری ہوئے ہیں نہیں ملتی۔ شاہ صاحب نے اپنے زمانہ کا درس بتلا دیا ہے۔ کہ یہ کتابیں اسوقت کے فارسی جوان طلبہ کی تعلیم میں تھیں جس میں ایک گذشتہ زمانہ کی تاریخی جھلک نظر آرہی ہے۔ حضرت شیخ سعدیؒ کی سہل ممتنع طرز کو وارث شاہ نے لے لیا ہے لیکن بقول سعدی ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

جاٹوں کی زبان میں سعدی کے مضمون کو ادا کرنا اور پھر ایسا مقبول عام ہونا کہ ہر ایک ادنےٰ و اعلےٰ لوہا مان جائے۔ یہ محض عنایت الٰہی ہے جو اس بزرگ کو ملی ہے۔ حضرت سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چو بانگ دہل ہولم از دور بود بعیبہ درم عیب مستور بود

وارث شاہ اس مضمون کو یوں ادا کرتا ہے ؎

اینویں باہروں شان خراب وچوں جویں ڈھول سہاوندا دور دائی ؛ وارث شاہ نہ عمل دی راس میٹھے آپ بخش لقا حضور دائی

اپنی کتاب کی نسبت لکھا ہے ؎

گوشے بیٹھ کے ہیر کتاب لکھی یاراں واسطے نال قیاسدے میں پڑھن گھر ودیس وچہ خوش ہو کے پھل بیجیا واسطے باسدے میں

marfat.com

ہور شاعراں چکیاں جھوتیاں نی غلہ پیسیا وچہ خراسدے میں　　سمجھ لین عاقل غور فکر کرکے بھیت رکھیا وچہ لباس دے میں

یعنی دوسرے شاعروں نے چکی میں دانہ پیسیا ہے اور میں نے خراس میں پیسیا ہے۔ ظاہر ہے کہ خراس میں جلدی جلدی غلہ پیسیا جاتا ہے اور چکی میں تکلیف بھی ہوتی ہے اور غلہ بھی تھوڑا پیسیا جاتا ہے۔ اس میں شاعر اپنی طبع کو امداد ربانی و عنایت یزدانی کے ساتھ نسبت کرکے فرماتا ہے۔ کہ جس طرح خراس والے شخص کو تھوڑی تکلیف اور جلدی کام آسان ہو جانا نصیب ہو جاتا ہے کیونکہ دانہ پیسنے کا کام تو بیل کرتے ہیں، پیسنے والا تو صرف بیلوں کو ہانکتا چلا جاتا ہے۔ اسی طرح امداد ربانی میرے کام کی یاور ہوئی۔ مجھے تکلیف بھی کم ہوئی اور کام بھی جلدی آسان ہو گیا۔ اور چکی میں غلہ پیسنے والے زور لگاتے لگاتے تھک جاتے ہیں۔ پھر بھی تھوڑا سا آٹا پیسا جاتا ہے۔ نیز خراس کا آٹا چکی کے آٹے سے باریک اور عمدہ نکلتا ہے اور "پھل بیجیا واسطے باسدے میں" اس شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرح ایک پیشین گوئی شاہ صاحب نے فرمائی ہے۔ کہ اس باغ کے پھول ہمیشہ خوشبو دیتے رہیں گے اور میرا یہ باغ ہمیشہ پھولتا پھلتا رہے گا۔ سعدی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب کا نام گلستان و بوستان رکھا۔ پھر گلستاں کی نسبت پیشینگوئی فرماتے ہیں ؎

من آں مرغ سخندانم کہ در خاکم رود صورت　　ہنوز آوازمے آید کہ سعدی در گلستانم

یعنی جب میں مر جاؤں گا اور میری صورت مٹی میں مل جائے گی۔ تب بھی سعدی کا نام گلستاں میں ہمیشہ باقی رہے گا۔ چنانچہ وارث شاہ بھی اپنی تصنیف کو باغ و گلزار کہتا ہے۔

ایسا شعر کیتا پر مغز موزوں جیہی موتیاں لڑی شہواری سی　　تمثیل دے نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی

تمثیل و استعارات جو شاہ صاحب نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں پڑھنے سے حیرت ہوتی ہے ایک ایک مقام پر بیس بیس مثالیں چالیس چالیس استعارے لکھتا ہے، بڑے غضب کی آمد والی طبیعت خدا پاک نے اس کو عطا کی تھی۔ جس طرح فارسی زبان میں مولانا نظامی خدائے سخن کا خطاب پا گئے ہیں اسی طرح ٹھیٹھ پنجابی زبان جس کو جاٹوں کی زبان کہنا مناسب ہے، وارث شاہ نے بھی ایک ممتاز رتبہ حاصل کیا ہے۔ بعض بعض جگہ مولانا نظامی کی تقلید کرتا اور ایسا مشکل مضمون اختیار کرتا ہے۔ جو سمجھ میں نہیں آ سکتا مثلاً

رن ریشمی کپڑا منع مسئلے مرد جائز کے دار مسرف ہے نی

پھر خاتمہ پر سید صاحب اپنی کتاب میں فرماتے ہیں ؎

سخن یادگاری رہی شاعراں دی جنہاں طبع دا زور آزمایا ای　　اپر ہیر نہ کسے نے کیہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا ای

وارث شاہ صاحب سے پہلے مقبل نے ہیر لکھی ہے اور ایک ہیر دمی دار اس سے پہلے کسی شاعر نے تصنیف کی تھی وہ دونوں بچارے اس بزرگ کے آگے کوئی چیز نہ تھے مگر وارث شاہ صاحب کو یہ معلوم نہ تھا کہ مجھ سے بھی بڑے دم خم سے میرا مقابلہ ہو گا۔ اور مقابلہ کرنے والے خود ہی ہار جائیں گے چنانچہ مقابلہ کے موقع پر ہم مفصل بیان کریں گے مگر دیباچہ میں اپنی تصنیف کی نسبت جو کچھ اس بزرگ نے فرمایا ہے۔ بہت ٹھیک اور بجا فرمایا ہے، پہلے چور شاعروں کا اچھی طرح ناک کاٹا ہے جو مضمون کے چوری کرنے سے نہیں چوکتے ؎

marfat.com

پلے دولتاں ہون تے ونڈ دیئے گنڈھی چھوڑیئے نہ سدائیے جی — بلبل ہو کے چہکیئے باغ اندر سخن رمز دے نال الائیے جی
کانواں وانگ اڈار نبیریاں دے اینویں کوڑ نہ مغز کھپائیے جی — کر کے کالیاں بگیاں کاغذاں نوں انویں شعر نوں لیک نہ لائیے جی
ڈبہ الیں وجود قلبوت والا اساں لاہ سرپوش اکھوڑیا ای — کوئی دغا نہیں کیتا وانگ چوراں ہیں دیویاں جندرا توڑیا ای

غرض یہ کہ ہم نے کسی کا مضمون نہیں چرایا اپنے دل سے جو مضمون واردات طبع سے تھے انہی کو کتاب میں داخل کیا ہے اور یہ ساری کتاب آمد ہے آورد نہیں مولانا نظامی اور حضرت امیر خسرو رات کے گذرنے اور صبح ہونے کا مضمون اکثر اپنی تصانیف میں لائے ہیں وارث شاہ نے اس مضمون کو بے نظیر طریقہ پر ادا کیا ہے۔ ؎

ہوئی صبح صادق جدوں آن روشن رکھیں لالیاں آں چچلانیاں نی — کاروبار وچہ ہویا جہان شاغل چرخے کتدیاں اُٹھ سوانیاں نی
چڑی چوہکدی نال اُٹھ ٹرے پاہندی پیاں دُوہ دلوچہ مدھانیاں نی — گھر بازناں چکیاں جھوتیاں نی جنہاں تاونداں گُنھ پکانیاں نی
اُٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے چھجاں جنہاندے رات نوں مانیاں نی

جو جو باتیں صبح کو لازم ہیں سب بیان کر گیا۔ اور ایسا دلچسپ بیان کیا ہے۔ جس سے بڑھ کر خوبی سے بیان کرنا ممکن نہیں۔ ہیر کے حُسن کی تعریف تھوڑے شعروں میں لکھ کر شاعری کا کمال دکھا دیا ہے۔ اور جتنا لکھا ہے لاجواب لکھا ہے۔ دوسرے شاعر کئی اوراق بلکہ کئی اجزاء میں اس کے ایک مصرعہ کی نظر نہیں لکھ سکے۔ مقابلہ کے موقعہ پر ہم اس کا نمونہ ساتھ ساتھ دے کر دکھلائیں گے کہ انسانی فطرت کا مطالعہ کرنے والا وارث شاہ کیا کیا کمال خوبیاں اپنی کتاب میں درج کر گیا ہے:۔

باقی تصانیف سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

سوائے ہیر کے بہت کم تصانیف سیّد وارث شاہ کی ملتی ہیں (۱) ایک شرح قصیدہ بردہ کی چھپی ہوئی عام ملتی ہے (۲) دوسری چوہڑیٹی ایک صوفیانہ مضمون کا گیت ہے جو سیّد صاحب نے اپنے آپ کو بھنگن میلا اُٹھانے والی مقرر کر کے عالی جناب بارگاہ ربانی میں عجز و نیاز دکھلایا ہے اور اپنی خودی کو دور کر کے ایسی رقت انگیز طرز سے مناجات کی ہے۔ کہ سن کر پتھر دل والا آدمی بھی ضرور ایک دفعہ اثر پذیر ہو کر پانی پانی ہو جاتا ہے۔ اس کی نسبت ایک بڑا استاد شاعر لکھتا ہے ؎

بیہڑی ایس چوہڑیٹی لکھی جے سمجھے کوئی ساری — ہر ہر سخن اندر خوشبوئیں جیوں پھُلاں دی کھاری

۳۔ شترنامہ، صوفی صاحب حال کو ایک مست اونٹ فرض کر کے بھاری بوجھ اٹھانے والا اور لمبے سفر چلنے والا مقرر کر کے ایسی عبرت انگیز طرز سے لکھا ہے۔ کہ دنیا کی ناپائداری کا نقشہ آنکھوں کے آگے باندھ کر دکھلا دیا ہے شترنامے کئی بزرگوں نے لکھے ہیں۔ ہم نے تین شترنامے دیکھے ہیں۔ شاہ مراد کا شترنامہ بہت لمبا ہے۔ جس کا آخری مقطع یہ ہے ؎

شاہ مراد مہار نہ چھوڑیں آساں تھیسن سبھ مشکل

یہی لام کا قافیہ لیا کرتا ہے ع۔ پلّو چہ سیّاں سیس گنداون پل دچہ لٹاں پاون گل

دنیا کی ناپائیداری بیان کرتا ہوا اونٹ کی متی یعنی صوفی کا وجدان حال ظاہر کرتا ہے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ پہلا شترنامہ وارث شاہ نے

marfat.com

لکھا. اس کا تتبع کر کے شاہ مراد نے تصنیف کیا۔ پھر اس کی طرز لیکر شاہ شرف نے بھی عمدہ شترنامہ تحریر کیا ہے اسکے چند مصرعے یہ ہیں ؎

اوہ کیونکر کرے ہوا نہ مستی چگدا چندل بور صندل چن سورج دو گل وچہ ٹلیاں گھڑی گھڑی وچہ یا بسمل

آخری مقطع یہ ہے:۔ جتول موڑے شرف مہاراں ہر جاو سدا یار مشل

دارشاہ کا مقطع یہ ہے:۔ نک مہار سجن دی وارث جتول چاہے اتول چل

یعنی صوفی کے ناک میں محبوب ازلی کے شرح کی نکیل ہے۔ جس طرف اس کا حکم ہے اسی طرح چلنا لازم ہے آگے چلنے والا بلوچ کو رہنما یعنی مرشد مقرر کیا ہے۔ چنانچہ کہتا ہے ؎

اگے راہ بلوچ دکھاوے گل ہو پہلو گل ہو گل

جس وقت لدے ہوئے اونٹ کے آگے کیچڑ اور پانی آجاتا ہے تو بلوچ اونٹوں کو بلند آواز سے پکارتے ہیں۔ گل پہلو گل یعنی کیچڑ ہے ہوش سے پاؤں رکھنا کہیں پھسل نہ جانا۔ یہ تمثیل بلوچ کے مرشد کے ساتھ کتنی عجیب ہے مرشد بھی اسی طرح اپنے مرید کو لغزشوں سے بچاتا اور دنیا کے کیچڑ سے باہر نکال کر لے جاتا ہے. پھر کہتا ہے۔ ع

مستی وچہ نہ کھاوے پیوے پینڈے جنگل کوہ جبل

یعنی مستی میں کھانا پینا کچھ یاد نہیں اور بڑی مسافتیں جنگلوں اور پہاڑوں کی طے کر جاتا ہے مراد یہ ہے کہ سالک فقر کی منزلیں عشق کی مستی میں طے کرتا ہے اور دنیا و مافیہا سے بے خبر رہتا ہے ؎

صند نہ کرے نہ مڑے پچھاہاں بھلے بھار لدے محمل نک مہار سجندی وارث جتول چاہے اتول چل

۴. معراج نامہ، حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا معراج پر تشریف لیجانا نہایت عجیب انداز سے بیان کیا ہے جو اس وڈی ہیر کے ساتھ چھپا ہوا موجود ہے:۔

۵۔ پانچواں نصیحت نامہ پنجابی جس کی ابتدا اس طرح ہے ؎

اللہ باقی عالم فانی، حضرت جیہے یار حقانی چھوڑ گئے فرقان نشانی، تخت رہیا سرداری دا

یہ نصیحت بھی نہایت عبرت انگیز ہے۔ پنجابی میں ایسا عجیب ناصحانہ انداز پھر کسی شاعر میں کم دیکھا گیا ہے. ایک ایک شعر تیر کی طرح دل سے پار گزرتا ہے۔ یہ بھی معراج نامہ کی طرز اور بحر پر ہے. جو اس ہیر کے پیچھے چھپا ہوا ہے:۔

۶۔ دوہڑہ جات. اس دفعہ ہیر کے چند دوہڑے اسی وڈی ہیر کے ساتھ چھاپے گئے ہیں۔ یہ بھی بڑی تلاش سے بہم پہنچائے گئے ہیں۔ اور ایک دوہڑہ جو عالمانِ بے عمل کے حق میں شاہ صاحب نے لکھا ہے نہایت عجیب ہے، یہ بھی بڑی تلاش سے دستیاب ہوا ؎

کی ہویا پڑھ فاضل ہوئے جیہڑے عقلوں خالی رہندے آپ علم تے عمل نہ کردے ہوراں تائیں کہندے

marfat.com

اَنَا اُمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ آیا حق تہانڈے وارث علموں رب نہ پاون دونڑخ جاسن ویہندے

کوئی بیت چوکلیہ سی حرفی کی طرز کا گانے والے لوگوں سے سننے میں آیا ہے، شاید کوئی سی حرفی بھی شاہ صاحب نے لکھی ہے مگر مکمل سی حرفی کہیں دیکھی نہیں گئی۔ مثلاً ؎

جس رکھ دے بیٹھ آرام پائیے اوہنوں تبریکے پھیر ماریئے ناں — جنوں بک واری موہنوں یار کہیے گلِ اوسدا پھیر گذاریئے ناں
جسدینال آرام دی پلک گذرے اوہ وسارے تے آپ سایئے ناں — وارث نبھ نہ سکے جے دوستانہ پھیر دوستی دلدم ماریئے ناں

رانجھے کے عاشق ہونے کی وجہ میں اختلاف

فارسی میں ہیر اور رانجھے کا قصہ نواب احمد یار خاں متخلص یکتا نے لکھا ہے رانجھے کا ہیر پر عاشق ہونا اس طرح بیان کرتے ہیں کہ رانجھا ابھی لڑکا ہی تھا اور باپ اسکا زندہ تھا اس کے پاس ایک مہمان آیا رانجھا نے اس کی خوب مہمانی کی چنانچہ لکھتے ہیں ؎

صاحب خانہ بود مہمان دوست — درحق آں نمود آنچہ نکوست — درضیافت بسے تکلف کرد — بیشتر از حدش لطف کرد

کھانا کھا کر مہمان سے وطن مالوفہ کا سوال کیا۔ اس نے اپنا وطن جھنگ سیّال ظاہر کیا۔ وہاں کے اہل وطن کا ذکر کرتے کرتے ہیر کے باپ کا ذکر کیا۔ جو وہاں کا سردار تھا پھر بات چلتے چلتے یہانتک پہنچی کہ ہیر کے حسن کا بیان درمیان آگیا۔ مہمان نے کہا ؎

ہیر نامی بہشت دیدنہا .. دور لیکن گلشن زچیدنہا .. دلستاں پیکرے پریزادے .. حور عصمت سرشت آزادے
ہیچکس راچو خود نمیداند .. ہمہ گر یوسف است میراند .. ہست او محو حسن خویش چو گل .. عالمے از محبتش بلبل

یہ باتیں سن کر رانجھا ہیر کے حسن پر غائبانہ عاشق ہوا۔ اور جبتک باپ زندہ تھا کہیں نہ جاسکا۔ جب باپ فوت ہوا تو بھائیوں نے اسکو باپ کی میراث سے محروم رکھا تو وہ جھنگ سیّال کی طرف جانے کا ارادہ کر کے دنیائے فانی کے اسباب چھوڑ کر ہیر کے دیدار کو روانہ ہوا چنانچہ لکھتے ہیں ؎

این زماں مطلق العناں گردید .. عشق را میر کارواں گردید
برہ عاشقی قدم برداشت .. جیفدا باسگاں دل بگذاشت .. راہِ شہر نگار خود سر کرد .. چہرہ از گرد راہ معطر کرد

اسی طرح پھر جھنگ سیّال دریائے چناب کے کنارے پر پہنچا اور ہیر کی کشتی دیکھی۔ پھر آگے وہی قصہ ہے جو مشہور ہے۔ مقبل پنجابی شاعر بہت مختصر لکھتا ہے۔ مگر اس نے ہیر پر رانجھا کا عاشق ہونا خواب میں لکھا ہے اور پانچ پیروں کا ملنا اور ہیر کا نکاح رانجھے کے ساتھ باندھنا لکھا ہے ؎

جو کجھ درتیا سی اوپر رانجھے دے سبھ روئیکے حال سناوندائی .. نیناں ہیر دیاں خواب وچہ ذبح کیتا اس زخم اُتے مرہم لاوندائی
ہیر آکھدی سنو سہیلیو نی مینوں رکھے دیہو دھایاں نی .. اج گھڑی سو لکھنی خیر دی اے رانجھے نال میں اکھیاں لایاں نی
رانجھا مجنوں ہویا تے میں لیلیٰ گلاں جگ مشہور ہلایاں نی — رانجھے ہیر دا اج نکاح ہونا بیٹھ مقبلے نڈیاں پایاں نی

ایک اور قصے والا محمد شاہ نام صرف اتنا ہی لکھتا ہے کہ پانچ پیروں نے رانجھے سے ملاقات کر کے فرمایا کہ ہم نے تجھے ہیر بخشدی ہے چنانچہ کہتا ہے ؎

رات جھناؤں دیوچہ آئی رانجھا رب تھیں کرے دعامیاں .. پنج پیر ملے اسنوں آکے جی جدوں کیتا سو فضل خدامیاں

marfat.com

منگوا کے غیب تھیں دُدھ چاول آکھن رانجھے نوں بیٹھکے کھامیاں محمد شاہ تینوں اساں ہیر بخشی فجرے اُٹھکے جُھنگ نوں جامیاں

باقی اور نامی شاعر احمد یار اور فضل شاہ یہ اتفاق دونوں کا خواب میں مِلنا اور ایک دوسرے پر عاشق ہونا بیان کرتے ہیں چنانچہ احمد یار لکھتا ہے

ہیر سیال چندن وچہ نہاتی نیسندر گھل مل آئی ! سٹھ سہیلیاں سیج سنواری ہیٹھ ریشم وچھائی
مُٹھیں بھر کے تلیاں مل کے کڑیاں ٹوہ سنوائی سُفنے اندر سوہنی صورت رانجھے آن وکھائی
ہیر سیال کلاوا بھر کے رانجھا پلنگ بہاندی ہار گلاب رویل چنبے دا ماہی دے گل پاندی
مُنہ لُتے منہ دھر کے پُچھدی کھول سینہ گل لاندی کون کوئی کی نام تساڈا وطن گراں پچھاندی
میرا پلنگ تساڈے لائق میں ہو بہاں پواندی بول ماہی دس تھاں ٹکانہ بندی گھول گھماندی
تخت ہزارے دا میں رانجھا مینوں طلب تساندی خوابے وچہ ڈٹھا میں تینوں لگی سانگ نیناندی
ماپے موئے نہ اوسر رہیا تُرٹی تاہنگ بھائیاندی احمد یار محبت تیری دم دم درد دھاندی
دس شتاب تیرا کی ناواں کیہڑا ایہہ ٹکاناں جان نہ جان اساں اس تیرے درتے دھواں پاناں
بھاویں تینوں میں نہ بھاواں لاکے توڑ نبھاناں احمد یار حضوروں سی ایہ ملیا لیکھ رباباں
سُن رانجھا میں ہیر سلیٹی چوچک دی سرکارے باپ میرا اس جادا مالک سیالاں دا سردارے
صورت تیری تھیں میں گھولی لیچل تخت ہزارے میں تیری توں نوشہ میرا چھوڑیاں گُھٹاں چارے
منگ تیری میں روز ازل تھیں آ مل یار پیارے ہک پل تیرے باہجوں سایاں ہوون نہیں گزارے

اسی طرح ہیر کو رانجھے نے خواب میں دیکھا اور جھنگ سیال کا عزم کر کے روانہ ہوا۔

فضل شاہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ جب ہیر کی کشتی میں رانجھے کی ملاقات ہیر سے ہوئی تو ہیر نے بیان کیا کہ میں نے اس کشتی والے پلنگ پر سوتے ہوئے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک چاند آسمان سے ٹوٹا اور میرے پاس پلنگ پر جلوہ گر ہوا۔ پھر اس چاند پر غبار چھا گیا شاید اس کی یہی تعبیر تھی۔ کہ وہ محبوب چاند ملازم ہو کر چوچک سیال کی بھینسیں چراتا رہا۔ اور ذلت کا غبار اس کے خوشنما چہرے پر چھا گیا ہیر نے یہ تعبیر کی تھی۔ کہ وہ چاند جو میں نے اپنے پلنگ پر دیکھا۔ وہ تو ہی محبوب تھا۔ اسی طرح رانجھے نے بیان کیا کہ میں نے بھی ایک چاند خواب میں دیکھا تھا مگر تیرے نام کی حسن میں عام شہرت ایسی تھی کہ میری بھاوجیں بطور ضرب المثل کہتی تھی۔ کہ ہیر سیال سے شادی کر گویا حسن میں تو بدر کی طرح مشہور تھی۔ تیرا نام بطور ضرب المثل سنا اور چاند کو خواب میں دیکھا۔ تیری کشش مانند مقناطیس کے مجھے کشاں یہاں تک لائی۔ احمد یار اس موقعہ پر کہتا ہے ؎

جس دم ہیر دی کھا غصہ کول پلنگ دے آئی خوابے والا یار پچھاتا ہوش نہ رہ گئی کائی
جویں زلیخا یوسف دے دل پہلی جھاتی پائی رس گئے گوہڑے نین نینا نوچہ دھس گئے تیر ہوائی
رانجھے ڈٹھی ہیر سلیٹی خوب نظر لگائی احمد یار اوہ خوابے والا سی محبوب صفائی

marfat.com

ہیر سیال تیری میں گھولی گھول گھمائی ساری — جنہیں راہیں ٹردا آیوں انہاں رہاں تھیں واری
مینوں خوابے اندر رانجھا جنگ گیوں لاکاری — راتیں نیند نہ پوے اکھیں وچہ کراں اکلّی زاری
نہ میں بھیت کسے نوں دتا جگ دی سار دساری — جاں اج آن دتوں رب گھر وچہ رنگ لگا گلزاری
توہیں میرا نوشہ تے میں تیری ہیر کنواری — احمد یار حضوروں لکھی ہیر رانجھے دی یاری

وارث شاہ نے کوئی خواب میں دیکھ کر عاشق ہونا لکھا ہے اور نہ کوئی چاند کا دیکھنا لکھا ہے۔ صرف ہیر کے حسن کی شہرت جو اس قدر زبان زد ہو رہی تھی۔ کہ بطور ضرب المثل بولی جاتی تھی (جیسے حضرت یوسف کا حسن) ملک پنجاب میں ہیر جیسا حسن عام بولتے تھے جو عورت بہت خوبصورت ہو۔ اس کو ہیر ثانی کہتے ہیں۔ اسی شہرت کو رانجھے نے سن کر جھنگ سیال کا راستہ لیا ہے

ساڈا حسن پسند نہ لیاونائیں جا ہیر سیال دیاہ لیاویں — واہ وانجھلی پریم دی گھت جالی کائی ندھی سیالاں دی پھاہ لیاویں
دِنے رات پھریں اوہدے مگر لگا جویں دا لگے تویں لالیاویں — تیتھے ول ہے رنجھن دا رانی دارانی کوکلاں محل تھیں لاہ لیاویں
دِنے بوہیوں کڈھنی ملے ناہیں راتیں کندھ پچھواڑیوں ڈھالیاویں — وارث شاہ نوں نال لیجا کے تے کوئی دم دے کے کھسکا لیاویں

اس مضمون کو فضلشاہ صاحب نے اس طرح ادا کیا ہے۔ بھابی کی زبان سے رانجھا کو خطاب ہے ؎

تینوں رَن چاہیئے تدھ جہی سوہنی کتھوں ڈھونڈیئے وچہ خدایاں جی — جا کے ہیر سیال دیاہ لیاویں جے کر جوڑیاں رب رُلائیاں جی
سنکے ہیر دا نام خاموش ہویا بھر جائیاں گھریں سدایاں جی — ایسی ہیر دے نام تاثیر کیتی گیاں ورت منہ تے زردیاں جی
آکھے ہیر دے دیس نوں پچھلیں میرے صاحبا پچیا سایاں جی — آئی نیند وچہ کھیت دے کھیت ہویا رانجھے اکھیاں رب لایاں جی

آگے خواب کا بیان کرتا ہے مگر جو مضمون وارث شاہ نے صرف ہیر کے حسن کی مشہوری کا لیا ہے وہی فضلشاہ نے بھی لیا ہے یعنی ہیر کا حسن اسوقت ضرب المثل کی طرح ہو رہا تھا۔ جس کو رانجھا سنکر غائبانہ عاشق ہو گیا اور یقیناً یہ بھی سمجھا کہ اگر میرے لائق عورت ہے تو ہیر ہے، جس کے حسن کی مشہوری ضرب المثل ہو رہی ہے:۔

وارث کی ہیر سے مقابلہ:

پہلے پہل اس کتاب کا مقابلہ احمد یار شاعر نے کیا ہے، وہ وارث شاہ کی ہیر کو سخت حقارت سے دیکھتا اور اپنے آپ کو شاہِ شاعران کا لقب دیتا تھا۔ چنانچہ کہتا ہے ؎

وارث شاہ سخن دا وارث کسے نہ ہٹکیا ولیا — مندر اہی ہوئی چکی وانگوں نکا آٹھلا دلیا

یعنی وارث شاہ سخن کا وارث (یہ نقطہ بطور طعنہ کے کہا) کسی نے اسکو روکا نہیں جس طرح خراب چکی باریک اور موٹا دلیہ کر ڈالتی ہے اسی طرح اس نے اشعار کو بیقاعدہ طور پر خراب کر ڈالا ہے ؎

ہکو قافیہ مڑ مڑ آوے حال نہ کوئی تکا ندا — جیونکر اکھڑیا ہویا کچا وہ کھڑ کھڑ کر داجاندا

یعنی ایک ہی قافیہ کو بار بار لاتا اور قوافی کا بُرا حال کرتا ہے، جیسے اکھڑا ہوا کچا وہ کھڑ کھڑ کرتا جاتا ہے ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ کہ تکرار قافیہ شعراء کے نزدیک عیب ہے مگر یہ بزرگ اسکو عیب نہیں سمجھتا۔ اور معنوی خوبی کو بناہتا چلا جاتا ہے دوسرے شاعر اس کی خوبی کو نہیں پہنچ سکتے

marfat.com

اب دیکھو مقابلہ میں احمد یار نے وارثشاہ کو کیسی مذمت سے یاد کیا ہے اور اس کتاب کو کیسی مذمت سے یاد کیا ہے اور اس کتاب کو کیسی حقارت سے دیکھتا ہے اسے خود ہیر پنجابی میں بہت ہاتھ پاؤں مارے ہیں مگر آخر اسکو یہی کرنا پڑا کہ وارث کے اشعار کو ایک بحر سے لیکر دوسرے بحر میں منظوم کر دیا کوئی نئی جدت پیدا نہیں کر سکا۔ بالکل وارث کے مضمون ہیں جو بحر طویل سے گھٹا کر چھوٹے بحر میں نقل کر لئے ہیں پنجابی قصّوں کے لکھنے میں احمد یار بڑا علامہ شاعر گذرا ہے چنانچہ لکھتا ہے۔ کہ چالیس پچاس سال میں میں نے اتنی کتابیں لکھی ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ راجہ رنجیت سنگھ صاحب کے راج میں اسکو کچھ مواجب بھی ملتا تھا مڑہالہ علاقہ گجرات میں یہ بڑا زبان آور گزرا ہے مگر اس میدان میں آکر ایسا ہارا ہے کہ اپنی ہیکے خاتمہ پر مان گیا ہے کہ وارث شاہ کا مقابلہ مجھ سے نہیں ہو سکا اسی پر بس نہیں کی بلکہ اپنے آپ کو وارث کے آگے نادان سمجھ کر پکارا ہے اور جس منہ سے اس کی سخت ہجو کر رہا تھا خراب چکی اور اکھڑا ہوا کیا وہ کہہ رہا تھا اسی منہ سے اسکے آگے عاجزی کر رہا ہے اور خاکسار بن کر ناک رگڑ رہا ہے کمال اس کو کہتے ہیں عربی شاعر نے کیا اچھا کہا ہے۔ اَلْفَضْلُ مَاشَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ (یعنی بزرگی وہ ہے جس کی گواہی دشمن بھی دیں) انصاف کا مقام ہے کہ ایسا دشمن جس نے دانت پیسکر وارثشاہ کا مقابلہ شروع کیا ہے اور بڑی حقارت سے اسکی تصنیف کو یاد کیا ہے وہی اب پاؤں پڑ رہا ہے اور ایسا مدح خواں ہو گیا ہے جیسے مرید مرشدوں کی مدح خوانی کرتے ہیں ہجو کے بیت تو سن چکے ہو اب عاجز ہو کر جو مدح سرائی کی ہے وہ بھی سنو۔ کہتا ہے ؎

وارث شاہ جنڈیالے والے واہ وا ہیر بنائی　　میں بھی ریس اسیدی کر کے لکھی توڑ بنا ہی

کیا سچ کہا ہے وارث کی رشک سے مقابلہ پر آمادہ ہوا تھا کہ اس سے بڑھ جاؤں گا مگر جب میدان میں آکر حریف کا زور دیکھا تو دم خم بھول گئے۔ حضرت اب کیا فرماتے ہیں ؎

جو اُٹکل مضمون بنھن دی مینوں ناہیں کائی　　وڈا تعجب آوے یارو ویکھ اسدی دانائی

مضمون باندھنا اور قصے کو صرف بیان کرتے جانا اس میں بڑا فرق ہے وارثشاہ نے ساری کتاب جواب در جواب میں ختم کی ہے شاعر کے لیے اتنی بڑی کتاب کو صرف جوابوں میں ختم کرنا بڑی کٹھن منزل کا کاٹنا ہے احمد یار کہتا ہے کہ ایسے مضمون باندھنے کی مجھے طاقت نہ تھی وارثشاہ کی دانائی کو دیکھ کر بڑا تعجب ہوتا ہے ورنہ قصہ گوئی میں تو احمد یار بڑا زبردست شاعر مانا گیا ہے اور شعر بھی بہت عمدہ کہتا تھا۔ مگر ایسے شخص کا مقابلہ نہ ہو سکتا تھا نہ ہو سکا ؎

قصے لکھدیاں ستھ برساں میں اپنی عمر لنگھائی　　تے اُس قصیاں وچوں ہکو ایہو ہیر بنائی

آکھاں بولے تے تھاں لگدے کیا گل ڈھگدی آئی　　احمد یار کہی اس جیسی میں اٹکل نہ آئی

یعنی کیسی کہاوتیں مناسب موقعہ لاتا ہے اور اس کی بات کیسی دلچسپ ہوتی ہے مجھے تو ایسی باترتیب کلام کی تجویز ہی نہیں آتی باوجودیکہ میں اتنا بڑا شاعر ہوں کہ ساٹھ برس قصے لکھنے میں میری عمر گذری ہے یعنی بڑا ہی تجربہ کار ہوں اور اس نے اپنی عمر میں ایک ہی قصہ ہیر کا لکھا ہے اور وہ ایک ہی ایسا مقبول خلائق ہوا ہے کہ اس کا مقابلہ کر کے اس کے برابر مقبولیت پانا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں پھر آگے چل کر کہتا ہے ؎

marfat.com

جتنے قصے اَتے کتاباں میں عمر سے وچہ جوڑے — گِنن لگاں تے یاد نہ آون جتنے دساں تھوڑے
پر ہک سگھڑ ہکو گل کر کے منصب پاون دوڑے — دوجے ریس نہ کرن سناون سے تقریراں توڑے
اپنے موہوں صلاح نہ سوہے تارے توڑے توڑے — سخن جنہاندے لوک صلاحن ایسے جگ تے تھوڑے
سخن حضور قبول جنہاں دے گل نہ کوئی موڑے — احمد یار پیارے سوئی آپ جنہاں نوں لوڑے

یعنی میں بڑا پُرگو شاعر ہوں بیشمار تصانیف ہیں بڑی بڑی کتابیں بنائی ہیں لیکن میری مثال اس طرح کسی بادشاہ کے پاس ایک دانا ایک سخن کہہ کر بڑے عالی منصب پا جاتے ہیں اور دوسرے بڑی بڑی تقریریں کرنیوالے خالی رہ جاتے ہیں اور اسکی قسمت کو نہیں پہنچ سکتے اپنے منہ سے خود اپنے آپ کو سراہنا اور آسمان سے تارے تور نا زیب نہیں دیتا جنکے سخن کو پبلک پسند کرتی ہے اور سخن انکا عالمگیر ہو جاتا ہے ایسے لوگ جہان میں بہت تھوڑے ہیں احمد یار اقرار کر رہا ہے کہ وارثشاہ ایسے ہی لوگوں سے ہے جن کا سخن عالمگیر ہوتا ہے اور پبلک ان کو منظور کرتی ہے ایسا کوئی کوئی شخص ہوتا ہے جیسے سعدی علیہ الرحمۃ اور حافظ صاحب مولانا روم علیہ الرحمۃ جن کے سخن منظور ہوں اور ان کی بات کو کوئی پھیر نہیں سکتا۔ خدا پاک جن کو خود چاہتا ہے ایسی منظوری عطا فرماتا ہے۔ والسلام۔

دوسرا شخص

وارثشاہ سے مقابلہ کرنیوالا سید فضلشاہ ساکن نواں کوٹ ہے سید صاحب موصوف نے بھی ملک الشعراء ہونیکا دعویٰ کیا ہے جس طرح احمد یار نے کیا ہے اور بیشک یہ دونوں بڑی اعلیٰ طبیعت کے شاعر تھے احمد یار کی نسبت تو سنا گیا ہے کہ اکثر باتیں بھی شعر میں کرتا تھا پنجابی میں اس کی تصنیف بہت ہے، بے تکلف شعر کہتا تھا اور فضلشاہ صاحب نے اپنی عمر میں پانچ قصے لکھے ہیں۔ سوہنی، سسی، ہیر، لیلیٰ مجنوں اور یوسف زلیخا۔ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت نظامی ملک الشعرا تھے انہوں نے بھی پانچ ہی کتابیں لکھی ہیں ہم نے بھی ان کا تتبع کر کے پانچ ہی قصے تصنیف کئے ہیں خمسہ نظامی کی طرح خمسہ فضلشاہ پنجابی میں یادگار رہے گا۔ سسی میں فرماتے ہیں ؎

شہر شہر شہرۂ میرا شعر سیتی مُلک مُلک ملک الشعرا ربیلی

دوسری جگہ فرماتے ہیں :۔ نکتہ چین آکے بھاویں چین وچوں کرے بحث ہزار تکرار سائیں

آپ نے ہیر کے قصہ میں وارث شاہ کی نسبت یہ لکھا ہے ؎

وارث شاہ ہسایا جگ عاماں خاصاں تساں رواناں زار پیارے — ہسن والیاں نوں ہسن لوگ دانے اُتے رونڈیاں کرن پیار پیارے

یعنی وارث شاہ نے لوگوں کو ہنسایا ہے گویا ہیر کا شعر انکا ایک مذاق ہے جس کو سن کر لوگ ہنستے ہیں اور ہم نے لوگوں کو رلایا ہے یعنی دردمندانہ سخن سے دردمندوں کو رقت ہوگی اور روتے رہیں گے وارثشاہ نے لوگوں کو ہنسانے کی کوشش کی ہے، دانا لوگ ہنسنے والوں پر ہنستے ہیں اور رونے والوں کو پیار سے محبوب پیار کرتے ہیں خاص لوگ جو سمجھدار ہیں ان کو رولانا اور شوق محبت پیدا کرنا میرا مقصود ہے۔ غور سے دیکھا جاوے تو فضلشاہ صاحب اپنی دانائی سے وارث کے مقابلے سے پہلو بچا کر نکل گئے ہیں۔ اور حریف زور آور سے دست پنجہ نہیں ملایا۔ صرف قصہ بیان کرنا اور صنعت تجنیس پر زور ڈالنا اور آہ و فغاں کا زیادہ تر لانا جو شاہ صاحب کا دوسرے قصوں میں عمل میں آیا ہر لہے پیشہ تھا۔ اس کی طرف کترا گئے۔ وارث نے تو قصہ کو مختصر بیان کیا ہے اس

marfat.com

کا زور تو سوال و جواب پر رہا ہے۔ ضرب المثلوں، کہاوتوں، تمثیلوں، نصیحتوں سے عوام الناس کے فعلوں پر اس کی نظر رہی ہے عالم فطرت پر اس نے ہر ایک صفحہ کو گلزار بنا کر گلہائے رنگارنگ شگفتہ کر کے دکھلا دیئے ہیں، ہنسانے کا طعنہ جو فضلشاہ صاحب کو دیا ہے اور گویا اسکو ایک نقال اور مسخرے سے نسبت دی ہے یہ بھی ٹھیک نہیں ہے۔ وارث شاہ نے جو سچی باتیں اور عام رواج ملک کا لکھا ہے اس پر کوئی ہنستا رہے یا نصیحت قبول کرے، سچ کہنے والے نے سچ کہدیا ہے اور کسی طرف سے کوئی خامی اپنی کتاب میں آنے نہیں دی۔ اب خود فضلشاہ صاحب کی ہیر کو دیکھو۔ ناول نویس کا فرض آپ نے کس طرح ادا کیا۔ اور اس کا مقابلہ وارث شاہ کی ہیر سے کر کے دیکھو:۔

ہیر جب بیاہی گئی ہے اور سال گذر چکا ہے وطن کے واسطے سخت اوداس ہوئی ہے اور رانجھے کے ہجر میں گداز ہو رہی ہے، اب وہ رانجھے کو اپنا پیغام اور خط پہنچانا چاہتی ہے مقبل شاعر اسجلہ لکھتا ہے۔ کہ ہیر نے سہتی کو اپنا رازدار بنا لیا اور اسکے ذریعہ سے اپنے برہمن کو رانجھے کی طرف قاصد کر کے بھیجا۔ برہمن لوگ سیالوں اور کھیڑوں وغیرہ زمینداروں اور رئیسوں کے اسوقت رازدار قاصد اور گھر بار میں حجاموں، میراثیوں کی طرح کام کاج کرنے والے مقرر ہوتے تھے، قاصد برہمن جھنگ میں پہنچا وہاں سے معلوم ہوا کہ رانجھا تخت ہزارہ کو گیا ہوا ہے وہاں جا کر خط و پیغام پہنچایا۔ رانجھا اپنا خط لکھوا کر برہمن کو دیتا ہے۔ جس کا مضمون مختصراً یہ ہے ؎

تیریاں اکھیاں برہوں دیاں کاتیاں نی لٹ باولے تے ارہیلئے نی
نیوں لاکے شہر تھیں نس گئیں گل خام ہے انگ سہیلئے نی
مینوں پھٹکے لون چالایا مان تیئے گرب، گہیلئے نی
روندا چھوڑ کے کھیڑیاں نال گئی ایں مقبل اپنے تھیں ٹھکھیلئے نی

اسی برہمن کو پیغام دیا۔ کہ میں جوگی ہو کر آؤں گا۔ اور برہمن کو بہت کچھ انعام دیا وغیرہ وغیرہ اور وارث شاہ نے ایک عروس کی زبانی پیغام پہنچانا لکھا ہے جو جھنگ سیال میں رنگپور سے بیاہی گئی تھی وہ عروس ہیر کا حال پوچھنے کو آئی۔ اور ہیر نے اسکو پیغام دیئے۔ وارث شاہ نے اس واقعہ کو ایسا مطابق حال کر کے دکھا دیا ہے کہ جیسا ناول نویس کے لیے مناسب ہے ہیر اس عروس کو زبانی پیغام دیتی ہے ؎

ہتھ بنھ کے گل وچہ پا پلا کہیں دیس نوں دعا سلام میرا
مینوں ویر یاندے وس پالو نے سیاں چاوسار یا نام میرا
جھ واہ وچہ بوڑیئے ماپیاں نوں انہاں نال ناہیں کوئی کام میرا
ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر پکڑیں پھیر اتنا کہیں پیغام میرا
کرو مہربانی تسیں آپ آؤ نہیں ہووندا کم تمام میرا
وارث نال بیوارثاں رحم کیجے مہربان ہو کے آؤ شام میرا
آکھیں رانجھنے نوں کدی آملے او ہدے درس دیدار دی بھکھیاں میں
روضے حسنؓ حسینؓ شہید غازی بھولے پیر دی سکھنا سکھیاں میں
بھس پانیاں کھیڑیاں کوفیاں نوں سر میڈڑی دے تھکاں تھکیاں میں
وارث باہجہ ہووے خیر خواہ کیہڑا اگے دشمناں ظالماں دھکیاں میں

عروس جھنگ سیال میں رانجھے کو آ کر ڈھونڈتی ہے اور ہیر کا پیغام دینے کے لیے عورتوں سے اس کا پتہ معلوم کرتی ہے ؎

وہٹی آکے ساہوے وڈی جدوں پچھے چاک سیالاں دا کیڑا نی
منگو چوچکے دا جیہڑا چار داسی منڈا تخت ہزارے دا جیہڑا نی
جیہڑا عاشقاں وچہ مشہور رانجھا سر اوسدے عشق دا سہرا نی
کتے دائرے کتے میت رہندا میرا اوسنوں دسو سنیہڑا نی
عشق ٹپکے ترٹیاں گالیاں سو اجڑ گیا دا ویہڑا کیہڑا نی
وارث عشق دا ماریا پھرے بھوندا ہیر دیاہ کے لے گیا کھیڑا نی

marfat.com

عورتیں اس عروس کو رانجھے کے پاس لیجاتی ہیں اور وہ ہیر کا پیغام اس کو سناتی ہے ؎

کڑیاں جا دلا ریار انجھنے نوں پھرے دکھ تے درد دا لدّیا ای — آکھے گھن سنیہوڑا سجناں دائیتوں ہیر پیاری نے سدّیا ای
تیری طرف سنیہوڑا ہیر دتا سبھ جیو دا بھیت الدّیا ای — انہاں دماں دا کجھ وساہ ناہیں عزرائیل چڑھ ہون تے دّیا ای
جب ہو فقیر نے پہنچ مینھے اوتھے کاسنوں جھنڈڑا اڈیا ای — تدھ باہجہ نہ جیونا ہوگ میرا وچہ سیالاں دے جیو کیوں گڈیا ای
تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی اساں ساہورا پیکڑا ردیا ئی — وارثشاہ اس عشقدی نوکری نے دماں باہجہ غلام کر چھڈیا ئی

احمد یار اسی مضمون کو اس طرح ادا کرتا ہے

کھیڑیاں دی اِک کڑی سیالیں آہی پرنی ہوئی — ٹڑدیاں ہویاں پچھیں ہیر سے دیہہ سنیہا کوئی
ہیر کہے میں ماپیا ڈہنگی ہا ہو گھت ڈبوئی — میرا ساک کی نال انہاندے پرجے چاک ڈھٹوئی
ہتھ بنھ دُعا سلام پہچا کے کرنی عرض ایہوئی — اکھیں پک گیاں راہ تکدیاں رت نیناں تھیں چوئی
بن جوگی کوئی دیس وٹا کے تھی کروان ستھوئی — مکھ وکھادیں آ کے سجن میری جان حشر نوں ڈھوئی
آپیغام پہنچایا دہٹی ساری گل سنائی — تیرے باہجوں ہیر پیاری رو رو ہو نسائی
ہر دم رو رو کملی ہوندی سُرت جہان نہ کوئی — سُنکے رانجھے نے آہ ماری رونا گھت دوہائی
سمجھ حقیقت ملاں کولوں ایہ تقریر مکھائی — تیرے میرے دس نہ ہیرے کیتے کم رضائی
اساں دوہاں دیاں تابتیاں دا اوہ واقف جس لائی — اوسے نوں توفیق سبھے جے اس توڑ نبھائی
میں بھی ہُن بہہ رہندا ناہیں کروگیاں ہن دہائی — جوگ لواں گا احمد یار ٹلے بال گندائی

عروس کی زبانی رانجھے کو پیغام پہنچا۔ سُن کر ایک ملا سے خط لکھوایا۔ خط کا مضمون وارث شاہ اس طرح لکھتا ہے ؎

مَیں رانجھے نے ملاں نوں جا کہیا چٹھی لکھو جی سجناں پیار یانوں — تساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈہوے ساں سُول انگیار یانوں
پہلے دُعا سلام قبول ہووے اوہناں دوستاں رب سولر یانوں — مہر بانگی نال جو یاد کیتا پانی پایا جے بھکھے انگیار یانوں
اگ بھڑک کے زمیں اسمان ساڑے چا لکھیا جے دکھاں سار یانوں — توں تاں ٹھگ کے مہیں چرالیاں رناں سچ تے توڑ دیاں یار یانوں
اک ہور بھی گلہ چا لکھیو جے ہیر سے مار یئے نہیں آوار یانوں — کمے یار دے نام نے سیں دیئے ہکے چھڈیئے ایڈا ساریاں نوں
چاک ہو کے وت فقیر ہووں کہیا مار یو اساں بیچار یانوں — گلہ لکھ جو یار نے لکھیائی سجن لکھدے جویں پیاریاں نوں
میرا حال احوال توں سبھ لکھیں ذرہ چھڈیں نہ گلہ گزار یاں نوں — وارثشاہ نہ رب بن آس کوئی سجن لکھدے جویں پیار یانوں

رانجھا ملا سے خط لکھوا رہا ہے۔ کیونکہ جاٹ ناخواندہ ہے۔ آپ نہیں لکھ سکتا۔ وارث شاہ کا یہ لفظ ملا کو کہنا کہ اسی طرح لکھ جیسے دوست دوستوں کو لکھتے ہیں۔ کیسا برمحل اور کتنا مناسب ہے، ناخواندہ آدمی چونکہ خود مطلب ادا نہیں کر سکتا۔ لکھنے والے کو اسی طرح کہا کرتا ہے پھر کہتا ہے، میرا تمام احوال مفصل لکھنا اور گلہ گزاری کی کوئی بات نہ چھوڑنا۔ یہ وارث شاہ کے ادائے مطلب کی خوبی ہے۔ کتنا پختہ کار

marfat.com

شاعر ہے۔ اس سے بھلا کوئی مقابلہ کرسکتا ہے، اب جو خود مضمون خط کا کاتب کو املا کرتا ہے وہ بالکل ناخواندہ جاٹ کا مضمون ہے،

تینوں چارسی وڈا ویاہ دانی بھلا ہویلے جھب دیجئے نی — ایتھوں نکل گئیں بُریاں دناں وانگوں انت ساہورے جا پیجئے نی
رنگ رتی اے وہٹی اے کھیڑیاں دی اے کیدو لنگے دی اے بھرجیجئے نی — چُلیاں پا پانی دُکھانال پالی کرم سیدے دے ماپیاں نیجئے نی
سنگ چھڈ کے سنگ کو سنگ رلیے کیوں سنگدے بیجنوں نیجئے نی — کھیڑے ساہورے چابنا یونی سیدے کھیڑ تے پھپ کے نیجئے نی
قاصد ہیر نوں آکھدا جا کے تے خط چاک دا لکھیا دیجئے نی — وارثشاہ تینوں ہن آکھدائی ٹھگی متراں نال نہ کیجئے نی

اسی طرح خط و کتابت شروع ہو جاتی ہے مگر دونوں لکھوا کر بھیجتے ہیں اور زبانی پیغام بھی بھیجتے ہیں۔ رانجھا ہیر کا خط کسی خواندہ سے ملا پڑھوا کر خوش ہوتا ہے اور جواب لکھواتا ہے ؎

چھٹی نام تیرے لکھی نڈھڑی نے وچہ لکھے سو درد فراق سارے — رانجھا ترت پڑھا کے خوشی ہویا نالے ہجر فراق دی آہ مارے

پھر کاتب کو کہتا ہے کہ میری طرف سے ایسا مضمون لکھ جو آسمان سے ستارے توڑ لائے اور اس طرح لکھ جس طرح عاشق کی طرف سے محبوب کو لکھا جاتا ہے یہ وارث شاہ کی ناول نویسی کا کمال ہے۔ گویا رانجھے کے الفاظ کی بعینہٖ نقل اتارتا ہے۔ ناخواندہ آدمی خط لکھوانے گئے ہیں، تو کاتب کو اسی طرح کہا کرتے ہیں کہ ایسا مضمون لکھو جیسا لکھنا چاہیے۔ نہایت ہی عجیب ہو۔ چونکہ خود تو عبادت نہیں لکھوا سکتے کاتب کو تاکید کرتے ہیں کہ تم خود اچھی سنجیدہ عبادت تیار کر کے مضمون کو ٹھیک طور پر ایسا لکھو کہ بس سننے والوں کے دل کو فریفتہ اور شیدا کر لیوے یہ وارث کا کمال ہے اور اصل ناول نویسی اس کو کہتے ہیں۔ چنانچہ کہتا ہے ؎

مُلاں لکھ توں درد فراق میرا جیہڑا انبروں سڈا توڑ تارے — گلہ لکھ جو دلاندے دُکھڑے دا لکھن پیاریاں نوں جویں یار پیارے

اب یہاں سید فضلشاہ صاحب کی ہیر کا یہی خط والا موقعہ دیکھ کر ہم مقابلہ کرتے ہیں۔ ہیر عروس کے ہاتھ خط لکھ کر بھیجتی ہے خود ایسا فارسی خط لکھتی ہے۔ کہ گویا ایک بڑا منشی فاضل تحریر کر رہا ہے ؎

اوّل حمد ہزار جبار صانع کردگار صنعت کردگار رانجھا — لکھ شکر کروڑ احسان خالق کارگیر سب تھیں اپرا پار رانجھا

اسی طرح ایک مصرعہ فارسی اور ایک پنجابی چلا جاتا ہے۔ بڑا لمبا خط ہے آگے فرماتے ہیں ؎

تو از بہر خُدا خورم را انجھا مردم باز آئی بچہ کار رانجھا — کھیڑا را بردار برکش گیرو دار بیند ہر دو دار رانجھا

اسی طرح چالیس بیت کا خط ہیر نے خود لکھ کر بھیجا ہے۔ پھر رانجھا نے پڑھ کر اسی طرح فاضلانہ خط فارسی میں تحریر فرما کر بھیجا ہے ؎

اول آخر اللہ اکبر رب العالمین وجل شان دلبر — اپر اپار کرتار پسار کیتے ملک فلک تے خلق جہان دلبر

اسی طرح فارسی صحیح میں بڑا طویل خط رانجھے کا لکھا ہوا ۴۰ بیت کا ہیر کو پہنچتا ہے۔ آخری بیت یہ ہے ؎

رمقے جان باقی آں ہم رفتہ خواہد بہر فصل چشماں گریان دلبر — فضلوں جھات اخیر دی نزع ویلے کریں مشکلاں ہون آسان دلبر

اسی خط و کتابت میں دونوں بزرگوں کی تصنیفوں کا مقابلہ ہو چکا وارثشاہ نے وہ کمال دکھایا ہے کہ جس کو دیکھ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ جاٹ کی زبان سے جو بات نکلنی چاہیے۔ اس کا نقشہ باندھا ہے اور فضلشاہ صاحب نے خلافِ قواعد ناول نویسی کے فاضلانہ خط

marfat.com

دونوں کی طرف لکھے ہیں، باوجود خلاف واقع ہونے کے ناول نویس کے لیے سخت مذموم فعل ہے کہ موقعہ مناسب کو نہ دیکھئے اور جاہل کی زبان سے فاضلانہ مضمون ادا کرے یہ ایک اعلیٰ شاعر کی شاعری پر سخت دھبّہ ہے فضلشاہ بڑی اعلیٰ طبیعت کے شاعر تھے مگر اس مقابلہ پر کچھ بھی نہیں کر سکے، بلکہ ایک خامکاری اپنے اوپر ثابت کر چکے ہیں۔ یہی دو شاعر وارثشاہ کے مقابلہ پر نکلے اور دونوں کی خامکاری معلوم ہوگئی بلکہ احمد یار نے تو دانائی کا کام کیا۔ کہ وارثشاہ کا ہی مضمون دوسرے بحر میں ڈھال لیا۔ اور آخر خاتمہ پر پہنچ کر وارث کی مدح وثناء اور اپنی عاجزی بتلا کر شوخ چشمی والا گناہ بھی بخشوالیا ہے اور فضلشاہ صاحب نے مقابلہ کا آئینہ روبرو رکھ دیا ہے جس سے سمجھ دار لوگ خود ہی پڑھ کر سمجھ جاتے ہیں کہ وارث کے سامنے حضرت فضل کا سکہ نہیں چل سکا۔ والسلام:۔

اِس قِصّہ کو کتنے شاعروں نے تصنّیف کیا

۱۔ پہلے پہل ہیر کی وار کسی نے تصنیف کی تھی اس کا کوئی نمونہ نہیں ملا (۲)، دوسری ہیر مقبل شاعر نے تصنیف کی وارثشاہ کی ہیر سے پہلے کی تصنیف ہے۔ شروع اس طرح کرتا ہے ؎

میری شاعری تدوں منظور ہوئی جدوں رب دا نام دھیایا ئیں
روح پاک رسُول مقبول دے نوں دم دم درود پہنچایا ئیں
ابا بُو بکرؓ تے عمرؓ عثمانؓ علیؓ اگے چوہاں دے سیس نوایا ئیں
مقبل ہیر تے رانجھے دا سبھ قصہ رو رو آہیں دے نال بنایا ئیں

اخیر پر ہیر کی وفات نہیں لکھی بلکہ راجہ عدلی نے جب ہیر جوگی کو بخشدی ہے وہیں قصہ ختم کر دیا ہے ؎

ہیر کھوہ کے رانجھے نوں بخش دتی ہویا کھیڑیاں دا بُرا حال میاں
کھیڑے رنگپور نوں گئے ہتھ ملدے رانجھا جاوندا جھنگ سیال میاں
کھیڑے ہتھ خالی گئے وطن اپنے گئے ہیر رانجھیٹے دینا ل میاں
پیارے مقبلے نوں گل لائستی ہو یارب دا فضل کمال میاں

شاید انجام جو بہت ہی مایوسی کا تھا۔ ہیر کے والدین کا زہر دینا اور رانجھے کی تمام امیدوں کا ملیامیٹ ہو جانا شاعر کے لیے سوہانِ روح ہوا اس واسطے اس قصہ کو چھوڑا ہی نہیں وارث شاہ نے بھی یہاں پہنچ کر اتنا ہی کہا ہے ؎

زہر دے کے ماریئے ہیر تائیں گنہگار ہو جل جلال دے نی
کیدو آکھدا رانجھے نوں مار سٹیا گذر گئی وچہ ایس خیال دے نی

آگے نصائح اور دنیا کی ناپائداری کا بیان کرتا ہوا خاتمہ پر چلا گیا رانجھے کی وفات صرف دو بیتوں میں ختم کر کے فیصلہ کر دیا ہے۔

رانجھے وانگ وہا دے آہ ماری جان گئی سو ہو ہوا میّاں
دوویں وارفتا تھیں گئے ثابت جا پھرے نی دار بقا میّاں
دوویں عشق مجاز دچہ رہے قائم نال صدقے گئے دہا میّاں
وارثشاہ اس خواب سرا تے کئی واجڑے گئے وجا میّاں

(۳) محمد شاہ نے چارسی حرفیوں میں ہیر کا قصہ ختم کیا ہے، اچھا پُر درد قصہ ہے، مجھے تو اسکے دو بیت پسند آئے ہیں ؎

س سادیاں بیلیاں سبز ونگاں اساں اج چڑھایاں رانجھناوے
تیری خاطر ہار سنگار کیتے دھڑیاں اج میں لایاں رانجھناوے
باغ باغ ہووے دل دیکھ تیرا واگاں اج گنڈایاں رانجھناوے
محمد شاہ تیری ملاقات کارن سیجاں اج وچھایاں رانجھناوے
ش شان تیرے عالیشان اتوں میں تاں گھول گھمایاں رانجھناوے
میں تاں سدا کنیز تساڈی ہاں دماں باہجہ وکایاں رانجھناوے

marfat.com

تیں تھیں جیوندی مکھ نہ موڑساں میں قسماں بدیاں چایاں رانجھنا وے　　محمد شاہ نہ جاوساں کنڈ دیکے دیواں جگ دوہایاں رانجھنا وے

یہ شاعر علاقہ میرپور چوکھ ریاست جموں میں گذرا ہے (۴)، احمد یار کی ہیر جس کا نمونہ مقابلہ کے موقعہ پر بھی دیا گیا ہے۔ بہت دلچسپ کتاب ہے۔ یہ شاعر موضع مڑہالہ علاقہ گوجر میں بڑا نامی گرامی ہو گزرا ہے، قصہ یوسف زلیخا، قصہ حاتم طائی اور سیف الملوک وغیرہ وغیرہ بڑی کتابوں کا مصنف ہے۔ طب میں طب احمد یاری اسی کی تصنیف ہے، ملک الشعراء ہونے کا دعویٰ کرتا ہے ؎

ہے اقلیم سخن دے اندر شاعر دی بادشاہی　　ایہ دولت رب مینوں بخشی جتنی قسمت آہی

شاعر آکھن فکر دلیلوں مشکل شعر بنایا　　میں کجھ اوکھ نہ جاتا ہوئیا گلاں کریاں جانا

مصرعہ موہوں کاہلا نکلے رہندی قلم پچھیرے　　ڈھائی ترے سے بیت لکھان جے قلم چلے نگ میرے

لکھاواپاں یاد نہ رہندا پچھلا سخن زبانی　　نے دانہ پانی نواں نکلدا اگلی نہیں نشانی

وچہ پنجاب پنجابی شاعر نہیں کوئی اتویلے　　بیت نہ ٹٹے لٹک نہ وجے سری برابر میلے

ہر ہر قسم قوافی فقرے بن بن آون فوجاں　　مارے لہر طبع دا ساگر لین الارے موجاں

غرض جو کچھ اے دعویٰ کیا ہے سچ کہا ہے، ایسی ہی عالی طبع کا شاعر تھا۔ اور قصے بھی اس نے اتنے لکھے ہیں۔ کہ جن کا حساب مشکل ہے۔ بڑی موزون طبع پائی تھی۔ جس جگہ رانجھے نے جوگی بن کر رنگپور میں آنے کا ارادہ کیا ہے وہاں لکھتا ہے ؎

گذری عمر نہیں دت مڑدی مڑدی نہیں دہانی　　موہوں کڈھی گل نہ پرتے وگے مڑن نہ پانی

مویاں جان چھڈ جاندا بندہ اڑہنی قضا ربانی　　عشق دتی جاں پنڈ رہیتے چت کت حیلے پانی

دگی دا بہار پھلاں دی کھڑی کلی کرمانی　　بھر کے کوئی سانگ جوگی دا کھیڑیں پھیری لانی

یا جند ویسی یا گھر لیا کے اوہو ہیر وسانی　　احمد یار ایہو راہ مل کے سنجیں جان گوانی

ہیر کا قصہ کنت کنزاً مخفیاً کا مضمون لے کر شروع ہوتا ہے ؎

وحدت دے دریاواں موجاں کیتا شور ککارا　　کُن آواز ہویا جس ویلے کیتس راز پسارا

زمیاں آسماناں وچہ چڑہیا دنیہہ چن چمکارا　　تا فیکون کہیا جد ظاہر ہویا عالم سارا

دیگر:- سبھ خلقت دا عشق خلاصہ اول آخر تائیں　　ویہہ ملیاں ایہ زور آوریاں سبھے حکم قضائیں

عاشق معشوقاں دیاں جنجاں چڑھیاں چاہل چائیں　　احمد یار پیاں جگ دھماں چھڈیاں عشق ہوائیں

ہندوستانی پنجابیوں کو استہزا کر کے کہا کرتے ہیں کہ ہیر اور رانجھا نہ ہوتے تو پنجابی لوگوں کا کوئی گیت نہ تھا اس بات کو احمد یار نے سچ کر کے دکھا دیا ہے ؎

رانجھا ہیر نہ ہندے جیکر عشق نہ ظاہر تھیندا　　راگ آواز سروپ نہ ہوندا جو رس روپ نہ میندا

عاشق معشوقاں دے رقصے لکھنے کم مہیندا　　احمد یار ایہو لکھ دساں قصہ جویں سنیندا

marfat.com

ایک عالی دماغ شاعر نے احمد یار کے حق میں لکھا ہے ؎

باز طبیعت اسدی والا گگنوں ہو ہولتھا　　جس اوہ باز وگایا مڑ مڑ دھن توہیں اوہ ہتھا

یعنی احمد یار کی طبیعت کا شاہباز آسمان سے ہو کر اترا ہے۔ جس ہاتھ نے وہ شاہباز بار بار مضامین کے شکار پر پھینکا ہے اسکو آفرین ہے۔ حقیقت میں احمد یار کا آخری مصرعہ مجھے یاد ہے۔ ع احمد یار میاں ہن بس کریں بول بول کے جگ اکایائی

اس پُر گوئی اور کثرت تصنیف کا ذکر ہر جگہ کرتا جاتا ہے، پیر کھارہ ضلع جہلم میں ایک پہاڑی مقام ہے وہاں پیر کرم شاہ ایک بزرگ گزرے ہیں۔ احمد یار کو پیر صاحب نے بلا کر اپنے پاس رکھا تھا۔ طب احمد یاری اور قصہ حاتم طائی اس کے ہاتھ کا لکھا ہوا پیر صاحب کی اولاد کے پاس اب تک موجود ہے۔ وہ کتابیں دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ احمد یار نیز نویس اور بڑا خوشخط تھا۔ اصل رہنے والا مڑہالہ ضلع گجرات کا تھا۔ حاتم طائیؒ کے قصہ میں لکھتا ہے ؎

چوداں علم پڑھے میں یار و چوداں ہی خط لکھے　　محنت کر استاداں کولوں نال تاکیداں سکھے

۵۔ پانچواں ہیر کا قصہ بھگوان سنگھ کا چھپا ہوا ہے قصہ کو ۲۷۰ گیت میں ختم کیا ہے۔ علاقہ مالوہ کی زبان ہے۔ اور سکھ لوگ اس کو بہت پڑھتے ہیں پہلے دیوی ماتا کا نام لے کر لکھتا ہے ؎

کتھا کہوں اب ہیر کی جو کچھ گذرا حال　　بھگوان سنگھ وچہ دوستاں کہے سوچ دینال

۶۔ چھٹا قصہ بھی ایک سکھ کا لکھا ہوا ہے جوگ سنگھ کی ہیر جو عام چھپی ہوئی ملتی ہے۔ یہ بھی کبت ہیں ۷۰، قصہ کہویا ہیر کی وار ایک مسلمان اللہ دتہ نام قوم ارائیں، لون میانی علاقہ ضلع شاہ پور میں تھا۔ جو ابھی دو تین سال ہوئے فوت ہوگیا۔ اُسنے بنائی تھی۔ یہ وار جو کلال لوگ ہیر رانجھا کا سانگ بن کر ان دونوں عاشقوں کی نقل اتارتے ہیں انکو اشعار اس وار کے زبانی یاد ہوتے ہیں۔ ہیر و رانجھا کے سوال و جواب گاتے ہیں، اللہ دتہ آرائیں بالکل ناخواندہ آدمی تھا۔ یہ ہیر کی وار صرف کلالوں کو یاد ہوتی ہے جو اس کو لوگوں کی شادیوں وغیرہ پر گاتے ہیں اور جاہل لوگ اس کو سن کر بہت ہی محفوظ ہوتے ہیں، شبان اور جوگی کے سوال و جواب میں رانجھا شبان کو کرتا ہے ؎

آجڑیاں وچہ عقل نہ کوئی رہندے وچہ اُجاڑی　　ہکے تے نیوندے بدھیاں مایاں جد پھڑ دو گاری

شبان جوگی کو کہتا ہے ؎

اوہ پیا دسدائی شہر ہیرے دا آیوں جبدی نیتی　　گھر کھیڑیاں دے قدم نہ پاویں رات گذار مسیتی
نہ کوئی سخن اولاد نہ کوئی کریں ودھیکی　　تدھ ہیر سیال اوہاں لیجانی اسال یہ گل معلم کیتی

آگاہ کردن ہیر را از جوگی ؎

ہیرے نی اک جوگی آیا گلیاں دے وچہ وگدا　　اڑ اڑ اندروں جھاتی پاوے جس دروازیوں لنگھدا
سوہے چرخے ویکھ نانڈے کھاہڑا مول نہ چھڈدا　　ڈاہڈا درد رنجانیاں جوگی روندا مول نہ رجدا

marfat.com

ہیرے نی اک جوگی آیا سوہنی صدا کریندا
اینویں جاپے کوئی کھڑ ترپھرے عزیر بھلیندا

اوس جوگی دی ایہ نشانی ڈاہڈی آہ مریندا
روپ بھری کوئی ڈھونڈن چڑھیا زماں پھرے ترٹیندا

ہیرے نی اک جوگی آیا صورت دا متوالا
جیوڑی چمٹا ہتھ وچہ رکھدا سر سہیلیاں ہتھ مالا

بھج بھج رناں دیکھن اسنوں سوہنا اسدا چالا
تنگ نہ کرو غریباں تائیں خیریں دِسو شالا

ہیرے نی اِک جوگی آیا پھردا پیر پیادہ
جیونکر جن اسمانوں چڑھدا کسے زمیں دا راجہ

مول کسے دے بھیج نہ بھجدا منگے خیر دوراڈا
گوپی چند جو جوگ لیا سی تیں تھیں روپ زیادہ

رفتن جوگی در خانہ سیدا و ہیر را تنہا دیدہ نان طلبیدن

ناں میں دست لئی ونج لنگر دِیں ناں میں لیا بھنڈارا
جوگی رہ گئے ہِنتاں کردے نالے گورو پیارا

جاں جا ٹکڑے چار نہ سنگئے ہوندا نہیں گذارا
خیر گھتو گھر والیو نہیں نے منگیئے ہور دوارا

جواب ہیر

ناکنواری ناپرنی میں ناں حق نکاح کرائیا
نہ رنڈی نہ بنی سہاگن نہ کوئی خصم بنایا

نہ میں بنکے سین گھرے دی خیر فقیراں پایا
خیر گھتن دا نہ کوئی درجہ بے کے مال پرایا

کلام جوگی با ہیر

نینوں بنھ نصیباں آندا قسمت آن جھکائیا
بدیاں دا ہر نیواں کیتا بھار دکھاں دا چایا

قطرہ بنت دل وچہ ناہیں دھنگیوں نفس پنایا
سارا شہر کھیڑیا ندا پھر یس بھچھیا کسے نہ پایا

کلام ہیر با جوگی

کون کوئی کی نام تساڈا کس مائی دا جایا
کیہڑی نگری وطن تساڈا کس مطلب نوں آیا

کیہڑی گلے تدھ مندراں پایاں کدھروں مون منایا
تیرے جیہا اک جھنگ مکھیانے اساں بھی لعل کھڑایا

جواب جوگی

اُجڑ گیاں دی کوئی نہیں نگری نہ کوئی باپ نہ مائی
نہ کوئی بندا خویش قبیلہ نہ کوئی بھین نہ بھائی

نکیاں ہوندیاں لئی فقیری ٹلیوں مون منائی
کرن تلاش گیا ساں مطلب ٹلے بال گنوائی

پہلوں پہل کھیڑیاں دے گھر میں آن الکھ جگائی
پٹ لیجا ساں اس وطن تھیں جو بوٹی ہتھ آئی

کلام خوشدامن

گلاں کر دا کون کوئی تدھ کینوں سد بہایا
نہ کوئی خویش قبیلہ ساڈا نہ کوئی حق ہمسایا

کول منجی دے ڈھک ڈھک بہندا ہو کے مرد پرایا
کسے زمیں دا پن دا جوگی کیوں تدھ کول بہایا

marfat.com

جواب ہیر

مائے نی ایہ کوئی جوگی کرے علاج بیماراں — میں بھی ہتھ وکھاواں اسنوں جیکر پاوے ساراں
مدت ہوئی پئی منجی تے مندی حال گزاراں — دِتا رب دا سر تے سہندی کردی کوک پکاراں

خطاب خوشدامن باجوگی

اندروں تکنا مڑ مڑ ہسناں کتھوں آیوں بکری — نال سوانیاں گلاں کرناں کڈھ رل دی پتری
نہ توں مسلمان دسیندا نہ توں جاپیں کھتری — نکل پرہاں مشٹنڈیا جوگیا کیوں آوڑیوں ہتری

جواب جوگی

ستر کریندے نی ملوانے بکے شرعدے قاضی — بکے کریندے سید قریشی بکے تے خاص نمازی
بکے تے کردے راجے رانے، بکے دے حاجی — تدھ جیہاں جٹیاں ستر کی کرنا مینوں بھچیا دیہو شتابی

جواب خوشدامن باہیر

ایڈ طور دلے وچہ ہووے مڈھوں نہ جھولی چاہیئے — بندے کسے دے متھے نہ لگئے نہ پھر بھرم لہایئے
گلیاں دے وچہ نہ پیئے دگئے نہ کتے بھونکایئے — بھچیا گھتنا نام خدا دے خوشی ہووے تا پایئے

کلام جوگی

برا بولیندی نال فقیراں دلوں نہ ہوندی راضی — جو کوئی بوہے منگن آوے لاویں بھیڑ شتابی
لوک تیری تعریف کریندے ہر کوئی پاوے شاہدی — اساں بھی بھچیا سر پر لینا جیہڑی قسمت ساڈی

کلام والدہ باسہتی

دسر گیا کم کار گھرے دا تدھ کیوں ایہ ڈھل لائی — نہ کوئی دسیا بھید دلے دا نہ کوئی خبر سنائی
نال فقیرے لا کے جھگڑا کھلی رہی اس جائی — بھچیا گھت کے ٹور شتابی کیوں کھلوایائی راہی

جواب سہتی

بھچیا نہ ایہ منگن ہارا نہ ایہہ کوئی سوالی — جیوں جیوں اسنوں منع کراں میں ہتھوں کرے ابالی
لوکاں دے کھر پھرے تڑیندا لیلے کشتی خالی — چوکیدار سپاہی سد کے بھیجو چا کٹوالی

اس وار کے اشعار سید پیر شاہ صاحب ناظم آبادی نے تلاش کر دیئے ہیں۔ شاہ صاحب خود بھی پنجابی میں اعلیٰ درجہ کے شاعر ہیں چنانچہ آپکی کچھ تصانیف مطبع میں بھی پہنچ چکی ہیں اور اکثر قلمی ہیں (۸)، آٹھواں ہیر کا قصہ سید فضلشاہ صاحب ساکن نواں کوٹ متصل لاہور کی تصنیف ہے۔ فضلشاہ صاحب کی ہیر کا ذکر مقابلہ کے طور پر گزر چکا ہے ہیر آپ نے بہت عمدہ بنائی ہے مگر وہی تجنیس کی صنعت پر زور دیا ہے۔ وارثشاہ کی معنوی صنعتیں کہاں ملتی ہیں۔ لعض لعض موقعہ پر سید فضلشاہ صاحب ایک،

marfat.com

فغان میں کہتا ہے ؎

دُوروں دھوڑ دُھمدی تیری جنج جاتی پئے موت دے اُٹھ سوار سوہنا
دے میں موئی بید ردیا موڑ داگاں لگی سانگ کلیجڑے کار سوہنا
ایہو ویلڑائی مینوں مِل سایاں گل ملالواں سینہ ٹھار سوہنا
میرا عرش دا کنگرا ڈھاگیوں کئی کوک عرشوں لنگھ پار سوہنا

یہاں شاہ صاحب نے پر درد شعروں کا ایک پُل باندھ دیا ہے۔ آفرین صد آفرین فضلشاہ صاحب سُنی سیّد بڑی اعلیٰ طبع کے شاعر تھے چاریار کی مدح میں ایک مصرعہ شاہ صاحب کا ایسا بے نظیر واقع ہے کہ سن کر آپ کے کمال کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔ فرماتے ہیں ع

جیہڑا چوہاں یاراں خاکپا نا ہیں اسنے چوہاں راہاں خاک پاسائیں

یعنی جو شخص چار بادشاہوں کا خاک پا اور خادم نہیں۔ اس پر چور رستہ کی خاک ڈالنی چاہیے۔ صنعت تجنیس کو پنجابی میں آپ نے ہی رواج دیا ہے اور اس صنعت میں آپ کمال کر گئے ہیں۔ سسّی کی ایک فغاں میں فرماتے ہیں ؎

ڈکھ ایہ وٹی گیوں لکھ وٹی وٹی پھیر نہ واہیارا ہیا او
تیرے ملن نوں پئی اڈیکنی ہاں میرے فضل آلہیارا ہیا او

آپ کی تصنیف کا شہرہ پنجاب بھر میں ہوا اور تصانیف بھی بڑی قیمتی تصانیف تھیں۔ مگر جن کو حق تصنیف ان کتابوں کا ملا تھا۔ انہوں نے غلط ملط چھاپ کر کتابوں کا ستیاناس کر دیا ہے، اب وہ بالکل مسخ ہو گئی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی مشکل ہے۔ دوسرا تجنیس کے سبب سے جاہل لوگ تو بہت کم سمجھتے ہیں۔ چنانچہ بھگوان سنگھ اپنی ہیر میں کہتا ہے کہ فضلشاہ نے ہیر فارسی میں لکھی ہے۔ بچارہ اور کیا کہتا۔ اس کو تجنیس کی سمجھ نہیں آئی۔ البتہ وارث شاہ پر بڑا خوش ہے کہ اس نے پنجابی ٹھیٹ لکھی ہے۔ یہ آٹھ قصے پنجابی میں۔ باقی دو فارسی میں ہیں۔ ایک نواب احمد یار خاں صاحب کی ہیر جو مثنوی یکتا کے نام سے چھپی ہوئی ہے۔ دوسرا قصہ ہیر درانجھا فارسی منشی کنہیا لال تخلص ہندی جو زلیخائے جامی کے بحر پر ایک دفعہ لاہور میں چھپ کر مفت تقسیم ہوا تھا۔ اصل میں یہ تصنیف منشی غلام سرور لاہوری کی ہے اور ہندی کے نام پر لگائی گئی تھی۔ وارث شاہ کے علاوہ یہ دس قصے ہیر کے ہم کو معلوم ہوئے ہیں گیارہواں قصہ خود وارث شاہ کا ہے اور کچھ حصہ پنجابی میں میاں محمدؒ صاحب مصنف سیف الملوک نے بھی لکھا ہے۔ مگر وہ چھپا نہیں۔ اور نہ اس کا نمونہ ملا ہے۔ ایک دفعہ ہم نے دیکھا ہے۔ میاں محمدؒ صاحب کچھ تعریف کے محتاج نہیں بڑے عالی طبع شاعر تھے۔ تیرھواں قصہ آج کل تصنیف ہو کر امرتسر میں چھپا ہے۔ ایک اچھے لائق شاعر تخلص کشتہ نے جو امرتسر محلہ ڈھاب کھٹیکاں میں رہتے ہیں۔ بہت مزیدار ہیر ورانجھا کا قصہ لکھا ہے۔ جس کا شروع اس طرح ہوتا ہے ؎

سب تعریف اس مالک الملک تائیں پیدا جنے کون و مکان کیتے
عقل فکر تھیں باہر راز آہے ذات پاک نے جو عیاں کیتے

یہ تو تیرہ قصے ہم شمار کر چکے ہیں۔ اور ویسے خیال کرو تو سیحرنی بنام ہیر اتنی ہیں کہ ہمارے شمار اور معلومات سے باہر ہوں گی پہلی عام دلچسپ سیحرنی سوال و جواب ہیر حسین کے نام سے مشہور ہے ؎

دہر ارب رحیم دا واسطہ ائی سنجاں چھوڑ کے جھل نہ جا رانجھا
تیرے باہجھ نہ چگدیاں گھاہ مجھیں پیاں بھر دیاں ابھڑے ساہ رانجھا

marfat.com

وتن گھیر بھلیندیاں ونجھلی دی چاہنگاں دیندیاں راہ کوراہ رانجھا
لائیں زور حسین نہ عاجزاں تے رب ڈاہڈائی بے پرواہ رانجھا

نا۔ زور کیہا پردیسیاں دا نہیں واہنڈیاندی گل کوہیرے
اندر گل ہوندی زراں والیاندی واہنڈے دراں تے ہن کھلو ہیرے

زر پاس ناہیں گھر دور رہیا زاری کیتیاں کجھ نہ ہو ہیرے
زر باہجہ حسین نہ ملے ڈھوئی اوڑک چھڈ جاساں ہتھ دھو ہیرے

اسی طرح ہیر کی والدہ اور ہیر کے سوال وجواب میں ایک سیحرنی بڑی مزے دار ہے ؎

الف آہیرے گھن مت میری دت دت آکھے تینوں ماں دھیّا
چت چاچکا توں چاک دتوں چوچک باپ کولوں شرمادھیّا

کھیڑے مڈھ قدیم دے ساک ساڈے چھڈ چاک نٹھاویں دا چا دھیّا
جتھے ساک نہ سین کو سین ہووے کہیا وانگ حسین سبھا دھیّا

ب بس مائے متیں دس ناہیں اساں سمجھ لئی تیری رس مائے
کعبے ول کرینی ایں کنڈ میری کسے نال حدیث دے دس مائے

رانجھے جان دلوچہ مکان کیتا سنجاں جیوناہیں میرے وس مائے
ماہی نال حسین فقیر ہوساں تیرے کھیڑیاں دے سر بھس مائے

ت تدھ ہیرے نہیں بدھ کائی سنجیں کدی تاں سدھ سمھال دھیّا
گل نشر ہوئی وچہ تنجناندے نڈھی ہیت ناہیں کھیڑے نال دھیّا

تیرے ویر دتن دلگیر ہوئے وچہ ویہڑیاں سب سیال دھیّا
چوچک باپ نوں تاپ حسین والا چھڈ چاک داو ہم خیال دھیّا

ث ثابتی صدق یقین سیتی میری ماہی دے نال پریت مائے
جدتک جیوساں تھیوساں نال ماہی اساں نال دلدے ایہو نیت مائے

اساں مرن قبول تپنگ وانگوں نہیں مڑن عنا قاندی ریت مائے
میری عرض ہے عرض حسین ایہا شالا پیت نہ ہووے پلیت مائے

یہ بزرگ موضع گاجر گولہ علاقہ رسول نگر میں گزرا ہے، بہت پختہ شاعر تھا۔ سسی فارسی شہباز والی کے اخیر دو ورق اسی کی زر لگادی ہے
دوسری ہیر بہبل، ہیر اور رانجھے کے سوال وجواب بہت عمدہ طرز پر لکھے ہیں ؎

الف ارادہ ازلی آہا کیتا عشق پسارا — مار نقارہ — ذرہ چنگوں بھاہ بھڑکی ہویا شور ککارا — اُچا سارا
اِنِّیْ اُحِبُّتُ اَنْ اُعْرَف ہویا ایڈ پسارا — اکا کارہ — بھلی ہیر لیا گھمت جھولی بہبل عشق تمہارا — مشکل بھارا

ب بیدرد کی جانن ہیر درد منداں دیاں آہیں — بھڑکن بھاہیں — باہجوں درد دیدار نہ ہیر بن دردوں کجھ ناہیں — سمجھ کداہیں
نیوں لگایا صدیوں ہیر نکھڑا جن دکھائیں — ماراں آہیں — تڑفاں وانگ مچھی دے بہبل آدیدار کرائیں — زچر لائیں

ت تاثیراں سر گیاں بھبل گیاں سب کاراں — باہجوں یاراں — نیند رجھکھ آرام نہ مولے لگے دکھ ہزاراں — آہیں ماراں
اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ موت بھلی لکھ واراں — انتظاراں — آئی جان لباں تے بہبل کدیں تے موڑ مہاراں — آگھر باراں

تیسری ہیر روتن عام چھپی پھرتی ہے :۔
چوتھی ہیر محمد میاں محمد صاحب سیف الملوک کے مصنف نے بطور مخمس ایک سی حرفی بڑی مزے دار لکھی ہے۔ ایک دفعہ چھپ کر پھر نایاب ہوگئی ہے۔ پانچواں مصرعہ بار بار یہ آتا ہے ؎

؎ بُھوجا محمد اہیر کولوں لوک جان دے عشق سو کھا لڑے نی

عشق کی مشکلات کو ہیر کی مثال دے کر خوب بیان کیا ہے :۔
پانچویں سی حرفی ہیر سیّد فضل شاہ ساکن نواں کوٹ نے نہایت عجیب صنعت تخنیس کا کمال دکھایا ہے ؎

marfat.com

الف الٰہی میل ماہی نوں ہجر ماہی دے تلیاں پھاٹن تلیاں ہک ماہی نوں لے گل لاون ہک اُٹھ ڈھونڈن گلیاں اس غم گلیاں
میں نہ بھلیاں ماہی پچھے لکھ ہزاراں بھلیاں بھلیاں بھلیاں ہک تڑفن فضل پیادے باہجوں جیوں بن پانی ملیاں دردان ملیاں

چھٹی سیحرفی میاں محمد عمر ساکن بگا علاقہ جھنگ عجیب سیحرفی ہے۔ مگر نمونہ اسوقت تک نہیں ملا۔

ساتویں سی حرفی سید شاہ شرف مرحوم کی ہیر شاہ شرف کے نام سے موسوم ہے۔ آج تک نہیں چھپی۔ اور نہ ہی اس کا نمونہ دستیاب ہوگا۔

آٹھویں ہیر علی حیدر جو عام چھپی ہوئی ملتی ہے۔ ہیر اور اس کی اولاد کے سوال وجواب ہیں۔ چشتی خاندان کے تمام پنجابی شعرا بخشا، مجروح، گامن، حیدر، ہیر اور رانجھا کو اپنی سی حرفی اور دوہڑوں میں بار بار لاتے ہیں، عاشق کو ہیر اور رانجھا کو محبوب مراد لیتے ہیں بلکہ مرشد اور پیغمبر کو رانجھا سے تعبیر کرتے ہیں۔ اور ہیر کا لفظ عاشق کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ گانے والے لوگوں سے اس قسم کا محاورہ ہر وقت سننے میں آتا ہے۔ بعض شاعر تو ہیر کے لفظ پر عجیب عجیب استعارے اپنے شعروں میں بول جاتے ہیں جن کو پڑھ کر عجیب لطف آتا ہے۔ ایک بزرگ کہتا ہے ؎

الف آؤ سیو رل کھیڈ لیئے بھلکے کھیڑیاں دی جنج آونا جے اَج نال ماہی پینگھاں پینگھ لیے بھلکے پیا ننڈے ڈولی پاونا جے
رانجھا تخت ہزارے نوں جاوسیا سانوں کھیڑیاں ستر بہاونا جے اَج رین محمد اچین دی آ بھلکے وین کریندیاں جاونا جے

کھیڑوں کی بارات سے موت کا آنا مراد رکھتا ہے اور ماہی کے ساتھ کھیلنا عبادت الٰہی اور اعمال صالح سے مراد ہے۔ والدین کا ڈولی میں داخل کرنا دنیا سے کوچ کرنا اور رانجھے کا تخت ہزارے کو جانا روح کا اصلی مقام کو چلا جانا اور کھیڑوں کا ستر میں بھلانا قبر میں داخل ہونا مراد ہے، میاں محمد صاحب شاعر نے اس شعر میں عجیب جدت طبع دکھلائی ہے۔ سید شاہ شرف اور شاہ جلال پنجابی شعرا ہیر کے بیاہے جانے پر عجیب در عجیب نکات نکال کر موشگافیاں کر گئے ہیں۔ ان کی تقلید پر راقم الحروف نے ایک دوہڑہ لکھا ہے ؎

بیٹھ سیانے کرن تمیزاں ہیر چڑھی کیوں ڈولی مار چھُری اوہ کیوں نہ موئی یا اوہ صدقوں ڈولی
کھیڑیں جا کے بچھوں تانی پہلاں آہی جھولی پر سچا سخن حسین فقیر الکھیا پے گیا جھولی

ماہی اور رانجھن سے مراد اکثر ذات پاک محبوب رب العلمین صلے اللہ علیہ وسلم مراد لے کر گاؤ میشوں سے مراد امت کے لوگ لیتے ہیں۔

اسی قسم کے اشعار میاں علی حیدر کے اکثر ملتے ہیں ؎

لک کالیاں کالیاں مہیں ے لوکو چھڑیاں جھل ہکلّیاں نی عشق داسوٹا ہتھ رانجھے دے وچہ بیلے دے رلیاں نی
کھڑکن نال بولیندیاں ٹلیاں شوق آواز دیاں سلیاں نی رانجھے باہجوں کون سمبھالے اوہ دیکھ حیدر کھلیاں نی

اسی طرز پر عبدالستار شاعر نے ایک عجیب سی حرفی لکھی ہے ؎

ت تارُوندیاں مارُو بیلے مہیاں چھڑ کے گیاں نی جتول وحدت دنجھلی آہی او سے کھاہرے پیاں نی
جنہاں عشق ماہی دا آہا او ہے چوراں لیاں نی خیر نیال ستار نہ ڈھکسن جو ماہی مگر نہ گیاں نی

marfat.com

ش — شوق محبّت ماہی والی مہیّاں آن جگایاں نی — قم قم والی بنسری عشقوں ہو کر مار اٹھایاں نی

جیہڑیاں مگر ماہی دے رہیّاں اوہا خیریں آیاں نی — یارب میل ستار ماہی نوں مشکل سہن جُدایاں نی

ظ — ظاہر باطن ماہی کارن صدقے مہیاں ساریاں نی — وحدت دے دریا وچہ نہاون شوقوں لیندیاں تاریاں نی

فضلوں قرب حضوری پاون وچہ دربار پیاریاں نی — وانگ ستار ہزاراں کھلیاں در تے منگن ہاریاں نی

ع — عشقوں جاگن ماہی کارن چھڑدیاں چھیڑ سویلے نی — کالیاں راتیں مار ویلے دشمن شیر مریلے نی

ساتھ ماہی دے خیر آون ڈھکن دھمی ویلے نی — دل نوں ناہنگ ستار چڑھ کی جے رب ماہی میلے نی

ایک ناصحانہ مضمون کی سی حرفی سیّد وارث شاہ کی دیکھی تھی۔ صرف پہلا بیت یاد ہے ؎

الف اُسارے تاکر ہوا یڈ پیارے — انہاں گھر انوچ کتنے دسگئے جیہڑے تساں اُسارے

کل نفس ذائقہ الموت کیتا حکم جنارے — وارث تدھ جیہے لکھ وارث رب بیوارث کرارے

(دیباچہ تمام شُد)

تاریخ طبع وڈی ہیر از میاں فضل حسین دھڑیالوی

محمد الدین ڈھڑیالے والا جو ابو سعید دا بھائی — وڈی ہیر دیباچہ والی واہ واخوب چھپائی

ہور چوہڑیٹی وارث والی اسدے نال لگائی — نال شرح تے فرہنگ دونویں لکھے نال صفائی

دیباچہ تھیں رونق واہ وا ہوئی دون سوائی — شاہی موتی وانگوں اسدی جھال نہ جھلی جائی

تیراں سو تے سینتی ہجری جس ویلے سی بھائی — سب کجھ ایہ اکٹھا چھپیا باقی رہیا نہ کائی

marfat.com

یَافَتَّاحُ

فرہنگ وڈی ہیر سیّد وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مصنفہ میاں پیر اندتہ صاحب قوم ترگڑ وزیر آبادی ۱۳۳۶ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲	معول	درتارا	۳	لڑی گنڈڑے	سلک سفتہ	۴	ڈھونڈے	متلاشی	۵	پلے	اپنے دامن میں
〃	رنجول	بیمار	〃	جھولن	لہراتے ہیں	〃	سجڑے	دائیاں ہاتھ	〃	گنڈھی چھوٹیے	گرہ کاٹنے والے
〃	مول	جڑھ	〃	گنڈڑے	گرہ دیئے ہوئے	〃	کھیتی	زمین مزروعہ	〃	اوڈار	پرندے
〃	جھیڑے	جھگڑے	〃	منڈڑے	ناقص	〃	اُگیاں	پیدا ہوئیں	〃	بنیریاندے	دیوار ونکے سریرے
۳	جَرم	پیدائش	〃	دوہتروان	نواسہ	〃	پنیریاں	پود	〃	بگیاں	سفید ہا
〃	حامی	مددگار	〃	اُچی جدے	عالی خاندان	〃	وڈھیریاں	نواز شہائے	〃	لٹک دار	دل آویز
〃	پھاک	ٹکڑہ	〃	وڈوڈیرے	بڑے سے بڑے	〃	کاہندے	شانہ	〃	سُتی	خفتہ شد
〃	ادراک	سمجھ	〃	پرے پریرے	دور سے دور	〃	دُھیریاں	اُمید ہائے	〃	نویں سرے توں	از سرِ نو
〃	سبھے	تمام	〃	کئی دیر	کئی دفعہ	〃	مودود	اسم صفاتی خواجہ	〃	من کے	قبول کر کے
〃	چڑھیندڑے	اعلیٰ سے اعلیٰ	〃	کُٹھے	کشتہ شدہ	〃		مودود ایک چشتی	〃	سبھاویں	برگزیدہ
〃	گُنی	خوبی والا	〃	گھیر	اردگرد بند کرنا	〃		بزرگ کا نام جو	〃	وہیں دیوئیں	روز روشن
〃	سوہندڑے	خوبصورت معلوم	〃	ڈھیر	انبار مراد مارا جانا			باوا صاحب کے سلسلہ	۶	کبھی	ایک رسی بجائے لگام
〃		ہوتے ہیں	〃	چنگ چنگیر	اچھے بہت اچھے			کے پیرو ہیں	〃	رانجھا	رانجھا قوم زمینداراں
〃	سیس وکنڈڑے	سرفروش	〃	میر تیر	میں توں	〃	پٹن	پاک پٹن نام شہر	〃	چھیل گبرو	خوبصورت جوان
〃	ونڈڑے	تقسیم کئے گئے	〃	سنج	شام	۵	دھیائی اے	یعنی یاد خدا کی طرف	〃	گھبرو	نوجوان
〃	دھندڑے	دنیا کے کاروبار	〃	سویر	صبح	〃		دل رجوع کرنا	〃	اربیڑے	لٹ پٹے
〃	جھنڈڑے	نشان	〃	دیر	عرصہ	〃	جھوک	لطف	〃	سندر	خوبصورت
〃	ڈنک	شعاع	〃	ہتھوہتھ	فوراً (ترت پھرت)	۰	جیبھ	زبان	〃	والے	کان کا زیور

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے	نمبر صفحہ	لغت	معنے	نمبر صفحہ	لغت	معنے	نمبر صفحہ	لغت	معنے
۶	کوکلے	کان کا زیور	۷	بنجر	وہ زمین جس میں	۸	بھتا	کھاتا	۸	ہریاریو	چالاک عورتو
〃	مندرے	کان کا زیور			کچھ پیدا نہ ہو	〃	بھابی	ژنگہ	〃	ہنساریو	ظالم بیرحم عورتو
〃	مجھ	گمر	〃	پھکڑی	بدنامی شہرت	〃	چھالے	آبلے	〃	گنڈیامنڈیا	بدمعاش لڑکا
〃	لنگی	نام پارچہ چارخانہ	〃	باب	کسی کر مصیبت میں	〃	پھٹے	ہاتھ پاؤں کا پھٹنا	۹	ساڈے بھا	
		تہ بند			ڈالنا ظلم کرنا	〃	لاڈلہ	ناز پروردہ	〃	توں کہیاں	مصیبت میں ڈالنا
〃	ٹھاٹھ	زیبائش	〃	بھنڈی	رسوائی	〃	سکیاں بھائیاں	حقیقی برادر	〃	بنایا نتے	
〃	راٹھ	اعلیٰ قوم اور خاندان	〃	رائیگاں	ضائع	〃	کنڈا	خار	〃	لشکندڑ	بانکی رفتار
〃	موجو	نام والد میاں رانجھا	〃	پنڈا چھٹکے	بدن آراستہ کرکے	〃	کلیجے	جگر	〃	پھلیاں پھلیانے	گلے میں پھانسی ڈالنا
〃	پنڈ	موضع			بھرناست آدمی کا	〃	پوڑیاں	چبھویا	〃	لوجوگا	منہ کرنیکے لائق
〃	پانڈ والا	بنا رکھنے والا مالک دہ	〃	آرسی	آئینہ	〃	مہنیاں	طعنہ ہائے	〃	لیکاں	جمع بدنامی
〃	ٹبرانتے پروار	عیالدار نواسہ،	〃	منہ ہاریاں	آزاد نصیحت نہ ماننا	〃	وکھو وکھ	جدا جدا	〃	پچکے	حد سے بڑھ کر
		نواسی پوتا، پوتی	〃	کوئی ڈنگ	ایک وقت کا کھانا	〃	وچھوڑیا	جدائی	〃	نہ بنیگی	نہ گذارہ ہوگا
〃	پرتیت	اعتبار	〃	بھوئیں	زمین	〃	اجوڑیا	مخالف کر دینا	〃	پرناہ	شادی ہونا
〃	دھیدو	نام میاں رانجھا	〃	دارے	نشتگاہ زمینداراں	〃	موڑیا	واپس کرنا	〃	جائیاں	لڑکیاں
〃	گجھے	مخفی	〃	دہلیاں	بے روزگار	〃	آکڑاں	خودپسندی، غرور	〃	انموڑ	جو روکنے سے نہ رکے
〃	اوتگھدے نی	اوپر سے گزر نامراد کرنا	〃	وادی	بدعادت	〃	رجھے	پیٹ بھر کے	〃	موڑ	روکنے سے رکنا
〃	تیھوڑیاں	چیں بہ جبیں	〃	لٹ	آوارہ	〃	دیور	خاوند کا چھوٹا بھائی	〃	وادیاں	بدعادتاں
〃	کھیڑ دینی	کسی کو لطف پہنچانا	〃	ورجنا	منع کرنا	〃	نہال	خورسند	〃	توڑ	اخیر
〃	رکتاں	دل رنج کرنا خواہ	〃	تراہنا	ڈرانا	〃	چھیل منڈا	خوبصورت لڑکا	〃	نباہیاں	پہنچایاں
		مخواہ کی چھیڑ	〃	ویساہنا	فرمانبردار کرنا	〃	مکھیاں	مگس ہائے	〃	دسیندڑا	نظر آنا
		چھاڑ کرنا	〃	نڈھا	لڑکا	〃	کلنگ	بدنامی کا داغ	〃	گوچرا	اختیار کا کام جو اسکے
〃	اچیڑ دینی	زخم کے انگور	〃	پراہنا	مہمان	〃	سوکھالیاں	آرام سے			سوا دوسرا نہ کر سکے
		کو ناخنوں سے جدا کرنا	〃	ہرنالی	زمین جوتنے کیواسطے	〃	دہڑیاں	انگن	〃	پوڑیاں	زینہ ہا
۷	جھنجت	فساد			ہل تیار کرکے لیجانا	〃	ڈاہ چرخے	چرخے کا تنے کو رکھنا	〃	پٹکیاں	والدین
〃	گورمتے	بدمشورہ ہا	〃	ہل	کلبہ رانی کا آلہ	〃	وہسدیاں	بات بات کو مکر رکرنا	〃	گوارنی	بے عقل
〃	اڈنگھیڑ دینی	جدا کرنا چاہنا	۸	ریشٹے	مصیبت جھگڑا	〃	دیور	خاوند کا چھوٹا بھائی	〃	ایڈیاں	ایسی
〃	گیڑے نی	چلاتے ہیں	〃	جوترا	کلبہ رانی	〃	رسدیانی	مناسب	〃	پنگساندے	گھاٹ پانی بھرنیکا
〃	پینج	سردار	〃	تھک	تھکان	〃	چھترے	مینڈھے	〃	پئی پئی	شہرت
〃	کچھ	پیمائش	〃	ارلیاں	ایک لکڑی کا نام جو	〃	رسیاندے	رسیوں کے	〃	دھماں	شہرت
〃	وڈھی	رشوت			پنجابی میں لگام جاتی ہے	〃	ڈاریونی	مکار عورتو	〃	ترنجناں	چرخے کاتنے کی جگہ
〃	کچھاں	بغلاں	〃	چھاں	سایہ	〃	ٹونے ماریو	جادوگر عورتو	〃	جھوکاں پریدیاں	جنکے دلوں میں عشق لگایا

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۰	گھنڈیاں	ولداء
〃	منگو	گلہ گاؤ میشاں
〃	دَیرنو	دشمن عورتو
〃	جمدینی	پیدا ہونی
〃	اُٹھکیلیہ	جوانی کے جوش میں بھرا ہوا
〃	تھکاں	تھوک
〃	موہنڈیاں	شانہ
〃	چیرا	سُرخ پگڑی
〃	بھنڑے	عطرے
〃	چوپڑ	ترکر کے
〃	انگنے	صحن
〃	پلٹنا	پھینک دینا
〃	آدھیاں	نصف کا حقدار
〃	جھاسنا	تکیہ لگانا
〃	مڑیں	باز آء
〃	ہنکارنے	متکبر
〃	بھاگ بھری	نام عورت
〃	منس	خاوند
〃	کوکلاں	نام رانی عورت کا
〃	بوہیوں	دروازے سے
〃	کڈھنی	نکالنی
〃	کنڈ پھوڑاڑیوں	پیچھے کی دیوار
〃	کھلکا	بہکالیا
〃	ٹھٹھولیاں	طعنہ بازی
〃	پیڑا	نوعروس کے بیٹھنے کی چیز
〃	مہر باندے	شریف عورتوں کی طرح
〃	گولیاں	غلاماں
〃	مجوّدہ	پانی کا واہ جو دریا سے نکلتا ہے
〃	بڑبولیاں	زبان دراز بکنے والی
〃	جھولیا ننی	دامن

نمبر صفحہ	لغت	معنے
〃	ٹولیا ننی	گرواہ ہا
〃	بھیڑ مچایا	لڑائی شور
〃	کچیادے	اے خام عقل
〃	متھاڈا ہیلئے	مقابلہ کیا
〃	سوکناں	ایک خاوند کی دو بیوی کو سوکن کہا جاتا ہے۔
〃	سجرہ	تازہ
〃	جونباں	حسن
〃	بھیّا	بھائی
〃	دھروں	تھپڑ
〃	لہیا	ریشم کا کپڑا
〃	کچنٹیاں	جوتیاں
〃	بُکل	چادر اوڑھنا
〃	ونجھلی	بانسری
〃	ہنجوں	آنسو
〃	کھوجیا	خفا ہوا
〃	تسلیائی	اطمینان
〃	ادھواٹیوں	نصف راستہ سے
〃	اُٹھیا رزق	برداشت ہوا رزق تقسیم
〃	ونڈ	
〃	ساک نہ سین نہ انگ	کوئی رشتہ دار نہ ہو
〃	سنگدیہو	شرم نہیں کرتے
〃	ٹنگدیہو	لٹکا دیتے ہو
〃	بھاکی بنی	کیا مصیبت بنی
〃	سدھار	چلا جانا
〃	ویرا نبڑی جایا	سکا بھائی ماں کا جایا
〃	باندیاں	غلاماں
〃	سوہندیاں	سجاوٹ
〃	اوٹ ہے	اُمیدہائے
〃	کول وسندیاں	پاس آبادی ہونی
〃	ہارنا ہیں	گھاٹ آجانی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲	ڈھاہندے	گراتے
〃	وسارے	اونچا کرتے
〃	باہاں بیلی	یعنی مددگار۔
〃	بھج باہاں	ٹوٹے بازو
〃	کائی سار	کوئی خبر
〃	ہنجروں رندیاں	آنسو خون کے
〃	لنگیاں	ثانو
〃	بھیناں	بریاں شد
〃	چوکھٹے	قربان
۱۳	وچھنیاں	جدا شد
〃	پنیاں	منزل مقصود پر پہنچنا
〃	گھیر کے	چاپلوسی کر کے
.		چھوٹی منہ کی خوشامد
〃	ٹھگدیاں ہو	ٹھگی بازی کرتی ہو
〃	بھُلیاں لاونے	جھوٹھ کی باتیں بنا کر
		زنانہ سازی کرنے
〃	بھکدیاں	سلگتی
۱۴	ٹھگنیاں	فریبی عورتیں
〃	واہ	چارہ
〃	جھاگ	برداشت
〃	پنڈ جھگڑیاندی	فساد کی گٹھڑی
〃	دیریاں ڈکیاندے	غصّہ و جھڑک
〃	کھڑیاندے	ہیبت در عب
〃	پٹی	سر کے بال
〃	چھپی	پوشیدہ
۱۵	اُڈیاں	پرواز کُندیاں
〃	پاہندیاں	راستہ چلنے والے
〃	نیوں	نیچا
〃	دُرکارنے	مثل کُتے کے ہٹانا
〃	دھروں	قدیم
〃	کلیاں	کھونٹیاں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۵	ڈھلی چھڈ کے	مقعد کو نکلی کر کے گوز
〃	چوبر	گندنے معاش خوب موٹے تازہ ہے
〃	ڈنگریاں	حیوان۔ مویشی
〃	لڑیاں بھڑیاں	شور فساد
〃	متا	ارادہ
〃	چڑی چوہکدی	چھچھلے کنجشک
۱۶	مدھانیا ننی	دودھ سے گھی نکالنے کا آلہ
〃	چچلانیاں	غوغا کیا
〃	ریڑکا	بلوزا
〃	دودھانیاں	دودھ کے برتن
〃	لوآنیاں	اس جگہ مراد بیل ہانکنے کی لکڑی سے
۱۶	چکیاں جھونیاں	چکی چلائی
〃	تاؤناں گنھ	آٹے گوہندنے
〃	سوانیاں	شریف عورتیں
〃	مانیاں	خوشی کی گذران اشارہ بطرف جماع
〃	کپتن	ملاح یا فام بھاری بھرکم
〃	چپاڈھکساں	چپا چلاؤں گا
〃	چوردھاڑوی	رہزن چور
〃	گودی	گود میں اٹھا کر
〃	ڈھیکیا	بے حیاء
〃	کنڈھے	کنارہ
〃	ڈھانڈری	آگ سُلگانا
〃	چھیاں	غصہ ہونا
〃	باہوڑی	امداد
۱۷	موہیاں	ورغلائی گئی
〃	کوکھرابل	دلی طاقت
〃	وہیری	چشمک

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۷	جٹیڑی	زمیندار نی عورت
"	پھٹیڑی	پھٹکارنا
"	بنیڑی	بنیاد
"	سمیٹڑی	محو
"	مہرٹیڑی	مہر کی دختر
"	سٹیڑی	خریدار
"	دلیٹڑی را	لپیٹی ہوئی کا
"	نئیں	دریا
"	صائن	گروہ
"	جناں کھناں	ہر ایک
"	سگڑ	سیانا اور خوبصورت
۱۹	روٹیاں	دشمناں
۲۰	تراہیاں	ڈرایا
"	جھگی	جھونپڑی
"	بھایاں گویاں	عقل مزاج باعذار
"	پلکاں	پپنیاں
"	کھنگی	ہاتھ میں ہاتھ ڈالنا
"	جھمیاں	پارچہ باریک اوڑھنی
"	مکھڑیتے	رُخ پر
"	چونڈیاں	پیشانی کی زلف
"	جھٹکدیسن	جھولتی تھی
"	سوہیدی	نام پارچہ جاریشم سرخ
۲۱	گلھاں	رخسار
"	ٹھکیاں	تروتازہ لہلہاتی
"	روانہ پھلیاں	ماش یعنی اردکی پھلی
"	ٹھاٹھ دے	بناوٹ دکھاکر
"	اوبھے	اوپر ہوتے
"	کھینوں	کھدّو یا گیند
"	ترھٹیا	ڈری ہوئی
"	پینگنے دی	نام شہر دارالخلافہ چین
		اس جگہ کی پتلی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۱	الوکار	انوکھا پن
"	اڑدبازار	شاہی نازار فوج کا مقام
۲۲	ٹھنڈڑی	ترچھی
"	تگڑی	تیز
"	کانباں	چھمکاں
"	لہولہان	خون آلودہ
"	دھرو	گھسیٹ
۲۳	سُسری	نام ایک کیڑے کا جو
		غلہ گندم کو خراب کرتا ہے
"	سکھی لدھیا	جو شخص بڑی محنت سے
"	نگھڑا بوڑ	بے ہوش
"	اہلکی	سست الوجود
"	اَن کے بھکھ	اَن کے کھالیا
"	گھوک ستوں	بڑی نیند میں سویا
"	قربان	خلاف
"	متوائے نی	مست
"	جھڑپ	تنبیہ اور شوخی کی بات
"	اٹھیکی	جوانی کی امنگ میں
"	رسیلی	تاثیر والی
"	کدوں آونا ئیں	کہاں سے آتا ہے
۲۵	چھیک	ایک گھاس کا نام
"	دوکھن	دو ٹکڑے
"	نیناں دی وہا	آنکھوں کی سیاہی
"	جیوں جیوں منے	جس طرح اطمینان ہو
"	گھنے	بسیار
"	گوانڈ	ہمسایہ
"	رُلانگے	پائمال ہونگے
"	نبا ہوتی	اخیر تک ساتھ دینا
"	بابلے دی	باپ کی
۲۶	دوہیلزائی	شکل
"	پینچنی	نمبردارنی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۶	سوہد	تلاش
"	رہیاں ونیاں	پشیماندگان
"	کھوٹیوں	کیچڑ کی جگہ جہاں آدمی
		چلتا پھنس جاوے
"	سکتی موت	ضائع
۲۷	گھبروٹ	اچھا جوان ہونیوالا
"	پلو پڑا	خوبصورت
"	پرھے دیوچہ	مجلس میں
"	واہیوں کڈھکے	بہتے پانی دے کر
"	ہنڈاؤندائے	وجوہات ڈالنا
"	انت دیکھیں ساک	اخیر اس رشتے
"	سہیڑیاندے	دیکھے گی
۲۸	دھاڑیاں پیڑیندے	رہزن وغیرہ
"	سمھالکے	خبرداری سے
"	کھندیاندے	گلہ گاؤمیشاں
"	کھیڈرجھے	کھیل کے خیال میں
"	جیوڑا پکڑلوڑیا میں	دلکو قابو کرلیا
"	چاکھیڑیا میں	بیج کندی کردے
"	ادھین	عاجز
"	کھیڑکھاں	خیال رکھنا
"	کھوجدے کھاسریتے	نقش قدم
"	ٹینڈبدھی	ایک سیدھی قطار
"	کامگتی	نوکری
"	بھیڑمیاں	تنگی
"	تروٹھیاں	مہربان ہوتے
۳۱	سنگ سنگیاں	ہمجنس کو پیار رکھنے والی
"	ککیاں	بھوسلی رنگ
"	مٹ مٹیلیاں	گھڑونکے گھڑے یعنی بہت
"	گھڑیلیاں	تلخ مزاج
"	کھیپلاں	شکل سینگوں کی
"	کھریڑ	گاڑھے دودھ والی بھینس

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۳۱	کھلاں	پتلے دودھ والی بھینس
"	میناں	جس کے سینگ گلے
		میں لپٹے ہوئے ہوں
"	سول	بچہ دینے والی
"	پھڑاں	عقیمہ یعنی بانجھ
"	سنڈھ	ایضاً
"	موٹیاں ڈیلیاں	موٹے بدن
"	سحر سودہ	تازی، باسی ہوئی
"	گبھناں	حملدار
"	کھانگڑاں	مدت کی بیاہی ہوئی
"	دوکلاں	تھوڑا تھوڑا دودھ دینے والی
"	ہتھلیاں	بغیر بچہ کے دودھ دینے والی
"	ڈھماں	جہاں پانی گہرا رہے
"	ڈھڈلاں	بڑے پیٹ والے
"	اڈارہویاں	اُڑجانے والی
"	موک	آواز
"	کیلیاں	باندھی ہوئی
"	آپوڑماں	قبیلہ
"	ابلق	ڈب کھڑبا
"	جوہیر	چراگاہ
"	دھناپیاں	بلوغت کو پہنچنے والی
		گاؤمیش
"	ہنڈرہیل	ہونہار
"	موک	آواز
"	کیلیاں	باندھی ہوئی
"	آپوڑماں	قبیلہ
"	چھانگاں	کدانے مارنا، کودنا
"	پینگھڑ	رہ رسہ جس سے گاؤمیش
		کو پاؤں سے باندھا جاتا ہے
"	الاں	خوش ہونا
۳۲	موہکر	بیماری کا نام ہے جو
"	کھڈیرلیاں	چوپائے کو ہوجاتی ہے

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۳۲	کہنہ متراڑی	گردن سوجی ہوئی
"	دلہانڈراں	قد آور
"	لٹر	شکم پر
"	ہاڑبا	حرص
"	دوڑنگے	بھاگنا، چھلانگیں مارنا
"	ڈہنجہ	تمنا
"	پڑتنے	زار بھید
"	آندیوچہ	غیرت میں
"	ہٹھ	حوصلہ
"	ہکھی	خواہش
"	اوکھلی	ہاون
"	دھسکلاں	ضرب ہائے
"	لوئی ثرمندہ	حیار کا پردہ
"	اُگ پئی	پیدا ہوئے
"	وادیاں	عادتاں
"	سوہیاں	جاسوس
"	سروسر	پے در پے
"	چنک	تھوڑی
"	چنڈال	بدعمل
"	پچھلے تے	نشتر یا استرے سے زخم لگا
"	سُتیاں کلاں	کرگذری ہوئی باتیں
"	اُٹھ وگیا	بہت جلد چلا گیا
"	ویرائیاندے	دشمناں
"	بھنگ گھتدا	خرابی ڈالنا
"	ہٹھ	ثرمندہ کرنا
"	لج موئیاں	غیرت کی ماری
"	لوہڑیدی آب	غضب کی آبادی
"	دھروہی	دوہائی
۳۹	نسب	بند کر
"	بھڑولی	غلہ ڈالنے کی گلی برتن
"	آئینے نی	دروازہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۳۹	کھڑوبنی	موٹی تازی
"	موہنی	دل بیقرار کرنیوالی
"	پاہڑیئے	ایک مادہ جنگلی چوپایہ
"		کا نام ہے۔
"	مشنڈے	خوب موٹی تازہ
"	اودماوڑا	مستی
"	بکڑی ہاں	کاذب
"	کہن آنیاں	کمین عورتیں
"	ہلکانیاں	جلائی جائیں
"	دسدیانگی	بلائی جاؤں گی
۴۱	ٹونباں	زیور
"	چھوہری	دختر
"	پنگے	طعنے
"	سوتروں اوتر	اولاد بے اولاد
۴۲	ساہن	بیل سانڈ
"	پچن	ہاضمہ
"	ٹھڑیدار	یعنی کیدار خبردار
"	کھولیاں	گاؤ میشاں
"	کراڑ	ہندو بقال
"	بھرے بھٹکنے	خوب بھر بھرایا
"	کوہماں	مجمع
"	ٹہل ٹکور	خدمت تواضع
"	کڑادیاندا	جاسوسوں کا
"	نتھادیاندا	بے گھروں کا
"	کیریاں لاوندا	غریب محنتی
"	ہادیاندا	افسوس غم
۴۹		
"	گتھا ٹولنا	گم شدہ تلاش کرنا
"	ڈاگ	گاویش
"	چمڑی	لپٹی ہوئی
"	انبڑی	والدہ
"	ہمڑی	ناتمام

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۴۲	ارنبڑی	تیار کرنی
"	تھمبڑی	روک
"	کمبڑی	لرزیدہ
"	جمبڑی	پیدا ہوئی
۴۵	لمبڑی	درازی
"	جھانگڑیدے	خار گھاس وغیرہ
		یعنی چراگاہ
"	جنج	برات
"	جھٹ نال	حیلہ سے
"	وڈھ لڑکے	کان کی زیور
"	کھوجنڈیانوں	سر کی زلف یعنی بال
"	ڈھوئی	یعنی دُبہ
"	گھڑیتھنی	پانی کا گھڑا رکھنے والی
		لکڑی۔
۴۷	انوکھڑی	بہت ناز پروردہ
"	چج	طور عقل چال چلن
"	جچر	جب تک
"	میدا ہونہار	مٹانا تقدیر کا
"	اولاہمڑے	شکایات
"	ڈوم ڈہاڈی	قوم میراثی گانیوالی
"	بھوہوے	زمین کھود کر بند کرنا
"	ہتیا	ظلم
"	نشٹ	تباہی
"	بھوکیں	آواز سگ
"	بریارہ	بدکار
۴۹	ڈکرے	ٹکڑے
"	کوڑ	غصہ
"	کیاڑیوں	حلق
"	کھڑے	درپے
"	بھوں	بیہوش
"	سنیہڑا	پیغام

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۴۹	ٹھلیائی	ہوا
"	ترٹھلیائی	ہل جل
"	پٹھلیائی	زیر زبر
۵۰	اوتھلیائی	الٹ
"	ڈھولہ سد	گانا زمینداروں کا
"	جینے نال رلیئے	
"	تیہے ہو جایئے	ہمجنس ہو جانا
"	کھلیر	چین
"	رُجھ	مشغول
"	جھورا	فکر
"	نوکلی	علیحدہ
"	چھوہرا	اے لڑکے
"	پوہیرا پوہیرا	ذرہ ذرہ
"	اوہیرا سوہیرا	مشکل سے مشکل
"	موہرا	زہر
"	نموہرا	بے دید
"	گوہڑا	روئی کا گولہ
"	چھنچھوڑا	شوخ مزاج
"	کلالیندے	شراب فروش کی عورت
"	اوڈیندے	کچی دیوار بنانیوالے
		مزدور کی عورت
"	کھبیڑ	موچی کا اوزار
"	دُھپتے بھکے	دھوپ میں باندھ کر
"	ڈول	تجویز
"	آدر	خوشامد تواضع
"	چاں بھاں	رولا
"	دگ	گلہ گاؤ میشاں
"	اکٹھڑی	ملکہ
"	مہنگ	آبی جانور
"	پسلیٹیاں	پہلو الٹنا
"	کرڑل	قسم ماہی

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۵۰	دھمیڑے	قسم ماہی
"	مرگامڑی	مرگ جھالا
"	ارتھ	طریقہ
"	گھری کرو	یعنی جلدی درد
"	ڈھینگ	آبی جانور پرندہ
"	رمک تو	چلو تو
"	کھیہہ	خاک
"	نماشام	شام کا وقت
"	مہرمنگواندی	گلہ گاؤمیشانکی پھل
۶۳	ڈھاک	جماعت
"	نہریئے نی	اے بگھیاڑی
"	اروبگین	زبردست جنگجو عورت
"	بڑبویئے	بکواس کرنیوالی عورت
"	گوئیئے	اے غلام
"	گھنڈوتیئے	تیز مزاج
"	گل دوپہریئے	نام آتشبازی
"	اودہلاگنے	بدمعاش عورت
"	ٹونب	زیور
"	نکرمٹی	بے نصیب
"	چھیل چھڑے	چھنچھوری عورت
"	چھانئے	آنکھیں جھپکنے والی
"	چھیڑیئے نی	ٹیڑھے منہ والی
"	جھکڑ جھلئے	اے دیوانہ شدی
"	گھرک بلی اے	گربہ کی مشابہ
"	گلہڑیئے نی	گلے کی بیماری والی
"	کن گلئے	کان کی بیماری
"	چکر پیریئے نی	پھرنے والی
"	گدھریئے نی	گدھی
"	اکھیں گھرنئے نی	گہری آنکھیں والی
"	خگھ گھوڑیئے	گلے میں تیں کرنیوالی
"	نھلب گلیئے	فربہ رخسارہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۶۲	دھکڑ دکھیریئے	موٹی چوڑی
"	موٹ پلئے	قربہ ران
"	مندر مٹیے نی	پسند قد
"	کھدیریئے نی	خراب کی ہوئی
"	ان نتھئے	بے ہدایتی
"	تھنگڑ تھلئے	موٹی فربہ تن مضبوط
"	کوڑگندلے	تلخ مزاج
"	زہردی رینگن	زہر کی گولی
"	بھیڑ بھنئے	بدعادت والی
"	کوٹڑیئے	گھوٹنے کا ڈنڈہ
"	چونگھ ڈھاب	تالاب کا ڈھم
"	آڑ چلہاریئے	آب رو
"	گھرل واہندیئے	آب کم کھیت کی جگہ
"	دیہڑیئے	جوان گاؤ
"	کیریئے	کربہ چشم
"	نیل ڈانٹاں	مارپیٹ کے نشان
۶۴	سوہریو	سسرد
"	وکاڑ	خرابی
۶۵	بھیسیا	مکری فریبی
"	کرت گھن	احسان فراموش
"	بھلاوڑا	جھلک
"	اپراہدماں	غضب کی
"	پنج	کسی کو مار کر درست کرنا
"	پھولاں	گھونسے
"	گجھیاں	پوشیدہ
"	دھڑادھڑ	پے در پے فردن
"	جپھی	دست بغل
"	بھنیری	کھلی ہوئی
"	کھنڈ پھٹکے	جدا جدا ہو کر
"	دہائیں چھڑیاں	چاول نکالنے والی
"	مہلیاں	چاول نکالنے کی لکڑی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۶۵	دھمکان	زلزلہ ہائے
"	گھرول	نیچی جگہ جو پانی سوکھ جاوے۔
۶۶	جھوہاں	موئے جائے نہانی
"	چٹاکیا	تھپیڑ
"	چھبیاں	انگشت وسط کی نوک کیکے رخسارں میں دی
"	پھاٹکے	زدوکوب کر کے
"	کٹ چکچور	مار کر خوب باریک کرنا
"	پاسنا	گروہ کا گروہ
"	مواترڑے	آگ کے النبے
"	بھانبڑ	جلتی آگ
"	لتھڑی پتھڑی	پگڑی اتری ہوئی حالت میں
"	سوہاں	جاسوس
"	لاہڑی	لالچی
"	لگ لویڑ	پجاہوا
"	مڑگھت	چور پکڑنیوالا سراغرساں
"	دب دبڑیاں	زبانی دھمکانا
"	چت کھڈیریاں	گانڈہ کوئی
"	دو پھیڑیاندا	فساد ڈالنے والا
"	بکھیڑیاندا	جھگڑا لڑائی کا
"	اودھلاں	عورت بدمعاش دوسرے مرد کے پاس جانیوالی
۶۷	کرنگ	سوکھا بدن
"	اڑیدار	ضدی
"	ہٹیاہاں	تھک گیا
"	کارے کرن	بدفعل
"	گھائی	لنگوئی
"	پھل کناں	مستورات کی جائے مخصوص
"	پرس	ادھیڑ مرد
"	آنیاں	بے انصافی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۶۶	ایدھرے	نیچی اونچی
"	جھڑک جھنب	ڈراونا
"	پڑچھدی	بدن کا چمڑہ
"	جنڈیاندی	سر کے بال کی مقعد والی مراد نامردی
"	ڈوڈیاندی	پنج تت
"	گودڑا	پرانا لحاف
"	تریڈ	برباد
"	جیڈ دیئی	برابر کی
"	ٹیڈ دینی	خرابی
"	کھنواندی	خاموش کرنیوالا مطلب پدرست
۶۸	چھاہ ویلا	چاشت کا وقت
"	گھسنواندے	گھونسے
"	رنواندے	رونی صورت
"	لال کچوری	ایک کھیل کا نام
"	نیارڑے	علیحدہ
"	بلاکوفاٹی	فسادی
"	ٹپکے	کود کر
"	پھسکدی	روتی ہوئی
"	ڈسکدی	رونی صورت بنا کر ہچکیاں لیتی
"	کانپتی	لرزیدگی
"	ہوئی بیتی	گذری ہوئی
"	جھٹ	جلدی
"	مانیاں	اندازہ غلہ
"	وڈیو سونک	کاٹا اس نے ناک
"	پلوڑا	دامن
"	موڑہ	واپس کرو
"	پکاپکاونے ہاں	مشورے کرتے ہیں
"	تراہ	دھمکانا ڈرانا
۷۰	ایڈا گھبرو	اتنا بڑا جوان

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۷۰	ٹنڈرا	ہاتھ کٹا
"	بودیاں	سر کے بال چھوٹے چھوٹے
"	ادھ وٹنڈا لئے	نصف حصہ تقسیم کرالئے
"	بھکیائی	خیر خیرات
"	سارداویدڑا	ضدی آنکھ
"	ٹکھیائی	تیر
"	وجھاپ	آزردگی
"	تراہیوجے	ڈرادیا
"	کیارڑا	قطعہ کھیتی
"	ھٹھ	بیشرم شہرت بدنامی
"	کھیتر یدارا کھا	کھیتی کی خریداری کرنیوالا
"	واچیا	پڑھا
"	جھورا	غم
"	چھڑے دہری	مردماں حملہ آور
"	کھتیال	مجمع ستارہ
"	چوکھنے	قربان ہونا
"	کھاڑیوں	خیال کئے ہوئے سے
		باز نہ آنا
"	لادنہ	بردبار
"	بری اتانیت	ناقص بہت ناقص
"	جلیاں	حالت فقیری کا نام
"	اوتنی دااوت	احمقاں کا جنا ہوا احمق
"	انچھوت	ہاتھ لگا ہوا
"	براخدائیاندا	ظلم
۷۳	مارتھلی	دولت غائب یعنی غبن
"	انّہا چولہا	کورموش
"	تھوتھے دھائیں	خالی ہاں بے چاول
"	سانبھیونے	قبضہ کرلیا
"	دہاہج دہاہج لیا	خریداری کی
"	بھوبندیاں جہاں	زمین تھوڑی جگہ
"	سجے سنے بھنڑے	خوبصورت جوان

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۷۴	رلدیاں گولیاں	خسہ حال غلام
"	چھوکری	لڑکی
۷۴	آکڑ	سینہ زوری
"	چکراندے	علاقہ ہائے
"	ٹپنے سیتی	مشہور معتبر
"	باہر یدیاں گمراندے	آس پاس کے گاؤں
"	چھوہراں بکراندے	لڑکے لڑکیاں
"	ٹھکراندے	امیر لوگ
"	نکھراندے	طنزًا
"	اکراندے	ناراضگی
"	جوڑیا	جفت ہائے
"	جُٹ	جفت ہائے
"	نرڑ	ایک دوسرے کے برخلاف
		کو اکٹھا باندھنا
"	ڈھوڈھکدے	موقعہ بنتے
"	اکھراندے	حروف ہائے
"	کرتوت	شادی پر معقول خرچ کرنا
"	دھنی	صاحب حوصلہ
"	سایاں ٹکراندے	برابر مقابلے والے
"	لڈی	کھیل
"	چنبراں	نچکراں
"	چھالاں	چھلانگیں
"	اپھٹاں	الٹی
"	منس	خاوند
"	کھوریاں	غصے ہوکر کلام کرنا
"	لوریاں	پیار کرنا پرچانا
"	پوریاں پوریاں	ذرہ ذرہ
"	رجھے	مشغول
"	ڈسوریاں	حیوان
"	سورمہ	بہادر
"	اودہالیاندے	چوری نکل جانا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۷۵	کڑاں	خبراں
۷۶	بروالیاں	بکیں چولہد
"	دھنبلا	مجمع
"	کھلوکھل	اسفل السافلین
"	بکیوناں	بکواس
"	دھرم نیم	ایمان یقین
"	گھولناں گھولناں	بدمزگی
"	کھتھا	گذر گیا
۷۷	بھبس	چھانی خاک
"	دکھ اپنے	آمدن مصیبت ہائے
"	النبڑے	آگ کے البنے
"	اولانبڑے	شکایت ہا
"	کوہی	آلو
"	تتھ مہورت	مقررہ وقت
"	پوڑے دہار	چلانا رسوم کا
"	نگدی	قسم مٹھائی
"	جپھی	دست بغل مراد
		از یک جان
"	پراکڑی	نام مٹھائی روغنی
"	روسیاندے	روٹھتے
"	جھوسیاندے	کھینچنے سے
"	دکھر	سبزی خشک
"	چوہڑے چپڑے	خاکروب وغیرہ
"	ڈانگری	حیوان چرانیوالا
"	ساک ماڑیاندے	رشتہ غریبوں کا
"	کھوہ لین ڈلہڑے	چھین لیتے ہیں بردست
"	ان پچدے	نہ کرسکتے ہیں غریب
"	دس گھولدینی	دل ہی دل میں
		غصہ سمیٹنا
"	اندرون باہروں	باطن ظاہر
"	ڈولدینی	تذبذب

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۷۹	گن ماڑیاندے	عقل بے زر آدمی کی
"	ٹولدینی	تلاش کرتے ہیں
"	لتاڑیدے	پاؤں کے نیچے کچلائے جائے
"	پٹی ماڑے	پڑے غریب
"	سوں پت	قسم چاول
"	باسبتی	قسم چاول
"	مسافری	قسم چاول
"	بیگمی	قسم چاول
"	لونگیر	حمائل
"	الیاں	گنگری
"	گھنلہ الڑے	نام زیور
"	پتیل و ترے	نام زیور
"	ٹپا گلاں	ریشمی پارچہ
"	بوندان	ٹمکنے دار پارچہ
"	پختایاں	قسم پارچہ
"	گھگرے	قسم پارچہ عورتوں کے
"	کاہڈویں	کپڑوں پر کشیدکاری
"	مشرو	ریشم سوت ملا ہوا جائز
"	گوہڑے	موٹا
"	پتیلڑے	باریک
"	اوڈھنی	قسم پارچہ
۸۱	جس	شاباش واہ واہ
"	بھوچھن	قسم پارچہ
"	پنج تونبئے	پھولدار کپڑا
"	ویرا راہد	عجب دل فریفتہ ہونیکا
		موقعہ
"	جنے کھنے نوں	ہر ایک نو
"	سنگتاں	جماعت ہائے
"	رتن تھمن	
۸۲	بھڑتھو	جاہلوں کا ناچ اچھلنا کودنا
"	چاوڑاں	ناز انداز

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۸۲	ڈھاڈی	قوم مطرب
"	بھگتنی	قوم مطرب
"	نقلئی	قوم مسخرے
"	بھیراں	نام باجہ
"	تریاں	نام باجہ
"	سپردار	مطرب طبلہ بجانیوالا
"	کبت	شعر کا ایک وزن ہے
"	بھٹ	قوم جسمیں سے بیربل بھٹ مشہور تھا
"	گھوڑی سہرا	ایک گیت جو نوشہ کی برات کیوقت گایا جاتا ہے
"	ٹھوٹھیاں	پیالیاں
"	بوہل۔ جمیل	نام زیور ہائے
"	دارُو	شراب
"	دھرگ	طبل
"	ٹکٹ	جو برات کیوقت نوشہ کے سر پر پہنایا جاتا ہے
"	سوہن سہرے	سُرخ سہرا
۸۳	بھن بھنیائی	دشنام
"	لاڑیا	اے نوشہ
"	چیک مچیک	شور شرابا
"	بھینویں	خواہرزادی
"	بھالڑا	نوشہ کا نائب
"	چتو	نامرد بزدل
"	ڈھکی	پہنچی
"	ستھ	مجلس آراستہ
۸۴	پھلجھڑیاں	آتشبازی
"	ہرٹ وگن	مثل کنواں چلنا
"	دیلنے	کماد کی رس نکالنے کا آلہ
"	پرمتھی	خلقت بیشمار
"	ہم ہما	جوق جوق

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۸۴	ڈومنی	مطرب زادی
"	ویلاں	سرصدقہ
"	پریہے	برتن کھانیکے بھرے ہوئے
"	پچھاوڑیاں	بھرا ہوا برتن خدمتگار کو دینا
"	گڈکنے	ایک کھیل کا نام
"	گلتھ	کسی کا ہاتھ زور سے دبانا
"	چھبی	انگشت کی نوک کسی کے رخسارے میں چبھونی
"	گھڑاگھڑولی	ایک شگون کا نام
"	چھند	قبیح گفتگو کا نام
"	سالیاں	خسراچیاں
"	اَن بیدہڑی	بے جماع
"	تلکنا	جو پکڑنیسے ہاتھ تلک جاوے
"	انودھ	بے سوراخ
"	بھوآ	والد کی ہمشیرہ پھوپھی
"	جیجا	نوشہ
"	کھنڈپوڑیدا	کھیل کا نام
"	وچھنہ	رسوم یعنی ایک نکہ
"	متلاؤنی	کسی چیز پر دل ایسا چاہنا کہ زبان سے پانی آوے
		نام موضع جسمیں سیّد احمد سرور کی نشستگاہ ہے
"	دھونکل	نام موضع جہاں میلہ ہوتا ہے
"	جھڑید	تالے میں چابی گھومنے کی جگہ
۸۶	کنجی دی چھری	جنگلی جانور
"	گھرک بلا	گلے میں پہننے کی چیز کا نام ہے۔
"	ترگا	دوزخ
"	نرگ	عمیق
"	ڈوہنگڑے	غصے میں سخت ناراض
"	دھر بیٹھی	

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۸۶	اتھی میونی	اندھی ملاحنی
"	کیٹوناں	بسر کرنا
"	سدا	ہمیشہ
"	کوکسانگی	فریاد کروں گی
"	مشک پلیٹے نی	جوانی کی امنگ میں مغرور
"	پٹیئے نی	اوکھیڑی ہوئی
"	سٹیئے نی	پھینکتی ہوئی
"	بُن پٹیئے نی	بیخکنی کی ہوئی
"	ڈیئے نی	مشٹنڈی خوب موٹی
		بند شہوت کی عورت
"	گولیر	سُولی
"	رہنگڑ	قوم
"	لدہراں	قوم
"	ساواں	برابر
"	ڈبیوں توں	ڈب گئی توں
"	منہ پھیرے	روگردانی
"	سد	آواز
"	ساہدیاں	طے کی ہوئی
"	وڈھیاں چیزاں	رشوت
"	آو جگاو	ہمیشہ
"	کرتب	ناقص فعل
۰	جھب	جلدی
۸۸	لُہب	لالچ طمع حرص
"	سمیٹیائیں	سمھال لینا
"	وڑے	ناراض
"	بُری زبان	بدعادات
"	کھل اکٹی	چمڑا الٹا
"	ڈہینگے	رکھے جائیں گے
"	آسرا	امید تقوی
۸۹	سکھنا	خالی
"	چکھائیں	چاشیدن چکھنا

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۹۰	پھکنائیں	نگلنا
"	لکھنائیں	معلوم کرنا
"	خبرگم	غیب کی خبر
"	جھلی	برداشت کی
"	دے جینگے	شادی کئے جائینگے
"	کوٹیجینگے	کوٹے جائینگے
"	دبیجینگے	دبائے جائینگے
۹۱	پنیجینگے	تسلی کئے جائینگے
"	بیجینگے	بوئینگے
"	آس پاس والی	ادھر ادھر کا
"	پھاسدائی	گرفتار
"	لوڑ	ضرورت
"	انموڑ	ضدی عادات والی اپنے اپنے خیال سے باز نہ آنیوالا
"	تن پال	تن پرور
۹۲	ساڑ نینگے	جلادیں گے
"	چھٹنا	خلاصی پالا
"	نہال	فارغ البال
"	اکھر	حرف
۰	بدھ ماتا	شکم مادر
"	جب لگ	جہاں تک
"	ہونہاری	شدنی
۹۵	ودھیک	زیادہ
"	ایک	شہرت
"	سنگدا	ڈرتا
"	اوترا	لاولد
"	قبیلڑا	برادری
"	ڈھل	دیر
۹۶	ڈوم ڈالڑا	میراثی وغیرہ
"	ویرائیاندے	دشمنی رکھنے والے

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۹۶	چھوہری	لڑکی
"	گھلنی	بھیجے
"	سوہاگناں	خاوند والی عورتیں
"	کھوہ کھلڑ	کاشتکاری زینت
"	موہنڈے	شانہ ہائے
"	رولاک	خاک ستوں
"	انہونیاں	ناشدنی ہائے
"	گوٹھ	مجلس
"	اولڑے	بیجا
"	ڈئیں	ملتے دستیاب
"	پوجا	عبادت
"	نگھر جان	غرق ہو جانا
"	پنڈے پنچ	گاؤں کے رئیس
"	وچہ ستھے	مجلس میں
"	متھاڈا ہیا	روبرو مقابلہ کرنا
"	چونسی	چار تار کا
"	کھدر	کھادی
"	ترسا	تین تار
"	سرساندے بھوچن	قسم پارچہ ریشمی
"	تیور بیور	پارچہ دہیج
"	چیکاں	چیخ
"	گھمائی	قربان
"	اج اجوکڑی رات	آج کی رات
"	لگیاں لانیاں	قریبی رشتہ دار
"	سکیاں	"
"	ودھیاں	مبارکبادیاں
"	دلسیں	خوار ہون گے
۹۸	موہا	لحاظ
"	سراں نال سردایاں	زندگی کیساتھ لحاظ
"	ریجھ	بہت خوشی
"	لنیاں لہب	مقسوم
۹۹	سوہاندی	سجاوٹ خوبصورتی
"	ٹٹے گچھیوں	ٹوٹنا خوشہ سے
"	لگڑ	لمبی شاخ
"	ویریاں دوتیاں	دشمناں
"	کھلیر	چین
"	اوہلے	پردہ
"	سہ، ہیج	خانہ سسرال
"	پچھاڑکیاں	پرسش ہا
"	ملنیاں	ململ کے غسل دینا
"	داؤنیاں	نام زیور
"	دھرواس	امید
"	گلہے	وہیج کا کھانیکی چیز
"	متھیاں	کھانے کی چیز
"	لیٹڑے	ایک لکڑی کا نام
"	یرکدے	لوٹنے والی
"	باہیاں	ہر دو طرف
"	ساتھی	ہمراہی
"	بھوے ہوئیکے	خرابی شور کرتے ہوئے
"	تور	دم
"	بوتھیاں	منہ
"	ھنبلاں	مجمع
"	چنگیاں	پھلانگیں
"	ڈھڈ مارن	منہ سے مارنا حیوان کا
"	پیر ٹنب کے	پاؤں ہلا کے
۱۰۰	جیوکاں	پوجاری معتقد
"	بھڑ تھو	کوذا اچھلنا
"	پکوان	نام خوراک کی چیز
"	ٹمک	پٹاری وغیر
"	واہو واہ	جلد بہ جلد
۱۰۱	لڈی	ناچ زمیندار
"	جے تدھ آندڑی	ایک گیت کا نام
"	گوہڑے	روٹی اکٹھی کی ہوئی
"	ٹنگنے	ایک لکڑی بندھی ہوئی
		پارچات رکھنے کو
"	پرکڑی	بوریا
"	جھرمٹ	ایک مجمع
"	گوت گناله	رسوم کھانا کھانیکی
"	گواہنڈناں	ہمسائیاں
"	واہ میں لاتھکی	اپنا اختیار تمام کرنا
"	وسنا	آباد ہونا
"	بھبس	چھانی خاک
"	گھرمس	خرابی
"	سنجال سکھناں	خالی بالکل
"	رسدی گل	مزے کی بات
"	رس	مزہ
"	متھے بھورے	منحوس علامت پیشانی
"	چندریئے	بدنصیب
"	کھدیڑیئے	پراگندہ
"	لاواں لینڈی	رسوم شادی
"	چھلے	زیور ہاتھ کا
"	کڑے	زیور ہاتھ کا
"	پنجانگلاں	زیور ہاتھ کا
"	ٹاڈاں	زیور پیر کا
۱۰۳	دھڑی	نوعروس کی مانگ میں
		سندور لگانا
"	ٹکا بندلی	ہر دو نام زیور
"	پھبدی	خوبصورت معلوم ہوتی
۱۰۴	انجوڑ	بگاڑ
"	تھوڑی	کمی
"	ونڈیاں	تقسیم
۱۰۴	چھنڈیاں	جھڑک دینا
"	پھنڈنا	مارنا
"	گنڈھنا	جوڑنا
"	بھیس	لباس
"	اروڑی	کھاد کا ڈھیر
"	چھتڑاں	سرین
"	کھچل بندیاں	وجوہات
"	گوں دار	مطلب پرست
"	چوہی	گڑھا جھیل کا جسمیں سے
		کھیت کو آبپاشی کیجائے
"	کڑمائیاں	ناطہ ہائے
"	مند ملمنگواڑہ	فصل جو اوپر سے کاٹ
		لیا جائے اور جو نیچے
		رہ جاوے۔
"	لنڈور	لنڈے اچکے بند معاش
"	موہ لیندے	ٹھگی کرتے ہیں
"	دندیاں موہنڈے	رہزنی
"	سنہاں	نقب لگائے
"	گانڑا	گانا
"	مہک	خوشبو
"	کھنب	دھوبی کی بھٹی
"	پرات	برتن کی قسم
"	جھولیاں	جھولہ، بیماری کا نام
۱۰۵	سون سپت	رسوم وغیرہ
"	ڈھان	افسوسناک
"	کلیلیاں	دل کا رنج و غصہ
"	متھی	مقرر کی
"	چھیبراں	بارش زور کی
"	تکاوڑے	فکر
"	چپ چنگ	خاموشی
"	چھٹے ہٹ	چھوڑ دیئے ہوئے کام

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۰۷	گیڑے	چلائے
"	گھا	زخم
۱۰۸	اوچیڑے	تازے از سر نو زخم
"	مڑآ	واپس آؤ
"	جھلاں	جنگل و بیلا وغیرہ
"	جھنجہ	کشتی پہلوانوں کا دنگل
"	سورمے	بہادر
"	کھونیاں	جمع فوج
"	ٹھاٹھ چھڈی	مقرر کرلی
"	گھون	مونڈا ہوا سر
"	جرنا	برداشت کرنا
۱۰۹	موہری	پیش رو
"	دلاندی دلنی	میدان کے معرکہ
"		کرنے والے
"	لل دلنی	بے عقل
"	اوتھلنی	اٹھانا گذری ہوئی
		بات کو
"	رڑکدی	حراش
"	ڈابو	حالت غم سخت پریشانی
"	چنگ	آگ کی انگاری
"	اوہجڑ	جنگل
۱۱۰	کرنگ	پنجر بے بدن
"	ہڑبال	رخسارے بیچ گھسے
		ہوئے علامت لاغری
"	کنگروڑ	پشت کی ہڈی
"	سکری	خشکی
"	پھڈے	گڑھے
"	اوبھے ساہ	دم پریشانی
"	سبھا جڈے	عادت ناخوش
"	نیوں	محبت عشق
"	اوہندی	سر نیچے کرنا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۱۱	اوبھاساہ	دم پریشانی
"	آہوڑی	چاہی ارادہ کرنا
"	نموچھان	عاجز صورت
"	سگواں	بعینہٖ
"	پیراندتڑا	پیروں کا عنایت کیا ہوا
"	دہن دہاں	روانگی دریا کی
"	دھرواس	تسکین دل
"	پینگھ	جھولا
۱۱۲	ٹھاٹھاں	جوش
"	تاہنگ	امید
"	ڈھیریاں	دل کی حرص
"	گھیریاں	چاروں طرف بند کرنا
"	ددھریاں	زیادہ
۱۱۳	سہیڑیاں	بدل قبول کی ڈنڈی بحکم خدا
"	بوپڑا	خوبصورت
"	کرلاوندی	گریہ زاری واویلا
"	سنگوونی	اکٹھی کرنی
"	مہلڑ	کھاد
"	واہن	ڈھین جسمیں ہل چلا ہوا ہو
"	سیسیاں	پے در پے گلہ رانی کرنی
"	پہین	غلہ جو پیسے کیلئے تیار کیا جائے
"	نویکلی	علیحدہ
"	دری	رسوم برات زیور و کپڑا
"	بھٹھ	نشان سندھ در جو
		عروس کو انگ میں لگایا
		جاتا ہے .
"	دھونیاں	آگ جلانے کا گڑھا
"	کمھی	نیم بسمل
"	وہاوندی	گذرتی
"	نج جنیندڑی	اے کاش پیدا نہ ہوتی
"	ٹکلو	تتولہ رخسارہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۱۲	سدھراں	شوق ہائے
"	بن پھبکے	بناؤ سنگار
"	ترتھل	ہل چل
"	پھولیاں	ہلکی شدت گرمی
"	رت لبنواں	سارگرم ہوا موسم گرما کی
"	اڑلیس	چکر پارہ کرنیوالی
"	روہجدی	مشغول
"	سمجھدیئے	رجوع
"	قہر قلھور	ظلم پر ظلم
"	نکھٹیاں	بیدست رہ جانا
"	جھمنی	ایک لکڑی جس سے کپاس
"		درست کی جاتی ہے
۱۱۶	اجڑ گیا ندوہڑا	برباد شدہ کا صحن
"	کلانڈے کھوہ	فساد کا کنواں
"	ٹانگ بیڑے	اے کشتی بر کنارے
"	اولیدیا	الٹا پوشیدہ کو ظاہر کرنا
"	اوساریاں	ارادہ ہائے
"	جھب دیجئے	جلدی شادی
"	پتیجے	بھلاؤ
"	بھتیجی	برادر زادی
۱۱۸	رتجھئے	ارمان دل نکالنا
"	وچھینانوں	جدا کئے ہوئے کو
"	بھنیانوں	بریان شدہ را
"	ساہیاں پیانوں	موقعہ برابر
"	رتیانوں	روتوں کو
"	منجڑی	چارپائی
"	چوندیاں	بال کنواری کے سر کے نشان
"	لوہڑ	غضب
"	دنداسڑا	دنداسہ
"	آوس دیکھ	بے اختیار بے معلوم بخبر
"	پہن لکیاں	دل کا گم ہونا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۱۸	ہاؤں	دل کا گم ہونا
۱۱۹	چھیک	سوراخ
"	سہلنیاں	ترستی ہوں
"	تت پرہتھڑی	آتشی نصیب
"	جھب لوہڑ	جلدی پہنچ
"	بھلاوڑا	جھلک
"	سون دیندی	ہم بستر ہونے دیتی
۱۲۰	گھمسان	لڑائی شور فساد
"	بھاویں	تکیہ کلام رچا ہے
"	مجوّواہ	شاخ دریا
"	لکڑی پریت	لگی ہوئی محبت
"	جدو کنے	جب کے
"	روپدارسا	حسن کی آبداری
"	دھڑویل	دھاڑے مار ڈاکو
"	چنچر ہاریاں	دغے باز عورتیں
"	گھمکھاریاں	خوشی سے گھومتے
		پھرتے رہنا .
"	رین	پک رنگ
"	دھونسا	نقارہ
۱۲۱	کھڑا کھٹن	بڑا مشکل
"	شہسے	عاجز
"	چیکناں نرم	چیکناں اور نرم
"	پنڈا	بدن
"	جھگڑے	خانہ ہارے
"	بال سیکے	جلا کر تاپے
"	دھیدو	نام رانجھا
"	پہلڑے پور	سب سے پہلے
"	چلہہ	دیگدان
"	جھلکناں	جلتی آگ میں لکڑی
		وغیرہ پھینکنا
"	گھوک سوناں	مستی کی خواب

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۱	متا جاگیا	ارادہ پیدا ہوا
"	رگڑ	ٹکر
"	چا چڑھیا	شوق والی از حد ہوا
"	تھاپ	مقرر کرنا
"	کھسکا دیدا	ورغلا کر لے آنے
"		کایا دزدی
"	ماڈھو شاہ	آکڑ خاں مفت
"		میں مزے اڑانیوالا
"	ہنجواں	آنسو
"	ڈو ہلکے	گرا کر
"	دامن	کھیتی باڑی گھاس
"	ٹہل	خدمت
۱۲۲	ٹیک متھا	سلام نیاز آداب
"	زہد تے جہد	عبادت و ریاضت
"	پوتھیاں	کتابیں
۱۲۳	صدق دھار کے	صادق الیقیں ہو کر
"	رہجدی	پکتی
"	پہنچا	بنت
"	ڈوبڑے	ڈوبے ہوئے
"	ڈو ہنگرے	عمیق گہرائی ڈونگھا
"	کول دوں	پاس سے
"	نوایا	رجوع کیا
"	دیا	مہربانی
"	سکھنا	خالی
"	بھریا	پُر
"	میا	عطار
"	دھندا	مشکل کام
"	دھکیا دھوڑیاں	مصیبت زدہ
"	کلوں	حسب نسب
۱۲۴	جوڑ کے	باندھ کر
"	ریت دی کھند	ریت دی دیوار

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۴	جھکدے	شعاع دیتے
"	بندڑے	نام زیور کان کا
"	جنڈڑینی	سر کے بال
"	سر کو چکے	دلدار کے بالوں
"	باریاندار چھلے	کی خوبصورتی
"	کجل بھنبڑے	چکنی و سیاہی سما
"	پنج بھوت	حواس خمسہ
"	بیکارتے	مقام منزل فقر
"	اور بانی	نام اذکار
"	گیان	ذکر وحدانیت
"	دان	سخاوت
"	دھیان	خیال
"	بھوآتماں	روح
"	دس رس	منزلات بالذات مقام
"	بھلے کھے	دیکھنے سر کرنے
"	بھوگ بھوگنا	جماع کرنا جوش ہو کر
"	پنڈا پاکے	بدن پرورہ کر کے
"	واٹ	راستہ
"	جھاگن	کاٹنا گزرنا سلامت
"	سواد چھٹکے	پہنچا تکلیف اٹھا کر
		لذت چھوڑ کے
"	راکھ	خاک
"	دغادانیاں	فریب بے انصافی
"	لت گھت	شرارت انگیزی
"	پرکھ نر	پرکھ مرد صیغہ موصوف
		در صفت مردانگی ارادہ
		پر کامیاب ہونا
۱۲۷	پان پت	عزت
"	سنگتاں	گروہ
"	پنتھ	طریقۂ مذہب
"	سن سماہد	خاموشی کا مقام

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۴	بھسم	خاک راکھ
"	کھرب دہم	سختی نرمی
"	پرکھ	مرد
"	نرم ترم	زار زار
"	تھڑکدے	مذبذب
"	اک بھا	ایک نرخ
"	دوار	دروازہ
"	واعدے	فکرات
"	دینیاندے	بے کسوں کے
"	ہسنیاندے	نیچ ذات کے مرتبہ
"	تاڑی لاکے	تصور باندھنا
"	ہرگ سوگ	خوشی غم
"	اوڈیاں پاستی	الگ اونچی جگہ رہنے
		والے
"	استری	عورت
۱۲۶	کندمول	گھاس پتی
"	تن چوپڑیں	بدن چکنا رکھنا
"	کرپا	مہربانی کرنا
"	ڈھل	دیر
"	اڑک	نادان
"	چرن	قدم
"	بھوچھنگی	قرفہ
"	ماہنواں	مردماں
"	اڑنگاندا	لاتعقیل
"	کندی	آبداری
"	استہرا	واقف
"	رگت	رگھائے
"	سریر	جسم
"	جوت	روشنائی
"	تیاگ	ترک
"	بھوتاکاس	دنیا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۷	جدآ کاس	مقامی روح
"	چت آکاس	دلکے تسلی پکڑنیکی جاء
"	جیہاں	زبانہائے
"	سان چڑھا کے	تیز کر کے
۱۲۸	ہرمیں ہرو	ذات میں ذات
"	اکار تھا	ضائع
"	چرنامستاں	قدم بوسی
"	بھرہات	فجر
"	رائیگاں	بے فائدہ
"	کرت گھن	احسان فراموش
"	لوتی وڈیرے	شرارت انگیز آدمی
"	تاگھسا	گرمی نرمی
"	سلیائی	بیزار کیا
۱۲۹	ٹھلیائی	اُلٹ پلٹ
"	اوڈلیائی	روک دما
"	ہوڑے	منع کرے
"	دھروں	قدیم
"	گاؤنشان	دشمنائیگی
"	بچن	قول
"	پروان	منظور
"	سرگ	جنت
"	سوہلیاں	سلوک
"	کاوڑاں	تکلیف ہائے رنج
"	کرودھ	غصہ عصب
"	جان بجھکے	دیدہ دانستہ
"	حسن باولی	خوبصورتی کا لباس
"	لیڑے	کپڑے
"	انگ	بدن
"	روڈ بھوڈ	صفا صفا
۱۳۰	کوڑے دانام	جدامجد کا نام
"	کھنڈ گیاں	پھیل گئیں

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۰	برن	رنگ صورت
〃	کھپری	آگ کا برتن
〃	سمرناں	تسبیح اذکار
〃	ناڈسنگی	سینگ بجانیوالا
〃	الکھ یعنی الحق	اسم ذاتی یعنی اللہ ہو
〃	بھن کے	توڑ کر
〃	گالیا	پانی کر دینا بذریعہ کٹھانی
〃	سکھیا	تعلیم ایدیش امر
〃	کسوت	حال قال
۱۲۱	پاپ	گناہ
〃	مگر نہ پوَ	پیچھے نہ ٹر
〃	پھبی	خوش نما
〃	ہنیر	محنت یعنی نامرد
〃	کوہجڑی	بدنما
〃	مت کومت	ہدایت بے مدایت
〃	بھروڑی	سر کی باربرداری یعنی گٹھ
〃	کماد	پودا نیشکر
〃	لاگو	دشمن
〃	گنے ٹوٹڑی	نیشکر اور اسکا پودا
〃	سونگھنا	سوکھنا
〃	دھڑکی	گاؤ بکر
〃	چھوٹڑی	گاؤ میش
۱۲۲	پاڑنے پاڑدا	فساد ڈالنا
〃	دھارنہ ماردا	پیشاب کرنا
〃	دھلونت	پیادہ سرکار
〃	مورگھی	بیوقوفی
〃	بھورو	پریشانی
〃	بہلا	حالت مستی میں نادان ہونا
〃	ریپلا	بگھیاڑ
〃	لبلا	مطلب پرست
〃	دندیاں لہک	بہت منت زاری

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۲	تیلا	کھیت کو خراب کرنیوالی بیماری
〃	اک	مدار کا بوٹا
〃	کریر	نام درخت
〃	ڈیلا	پھل کریر
〃	دہلا	فارغ
〃	ات وار	اب کی دفع
〃	نگھوریاں	غرقاب
۱۲۳	کورپنے	احمق پن
〃	راہکاں	ہائی کلہ رانی کرنیوالا
〃	کھڑڑ	گھسکر یعنی خوب رگڑ کر
〃	چڑیاں	بیل کے چلانے کی ترکیب
〃	ایک لکڑی	جو حصہ پر لگائی جاتی ہے
〃	ہلکاں	چوٹھلائے پوشیدہ
〃	چوکھراں	چارپائیاں
〃	اکھاڑیاں	میدان
〃	ناڑیاں کڑن	چمڑے کی رسی باندھنا
〃	سانبھیا	سمھالا
〃	درد	دلا ہوا
〃	کھچاں زناں	نامعقول عورتیں
〃	لڑاکیاں	جنگ باز
〃	جھیڑاں	کیسکی نقل کرنا سانگ لگانا
〃	سارداتر کلا	دوک زہریلی آبداری کا
〃	جھاک	دیکھنا خیال رکھنا جھانکنا
〃	کندل	گھبرا
〃	مس بھناں	مرد کا عالم شباب
〃	تھوتھے	خالی
۱۲۵	تھاپی	مقرر کی دلیں ٹھیرائی
〃	پُڑا	ہولکے آگے اڑنیوالا
〃	بھلے ملدیاں	شگون نیک
〃	گھلاں نوبج	رخساروں میں
〃	پنڈ بر پنڈ	گاؤں در گاؤں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۵	بالڑا	چھوٹا لڑکا
〃	پھبن	خوشنما
〃	ڈول	طرح
〃	مان متی	ظالم بیرحم سنگدل بے
		خیال والی عورت
۱۲۷	واہوواہ دھانا	جلد جلد چلنے والا
〃	سرکدا	قریب قریب ہونیوالا
〃	ان ڈٹھ	نہ دیکھا ہوا
〃	جھٹ چور	دست زدی چور کی
〃	چغلدی جیبھ	چغلخور کی زبان
〃	آدرمتے	آپہنچے
〃	کھروٹ	کھرا پن
〃	کھرین پودہ	کھرا پن کی
〃	ہنجار	دوبارہ
۱۲۹	لاہد	معلوم ہو جانا
〃	بھوٹھ اپڑاہد	جھوٹ ظلم
〃	تھیسیں	ہووے گا
〃	نیواں	نیچا
〃	ولی ودھر	لایعقل
〃	رڑے	میدان اور مست
〃	گلاں لاں چھلاندیاں	باتیں بیچدار کیں
〃	ہون و بیر	چلنا فی الفور
〃	چکھبونے	ذائقہ لیا
〃	ہانکہ	گردہ بے تعداد
〃	بھوکاں لیانڈیاں	باتیں ہچولیاں کی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۹	نڈھڑا	خالی الخالی
〃	مٹیاریاں	جوان عورتیں
〃	قہر قلور	غضب
۱۴۱	بھورا	کنبل
〃	ایڑ	گلہ گوسفنداں
〃	نہر	بھیڑیا
〃	گھر کی وٹ	غصے سے پیشانی گھما کر
〃	بگھاڑڑا	بھیڑیا
〃	کنج لاہیائی	شرم اتار دی
〃	کنے ٹھپ جاندوں	کسی جگہ غائب ہو جانا
۱۴۲	النبڑا	آگ کا بھڑکا
۱۴۳	اولاہنبڑا	گلہ گذاری
〃	کھسک جا	چپکا چلا جا
〃	سومدکے	سوچ کر
〃	کھیڑا	مخول بازی مذاق دل لگی
〃	نہ رجدینی	نہیں سیر ہوتے
۱۴۴	اول سول	اچھا برا
〃	بھیڑاں	مشکلات
〃	نہ رجدینی	نالائق
〃	تجدینی	ترک کر دیتے ہیں
〃	گھرن لگوں	مجامعت کرنے لگا ہے
〃	ڈھڈھ	پیٹ
〃	ترٹن	پند
〃	اشکے بلیا او	مرحبا دوستا
〃	موہلی	ایک اوزار دستی
〃	چینا	قسم غلہ
〃	اوکھلی	گڑھا
〃	چھڑن	دھان کوٹنا
〃	اوپرے	بیگانے
〃	بھیا	معلوم کیا
۱۴۵	بھات کھانی	اکثر فقیر اہل ہنود کا تکیہ کلام ہے۔

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۴۵	ہولاں	نیچا کرلینا
"	جھولدائی	جھولنا
"	کرساں	زمیندار
"	اوڑ	خشک سالی
"	توڑے نال نیناں	چشموں کے غمزے
"	نچدینی	عادت سے باز نہ آیا
"	بڈھیاں ٹھیریاں	بیمار ضعیف عورتیں
۱۴۶	بھابھڑکی	آگ کا جوش
"	چواتیال	ذرا سی آگ چمٹ جاوے
"	بھل بھلاوڑے	سہوًا
"	ابدھوت	مست بھنے کی طرح
"	ارڑاؤ ندا	بلند آواز
۱۴۷	پریم تیاں	محبت بھری
"	گوہڑیاں	بڑی سرخ رنگ
"	کھیویاں	مست
"	اوسیاں	فالاں
"	ہیکلاں	نام زیور
"	قدمرے	قدخوشنما
"	رجونہس	راجہ
۱۴۸	لوبھی	لالچی خواہشمند
"	بھرتھری	نام راجہ
"	بھرمایا	دل بے اختیار ہونا
"	پریم	محبت
"	چاٹ	لذت
"	کارنے	اچنبہ کام
"	مٹھی مٹھی	افسوس افسوس
"	کھلی تلی	کھڑی کھڑوتی
"	ٹٹ تران	ٹوٹے اوسیاں
"	دھوہکہ	کھٹکھٹی
"	مسو بہنوں	نوجوان
"	وارواراصدقے	بار بار قربان

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۴۸	نگھڑا بوڑ	نیچے غرق
"	ٹھکھڑا	بھوکا
"	ڈھٹھا	گرا
"	نار	عورت
"	کونت	خاوند
"	تڑئی	بیخ بنیاد
"	اڑیو	خطاب تکیہ کلام
"	لیکھڑی رکھ	مقدر کی لکیر یعنی تحریر
۱۴۹	سڑی بلی	جلی بلی
"	چھجلی نیناندی	بلاغت آنکھوں کی
"	چھج چھاننی	گھر کا برتن غلہ آٹا وغیرہ درست کرنیوالی .
"	جوبن لٹیا	حسن برباد
"	بکل وچ	پردہ میں
"	کھیلا ئیکے	خاک لگاکر
۱۵۰	ماجھیوں	نام علاقہ
"	روہیوں	نام علاقہ
"	بیٹ	نام علاقہ
"	راوی	نام علاقہ
"	واہ	نام علاقہ بر دریا
"	جھناں	چناب
"	ترنجناں وچ	جہاں لڑکیاں چرخہ کاتتی ہیں
"	وہڑیاں	صحن
"	مڑھو	روٹھا ہوا ناراض ہوا
"	ہکاں	چھاتیاں
"	جگدھوڑ	خاک شوری
"	ایرت	فرقہ فقرا ہنود
"	مچلیاں	خاموش ہو کر باتیں بنا کر مطلب حل کرنا.
"	انجان	نادان
"	ککوہڑا	جانور

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۵۰	دھنبلاں	مجمع
"	گنڈیں گلاندیاں	گجرہ پھولوں کی
"	ہکاں شوکیاں	چھاتیوں پر زور
۱۵۱	لاکرن بھوت	جوگیانہ بھیس
"	بھچھیا	گدائی
"	بنیتی	گذارش
"	آکڑ	گھمنڈ
"	ہباس	جنگل کی خوشبو
"	اودہیاں	علیحدہ
"	مورچھاگھت	حیوان
"	اکھیں ٹڈیاں	آنکھیں دیکھتی رہ گئیں
"	چھیڑ چھاڑ	دل لگی
"	مرہکے ڈنیاں	عرق میں غرق
"	سونے ڈٹڑی	سونے جیسی
"	راج پتر	راجکمار
"	سگھڑ سوجان	عقلمند
"	گبھردا	اے جواناں
"	جاپنائیں	معلوم ہوتا ہے تو
"	وچارہ	عاجز
"	چکی ہانیاں	وہ جگہ جہاں چکیاں لگی ہوں
۱۵۲	کھنڈاکر وہدہ	ہتھیار غضب کا
"	سوتنے ہاں	کھینچتے ہیں
"	گھر مہراندے	خانہ مالکاں دیہہ
"	سر مہریاندے	سر عورتوں کے
"	دیاں تے پرانیاں	عقلمند عورتیں
"	ہاروت تے ماروت	نام فرشتگان
"	لڈی	کھیل ناچ دہکاں
"	اوچیڑدیاں	اکھیڑتے ہو
"	ڈبے بیڑے	غرق ہوئے
"	ساہورے	سسرال
"	جھل ملیاں	برداشت کریں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۵۲	لیسے	پشم کا کپڑا
"	وَن	طرح مثل
"	چھن	جھگی کا ناموس وغیرہ
"	پہیے پٹئے	بھائی پٹی دشنام
۱۵۶	گھوڑ ہتھیاں	شرارتیں
"	تان	طاقت
"	سرسیان	زور آور
"	بریائیاں	بدعملیاں
"	دھسیاں	غرق ہوئی ہوئیں
"	آتماں	دل
"	بھجگیاں	بریاں شدہ
۱۵۷	کھری مت	ناقص عقل
"	پوئیں اپھٹی	پڑیں الٹی
"	مدپڑا	مقابلہ فساد لڑائی جھگڑا
"	بھوڑے	چرخہ کاتنے میں مشغول ہونے کی جگہ
"	ٹال لوئی	اتار کر پردہ
"	کلیں تارسو	حسب نسب کو نیکنام کروگے
"	اوزار	بیزار
"	سجڑی	تازی
"	بھال	جستجو
"	خیر گھتو	خیر ڈالو
"	سیدھا	رسد خوار کی چیزیں
"	تھالیاں پرس	تھالیاں بھری ہوئی
"	بچن اچرو	کام فرماؤ
"	روہدیاں	غضب ناک
"	بھواں	ابرو
"	مستیا چاک	مست جاٹ
"	بھڑک	عادت
"	اودہال	اودہال
"	نہ گولدائے	نہ گولدائے

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۵۷	چوبر	جوبِ جوان موٹا تازہ
"	سوہنکاں	مخبر
"	گھیوں	روغن
۱۵۸	ینوں کے	نیچا ہو کر
"	چھوہ چھاہ	دم درود
"	اجڑے پنڈ	ویران گاؤں
"	کلکری	کھیل
"	سمی	"
"	پبی	"
"	دھرت	زمین
"	چوہر ٹیڑیدا	چوہر ٹیڑیکا ایک گیت
"	گڑہدا	کھیل
"	چھوہریاں	لڑکیاں
"	چھوب	پنبہ کاتنے والا
"	بائڑ	سوت کے تار جس کے
"	مہل	ذریعہ چرخہ گھومتا ہے
"	بھڑانڈیانی	گھسانا
۱۵۹	ہیک	باریک لمبا آواز
"	پکھپوریاں	قوم
"	مچھیٹیاں	قوم
"	میوناں	قوم
"	اڑوبگین	قوم
"	جھبٹینیانی	قوم
"	کھٹیکناں	قوم
"	مارن اڈیاں	ایڑیاں مارتی
"	انچلا	دامن
"	جیجا	نوشوہ
۱۶۰	سالیاں	خسراچیاں
"	جیٹھیاں	بڑی فریبی خسرخانہ کی رشتہ دار لڑکیاں
"	مکھڑا	منہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۰	اوڈھنی	اوڑھنی
"	سیہتی	بام
"	چواہر	ناز
"	دھاڑے مار	ڈاکو
"	لپڑ	بے شرم
"	گھڈیئے	گھومتی ہے
"	ٹمڈیئے	حرکت
"	تنجیئے	ذرہ ذرہ کرنا
"	کنڈھیلناں	قوم
"	جملیٹاں	قوم
"	لوہکاں لاہکاندے	نامعقول حرکات
"	تاؤن	آٹا گوندھا ہوا
"	چھلیاں	تیزیاں
"	بھلیاں	زیادتیاں
"	ادت گدھوتیاں	ایسی ویسی باتیں
"	کھڑدیاں	ناہموار
"	چھلتراں	ذرہ لکڑی کا چھلکا جو ہاتھ میں گھس جائے
.		
"	کولہنی	شرارت انگیز عورت
"	نشار	تسلا
"	لنجڑا	حد سے زیادہ دبلے ہو کر دق کرنے والا
۱۶۲	چُھنیاں	خراب آنکھیں
"	دھرنامار	بیفکر ہو بیٹھنے والا
۱۶۳	دہلڑی	خالی
"	میسڑ	میسا آدمی مطلبی
"	گھونیاں	کھچرا آدمی مطلب ہو خاموشی کرنیوالا
"	نہوں نہوں	ناخنوں تک
"	کھوٹیا	بے وفا
"	پکنوٹیا	اپنے مطلب کا خوب پختہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۲	لاگا	مقابلہ
"	کھچے	بڑی نامعقول عورت
"	دہسکلے	موٹے جسم کی عورت بے خوف
"	چنچال	زبان آور بڑ بڑ کرنے والی
"	کھاکھ	دریدہ دہن
"	جھکڑ بھانجھڑا	اندھیری کے ولولے
"	اینویں انجڑے	ضائع ہونے والی
"	کھیو کھنولئے	چرب ایک پھل کا نام ہے
"	اول منگولئے	ہڑپ کرنیوالی
"	دہشاپئی	جوان عورت قابل مرد
"	دکھر	سبزی ترکاری
"	گاں میلدائی	گائے دہتا
"	گجیائی	نعرہ کیا
"	اوکایاسو	ہوتا کام خراب کیا
"	لولیلدائی	خیال
"	درج	منع
"	وہاجیو	خرید کیا
"	سویلدائی	سویر
"	ڈھانڈڑی	گائے
"	دوہنی	برتن دودھ والا
"	کٹک دے مہری	فوج کا پیش رو
"	روہ	غصہ
۱۶۳	اڑتنے پڑتنے	ظاہر باطن اگلے پچھلے
"	کھڑلت	کھڑے ہوئے لات مارنے
"	دھرول	دھپڑ سخت بیدریغ
"	چھکئی	دھوکہ دیکر نکل جانا
"	ارل گھوڑاں	اونچا نیچا راستہ چار پایہ
۱۶۴	بکھلاں	کھڑے پڑے ہوئے
"	کھرانیاں	وہ جگہ جسمیں چارپایہ کے چلنے کے نشان ہوں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۴	تھونیاں	ایک شاخہ لکڑی دودھ کے برتن سکھانے والی
"	کڑتل	چیرا ہوا چمڑا جس سے چارپائی بنی جاتی ہے
"	جھکیاں	ٹوٹی ہوئی چارپائی
"	شہن	سن
"	پنکھڑ	رسن پاؤنکا جس سے چارپایہ باندھا جاتا ہے
"	سوجوبھارا	قسم سن
"	مہرکاں	گائے بھینس کا رسن جو پہنایا جاتا ہے
"	کھوپے	بیل کی چشموں پر باندھنے کی چیزیں
"	ناڑیاں	چمڑے کا رسہ
"	پورانیاں	لکڑی چارپایہ ہانکنے والی
"	ناگرویل	خوبصورت
"	ان جھک	بے خوف
"	گلاہڑی	زبان آور بہت باتیں بنانیوالا
"	کرتنے	مصیبت ہا مشقت بہت
"	رگ	اندازہ دستی
"	پھلے کھیڑیانے	احاطہ کھیڑیاں
"	بھلت	نظارہ
۱۶۵	للوردا	متلاشی خوراک گرسنہ
"	تران	سینے کی طاقت
"	ہٹھ	حوصلہ
"	پھاوی	ہکائی گدڑی
"	دھجاں	شوکت
"	لوہڑے مار	اپنے فن میں کمایت دکھلانے والا
"	رکتاں	شرارتاں

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۵	بھنڈ	بدنام
〃	بھنڈار	مجمع کی جگہ
۱۶۶	لوٹنے ہارئیے	سحر کرنیوالی
〃	ڈھگی وہڑی	گائے مستی ہوئی
〃	سکے سوڑیاں	قریب رشتہ دار
〃	دھروہیاں	دوہائیاں
〃	نہریئے	غصہ مادہ گاؤ
〃	کھکھراں	بھڑ کا چھتہ
〃	جھگڑیل	جھاگڑو
〃	مرکناں	پستہ قد
〃	گھنڈ	بے عزت
〃	موہجڑ	بے شرم
〃	چرکٹہ	مردِ جسیم
〃	پان پت	عزت آبرو
〃	کڑمٹے	بدصورت
〃	چھپر نکئے	پست ناک والی
〃	داس نہ وسیں	آباد نہ ہوئی
〃	دیتی	کسی جگہ گئی
〃	کنگ	ساز
〃	وٹکدی	بیچ بیچ غصہ کرنا
〃	جھلکدی	بڑ بڑ کرنا
〃	ترہٹھ	خوف ڈر
〃	ڈھل مٹھ	دیر و تحمل
〃	ڈبی پوسے	فرقہ
〃	بھیڑو کار	ناقص کام کرنیوالی
〃	کھوجدی	مغز زنی
〃	اڈگو اہنڈناں	ہمسایاں
۱۶۷	ابرٹھ	برابڑھیا
〃	بھاری پنچھ	بڑی چھینک مراد
〃	پھیٹ پھٹیاندا	منصوبہ باز

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۷	بولدا بول	پیشاب کا پیشاب
〃	نلج وہڑ ٹھڑ	بے شرم و بے عزت
〃	سٹھ	کہانی حکایت شہرت انگیز
۱۶۸	دھیرج	آہستگی
〃	ہان	ہم عمر
〃	گھنڈ	تفاب
〃	رہند	جھگڑا
〃	نویکلے	علیحدہ
〃	داندڑی	سب سے جدا
〃	ہانڈڑی	ہم عمر
〃	جٹ جٹالیاں	دھینگو زوری
〃	گھول	کشتی
〃	ابتراں	نابکار
〃	وہم	مشہور
〃	دہر	ستی
〃	کھوٹئے	چپ چاپ شرارت
۱۷۰	نیڑلیوں	نزدیک ہی
〃	کلکڑ	دشنام
۱۷۱	چیہے چڑہدی	ضد پر آمادہ ہو کر فساد
۱۷۵	بڑھانیوالی عورت	
〃	بل ناہیں	بہودہ نہیں
〃	کھبڑ	خوب موٹا رسا
۱۷۲	وگڑیاں تگڑیاں	آکڑ باز
〃	چھڑ	بیزار
〃	بھونکیاں	آوازِ سگ
〃	اچھل	بے ثمر
〃	بانہہ	چڑیل
۱۷۳	لگن	شوق ایک برتن کا نام بھی ہے
〃	سند	آوازہا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۷۳	اوٹ	پناہ
〃	دھڑوائی	تولنے والی
〃	آہڈا	مقابلہ
۱۷۴	گلاں گلاباں	باتیں کہیں ہوئیں
〃	ہساں	حرص ہائے
〃	پوچھ پدی	دُم ایک جانور کی
〃	منجراں	خوشہ برنج
〃	بیٹ اے وہائیں	بیٹ علاقہ دہائیں دہائیں چال
〃	گوڑ پاتر	
〃	پرانیاں	ہڑ کے بیل چلنے کی جگہ
〃	کچھاں	بغلاں
〃	سنگھائیں	سونگھتا ہے
〃	وہڑ	گوسالہ جوان
〃	پھونگر	گھورناں
〃	بڑہکاں	آواز گاؤ نر
〃	یکڑ	واہیات
۱۷۴	ہیکڑاں	آکڑ بازیاں
〃	کھردے	سخت
〃	پن کے	گدا کر کے
〃	گلھاں ابھرن	رخسارے ابھرے ہوئے
〃	پڑچول	تحقیق
۱۷۵	تکھے دیدڑے	تیز چشماں
〃	کھنبہ	پر
〃	ڈھک	قیدی
〃	تھوہڑے	کمی
۱۶۶	کٹا دینی	ایک جانور پرندہ
〃	بھونکنی	بطورِ سگ
〃	پنجاں پناں	مجالس
〃	ران کے	دیوانہ کر کے
〃	بوہا	دروازہ
۱۷۷	کچرک	کب تک

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۷۷	بھاٹ	مار، زدوکوب
〃	ہانبھ کانبھ	ذمہ داری
〃	نہ چرکے	نہ کھانے سے
〃	کھدکھتاں	خرابی ڈالنی
〃	کپتیاں	بے عزت عورتیں
〃	اکھیں سانہویاں	برابر چشماں مراد نظر گستاخ
〃	اوکھیریاں	مشکل
۱۷۸	لل دللیاں	بیہودہ بکواس
〃	بکراں ٹھکراں	فریبی دغاباز
〃	اوہجڑ	بیابان
〃	اڈو گھوڑے	خراب رستہ کی رفتار
〃	ربت	مصیبت
〃	ہڈستراں	مضبوط
〃	ودہان	زیادتی
〃	پاہرو	چوکیدار
〃	پھانڈے بولدے	برتن پیشاب کے
〃	جیرے	حوصلہ
〃	بابری	بالوں کی سر پہ جھنڈ
〃	انھیانتوں	نابینوں کو
〃	پکھنے نوں	پکھنے نوں گداگری
〃	پھیکنے نوں	کائی کوں مراد از دفتر برخواست
〃	پکھنڈ	تدابیر ناکام
〃	سوانیاں	عورتیں
۱۷۹	یردلی	زچ کرنیوالی عورت
〃	حسن متھے	گول مول گیند کی طرح پر اندام عورت
〃	بوبکے	سوئن چڑی سونے کی چڑیا
〃	مولئے نی	ایک جانور پہاڑی نازک خوبصورت
〃	رلیں	کسی کی طرح یا برابری کرنے کو

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۷۹	لولئے	بے عزت عورت
〃	آلئے بھولئے	سادہ مزاج عورت
〃	درھوک شالئے	دو بڑی بڑی روٹی بھر کر کھانیوالی
〃	چھیڑ کندراں	شرارت انگیزی
〃	چھیڑ	خرابی
〃	جھوٹیاندے	بھینسا
〃	پستے کڈمئے	مغز نکالنے والی
〃	جٹ جٹکے	زمیندار باندھ کر
〃	پھوٹیاندے	چاپلوسیوں کے
۱۸۱	کھوٹیاندے	کھوٹا
〃	نہ پھولئے	نہ پے پردہ کرنا
۱۸۲	ٹولئے	سوچ
〃	ٹھولنے نی	ٹھولا مار کر نکلتا سیدھا کرنا
〃	اکاؤ ناہیں	دق کرتا ہے
〃	جھاڑے	کچھ پڑھ کر پھونکنا
〃	تنہہ	خودرو ٹی خودلپندی
〃	اِٹ سِٹ	بوٹی زمین کی
〃	تِل	قسم غلہ جسمیں سے تیل نکالا جاتا ہے۔
〃	کوار گندل	بوٹی اکثر دوائی میں استعمال ہوتی ہے
〃	ڈاہڈیاں	مشکل
〃	ارگھنے	بے عقل
〃	لے ٹھپڑے	ناقص فہم
〃	سونپئے	شریف عورت
〃	دُوکھ دلدر	آزار تنگی
〃	سُکیاں نیں	خشک دریا
〃	اٹئے	رکاوٹ
〃	ترکھی	تیز
۱۸۳	کاہلئے	تعجیل کاری

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۸۳	بیر بتیالیا	افسوس کرنا
〃	فریفیا	دھوکے باز
〃	پھوک ساہویں	دم پانا پھونکنا
〃	پران سکھ	نام کتاب طب ہندی زبان کی
〃	چار چوار	پیار محبت
〃	مُول نہ بھاوے	ہرگز پسند نہ آئے
〃	خیر منکھ	نام کتاب طب ہندی زبان کی
〃	عقلدے	بناوٹ کی باتیں
〃	ڈہم	اٹکل پچو اٹاسٹا
〃	دست	چیز
〃	ٹرکدی	ٹرکولی عورت فسادی باتیں کرنے والی
〃	گھرکدی	کتوں کی طرح کھرکنے والی
〃	جرے	بہت تھوڑا اندراج
〃	جھرکدی	تنگدلی
〃	ڈرکدی	چھلانگیں مارنیوالی
〃	برکدی	چھڑکنا
〃	سرکدی	دبے پاؤں چلنا چپ چاپ
〃	لڑکدی	زلف نکالنے والی
〃	سیانے	دانا
〃	جاندیئے	جانتے ہیں ضرور
〃	دہنی جائے	جماع کرانا چاہتی
〃	جھوٹی جھیڑی	وہ گاؤمیش جو
〃	صاہن دی	نر کی
〃	موتری	پیشاب گاہ یعنی ذکر
〃	لنڈی دھڑی	دم کٹی گائے یا بچھڑی
〃	مرکدی	اوپر اوپر سے کاٹتی
〃	بھڑکدی	اچھلتی کودتی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۸۲	مورپھرڈے	شانہ کی حرکت
〃	پھرکدی	تھراتی
〃	چرکدی	ذرا ذرا گودزنی یعنی چوں چوں کرتی
〃	رن پنکار	عورت مکار
〃	نہ رہے گھی نہیں رہتی چھپی	معلوم ہوتی ہے
〃	کھرکدی	عورت حرامزادی
〃	رن کھجری	آبلہ چشم
〃	ککری	درد در چشم پلک
〃	رڑکدی	زدن کرمے شود
〃	جوہ	چراگاہ
〃	کھرکدی	کھجلاتی ہے
〃	گھڈیندیاں	کھیل
〃	ان پُنے	بن چھانے
〃	تھیندیاں	من چھنے
〃	ہاٹھاں	ہوتی ہیں
〃	ناڑے	مجمع
〃	کڑھیندیاں	باندھنا مضبوط کرنا
〃		کسی رہن کیساتھ کسی چیز کو
۱۸۴	اوکھلے گھت	اس گڑھے میں ڈالن جہاں چاول نکالا جاتا ہے
〃	چھڑیندیاں	کوٹ کوٹ کر صفا
〃	ترکیندیاں	گندی ہو جاتی ہیں
〃	توڑیاں	ابتدا کی
〃	مینڈیاں	بے نشان
〃	گیڑ	چکر کنوئیں کا جسکے ذریعہ پانی نکالا جاتا ہے
〃	جلان سکیانے	پانی تازہ
〃	اندبھر بات	مزہ فجر کا
〃	ہردیوچہ	دل میں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۸۴	گھناں تر کیاندی	بدبو، گندہ
〃	کوچ مانج	خوب صفا
〃	اوچھان	گھن
〃	رھڑا	خفا ہوا ہو
〃	وڑ	نافرمان
۱۸۵	ڈچکراں	تمسخر
〃	ویر در وہد	عداوت ناراضگی
〃	مد پڑا	مقابلہ غصہ
〃	منہ پاٹیاں	دریدہ دہن مستورات
〃	پریم جڑیاں	سحر یا جادو
〃	سول	درد پیٹ
〃	گھڑا روگ	اندرونی زحمت
〃	لڑی ڈیندی	بردہو تی جاتی
〃	لاہو لتھڑی	غرق ہوتی جاتی
〃	دیہی	جسم
〃	لاڈو نال	ناز کے ساتھ
〃	موہدا	اولٹا
〃	جھگڑا	خانہ
〃	ڈھڈ	شکم
〃	ڈنڈول	درد شکم کا جو دلولہ پھرنے سے ہوتا ہے
〃	اوہمول	فساد
〃	پرکھیوں	معاملہ سے معلوم ہونا
〃	وڈی ڈول	بری طرح
〃	توہاڈی	تمہاری
۱۸۶	پول	بھید
〃	دیدنہ	احوال
〃	ہنکاریا	اے متکبر
〃	جوبن	حسن
〃	الاوناں	کہتا ہوں
〃	ڈبھے	نام بیماری

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۸۶	کاکیاں	لڑکیاں
"	جاتکاں	لڑکے
"	پنڈاوگنڈی	بوجھ گنہگاری
"	شوہدیاں	عاجزاں
"	بھول گیا	الٹ گیا
"	چھتر	جوتی بہت پرانی ٹوٹی پھوٹی
"	تانیاں	سیدھا لمبا پڑنا
"	ہڈکوڑے	اخیری سانس
"	سنڈھ	عقیمہ
"	ٹیساں	درد کی چوٹ
"	ٹٹڑی	ٹوٹی پھوٹی
"	لسی	چھاچھ
"	لواکیاں	سیاہ بال جائے مخصوص
"	بہوں	زیادہ
"	وہنڈیاندیاں	خبر گیریاں
"	چونڈیاں	عورت بالغہ کے سر کے بال
"	تجئے	ترک
"	چھلچھدر	چھنچھوراپن
"	ہریارٹرے	چالاکی
"	گلاں اولیاں	باتیں نامناسب
"	ٹرپکیاں	ڈرایا
"	بھیڑوکارے	اے بدکار
"	گرب گھیئے	اے اربیلی
"	انوکھئے	اے انوکھے نیوالی
"	وساہ	اعتبار
"	رڑکاندیاں	جتادینا
۱۹۲	گھورمسوریئے	مشورے ناجائز
"	نکھ مروڑیئے	روگردانی
"	پسارڑے	موجودہ کام

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۹۳	گھوکراں	شور کے آواز
"	ترا ہنگے	ڈر جائیں گے
"	کرنیاں بھرنیاں	اعمال
"	درتیا	گذرا ہوا
"	پرشن	فال
"	چھیک	سوراخ
"	راہکاں	نوکراں کا شتکاراں
"	گاہ لیا	فصل سمھالنا
۱۹۶	اپھٹ	الٹا
"	میاریئے	اے جوان
۱۹۷	نکھٹ	کم ہو جانا
"	بھوواں دلاندیاں	خیالات دلمائے
"	پکھنڈ	فریب
"	کمیناں	پستہ قد
"	گھیٹندلاندی	پستہ قد مضبوط
"	گدراؤ گھرال	پنجر آنکھوں کی
۱۹۷	چچیاں	خراب آنکھیں
"	پھینڈلاں	بیٹھا ہوا ناک
"	کرتیج	نفرت
"	سہینڈ	غلاظت بینی
۱۹۸	لوندیاں	درد کرتی ہیں
"	کوریاں	برتن چھاچھ ڈالنے کا
"	آلپوڑیاں	ضدخور
"	ہمت	قوت
"	کھوریاں	زمین کھودنی پاؤں سے
"	اراٹ	شور آوازۂ شتر
"	جھگا	کرتہ
"	بوبیاں	نوک ہائے پستان
"	رولاک	خستہ حال
۱۹۹	ہنجرن	بوکناں
"	بھونکدی	آوازہ سگِ مادہ

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۹۹	چاٹیاں	برتن
"	کیتاں لکیاں	کتے کا چاٹا ہوا
"	پینڈ پھاہ	جنت سگ
"	رُبدیاں ٹپیاں	خدا کے برباد کئے ہوئے
"	ڈیٹاندے	مشٹنڈے جوان
"	بھلدیاں	جنگل بیلا
"	سپاٹیاں	داؤ پیچ
۲۰۰	لتھی چرڑھی	کمی وبیشی
"	الواں مائیاں	الو کی طرح
"	رنجھ پلمدی	غلاظت بینی
"	لانگھ	لنگوٹی
		احیار
"	ممّے	پستان
"	لیڑے	کپڑے
"	چڑیاں ہانکیدے	چڑیوں کو آواز سے اڑانا
"	کڑکدی دھوپ	سخت دھوپ
"	کھاکھاں	بیخ رخسارہ
"	مہیو	مغز
"	پٹ پڑاوناں	ریشم پڑاؤناں
۲۰۱	لوچھولوچھو	شوخی ہائے
"	پھوڑیاں	غصہ کے وقت مارنے کو اٹھنا
"	کاٹھ کٹوڑیاں	آدمی کو قید بندی کرنے کی
"	انموڑ	نہ باز آنیوالا
"	اڑی بدھی	ضد باندھنی
"	اڈرتے پھوڑ	تکرار عناد
"	چہہ چھاڑیاں	کمال ضدخور
"	اوچھلیاں	اندازہ سے زیادہ بھر کر ہر گرنا۔
"	وہڑا	صحن

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۰۱	للکار دیئے	خبردار ہو کر دوسرے کو آواز دینا فساد پر آمادہ کرنا
"	متھاڑ ہمئے	داغِ پیشانی
"	سندسنا	خبر
"	بھیا پٹیاں	بھائی پٹی دشنام عورت
"	انہونیاں	ناجائز
"	گھا الڑے	زخم خام
۲۰۲	کھنڈوہنے	ناخنوں سے چھیلنا
"	رلدیاں پھریاں	خوارخستہ حال
"	لٹور	بیخود
۲۰۴	بھستا	
"	جان چوک	
"	چھٹیاں	قوم
"	اڈواڈی	الگ الگ
"	مہرناں	پیشرد
۲۰۵	رھٹیاں	قسم کبوتر مادہ
"	دھیریاں	تحمل
"	رابیل باندی	غلام عورت جوان
"	الکھ فساد	بیخ فساد
"	جھلی	سست
"	اہلکے جڈیئے	سست الوجود
"	بھگت سوارے	ٹھیک درست
"	ہوڑا	دروازہ بند کرنیوالی
"	بروہنہ	بنیاد دروازہ شترگاؤ نر۔
"	اٹھ پلیدا	محاورہ مردار ترک
"	مواس	آگے بڑھنا میدانِ جنگ میں مقابلہ موچہ
"	الیریا	ہاتھ بڑھا کر کسی کو چیز دینا
"	دب ڈریڑیا	دہمکانا
"	اگھیڑیا	بند کو خلاص کرنا

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۰۵	کیلیاں	رنج وغصہ
"	آوہ اوہ لوہڑ	محاورہ بجائے افسوس
"	نِندنا ہیں	شکایت کرتا ہے
"	سواد	مزہ
"	بھابڑا	قوم ہنود
"	سُدھریانوں	درست ہوئے ہوئے کو
"	تھامناں	سمھالنا
"	ہٹک دینا	منع کرنا
"	دیانیاں	مہربانیاں
"	چانیاں	روشنی
"	آدر	تواضع
"	وگڑ نگڑے	بگڑ کر اکڑ کر
۲۰۶	گھر بار نہ اڈیائی	خانہ آبادی
"	ٹکریاں کھیاں	پارچہ نان خشک
"	نیڑے	نزدیک
"	ٹٹے ٹوہنیاں	خصیہ ٹٹولنے والی
"	ہڑ بچ	مشت گھونسا
"	کھکھڑار	بیخ رخسارہ
"	کھیڈ کھدہنیاں	کھیل کھیلنے والی
"	موہنیاں	مدغلاناں
"	کال جیبھاں	سیاہ زبان
"	لوٹھیا	جلا ہوا
"	لوتھاڑ	وہن
"	دھڑ سنیر	کھاد
"	چھوڑما	عزم ارادہ میں جنگ پر بیٹھے ہوئے اُٹھنا
"	انجوڑیا	ضد پر آمادہ ہونا
"	بان بھچر	قسم رگ
"	کُچ	گوشہ
"	مُنج	گھاس جس سے بان تیار ہوتا ہے .

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۰۷	سُنج	ویران
"	لُنج	ہاتھ پاؤں ڈھیر
"	اُنج اُنج	ایسے ایسے
"	کُنج	سانپ کا چمڑا جو چھوڑ دیا جاتا ہے
"	بھنج	زمین سفید
"	تھنج	ایک دودھ کا نام جو عورت کے سینہ میں ہوتا ہے
"	ترنج	
"	کُھنج	چوک جانا
"	گنج	دلاور ہو کر گھومتا
"	کوڑا بنگیا	تلخ
"	وانگیا	اصلاح کیا ہوا
۲۰۸	ڈہانگیا	لمبی اور پتلی لکڑی
"	اٹکا	روک
"	پان پت	عزت آبرو
۲۰۹	چونبڑ	نوکدار چیز کی نوک
"	دُسر	آر پار
"	کچریا	داڑھی مونچھ چٹ
"	ڈانجیا	لمبا آدمی
"	گانجیا	ایک تھوڑی سی چیز کسی کو دے کر اسکو یاد دلانا .
"	چھانجیا	اندھیری کا حصہ
"	مانجیا	میلے برتن کو کسی چیز سے صاف کرنا .
"	وانجیا	ضائع
"	دلاوڑا	گھومانا
"	ملاوڑا	ملاقات
"	تاردڑا	دیگ بڑا دیگچہ
"	پھاوڑا	گوبر وغیرہ صاف کرنے کا آلہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۰۹	پوست آدڑانی	چمڑا
"	پھوک دِتو	جلا دیا
"	پھلکے	الٹا کر
"	پڑ ملکے	میدان میں مقابلہ کر کے
"	چونپ	حرص
"	لیساں	چمٹنے والی
"	مہاستی	چالاک
۲۱۱	دھرج	ڈھول کی
"	ڈہنج	چوٹ زخم
"	پھٹ	زخم
"	پیڑا دھار	رہزن ڈاکو
"	اڈالیا	جمکے بیٹھنا
"	کچج	خراب
"	چھل جاسیا	پرتو دیکر جانیوالا
"	ساہنجہ	رشتہ معاملگی
"	سَتھن	پت بے صورت
۲۱۳	ڈھینگے	گمینگے
"	چھینگے	چھپ جائیں گے
"	لاڈ بھنگھارنی	ناز و شوخی
"	این	جتاتا
"	چونکڑی	خوب آراستہ ہو کر بیٹھنا
"	گل تسا ڈری	بنیاد تمہاری
"	مٹ	مٹکا
"	چیر کھٹ	چارپائی
"	پرتھمی	مخلوق
"	منکھ	رحمدلی
"	ٹیپ ٹاپ	نخرہ ٹخرہ
"	ڈیک	نام ندی
"	بھوئیں	زمین
"	اٹھری وتریں	خشک ہوئے
"	گگڑاں	کچا بیر

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۱۳	رتڑ	سرخ رنگ مثل خون
"	چھوہرے اوتھکے	اے لڑکی زبان آور
۲۱۵	کھاڑنا	چھیڑنا
"	پڑتنا پاڑنا	پردہ ظاہر کرنا
"	کوتیاں	فسادانگیز کلام
"	آہلنے	آشیانہ
"	مڑیں منڈو	باز آئے لڑکوں کے ساتھ کھیلنے والی عورت
"	گل نہ ٹالیوئی	بات نہ پس و پیش کی
"	کونس	دشمنی
"	بوہل راہکاندا	بوہل انبار غلایک کرساں .
"	ہونس چوہڑیاندی	حرص مہترونکی
"	مرشد مرش	حرص و ہوا بیفائدہ
"	دو کھانا	آزار دینا
۲۱۶	چُپ چپاتڑی	خاموشی
"	گُنڈی بنت	بدمعاش عورت کی شکل
"	گڈا بنھسی	بدنام
"	بھوتھیانسے	منہ
"	کھوسڑینوں	پیزار
"	چواڑیاں	لٹھ
"	لِنگ سکے	لنگ گرم کریں
"	چوبراں کھوٹیاندے	موٹی بیشرم عورت
"	پچھوں تاسیا	افسوس
"	کھیکھن	مکروفریب
"	گھگری	لہنگا
"	گھمنڈ	فاد خیال فخریہ
"	چوچے	تہمت
"	دگاڑ کارا	بدی برا کام
"	کجل لوچھل آلڑ	کاجل دم دار
"	زلفاں کنڈلدار	زلف پیچدار

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۱۶	آلیاں	نام زیور
"	ٹھوڈی	زنخدان
"	للھاوٹی	حرکت زبان
"	تیڑ	کمر
"	ٹگار	بدنامی
"	ٹکاونی	شوخ چشمی
"	کھدر	پائمال
"	ناہ بھاوے	ناپسند
"	پھبے	ٹیڑھی
"	لیکاونی ایں	زبان سے پانی گرنا
"	بجھارتاں	رموز
۲۱۸	ڈھاگھتیونے	گرالیا
"	لاولے توں	کسی کام کو ایک کے ساتھ دوسرا سر انجام دینا
"	اتاولے	پھرتیلا
۲۱۹	منڈیاں موہنیاں	لڑکوں کو فریفتہ کرنیوالیاں
"	ماہلڑ	گرد اباندھ
"	گھوک	شور
"	گھسے	فرت بازی
"	ٹوہنے ٹوہنیاں	ٹٹولنے ٹٹولتا
"	گھڑونجیاں	سبوح دلان
"	کھونیاں	سبوح دلان کی
"	تھونیاں	دودھ برتن ٹانگلے کی لکڑی۔
"	چوہنیاں	نام قصبہ
"	جھلے لوہنیاں	سر جلی
"	تھاپناں	پشت پناہی
"	گلھاں پٹکے	رخسارے اکھیڑ کے
"	تالے توڑ	آزار بند توڑنا
"	چھنچھور	بدھول کر
"	مارہنداں	گھونسے مار کر

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۱۹	دھوں دے مڈھ	گردن کے پاس
"	لیکاں	مراد از بدنامی
"	سوہاں	
۲۲۰	نال افترے	ساتھ حیلے کے
"	اردڑی	کھاد و لہڑ اور کوڑے کی جگہ
۲۲۴	ہونگ رہیا	پریشان ہو رہا
"	جھوردا	افسوس کرنا
"	کٹ کڈھے	زود کرب کٹے گئے
"	ڈھنڈورباندے	منادی والے
"	گل کو چجدی	بات بیڈھب
"	ہاڑے	نالہ فریاد
"	پلاں یدمڑاں	بے قدر
"	بھنے ہڈ	استخوان ٹوٹے
"	چلاندے	بڑا لالچی
"	بلاندے	زور
"	دھوال	آتشکدے
"	سکھنا	خالی
"	کھیتاں	ادھر ادھر کی باتیں
"	پون	ہوا
"	وجھاپ	گریزاری
"	کھاپ	جانکاہی
"	روادھاریا	دلی ارادہ ہونا
۲۲۱	دھونیاں	آگ دھواں
"	وٹ مار کے	چھوٹی سی بندلستی
۲۲۲	بھڑکی آگ	زور آتش
"	جھونپڑی	کچا مکان
"	سہنگنی	گاڑھی
"	تپنسیاں	لپوجا کرنیوالی
"	سمادھ	مڑھی
"	اڑھ مہیلیاں	مجمع بکراں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۲۲	دھمکار	زلزلہ
"	بھولیلیاں	عطر فروش
"	سمی	عام کھیل
"	ہول	
"	ہیلو اہیلو	کھیل کا شور
۲۲۴	مابگا	نازی
"	دھیریاں	انگلی سے حرکت کرنا
"	تھڑا	مجموعہ مرداں
"	بوشانے منی	پیڑوں میں سے
"	باہوڑی باہوڑی	فریاد
۲۲۵	مٹیائیاں	گریہ زاری دل و جان سے
"	پھٹ ٹھڈکے	اکھاڑ کر الٹا پلٹا
"	چھڈ نٹھیں	چھوڑ بھاگی
"	لوک دکھاوڑا	دنیا کا دکھاوا
"	دھڑکے	خوف زدہ
"	ستھر	کاہ
"	ڈھنڈال	خوار
"	سہج	آہستگی
۲۲۶	دنے دکھلا اوہ	دن کو گھڑا ہوا وہ
"	پنڈ دا راہ	گاؤں کا راستہ
"	چپ	خاموشی
"	وہڑی	دہن
"	بھیپ گئیں	چشم نیچے کر گئیں
"	بیگویں	الغرض مراد بغرضی
"	سرسیا	ہو سکا
"	جھیا	ہاتھ کی ہتھیلی سے کچلنا
"	مہار	اونٹ کی رسی
"	چوہدرانی	معزز عورت
"	جھگا	خانہ
"	رتا نال	موسم سے
"	دہاوند لسیں	جاتی تھی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۲۶	اٹھ پہر	ہر وقت
"	وسار یئے	فراموشی
"	چھڑاں	خاندان کی
"	مولیاں مہندیاں	تار
۲۲۸	پیریں پوں	پاؤں پر سر دھرنا
"	تا منے	تب صلح ہو
"	ڈھونڈ کے	تلاش
"	ترلے	منتیں، آرزوئیں
"	منا وڑا	وکیل صلح کرنیوالا منصف خیر خواہ طرفین
"	سروپا	خلعت
"	مہنے	طعنے
"	بے پتی	بے عزتی
"	وگو	کھوہ نیچے
"	سوہدیو چہ	سرخی میں
"	پچھی پیرونڈ	اچھی ہمدردی
"	ٹوری	والی
"	ڈہلیاں کھولیاں	گائے بھینس وغیرہ
"	چونڈیاں	
"	کواردیاں	ناکتخدائی
"	ہانک پکار	آوازہ بلانا
"	شوہدیاں	بیچاروں کی
"	گھنڈ	گرہ
"	پرسوار تھی	کار صواب
"	جھولے	جھوٹے
"	نرولی	پاکیزہ
"	ملاوڑا	ملاقات کرنیوالا
"	ہوچھا	کم حوصلہ
"	نردم	جوش
"	حسنداوچہ	خوبصورتی کا گمان
"	مچدا	تیز ہوتا

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۲۸	دسواس	وسوسہ
〃	بھکھڑ	اندھیری
〃	پلو	دامن
〃	سماں	موقعہ پر زمانہ شاہد حال
〃	بھرمایا	رجوع ہو جانا
〃	کالا مکھ	سیاہ رو
〃	کپارے	کارہا و انتظام ہا
۲۲۹	پنتھ	مذہب ملت
〃	انت دہن	تعریف
۲۳۱	کنک	غلّہ
〃	پھاہی مکردی	دھوکہ بازی کی ٹٹی
〃	وڈیائی	المشہور بدنام
〃	مندڑی	ناقص
〃	چنگیان بیبیاں	نیک عورت
〃	دھریاں	جوشِ شہوت
〃	چنبلاں جوہٹ	ذلیل خوار
〃	چنلاں	آوارہ
〃	کھیڈو مہلیاں	کھیل بازاں
〃	بدّو	بدنام رسوا
〃	ڈٹھڑے بھالڑے	دیکھے اور تلاش
〃	اٹھڑے	اُلٹے
〃	سُرت	خبر پرستی
〃	پاہو	مُفت میں وقت نکالنے والی
•	جُھڈو	نامرد
۲۳۲	قصیڑے	قصہ ہائے
〃	منہ لوہڑے	منہ جلے
〃	جھوک مواڑے	آگ جلا کر لگانا
〃	منہ اڈیائی	دریدہ دہنی
〃	سامنے	رو برو
〃	گدیائی	مضبوط کیا

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۲۲	سونپدے	سپرد
〃	تیوہاں	عورتیں
〃	اوہجڑ	جنگل ویرانہ
〃	کھجروادیاں	حرام زدگی
〃	پھدیائی	پکڑا
〃	بن بدھیائی	بغیر باندھے
〃	ترتمیاں	رناں
〃	دہمیاں	دسوسہ
〃	واہڑی	رئیشن
〃	ہیٹھ سوئے	نیچے سوئے ہوئے
〃	آن	غیرت
〃	کھیویاں	مست
〃	سوہیویاں	سجتی ہیں
〃	وین	رونا
〃	ساک سین	قبیلہ رشتہ
〃	مہریاں	عورتیں
〃	مہردیاں	محبت کی
〃	دہم	شور
〃	گھر و کپڑے	بے اتفاقی خانہ
〃	نکھٹیا	گم ہو گیا
〃	گھور کے	ڈر کے
〃	بھلے دسرے	بھولی فراموشی
〃	اشٹنڈ	تردد ناجائز
	ہفت کشور	
〃	پھٹکدا ملک	لعنت کا نشان
〃	پنڈ بھگڑیاندی	گٹھڑی بھگڑونکی
〃	گنڈ باولہ	مست بے پروا
۲۳۵	بھال	تلاش
〃	اوتادلا	جلد باز
〃	باسن	برتن
۲۳۷	ٹک	دسوریائی

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۳۵	چاوڑاں چکڑاں	ناؤ مسخری
〃	انجان	نادان
〃	وڈوریائی	تعریف کیا گیا
〃	پوریائی	بھرویا
〃	بھرپوریائی	لبریز کرنا
〃	دوڑیائی	بھاگا
〃	چمڑے	چمٹ جائے
〃	داند پتالو	خصیۂ بیل
〃	توُت	نام درخت
〃	سہالو	
〃	موہری	پیش رو
〃	کنکتھ	لٹھ
〃	اودھالواں	عورت در غلا کرے جانے والی
〃	چک دیئے	نکالدیں
〃	دردرا	بیجا تذکرہ
۲۳۶	اوکھڑا	مشکل
〃	اڑی بدھی	ضد باندھی
〃	ڈاہڈیاں	زور آور
〃	ماڑیاں	کمزور
〃	کھوہ لیا	چھین لیا
〃	چھوہنی چھو	شروع کیا
〃	چھستجا	سبق حاصل ہونا
〃	سہیڑیاں میں	زوجہ بنائی گئی
〃	شوکیئں	آواز سانپ
〃	بھوکیئں	انیٹہ دار
〃	کوکیئں	فریاد کی
〃	بھلو بھلی	ہمت اور بہادری
〃	چوکیئں	آواز سگ مادہ کی طرح
〃	جسہ	بدن
۲۳۷	دوپھاہ	دو حصہ

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۳۷	پون پورے	جوتے پڑیں
〃	پیڑے	والدین
〃	چھبیاں	کسی کے رخسار میں انگلیاں دینا
〃	شریگا	صحیح ہو گا
〃	بھیڑیو	بڑی
〃	ٹھوٹھیاندے	پیالوں کے
〃	ندویسیں	بدخوئی کرتی تھی
〃	جوٹھیاندے	پس خوردہ
〃	لوٹھیاندے	جلے ہوئے
〃	دوکھن	دو ٹکڑے
〃	چھیڑا	جھگڑا
۲۳۸	سان چڑھی	تیز ہوئی ہوئی
〃	آٹلیں	آربازآ
〃	مندئ	جوان عورت
〃	مرکنے	پستہ قد
〃	حنڈیئے	ہمجولی
〃	چھیڑو	گلہ بان
〃	جی ڈی	گاؤمیش کو بلانے کا آواز
〃	کھنڈیئے	دلدار
〃	چیلڑی	معتقد
〃	گھنڈ	پردہ رو پوشی
〃	چک گھت	زہریلے سانپ کا ارادہ ہونا
〃	نوکاں نینانڈیاں	نوکیں چشموں کی
〃	کالجہ سلیائی	جگر کا سوراخ
〃	لوہڑے لٹیاں	افسوس لٹ جانیکا
〃	نیناندی جھاک	دید چشم
〃	کٹھیاندے	کشتہ ہوئے ہوئے
۲۳۹	ٹھاٹھاں	لہر

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۲۹	ڈاہنجہ	شوق
"	ڈھولانڈی	ڈھول کی آوازیں
"	بھینائیں	بریاں
۲۴۰	ڈھاک مروڑیاں	ناز و انداز دکھانے
		بے پرواہی سے
"	ٹھرینیاں	سر دھونا
"	ٹہل جوسرے	خدمت حتی المقدور
"	سیاں کو ہاندے	سینکڑوں کوسوں کے
۲۴۱	پھند	راستے
"	کونت	خاوند
"	مینا نیاندے	بارش بے انداز
"	بھیلدا سانگ	نقل مثل
"	کھول بکل	پردہ کھوے
"	کچل بھنبڑے	سیاہ کاجل نما
"	نین اپرادھ	آنکھیں ظالم
"	وٹنا	غسل کا مصالحہ
"	ٹکا بندلی	نام زیورات
"	لوہلاں	زیور
"	رٹھڑا یار	ناراض دوست
"	موہنی	دل فریفتہ کرنیوالی
"	اندرانی	راجہ اندر کی رانی
"	ہانتھ جوڑکے	مجمع باندھ کر
"	بدلاں ہانجھ	رفتار ابر باراں
"	ڈول ڈال	طرح وضع
"	بپت	مصیبت
"	بھیڑ	مشکل
"	نویں نروئی	تندرست
۲۴۳	بانیاں	لباس
"	ٹکانیاں	مقام ہائے
"	نگھانیاں	نام قصبہ
"	سمانیاں	پوشیدہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۴۳	ولیں	لپٹا
"	دلانیاں	بہت سے اسباب
"	ٹٹیانیاں	جگنو
"	کوٹھیاں	بیجا
"	رلدے رہگئی	پائمال ہوئے ہیں
"	پاسیاں	اِدھر اُدھر
"	دابیاں وہاسیاں	دبدبہ
"	گھلی اندیری پڑی	آمدن اندیری سرخ
۲۴۴	دہن لوہڑ	دریا برد
"	ماہی	محبوبہ
"	جتن	چارہ جوئی
"	نموجھائی	غمگین
"	سدھراں	حسرتِ دل
"	بھاویں	شاید
"	کھڑپائی	خلاصہ
"	نبڑیائی	ختم کیا
"	کھوہا کیڑپائی	کواں چلایا
"	ڈکاں	پستان مثل سیب
"	چھوکاں	تیاری ہائے حسن
"	مانیا	بخوشی استعمال
"	پئیں	دبائی
"	ٹھیلیاں	ترکھناں
"	بھیڑیاں ہٹیاں	خستہ حال عروساں
"	کوتاں راڈیاں	خانہ نے جماع کیا
"	تھک ہٹے	بے دست ہو کر
۲۴۶	گھرکدی	دم چڑھا ہوا
"	پیڈو	جسم از ناف بتر
"	وگاندنیال	گلہ کے ساتھ
"	چگن	چرنا
"	جُٹ	بندے ہوئے
۲۴۷	گاہدی	ایک آلہ جس کے

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۴۷		آگے بیل جوتنے سے کو آں چلتا ہے
"	پھیڑیا	مس کیا
"	اوچھلیائی	جوش
"	پتھلیائی	زیر و زبر
"	بوک بند	لنگے کا زنجیر
"	ٹھلیائی	بند
"	تکو لڑے	حال
"	ونجارڑے	سوداگر
"	گھم	پھرنا گھومنا
"	پینجے	دہنیاں
"	تویئے	اول درجہ کی
"	اچنبڑا	عجوبہ
"	پاہرواں	چوکیدار
"	ٹنب	اٹھانا
"	ہل جل	جلد بجلد
"	ٹھوہنگا	ضرب چونچ
"	سارتے	دار پر
"	دہل	خوشبو پراگندہ شدن
"	بھانہ بھترڑا	روغ وغیرہ
"	بھانہ بھترڑا	"
۲۴۹	بارا کھلجائے	بند خلاص
"	اڑیو	خطاب مستورات
"	ٹِل	طاقت
"	پرنیھ	نام بیماری یرقان
"	چھاپاں	انگوٹھیاں
"	کھُب گیاں	گھس گئیں
"	تنیاں	بند
"	ڈھلیاں	نرم
"	اتھروں	آنسو
"	ڈھوولیاں	گرانی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۴۹	کھل گئی تلوڑے	درہم برہم مال ہو گئے
"	موہندی پئی	شکم کے بل
"	تیزیتے	حصہ دیوا
"	کٹا کھٹیا	بھینس کا بچہ
		پکڑ گھومتا
"	گلہ کڑی	دست بغل
"	رت ونی	خونی رنگ
"	دھوڑ پیاں	گرد پڑی ہوئی
"	بونباں	بالائی آب
"	واہڈ	تیزی
"	مساں پیر پٹیں	مشکل سے پیر اٹھائی
"	ترکیاں کناں	ترازو کی تنائیں
"	ٹھوکر	ضرب
"	نگھر جانڈرنیوں	غرق ہوئی ہو
"	نمکھانڈرنیوں	خصم کھانیوالی
"	درماندرنیوں	بیچاری
"	ہونی ہو رہی	شدنی شدہ
"	دھرت پاٹ	زمین پھٹ چکی
"	خوچاں	خوشہ ہائے
"	متگ تے چنے	مراد مکر فریب
۲۵۱	کھتی چالیاں	نام کھیل
"	چیچو چیچ گنڈ قلیاں	
"	چڈی ٹاپیاں	
"	گجھڑا	پوشیدہ
"	نردل	صاف
"	گھل گھل	ادھٹا اوھٹا
"	ہوں گیوں	ہلتے جلتے
"	ساہن مار بڑہکاں	سانڈ شور کر کے
"	بات بُری	عادت خراب
"	نساردا	کہنیں کی آڑ
"	لتاڑدا	پائمال کرنا

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۵۱	پُن کڈھدا	چھانکر نکالنا
〃	ڈھڈوچہ سُول	پیٹ میں درد
〃	ڈنڈول	پیٹ میں درد پھرنا
〃	چوڑ مُول	برباد اصل
〃	بھنبریاں	اڑتا جانور
〃	اودڑیاں	اُڑیا
〃	مینہ وٹھاں	ذرہ ذرہ
۲۵۴	اِچکیاں پچکیاں	آب پاشیدہ
〃	ٹچیاں	اونچی جگہ
〃	نیچیاں	پہاڑ
〃	پربتاں	خستہ حال
〃	کیڑنے	خستہ حال
〃	انوکھڑی	عجوبہ
〃	اوکھڑی	مشکل
〃	کوکھڑی	شکم
〃	سوگھڑی	آسودہ
〃	لاہولتھڑی	غرق غم کی
〃	چوکھڑی	اچھی
〃	دلاندینی	میدان
〃	وچ پھراندینی	بیچ شانوں کے
〃	پیہڑا	جانشین عروس
〃	پرچدا	مشعول
〃	دہٹی گھبرو	عورت خاوند
〃	کوپتڑی	بےعزت
〃	لولنی	〃
〃	شرمندگی	ملامت برداشت
〃	سہاں گے	کریں گے
〃	چھوپ گھتے	سوت کاتنا
۲۵۵	میل بھنڈار	مجمع لڑکیوں کا
〃	ڈب کے	عرق ہوکر
〃	دلاوندیئے	پرچاتی ہے

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۵۵	پھوکیاں میاں	مراد از خالی منہ کی باتیں۔
〃	چھڑن لگی	افسوس کرنے لگی
〃	پوپاوندیئے	گریہ زاری
〃	منجیوں بیٹھ	چارپائی سے نیچے
〃	تیرے من	تمہارے دل
〃	پئے لیلڑی	گلبدن
〃	واولین کھنوں	ہوا لیئے بغیر
〃	تاڑکے	بند کرکے
〃	مان تیاں	مغرور
〃	لوہیدیاں	دروازے کی
〃	مہریاں	زینت عورتیں
〃	پری مورتاں	پری پیکر
〃	چترماں	تیز زبان
〃	چندرانی	دنیا کی خوبصورت
〃	نرم ملوک	نازک اندام
〃	لڈبھریاں	خوش خلق
〃	باہریاں دہتاں	دہقانی عورتیں
〃	گہریاں	عمیق
〃	کویں تلکے	کسی طرح چلے
〃	ماندگی	زحمت
〃	ہریاولی	سبزی کو
〃	کیٹیاں گالے	دل ہی دل میں
〃	ہاں	مشورہ کرنا
〃	وِچ دہڑے	صحن میں
〃	چندرا	خراب
〃	ہٹکنی ہاں	منع کرتی ہوں
۲۵۷	وساہ ناہیں	اعتبار نہیں
〃	گل گنوں	بات مقرر کرنی
〃	سُتی پئی لوکیں	سوئی ہوئی خلقت
〃	دلادناہیں	مشغول کرتا ہے

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۵۷	لاون بھیرئی	پرس
〃	پیلی	کھیت
۲۵۸	بناوٹ	بنتر
〃	سوداسیاں	کپڑا سر پر لپٹا ہوا
〃	پروٹڑے	کانٹے کی ٹوکری
〃	لوہڑا پراہد	جھوٹھ از غیب
〃	درستھ	حال
〃	متاکردیاں	صلاح کرلے
〃	ادمادئیاں	گرم طبع
〃	گہڑہدا	نام کھیل
〃	گھمبراں	
〃	ٹیاراں	جوان زناں
〃	ولدیاں	عادتاں
〃	دوہڑی	دوسری
〃	گلہتی	اوڑھنی کو گرہ دیکر گلے باندھنا
〃	لنگوٹڑے	کمربند
〃	پڑی	نوکری
۲۵۵	متاکیتا	مشورہ کیتا
〃	ہربابیاں	فسادناں
〃	اوکھیاں	مشکل
〃	کھیڈا پاڑن	بڑا فساد
〃	وڈھکے ڈکرے	کاٹ کر ٹکڑے
〃	پاجھگی	تنکوں کا خاں باندھکر
〃	سویں سنجیں	دن کے وقت
۲۵۶	سوہجے	یادگیری
〃	سگھڑ	دانا
〃	واگتے	گلہ بان کی عورت
〃	پریوں	اس طرف سے
〃	اڈے اڈے	اونچے نیچے

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۵۶	ڈھے ڈھیر	گر کے ڈھیر
〃	سریہ	جسم
〃	چلو چل	جلدی
〃	دھڑادھڑ	پے در پے
〃	گھوڑے	مجمعے
〃	جھاکناں	آب و گل سے گذرنا
〃	بھڑتو	کودنا
〃	چھیبی	دھوبن
〃	کلے پٹ	اُجاڑ مراد از کوچ
〃	بلاق	نام زیور
〃	بندے	نام زیور
〃	پاڈنٹے	نام زیور
۲۶۲	کھنڈپٹی	درہم
〃	چوڑ چوپٹ	برہم
〃	دندویڑکاں	دانتوں کا گھسنا بند کرنا
〃	بےسدھ	بیہوش
〃	سامنگراں	جوق جوق
〃	دہراں	مرداں
۲۶۳	پھنیر پھنگڑ	سانپ پھندار
〃	بنگھرو	زہر آلود خون
〃	پٹاریاں	ٹوکریاں
〃	اک چوا	مدار کا دودھ
〃	کھوا گنڈے	پیاز کھلا
〃	سوتری	سانپ
〃	سنگھی	نیش زدہ
〃	ایڑا ایڑی	وقت طلوع یا غروب آفتاب
〃	نیاریاں	علیحدہ
〃	پچاڑ کی	چادر کی لپیٹ مار کر گانٹھ لگانا۔
۲۶۵	سرکیا	چلا

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۶۵	رڑکیا	چونپ خار معلوم ہوئی
"	بنھ جھولی	جھولی باندھ کر
"	جھاڑ بوٹے	سرکنڈہ وغیرہ
"	بھڑکیائی	زیادہ
"	کوڑمے	ناطدار
"	کنبدا	لرزتا ہوا
"	دھڑکدا	خوف کرتا
"	چاٹ	لذت
"	کیل	تابعدار
"	بے سنگ	بے ڈر
۲۶۶	سمیانڑے	سلمان
"	منگتے گنگ	گنگا باشی
"	نواسیا	نوازا
"	ہتھ بنھ	دست بستہ
"	نیویں دھون	نیویں گردن
"	بھکھے	گرسنہ
"	بھالیا	تالاش
"	مہروالیا	مہربان
"	جالیا	گذارا
"	گالیا	گداز
"	پالیا	پرورش
"	ٹالیا	ٹالدیا
"	ڈھونڈھاں	تلاش
"	اُڈڈیاں	اڑتی
"	پھاتھیاں	پھنسی ہوئی
"	نہ پھرے	نہیں چلتی
"	ہتھیارڈی	معلوم
"	ٹابری	قبیلہ
"	اکارڑی	ایک علیحدہ
"	سرُوں لاہ بہندی ہے۔	سر سے اتارتی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۶۶	چینخ بھارڑی	نالہ وفریاد شور شرابہ
"	کوارڑی	بلکرہ
"	نیارڑی	الگ
"	خوارڑی	خرابی
"	بھارڑی	بوجھدار
"	پیارڑی	عزیز
"	نِشا	تسلی
"	سوجھا	پتا
"	کوہڑا	جزامی
"	دھودھار	سفید کو
"	دھکاں نیڑ	نزدیک
"	جھال نجائے	ہیبت
"	جھلی	برداشت
"	اکھاکھا	کہنا اور کہانا
"	کیردی	مفلس کی
"	ہونس	طلب
"	ایرا ہدلٹی	ظالم
"	آنکھ	غیرت
"	رہ پلٹیا	غصہ نکالنا
"	کھوہ کھُسٹیا	چھین لینا توڑنا
"	موراں	شانہ ہائے
"	پسلیاں	استخوانِ پہلو
"	کمیال	مشت ہائے
"	بھن مروڑ	توڑیا
۲۶۸	سنگ گلو	گلو
"	نیز کھٹیائی	پانی کم ہوگیا
"	بھج چلیائی	دوڑ چلا
"	واہو دھا	پے در پے
"	کڑکیاں	بلند آواز
"	دھاڑ کائی	گردہ
"	کٹ دہاڑ	کوٹ مار زیر زبر

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۶۸	پنڈ	بدن
"	کیوڑیداسٹ	خوشہ کیوڑا
"	شپاشپ	فی الفور جلد
"	لاڈلے	محبوب
"	بڈاردے ہو	دور کرتے ہو
"	کیڑے	کرم
"	آلود گھسڈ	گندگی آمیز
"	کہہ پئی	رسوم پڑی
"	جھاڑیائی	دم پانا
"	پنج گڈ دینی	پہیہ گاڑی
"	لدو پئی	ارادہ از تیاری سفر
"	للکارنی	مصیبت میں پکارنا
"	روگ	بیماری
"	ٹکراں ہارتے	سر پھوڑتے ہیں
	سورمیاندا	بہادروں کا
"	دھمکارنے ہال	ڈراتے ہیں
"	باہوڑیدا ویلا	امداد کا وقت
"	کابلی رمڈا	چالاک
"	ویر سہیڑ دینی	مصیبت مول لی
"	جھگا چوڑ چپٹ	خانہ ویران
"	ڈھک نکوڑے	قسم کرم
"	کچریاندا	خربوزہ خام
"	رن کھسکاونی	عورت ورغلانی
۲۷۰	لیندو جادنی	لیکر چلا جانا
"	گھیلیائی	روانہ کیا ہے
"	من نیندا	دل چاہتا
"	چیکدیسن	شور کرتے تھے
"	سوہرا	سسرا
"	داہندڑیدا	دوسرے گاؤں والی کا
"	ویرا راہد	اچنبا عجوبہ واقعہ
"	بھلاوڑا	پرتوا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۷۰	کھسکوشاہ	سرکنے والا
"	سیواکرے	عبادت کرے
"	ساہنگڑ ڈھول	منادی
"	پچھاوڑا	سایہ
"	نویکلی	الگ
"	بوہابند	دروازہ بند
"	کن سن	نام بیماری
"	چھل ماریئے	
"	کھپہ سر گھتے	خاک ڈالکر
"	پٹیائیں	توجہ کرنا
"	دھمک	زلزل
"	سویں نہیں	سونا نہیں
"	دھون چڑھ	گردن پر سوار
"	متا کھیڑیاندا	انتظام کھیڑیاندا
"	ہتھ پھڑ ٹیڈی	دست دادہ
"	جتول	جس طرف
"	دھل وچہ گھتنا	دیر میں نہ ڈالنا
"	ڈاچی	شتر مادہ
"	آن رنگی	آکر آواز دیا
"	جاپے انجہ	معلوم ہوتا ہے ایسا
"	ولائے سوئیدی	پہلی پیدائش
"	پٹھ پربت	پشت مثل کوہ
۲۷۲	دینہ دیویاں	عین دن کے وقت
"	ترنڈیاں	گلہائے بزاں
"	لگی	نقب لگی
"	چانگراں سوکراں	آوازہ
"	دہی گندگی	جاری نجاست
"	بیگانڑی	پرانی
"	بدرانوی	عورت استعمال کی
"	نک وڈھ	ناک کاٹ کر
"	سٹیا	پھینک دیا

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۷۲	اوبھڑواہیاں	ایک دم سوے ہوئے اٹھنا
"	کالکھیں	سیاہی
"	گھست سوگیا	ڈال کر ملا گیا
"	چانگ کوکدی	آوازہ شور
"	حال بوبو	شور غوغا
"	چڑھ ہو جانا	سریں کوبی
"	چوڑ نخاس	ویران
"	اڈپاس	ادھر اُدھر
"	سراس	پریشان
"	پٹاس	استر الگانے کا چمڑا
"	گٹ	مجمع
"	اچن چیت	بیخبر یک بیک
"	بھکاں	آواز شیر
"	گھنگھور	گوش رشی
"	اکھدے پھور	وقت چشم زدن
"	کچیچیاں	غصہ سے منہ کو ترچھا کرنا
"	دکھی	پہلو
"	الکھ فساد	کام تمام
۲۷۴	پھڑیا پھڑیا	کار بابکار
"	جان بجھکے	دیدہ دانستہ
"	دُوجیاں	دوسری
"	اُتاپیا	سویا ہویا
"	نکھڑپونے	جدا کیا
"	ہیٹھ سٹیا	نیچے پھینکا
"	دانیاں	واقعات
"	دگترٹے	گئے گذرے
"	دہانیاں	گذرے ہوئے
"	ویلا بیتیاں	وقت گذرا ہوا
"	بے ہٹھیاوے	بے فہم

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۷۲	گول گلوں	غور کر بات کو
"	آواز کوکو	فریاد
"	کوکدا چانگراں	آوارہ غوغا
"	دھراسدائی	دل سکتہ
"	بولبونا رکے	شور کر کے
"	للکراں	چیخیں
"	دھماں	مشہوری ہائے
"	خون پھٹیا	خون نکلا
"	چریں جیوں	عمر دراز ہو
"	دھانگ	دبدبہ
"	دھیان دھرنا	خیال رکھنا
"	کھوہراں	پھٹنے والی
"	کھوہرد	خرود
"	پرہے	مجلس
"	ڈھب	طریقہ
"	بھیکھ	بھیس
"	مجاورانی	جھاڑو کش
"	الڑاکھا	خام زخم
"	رکھ دینال	درخت کے ساتھ
۲۷۶	رنجانیاں	مظلوم کیا
"	جگ رانیاں	جہاں کو دھوکہ دیا
"	کھل	چمڑا
"	تران	زور
"	دھیروال	انبار بخشش
"	دھکے لکھی	جمع لاکھوں
"	لائیکے دم	خرچ کر کے دولت
"	پھوہرو	دم دینے والا
"	کنبد یجان	لرزتی جان
"	چکڑ نال لڑی	کیچڑ سے آلودہ
"	پوڑیا	آلودہ کیا
"	پھوگ	بیرس نچوڑا ہوا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۷۶	اوکڑا	بالکل
"	رسا نچوڑیا	رس نکالا ہوا
"	انولدا	اناج بکتا
"	بولپاندا	سل
"	بچھلک	پیچھے آیا ہوا دوسرے باپ کا لڑکا
"	کولیاں	کمین عورتیں
"	چیتا	مت
"	سویرڑے	پہلے صبح وقت
"	روہجکاں	شغل کاروبار
"	جو پار ڑکیا	کھایا اور پیا
"	بھلا مچیوں	بھلا شوخ
"	ولچھنا	فریب
"	دغویں	دغے باز
"	جھاگڑو	جھگڑا کرنیوالا
"	کلا کلاری	شرارت کی باتیں کرنے والا
"	پھکڑاں	بے حیثیت
۲۷۸	چبولیا	جھوٹھ بولنے والا
"	منہ کج	روپوشی
"	ودان	نام اوزار آہنگری
"	اوہڈنی	دوپٹہ زناں
"	سہم	خوفزدہ
"	چپ مثل	بالکل حال حیران خاموش
"	منہ پھوک	منہ پر سفیدی حیرانگی
"	کھلے کاٹھ	سوکھا ہوا درخت
"	وجوگ	جدائی
"	گواہنڈ	ہمسائیگی
"	ڈھیہ لیے	گر پڑے
"	چوگ	خوراک

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۷۸	ٹھگروگ	خواہ مخواہ کی بیماری
"	پاٹھ پڑیوگ	پوجا عبادت
"	ڈانڈیاں	زور آوراں
"	کیہڑا کھوگ	کون چھینے گا
"	سنجوگ	مقدر
"	پیڑو نڈادیاں	ہمدرداں
"	بھکن بھابیں	الجھنے آگ کے
"	پھیر سیلا	پھر ملاقات
"	سرینہ	نام درخت
"	ڈھنبڑے	قسم مچھلی
"	لگی بوری	نام رنگ
"	سرگاپوری	بہشت
"	امرپوری	عدم
"	اندرپوری	بہشت
"	دیوپوری	پرستان
"	نکھندے	ناخنوں سے
۲۸۰	ڈھڈ	شکم
"	منڈاکاہن	لڑکا کاہن جس کو کشن کنہیا کہتے ہیں
"	دروپئی	نام عورت
"	بھیل بھکم	نام مرد بہیبت ناک
"	جدھ	جنگ
"	بجھنے نہ ول	بند ہو ہرگز
"	جھگیاں چھائیاں	مکانات وغیرہ
"	پاہنڈیاں راہیاں	راستہ جانیوالوں کو
"	پالیاں مابہیاں	عیالی گلہ بان مراد از
		کوشش سچ جھوٹ
"	دھکائیں دیہہ	نکالنا چاہیں
		نکالدے
"	دھک	جواب
"	پھٹکار	لعنت

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۸۰	لگ	بمعنے مکر، مگر اس
۰		جگہ مراد عادت ہے
″	ڈنگ	الگ الگ
″	ڈھک	پردہ پوشی
″	بیدھڑک	بیخوف
″	پگ	پختہ
″	ڈک	بند
۰	جھک	شرم
۰	میٹی مُٹھ	درپردہ
″	بودلی	بے قدر
″	پریم دی جڑی	شوق کی بوٹی
″	مستانڑی	دیوانی
″	دھنبلا	مجمع
″	کتے لاڑیاں	کسی جگہ عورتیں
″	کتے گلائے منڈے	کسی جگہ کھلائے لڑکے
″	کون کوچ کر	ذات خود کو محیط کرکے
″	کھیڈاہار	کھیلنے کا ارادہ کیا ہو
۲۸۰	سُوہ	خبر
″	جُوہ	چراگاہ
″	آہ تے وہ	آواز افسوسناک
″	پھائیاسی	مارا تھاہ
″	بنھ دھرو	پابند گھسیٹ کر
″	میل ملوہ	ملاقات لطف
″	لُوہ	جلائی
۲۹۰	لبھ لیس	تلاش کرلیں گے
″	چلی	چلو
″	پرہاں نجاہن	اگے نہ جانا پادیں
۲۹۲	خیر دا بیج	صلح کا وسیلہ
″	منہ دی وا	لڑکی کا منہ
″	مینے	کمینے
″	بھائی چارا	برادری
″	گنڈ پھیریا	شگون شادی قصد
		سپاہ روانہ کرنا
″	عادجوگاد	قدیم
۲۹۲	پت	عزّت
″	مکلاوہ	بخانہ آوردن عروس
		رادوبارہ
″	چنڈال	زبون کام کرنیوالی
″	کچکڑا	کانچ کا موتی منکا
″	بھیکھنے	ارادہ ہائے
″	لہڑے	پارچہ، لیڑے
		بدن کے
″	کوماہی	جانور
″	آہلنا	آشیانہ
″	کملیاں	بے خبراں
″	بھوت	نامعقول
″	منڈلی	مجلس
″	ڈڈی بار	برائے لطف
″	کھرل ہانس	نام علاقہ
″	ٹھٹھے	نام موضع
″	پرکھ	دیکھ کر کھوٹا کھرا
۲۹۶	چھوتیاں	شروع کیا
″	مان	خودی
″	کاسدے	کس چیز کے
۲۹۷	چکنا چور	ٹوٹا ہوا نہایت
		زیادہ ضعف رسیدہ
″	پریت	محبت
″	ادہلا جگدا	پردہ جہان کا
″	دھکو دھوڑا	دھکایا مصیبت ہائے
″	بھیڑ مچایا	مقابلہ کیا
″	سانجھ ٹٹی	رشتہ ٹوٹا ملاقات چھوٹی
″	کھترڑا	چوک گیا فراموش
″	موہا بیٹھوں	چوری کرا بیٹھا
″	مینھے بیٹھا	جگہ خبرداری
		کھیت
″	مالی یار	روٹی کے
		دوست
÷	÷	

اوہناں لفظاں دے معنی جیہڑے پچھلے ایڈیشن وچوں رہ گئے ہوئے نے (بابو ہمدم لاہور)

صفحہ	لغت	معنے
۲	معمول	ورتارا
″	رنجول	رنجورا داس
۳	جرَم	جنم پیدائش
″	نزول کیتا	بھیجا
″	امتی	میری امت
″	ڈھویا	نذر سوغات
″	املاک	فرشتے
۴	ددو ڈیرے	بڑے بزرگ
″	میریاں پیریاں	بزرگی اور کرامت
″	اٹی	برباد ہوگئی
۴	دھیریاں	آسرا
″	معمور	نیکی سے پُر
″	پٹن	پاک پٹن
″	جھوگ	لہر
″	شمع جاگی	نور ظہور کیا
″	زہدالانبیاء	زاہداں دانی
″	دفور	کافی
۵	چیٹک	شوق
″	دین کے	چن کے
″	سرپوش	ڈھکن
۶	آسرا	
″	نیکی سے پُر	
″	پاک پٹن	
″	لہر	
″	نور ظہور کیا	
″	زاہداں دانی	
۷	تازی	
″	مجھ لنگی	
″	پانڈ والا	
۷	کھبّی	لگام دی تھاں
		رسی
″	راٹھ	خاندانی
″	پرتیت	اعتبار
″	رکتاں چھیڑنا	اور کڈھنا، دکھ دینا
		دل دکھانا .
″	تازی	گھوڑا
″	مجھ لنگی	ریشمی لنگی
″	پانڈ والا	گھر سیتی اک پنڈ
		لیس والا
۷	جھنجھٹ	جھگڑا فساد
″	گورمتے	مشورے صلاح
″	پینچ	سردار
″	پچھ	ونڈ
″	بھنڈی	بدنامی
″	رائیگاں	فضول
″	آرسی	شیشہ
″	وادی	بھیڑی
″	لٹ	آوارہ
۷	ہرنالی	ڈھگے جو لینے

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۷	آلود	گندگی گناہ
〃	مزاخ	مخول
〃	پھگڑی	تہمت
〃	ریشتے	مصیتاں
〃	کلنک	بدنامی دامکا
۹	ڈاری	فریبن
〃	ہریاری	جوان دی گاہک
〃	لو	عزت
〃	پنگھٹ	پانی بھرندی تھاں
〃	ترنجن	چرخہ کتن دی تھاں
۱۰	کنڈیاں	دلدار
〃	منگو	دگ مہیندار
〃	آہدیاں	سست
〃	ڈھاسنا	ڈھو
〃	جالی	جال
〃	ٹھٹھولی	مخول
〃	مجوواہ	دریادے وگن دی تھاں لہر دونگھا پانی
۱۲	اوٹ	آسرا
〃	چوکھنے	داری قربان
〃	بیت العتیق	بیت المقدس
〃	ضدلی نور	بیت المقدس دی مسجد
〃	معمار	راج
〃	اصول	طریقے
〃	نص	فیصلہ
۱۳	الحان	خوش آواز
〃	ایملی	لکھائی
۰	سیاق خسرا	سرکنڈیدی سیاہی
〃	ترڑکے	نخرے
〃	بدعتی	دین وچہ رکتاں پان والے

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۷	جائزاں	شریعت کیمطابق
〃	چوبر	مشٹنڈے
〃	ریڑکا	دودھ رڑکنا
〃	کھربا ہرناں	عورتاں
〃	کپن	گوگڑ والا
〃	جھبیل	ملاح
〃	جھیّاں	پیچیاں
〃	ہاک	آواز
〃	ٹھل ناہیں	دریا وچہ پیرز
۱۸	واہل	ثرن دی تیاری گٹھڑی
〃	کوکھڑ اہل	ہمت
۱۹	مہائن	اوہ لوک جیہڑے بیڑی وچہ چڑھن واسطے اکٹھے ہوندے نے
〃	کرٹنگی	ہتھ وچہ ہتھ
〃	چورنگ	پورے ٹوٹے ہوئے۔
〃	بینی	تک
〃	جھمیاں	چُنیاں
〃	سوہا	پٹ حلوان
۲۱	کیتی	بے شمار دنیا
〃	لوہڑلٹی	قہر دی بھری ہوئی
〃	نرگسی	سورج مکھی دے
		پھل دانگوں
〃	ہرگ	ہرن
〃	ٹہلیاں	کھڑیاں
〃	انبار	ڈھیر
〃	مشک قبہ	چوبچہ
〃	سارو چوں	دو پھانک

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۱	پیڈو	دھنی توں اُتلی جگہ
〃	شہنا	پٹ
〃	سریں	چُھترٹ
〃	ساق	پنی
〃	ستون	تھم
〃	حسینی	حسین علیہ السلام والی تلوار
〃	پلا	تلوار دی نوک
〃	خزانے دی مار	بادے علاقے وچ زہری پاندی مشہور تھاں
〃	گتگ دھار	گنگا دے کنڈے دے
〃	اندرانی	اندر دی رانی
〃	پیکنی	پیکن مین دے دار الخلافے دی بنی ہوئی
〃	اپراہد	تلوار
〃	اوندھ واٹ	
〃	مصری	
〃	الوکار	اچرج
۲۲	فرلباش	نگہبان باہتھیار
〃	اڈدبازار	شاہی بازار صدر بازار
〃	کانباں	چھٹیاں چھمکاں
〃	جاپلے شان	جگہ دی عزت نہ
〃	کیتے	کیتی بے ادبی
		کیتی
〃	نخصمڑی	جدھا مالک نہ ہووے
〃	نگھڑا بوڑ	بیہوش
〃	بھکھ	ڈین چمڑ گئی

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۴	جھڑپ	جھڑک
〃	کارد	چھری
〃	شہدے	عاجز
۲۸	چھلک	گنے دی مطلب گنا
〃	دھار	میدان سپاہی
〃	آدر	عزت
۲۸	خوش پوش	چنگا لباس پان والا
〃	پڑ تیلیاں	میلے کچیلے
〃	دو ہیلڑائی	مشکل
〃	سگڑ	سیانا دانا
〃	گھبروٹ	جوان ہون والا
〃	دس پاس	رنگ ڈھنگ
۲۸	پھوٹ	ناچاکی
〃	لائی	جج منصف
〃	ٹھنڈ	آرام چین
〃	دہاڑدیاں پیڑ مدے	ڈاکواں دے
۲۹	کھندا	وگ، گلہ، منگو
〃	ماہی	واگی چھوڑ ڈانگری
〃	کیڑ	خبرداری
〃	ساہ ابھلائے	گھبراہٹ
〃	سرتے	
〃	ادھین	عاجز
۳۰	مامار	یک لخت سر کڈھ دینا
〃	تھرمار	مایا وانگ جم جانا
〃	اکاکار	اکا سارے دا سارا
〃	ٹینڈ بدھی	نالو نال
〃	چونپ	شوق مگن
〃	بوری ماکے	بڑہک مار کے
〃	آیو ڑماں	برادری
〃	چانکاں	ہال دہائی للاں
〃	سنگ سگیلیاں	جوڑ ہان

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۳۰	ڈھیلیاں	موئیاں نیویں سنگیں
〃		والیاں
〃	مومیاں	موم دے رنگ والیاں
〃	بوڑیاں	
〃	کیلیاں	بھوسلے رنگ والیاں
〃	کھریڑ	گاڑھے دودھ والیاں
〃	کھلاں	پتلے دودھ والیاں
〃	کھیپلاں	اگاں دھے ہوئے
		سنگ والیاں
〃	مینیاں	پکڑی
〃	ہرورہایاں	درھے دے درھے
		سون والیاں
〃	سون	جلدی سون والیاں
〃	پھرڑاں	ترون والیاں
〃	سنڈ	بے اولاد
〃	جوہیر	چرن دی جگہ
〃	آکراں	آکرے نال کھلون
		والیاں
〃	ددھ لیڑاں	ددھ پین والیاں
۳۲	منہ کھراں	بیماری
〃	لمبے	بوٹے جھاڑ
〃	کہنہ	گردن کچی
〃	لکھی	خواہش
۳۳	دھسکلاں	سٹاں
〃	کلب	کتے
〃	پرناں	دھیان دھرنا
۳۸	مالزادی	کنجری
۳۹	سوہیاں	جاسوساں
〃	چنک	چٹکی بھر
۴۰	مجذوب	مست
〃	باٹے	جدائی

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۴۱	دہراشانے	دشمنی
۴۲	آب	آبداری پٹھ
۴۳	روک	جواب
۴۳	ساٹنے نی	ماں دروازہ منہ
〃	آبنے	ہوئی
〃	کھڑدنبی	دیودی بھری ہوئی
		شہوت والی
〃	موہنڑے پاڑہے	مشکی ہوئی
〃	ادمادڑا	آدم چاہ
〃	بکڑی	جھوٹھی
۴۴	کمن آنیاں	کمینیاں
〃	عاقلاں	نافرمان
۴۵	گڑھے	ڈوبے وہڑناں
۴۶	منگواڑ	مال گائیاں
		مینہیاں
〃	رہاڑ	ضد
〃	کوہاں	جماعتاں، منڈلیاں
۴۸	کڑادے	جاسوس
〃	ڈھک	جیہڑی ٹڑے ہیڈا
		کرکے بہ جاوے
۴۹	جھانگڑا	ذخیرہ، بیلا
۵۰	ڈھوئی	پٹھ کمر
۵۱	چج	عقل ڈھنگ
۵۳	کیاڑی	جیبھ دی جڑ
〃	واہ	داغ غم
۵۴	شگدارنی	تھانیدارنی
〃	صور	کرنا، ناد
〃	خورش	خوراک
۵۵	بڑمٹ	زور
۵۶	لگت	سجاوٹ
۵۷	عورات	عورت دی جمع زناں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۵۷	بھڑی	علاقہ
〃	ڈرپ	
〃	کیراتے کوہرا	مطلبی
۵۸	بگھ	دلدار
۵۹	کھور	دشمنی
۶۰	ہیزم	لکڑی درخت
〃	جھاں بھاں	رولا
〃	موری مچھلی	مچھی دی اک قسم
۶۲	مہرمنگواندی	سب توں اگے
		جان والی
۶۳	ڈھاک	خلقت مدد
〃	تھلب	ڈبل روٹی
〃	نپل ڈانٹاں	لاساں
〃	لہریئے	
〃	کپڑدھڑی	کپڑکٹ دھوبی دی
〃	چونگھ ڈھابدی	تلا دا ڈھم
〃	اڑد بیگنے	لڑاکی
〃	بڑبولئے	بکواسن
〃	گھنڈ دینے	نک وڈی بھیڑے
		سبھادی
〃	گل دوپہریئے	چیک جھاڑا پان
		والی۔ گل دوپہر
		آتشبازی
۶۳	ٹونب	گنا
〃	نکری	کھوٹی
〃	رنگن	گولی
〃	گھرل واہن	پانی دی لس دی جگہ
〃	شعلہ	شربت
۶۴	کرت گھن	احسان فراموش
〃	پنج گڈوا	گڈا کپاس
〃	پاس نہ دلیسیا	نہ ہووے گا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۶۵	بھلاوڑا	جھلک
〃	بھگت سوایئے	ماریئے
〃	بھنبھڑی	لال داہڑی
۶۶	پاسنا	فوج کٹھ
۶۷	سوہا	طلب گار ڈھونڈن
		والی
〃	ساہویں	ٹھانگو ٹھاہڑ ڈھونڈن
		والا
〃	پیڑے	ڈاکو راہ مار
〃	لاہڑی	لالچی
〃	باولی	بایاں قطباں دا نشان
		فقرا سامان
۶۸	کرنگ	پنجر
۶۹	گھاٹی	لنگوٹی
〃	پھل کناں	شرمگاہ
〃	اپدھے تھاں	لڑائی دا گھر، ظلم
		دی جگہ
〃	کانگڑے	نک وڈیا ہویا لگ
		سی نہ کو بھٹی تے نہیں
		بہندا ہیں بدنامی
		جاندی نہیں۔
〃	تڑدیو	گڈ دیو
۷۱	تریڈے نی	کھسکدے نی
۷۲	وجھاپ	رنج
〃	اچیر	اشیر سویر
〃	کھاس	کھیں چھمیہ
۷۳	انا	دائی
〃	ٹرک چلی	کھسک چلی
۷۴	کندرا	سردلائی
〃	داہڑے	گھریں کڈے ہوئے
۷۵	لاون نا	دیندار

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۷۶	ممنون	احسانمند
〃	انانیت	کھوئی نیت دی
〃		گل
۷۷	مصقلہ	گدی صقل کرن والی
〃	مورچا	دٹ چپ داغ
〃	پٹیاں	پیامراد کسے دا پٹا
		مطلب تھوڑی جہی
۷۸	چکراندے	ضلعیاندے
〃	ٹرنے سیتی	مالدار منے پردنے
〃	بکراندے	کواریاندے
〃	چغد	الو
〃	قزاق	ڈاکو
〃	کلوکل	اج نہیں کل وعدے
〃	میوں ٹھگنی	ٹھگاں نوں ٹھگن والی
〃	نراس	اداسی
〃	داس	سولدی چونچدی
〃	ثقلات	سکھلاداسباگ جدھابی
		نہیں ہوندا ایہ
		ولایتوں آوندا سی
۷۸	بوکنا	شیر گجنا
۷۹	چوہڑے چمڑے	کمی کمین
〃	مشرو	ریشم جدھے وچ
		سوتر دگیا ہووے
		مطلب مشروع کیتا
		ہووے، شرع
		نال جائز ہووے
۷۹	بوک بند	گھگرے دا کپڑا اک
		زنجیری دی ہندی
		اے جیہڑی گھگرے
		نوں اڈن نہیں دیندی
۸۱	ہیک	آواز سُر

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۸۲	ٹکٹ	قلعی چہرے دے
		گرد چکر
۸۳	بھراوا	لباس
۸۴	پچھاوڑیاں	موڑدیں لاگ
۸۵	وچھنا	نند نیاز
۸۶	چکھا بود	ہندوستان توں باہر
۸۷	محکمہ	شروع دی جگہ
۸۸	لولیر	شومی
۸۹	وٹڑے	غصے ہو گئے
۹۰	بان	عادت
۹۱	مہرے	گوٹاں
〃	لاس	اگ نال لوسنا
〃	جاہ	مرتبہ
۹۲	بدماتا	بدماتھا قسمت
۹۴	چیمے چھٹے	لڑاکی قوم
۹۵	اتمام تحصیل	ڈگری
〃	رجل	پوچھل
۹۶	ڈوم ڈلڑا	مانگت منگن والے
〃	تغیر	بدلی ہو گئی
۹۷	امردی	اللہ توں
۹۸	قصہ	جیتا شاید
۹۹	پرتیت	یقین
〃	لگر	پتلی لکڑی
〃	ڈھگ	جرم
۱۰۱	بھولورام	باندر
۱۰۲	کڑے	صفاں لوریئے
〃	گوت	ذات
۱۰۳	ونجا گلاں	شکل دے بوٹے
۱۰۴	ہاہو	دریا داوچکار
۱۰۵	چوہا	سوماں
۱۰۶	ستقڑا	الزام

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۰۷	کایلیاں	کچیچیاں
۱۰۸	کلسی ری دا	سونے دی بوبی
〃		گنبد دی
۱۰۹	دلنی	فوجاں دی سردار
۱۱۰	پھڈے	ترٹیاں
۱۱۱	سگواں	برابر
۱۱۲	ڈھیریاں	امیداں
۱۱۳	نمیں	مست
〃	بوپڑا	بھولا
〃	ہلڑ	کلر
〃	سیاں	اہل دیاں بکراں
۱۰۴	تھرتھل	تھرتھلی گھبراہٹ
〃	قہر قلور	وڈھا ظلم
۱۰۶	ٹینڈے	کپاہ دے پھل
۱۱۷	ٹانک	گھاٹ پار
۱۱۸	پنیانوں	پورے ہویاں
۱۱۹	اوس	بے دس
〃	دیکھ	بغیر سوچیاں
۱۲۰	رپن	رچ مچ جان
۱۲۱	خوان یغما	دسترخوان
〃	رلکا لینی	کھا لینی
۱۲۲	باراں دیہاں	ٹنڈ کھوہ دی
۱۲۲	اک واہ کے	ہتھلی ٹنڈ
۱۲۲	آسن	مراقبہ
〃	میا	ویا مہربانی
۱۲۴	شال مشرو	ریشمی چادر
〃	تیاگے	چھڈ دیوے
〃	بھور	روح
〃	آتما	
〃	وس	حکم
〃	رس	چسکہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۲۴	پنج بھوت	ہوش ہواس خمسہ
〃	اردبانی	اوراد وظیفہ
〃	سنتوکھ	صبر
۱۲۵	سُن سمادھ	چپ چاپ
〃	کھرب دسم	سختی نرمی
〃	رقم	چیز دسب اسباب
〃	چربیاں	چمڑا
۱۲۶	واشی	زانی
۱۲۷	اکھند	بے حد بے انت
〃	اتھر	پاک
۱۲۸	اکارتھ	فضول
۱۲۹	کاوشاں	دشمنی
〃	تاکا	ہتھو پائی
〃	رند	رستہ
۱۳۰	دن	تت چیزاں
۱۳۱	بھات	طریقہ
〃	سوں سے	نال
۱۳۲	دھلونت	سرکاری پچھ گچھ مقدمہ
۱۳۳	کھوریاں	جوٹھیاں
〃	جھیڈاں	مخول
〃	کچکڑا	منکا
۱۳۴	جھاک	دید بازی
۱۳۵	پترا	ہولتے اڈپیا
۱۳۶	صاحبی	عزت کلونت
۱۳۷	رندمی	مسافر جاندار
〃	زنبیل	کچکول کشتی
۱۳۸	گنگ باشی	گنگا دارہن والا
۱۳۹	ولی ودھرا	بے وقوفا
۱۴۰	مورچھل	مور چھڑ جھاڑو
۱۴۱	نہر	بگھیاڑ
۱۴۲	پنجال	وِٹھ

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۴۳	جیانی	جس والا دان والا
〃	ابدھوت	مشٹنڈا
۱۴۷	کھیویاں	نشے بھریاں
۱۴۸	دھوہ	کھچ
۱۴۹	پراٹھوہ	چاہ مند طلبگار
۱۵۰	جگدھوت	چڑھائی
〃	اتیت	عاجز
〃	ککوہڑا	اللہڑ بھولا
۱۵۱	سیفی	وظیفہ
〃	مورچہ گھت	بے ہوش
۱۵۲	چکی ہانیاں	جتھے عورتاں رلکے چکیاں پیندیاں
۱۵۳	انگشت	انگل
۱۵۴	حقیقت	حال
۱۵۵	وسب	عادت
۱۵۶	قیمیا	قیمہ
۱۵۷	چونبھ	زخم
۱۵۸	چھوہ چھاہ	دم جھاڑا
۱۵۹	سمی	نام کھیڈ
〃	پبی	
〃	سوئی	
〃	لبھنا	
۱۶۰	انجلا	لانگڑ
۱۶۱	بران	دلیل دیل دی گھوڑی
〃	ٹانچ	نخرہ
〃	بشنی	گاہک
۱۶۲	پکنوٹا	پختہ کار
〃	لاگا	جنگ
〃	وکھر	سیزی
〃	ڈہانڈری	گاں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۲	شاگنی	سردارنی
۱۶۴	ارل	ڈنگر بھن دے
〃	گھوراں	تھاں .
〃	پکھلاں	
〃	کڑتل	چمڑا ودھر
۱۶۵	آندل ویہڑ کا	خرمستیا ہویا
۱۶۶	نہریئے	بھوتیئے
۱۶۷	ترہٹ	خوف ڈر
〃	یرولی	یرکی ہوئی یاراں والی
۱۶۸	ڈبی پورہ	اک یوقو فاندا پنڈ مشہور اے جے وی ہیگا .
۱۶۹	واندڑے	نو یکلے
〃	جٹ جٹالی	دھکا زوری
〃	تارکسار	شان وشوکت
۱۷۰	کلکٹر	بہت سخت
۱۷۱	چہ چڑھی	ضد چڑھی
۱۷۲	بانبھ	رنگین بوریا
۱۷۳	دیوان	منشی
۱۷۴	کوار پاتر	کواریاں
〃	شترگوز	اونٹ دا پدبے
		ٹھویاں
〃	سفلوائی	بے وقوفی
〃	سار	لوہا
۱۷۵	گٹار	لالی . شارک اصل
		وچہ چھوٹا جیہا جنور
۱۷۶	سانگ	نیزہ
〃	سانگ	نقل
〃	بھیل	جلاد
۱۷۷	مال	لوہا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۷۷	ہانبھ کانبھ	ذمہ داری
۱۷۸	بند	قید
۱۷۹	مرطوف	بدلو دار
〃	فرح	عوشی راخت
۱۸۰	ٹابری	قبیلہ بڑا
〃	نشابری	تسلی
۱۸۱	وچولی	ونّی
۱۸۲	نخاس	منڈی
〃	تتھ	مزاج
۱۸۳	گام رہوار	سرپٹ
〃	بیطے دار	انڈے دین والی کلی جدھے پچھے کوئی نہ ہوئے
۱۸۴	لنڈی	
〃		
۱۸۵	پنکار	پختہ کار
۱۸۶	ڈنڈول	ملہپ
〃	بیر بتیاں	کھوہ پتال
〃	بول	بھیت
۱۸۷	شومہیاں	عاجزاں
〃	سنڈھ	بے اولاد عورت
۱۸۸	جھ	اپھرا
〃	شانے	مُہنڈے
〃	دھراک	قبض
۱۸۹	گربھ	حمل
۱۹۰	کھڈار	کھیڈو ملو عشقبازہ
۱۹۱	جھٹ ترلے	حیلے تردد
۱۹۲	گرہب گہیلی	جن کچا کڈھایا ہووے
۱۹۳	جیو جامہ	پیارا
۱۹۴	پرشن	فال
۱۹۵	راہکاں	نوکراں
۱۹۶	ترہٹ	درد کرن لگا

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۹۶	سِٹھ	ونھ گیا
۱۹۷	چلو کجیاں	شاہدر دیوانہ
〃	مدر پوا لئے	کی منت پوری کرو
۱۹۸	کوری	ملہنی
۱۹۹	قلے	اصطبل
۲۰۰	بیوس	شہوت کا جوش
〃	تلتھڑی	کرامت داوار
۲۰۱	کتکا	فقرا گھنٹہ
۲۰۲	بھکھیاں	بھکھا . غصہ
۲۰۳	کنت پڑ ٹولی	بہتے خاوند کرن والی
۲۰۴	نوہریا	بپاری
۲۰۵	ساردی ہڈی	جادو دی ہڈی
〃	نوالیاں کھونا	پوریاں پونا
۲۰۶	کیف	نشہ
〃	لنگ	جوڑ
〃	آدر	عزت
۲۰۷	گھکن	کچکول بھرا پھرنا
〃	سنیر	ملہی . گوہیا
۲۰۸	ہدف	تیر
〃	پان پت	عزت
〃	ہنج	اتھرو
۲۰۹	مہانجلے	سویرے ای
〃	آکڑے	سخت
〃	گراڈرا	پنڈ
〃	پاخاک	پیراندی دھوڑ
۲۱۰	اپدیش	نصیحت
〃	درویش	فقیر
۲۱۱	دھرج واچنا	لڑائی کرنی
〃	دھج	ادا
۲۱۲	بھتن	بے ڈھنگا
۲۱۴	یمن	صدق

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۱۴	گگڑ	للہہ کچا بیر
"	لوہنکے	ایانی ایں
"	پرتھمی	مخلوق
۲۱۵	منکھ	سوچ
۲۱۵	الان فلان	ایر غیر جگہ
"	مرشوم رشو	گھبراہٹ
۲۱۶	کھیکھن	نخرے
"	چوچے	تہمت
"	کسہن	کنجری
"	ٹنگار	مان
"	تہبار	چولاندا کٹیا ہویا لوَ
۲۱۹	ماہلڑہ	لام
"	علی الحساب	لے حسابا
۲۲۰	کھووٹے	راہ کھڑے
"	چلاندے	چلیاں ہو یاندے
"	جلیاں	بگھیاڑ اندا کرنا
"	روا	جائز
"	دین	مکر
"	رما بیٹھا	لا بیٹھا
۲۲۴	شبخون	رات دا حملہ
"	بنّے	اوہلے
"	طلاء	سونا
"	پٹ ٹھڈکے	کھوہ دا تلا
"	چکداتاں کیتا	بنا دتا
۲۲۶	بے گھویں	بے پرواہ
"	ماد	مات
۲۲۷	چھٹڑاں	طلاقناں خصماں چھڈیاں
۲۲۸	مناوڑا	صلح کراوندا
"	سروپا	انعام
"	ڈھانڈیاں کھوئیاں	گاؤں، میہیاں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۲۹	ہانک ہانک	فریاد آور
۲۳۰	زدم	مان
"	محاسل	حاکم
۲۳۱	ددّیائی	بدنام کیتا ای
"	پاہو	سٹ کڈھو
۲۳۲	وہامیاں	سوچاں
"	خامی	بدنامی
"	وار	مدح۔ قصیدہ
۲۳۴	ڈولا	ڈولی، پالکی
"	رساں	بجھارت
۲۳۵	روک	نقد
"	کتکیاں والیاں	سپاہیاں
"	دردرا	شور رولا
"	کھنڈ بالو	ریتے کھنڈ
۲۳۶	کورنشان	ادب سلام
۲۳۷	ہیزم	لکڑی درخت
۲۳۸	درشتی ہنڈی	عذالطلب منگن تے ملنا۔
۲۳۹	خلخاں	گڑیاں
"	ڈھنجھ لاہ کے	ریجھ پوری کر کے
۲۴۰	جمع خاطر	تسلی
۲۴۱	مواسل	منکر یدہ
"	سری صاف	ہریر ریشم
"	پٹاکی	پٹ دی
۲۴۲	زور شور	قیامت
۲۴۳	مور ہوئے	آدمی تو مو رینگے
۲۴۴	حرص بھگ	شہوت
۲۴۵	نموجھان	ادھموئی
۲۴۶	چھیلی	لے لی
۲۴۷	لم لئے	لبیڑ لبار کے کھا لئے

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۴۸	بلدانی	گایاں بلدانوں بچھوں پھوک مارنی
۲۴۹	پیڈو	دھنی توں ہیٹھاں
"	کانگوی	دھاڑوی
۲۵۰	توچاں	گچھے
"	منگ نے چنے	مکرو فریب
۲۵۱	رول	روند پھیر تو پھڑ
۲۵۲	ساکھ	بیلی بناں پونجی
"	عراق	کیاریاں
۲۵۳	ٹیچے	ٹکانے
"	اپکار	کرم مہربانی
"	مکر مطول	مکردی مطول یعنے وڈی کتاب
"	کنز قریب	فریب دا کنز یعنے خزانہ
"	ابلیس ملفوف	ایک کتاب
"	خناس	شیطان
۲۵۴	لاڑی	لویری
۲۵۵	لولنی	بے عزتی لولی
۲۵۶	پشت	مدد
۲۵۷	رجوع	حاضر
"	دستی	رونق آبادی
"	لاون پھیرن	کپاہ چنن دیاں تیاریاں
۲۵۸	کانگ کیتی	آواز دِتی
۲۵۹	ہربابیاں	پھپھے کٹناں
۲۶۰	جھل ملہاری	عاجز
۲۶۱	بیا بیا	آر
"	گفتہ	کہیا
"	تکی	تینوں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۶۲	مقراض	قینچی
"	ریش	داہڑی
"	ٹرکاں	دند
۲۶۳	پنگرو	پھٹنا
۲۶۴	منگرو	پھٹنا
۲۶۴	مانس طیور	آدمیاں تے پنچھیاں
۲۶۵	ترکھ	پنجر
۲۶۶	نوالیا	منا کیا
۲۶۷	لاغر لوتھ	پتلی
"	ہونس	تاہنگ
۲۶۸	مور	چور
۲۶۹	گرانبار	مشکل
۲۷۰	طعمہ	تانبہ بھتی
۲۷۱	ساہنگرو	ڈھنڈورہ
۲۷۲	نکوئی	نیکی
"	چھل	سپدا
۲۷۳	بدّو	بدنام
۲۷۴	فرج	شرمگاہ
	چواڑی	کیاڑی زبان دی جڑھ
۲۷۵	جھاڑ دتے	قتل کر دتے
"	ناوکاں	تیر
۲۷۶	اکھدے پھول	اکھدے لحظے وچہ
"	بکاں	شیر دی آواز ہا کرے
۲۷۷	عدلی راجہ	عادل شاہ ملتان والا
۲۷۸	راہ بھدانے	مسافر
۲۷۹	قطب	مراد شاہ صاحب دے باپ توں
"	بولو	حال پکار
"	للکراں	چلکراں پکاراں
۲۸۱	کھرہرو	جلاد

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے	نمبر صفحہ	لغت	معنے	نمبر صفحہ	لغت	معنے	نمبر صفحہ	لغت	معنے
۲۸۱	مجروح	زخمی	۲۸۷	بھائی	جھگی	۲۹۲	بھوت منڈی	بدمعاش دی جنڈی	۳۰۲	انافتحنا	اساں کھولیا
۲۸۲	جمل	جملہ تمام	〃	ضابطہ	شاہی حکومت	۲۹۵	خورسند	خوش	〃	کونی بردًا	ٹھنڈی ہو جا
〃	سرساہی	گھبولنی ادھ چھٹانک	〃	ڈک	ڈکا	〃	تمثیل	مثال	۳۰۳	ثمرہ	پھل
		اناج لئی پڑوپی	〃	دم	دولت	〃	ڈھوآر	سوغات	〃	بحرسمندر	ساگر
〃	خرخشے	ڈرخطرے	〃	لادھڑک	نہ ڈرن والا	۲۹۶	رخت	سامان	۳۰۴	چینا	ٹکڑے ٹکڑے
〃	عضبولے	قہر	۲۸۶	نفیر	بینسری	〃	پیوند	ساک	۳۰۵	دروازہ	باراں
۲۸۴	لاتذکرو	نہ بیان کرو	۲۹۰	ہتھو	بینسری	〃	شکم	پیٹ	۳۰۶	خونریز	خونی
〃	نزدل	نازل لکھیا ہویا	۲۹۱	کرنا	بینسری جیہڑی	۲۹۶	ناطقہ	بولنا	〃	لیاقت خیز	قیامت لیاون
۲۸۴	دغولیا	دھوکے باز			قیامت نوں وجنی ایں	〃	کڑاں	خبراں			والے
〃	کلاکاری	فسادی	〃	آدجگاد	کدی کدی نہیں	۲۹۷	جنگیاں	چھلاں	〃	ظلم انگیز	ظلم کرن والے
〃	نٹی	آدھ گوٹ جیہڑی	〃	عیب جوئی	خوبیاں دسنیاں	۲۹۸	گوٹکے	پیٹھ بھج کے	〃	سین	انگ ساک
		پٹھی چلائی	〃	کلول	بیجا اداوال	۲۹۹	دوار	دوارے	〃	ریز بریز	بچائیں بچائیں
		ہوئے	〃	دلویث	بے غیرت	۳۰۰	تشہیر	مشہور کردالے	〃	شیراز	ایران کا
۲۸۵	بھوگ	غذا مزہ	۲۹۳	معزول	نوکریوں ہٹادتا	〃	تغیر والے	وٹلکے بولنا			دارالخلافہ
۲۸۶	چکابوت	چخہ بود ہندوستان	۲۹۴	کاٹ	معاملہ	〃	نوترمیم	دوہا گھٹا کرنا			
		توں باہر	〃	داد	بخشش	۳۰۲	جرم	جمنا			

marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمد

اوّل[1] حمد خدا دا ورد کیجے عشق[2] کیتا سو جگ دا مول میاں
عشق فعل ہے رب دی ذات فاعل عاشق اوسدے سبھ مفعول میاں
عشق پیر فقیر دا مرتبہ ای مرد عشق دا بھلا رنجول میاں
پڑھ پڑھ علم قضایئے کرن قاضی باہجہ عشقدے رہن مجہول میاں
درجہ عشق ہے عاشقاں صادقاں دا کردے عشق نی مرد قبول میاں
بھاویں[3] زہد عبادتاں لکھ ہوون عشق باہجہ نجات نہ مول میاں
عشق عاشقاں دا سردار ہے جی عاشق عشق نوں کرن قبول میاں
کھلے تنہاندے باغ قلوب اندر جنہاں کیتا ہے عشق قبول میاں

پہلاں آپ ہی رب نے عشق کیتا معشوق[3] ہے نبی رسول میاں
ہیسی عشق ظہور ہے عشق سارا عشق ہو سیا سد امعمول میاں
عشق واسطے رب حبیب اُتے کیتا آپ فرقان نزول میاں
پڑھیاں علم نہ رب دی تم ہووے اکو عشق دا حرف معقول میاں
منزل عشق دی وچہ مقصود ملدا جھیڑے ہور نی طول فضول میاں
عاشق سدا زندہ خوشیاں نال رہندے کدی ہون نہ بہن ملول میاں
خاطر عشقدی زمیں آسمان بنیاں لوح قلم دا عشق اصول میاں
وارث عاشقاں تے کرم رب دا ئے جنہاں کیتا ہے عشق حصول میاں

[1] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العلمین یاد رہے کہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے کہ فاذا قرات القرآن فاستعذ باللہ من الشیطن الرجیم یعنی سب سے اول شیطان مردود سے بچنے کے لیے خداوند تعالیٰ کی پناہ لی جاوے پھر قرآن شریف جو کہ کلام الٰہی ہے پڑھا جاوے اور چونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کل امر ذی بال لم یبدا ببسم اللہ فہو ابتر یعنی اگر کوئی عمدہ کام بسم اللہ پڑھ کر شروع نہ کیا جاوے تو وہ ناقص اور ردی ہو جاتا ہے اسلئے اول اعوذ باللہ پھر بسم اللہ پڑھ کر کتاب یا کام شروع کیا جاوے۔ تو خداوند تعالیٰ اس کام کو ٹھیک اور درست کریگا اسلئے شاہ صاحب نے (باقی بر صفحہ ۳) پر

نعت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

دُوئی نعت رسُول مقبول والی جیندے حق نزدل ہولاک کیتا
خاکی آکھے مرتبہ وڈا دِتا سبھ خلق دے عیب بھتیں پاک کیتا

سرور ہوکے انبیاں اولیاں دا اگے جھڈے آپنوں خاک کیتا
کرے اُمتی اُمتی روز محشر خوشی چھڈ کے جیو غمناک کیتا

ہویا حق نوں شوق جدمن سنداڈھویا نذر براق چالاک کیتا
تے سلام پیغام پہنچان تائیں قاصد وحی سردار ملاک کیتا

نبی اہل قریش وچہ جرم پایا خوشی خویش قبیلڑا ساک کیتا
شافعی عاصیاں دا حامی مجرماں دا تے محرماں دا دردناک کیتا

مکے نور رسُول دے چمک ماری قلعہ محل نوشیرواں چاک کیتا
ایہ بھی معجزہ نبی کریم دا ئے نال انگلی چن دو پھاک کیتا

معراج رسُول دا حق ہے جی جوڑا نور دا پہن پوشاک کیتا
نبیاں ہوناں دھرت معراج ہوئے حضرت وچ معراج ہولاک کیتا

جتھے وہم ادراک دی پہنچ ناہیں نبی صاحب واقف اوتھوں تاک کیتا
وارثشاہ سبھ سرخزانیاں دے رب نبی نوں چاہو شناک کیتا

مناقب چہار یار کبار رضی اللہ عنہم

چارے یار رسُول دے چار گوہر سبھے اِک تھیں اک چڑھندڑے نی
ابوبکرؓ تے عمرؓ عثمانؓ علیؓ آپو اپنے گنیں سوہندڑے نی

جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا راہ رب دے سیس وکندڑے نی
ذوق چھڈ کے جنہاں نے زہد کیتا واہ واہ واہ رب دے بندڑے نی

صولے چارنی شرع محمدی دے ملک دین اندر نبی انڈرے نی
۱۹ پائی فتح کر کے جنگ کافراں تے کیتے تم کفار دے دھندڑے نی

نگہبان ہوئے سرامتاں دے جھولن نبی کریم دے جھنڈڑے نی
۲۱ بازو بند رسُول دے ڈِک بازن سجے چار موتی لڑی گندڑے نی

جنہاں فرق انہاں وچہ کچھ جاتا اوہ دھرِیں حضور دے گندڑے نی
وارثشاہ مدد چار یار دی جی ربا رکھ لئیں فعل جو منڈڑے نی

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲) اول حمد خدا اور دیکھے سے کتاب شروع کی ہے انسان کا فرض ہے کہ الحمد للہ رب العلمین ہر وقت زبان پر جاری رکھے ۱۲ ۲ے عشق یعنی محبت یا شوق یا پیار کو جگ یعنی جہان کا مول یعنی اصل کیا ہے ۱۲ ۳ے چونکہ عشق ہر ایک چیز کا اصل ہے اس لیے خداوند تعالیٰ نے اپنا مشوق محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا کیا۔ اور اسی سبب سے اپنے حبیب پاک پر قرآن مجید نازل کیا اور پ ۴ ع میں فرمایا ہے لقد من اللہ علے المومنین از بعث فیہم رسولا من انفسہم الی الآیہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر احسان کیا جو اس نے ان میں سے ان میں رسول بھیجا۔ جو ان پر ان کی آیتیں پڑھتا ہے اور ان کو سنوارتا ہے اور کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اگرچہ وہ پہلے صریح گمراہی میں ہے ۱۲ ۴ے کسی نے کیا اچھا شعر کہا ہے شعر ہزار سال عبادت کند نمازی نیست کہ عشق ندارد خدائے را عنی نیست ص یعنی حدیث قدسی کی طرف اشارہ ہے لولاک لما خلقت الافلاک یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ نہ ہوتے تو میں زمین و آسمان پیدا نہ کرتا ۱۲

marfat.com

در مناقب امامین رضی اللہ تعالےٰ عنہما گوئید

حضرت حسنؓ حسینؓ دی ذات عالی علی شیر خدا دے شیر دونویں
دو ہتروان حبیب خدا دے نی اُچی جد دے وڈ وڈیر دونویں
جہاں کدی سوال نہ رد کیتا وے راہ مولیٰ کئی دیر دونویں
تیغ عشق دی نال شہید ہوئے کٹھے ظالماں موذیاں گھیر دونویں
درجے پاک شہادت دے رب بخشے عالی قدر تے چنگ چنگیر دونویں
مہربان تمامیاں مومناں دے مددگار نے سنج سویر دونویں

لخت جگر رسولؐ بتولؓ دے جائے عاشق رب دے مرد دلیر دونویں
رب پاک آیت قدسی بھیجدی ہوئے شرک توں پرے پریر دونویں
منزل عشق دی جہاں ثبوت کیتی مڑے ذرہ نا ہیں قدم پھیر دونویں
گنج ظاہری باطنی دولتاں دے ہوئے وچہ میدان دے ڈھیر دونویں
روز حشر دے اُمتی عاصیاں دی بخش واسطے ہون اگیر دونویں
حل مشکلاں وارثا کل کردے ہتھ ہتھ نہ لاوندے دیر دونویں

مدح پیران پیر محبوب رب قدیر محی الدین قدس اللہ سرہٗ

مدح پیر دی حب دے نال کیجے جیندے خادماں دیوچہ پیر یانی
بیہڑے پیر دی نظر منظور ہوئے گھر ہیں تنہاں دے پیریاں میریانی
کھیتی نبی دی غفلتاں نال اُٹی مڑ کے اگیاں دین پنیریاں نی
مہربان ہو کے چور قطب کیتا بخش دتیاں ملک جاگیریاں نی
اوہ تاں خاص محبوب اللہ دائے قلماں لکھیاں حبس لکیریاں نی

باہجھ اوس جناب دے پار ناہیں لکھاں ڈھونڈدے پھرن فقیر یانی
روز حشر دے پیریاں طالباں نوں ہتھ سجڑے ملن گیاں چیریاں نی
بنے لاوندے ڈبیاں بیڑیاں نوں کرامات دے نال زنجیر یانی
کاہندے کل اقطاب دے قدم دھر یا پایاں قرب حضور وڈیریانی
وارث محی الدین ہے پیر ساڈا اوہنے نام دیاں سلنوں دھیریانی

مدح حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ

مودود الاڈلا پیر چشتی شکر گنج مسعود بھرپور ہے جی
خاندان وچہ چشت دے قابلیت شہر فقر دا پٹن معمور ہے جی
بایاں قطباں دے وچہ ہے پیر کامل جیندی عاجزی ہد منظور ہے جی
شکر گنج نے آن مکان کیتا دکھ درد پنجاب دا دور ہے جی

لے چیریاں چھٹیاں معنی اعمال نامے ۲ے معنی گرد آلود کھیتی جو کہ زیادہ ہونیسے رک جاوے یا ایسی کوئی صورت کہ جس سے اس کی حالت تغیر ہو جاوے ۳ے پنیریاں یعنی پودے اشارہ بطرف پیر صاحب ہونہار پودا ہوا ۴ے یعنی بحر سلوک کو تیر کر کنارہ پر پہنچا بغیر امداد حضرت قدس اللہ سرہٗ کے مشکل ہے ۵ے وڈیریاں بندگاں ۶ے دھیریاں معنی امید ظاہر و باطنی ۷ے خواجہ مودود ایک چشتی بزرگ کا نام ہے جو کہ باوا صاحب کے سلسلہ کے فقیر ہیں ۱۲

marfat.com

سوٹا صبر دا ماریا نفس موذی ہر بھن کیتا چکنا چور ہے جی
نال شوق خدا دے شمع جاگی دین دُنی اندر نور و نور ہے جی

گنج کھوکے دولتاں وِنڈیاں نے فیض آپ دا فیض گنجور ہے جی
نال اک نگاہ دے خادماں نوں ہویا ترت لقا حضور ہے جی

زہد الانبیاء[1] نام دھرایا سو آپ صابری وچہ صبور ہے جی
وارثشاہ فریدالدین اتے رحم رب دا افضل وفور ہے جی

فرمائش یاراں در عشق مجازی گوید

جدوں عشقدے کم نوں ہتھ لایئے پہلاں[2] بدنام دھایئے جی
پھیر نبی رسول پیغمبراں نوں دم دم درود پہنچایئے جی

یاراں ساں نوں آن سوال کیتا قصہ ہیر دانواں بنایئے جی
ایس پریم دی جھوکدا سبھ قصہ جیبھ سوہنی نال سُنایئے جی

حرص توڑ کے بودنا بود والی درجہ آپ فناہ دا پایئے جی
تدوں شعر دی شاعری[3] ول ہووے جدوں اذن حضوروں پایئے جی

پلے دولتاں ہون تے وِنڈ دیئے گنڈی چھوڑیئے نہ سدایئے جی
بلبل ہو کے چہکیئے باغ اندر سخن رمز دے نال الایئے جی

کانواں وانگ[4] اڈار نیریاں دی ایویں کوڑ نہ مغز کھپایئے جی
کر کے کالیاں بگیاں کاغذاں نوں ایویں شعر نوں لیک نہ لایئے جی

لٹکدار رنگیلڑا شعر کر کے چٹیک عام تے خاص نوں لایئے جی
رمزاں معنیاں وچہ خوشبو ہووے عشق مشک نوں کھول دکھایئے جی

نال عجب بہار دے شعر کر کے رانجھے ہیر دا میل ملایئے جی
یاراں نال مجالساں وچہ بہکے مزہ ہیر دے عشقدا پایئے جی

رانجھے ہیر دے عشق دی گل سُتی[5] نویں سر سے توں پھیر جگایئے جی
وارثشاہ رل نال پیاریاں دے نویں عشقدی گل ہلایئے جی

دربیان قبول کردن فرمائش یاران یکدل

حکم منکے سجنان پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑیائی
فقرہ جوڑ کے خوب درست کیتا نواں پھل گلابدا توڑیائی

بہت جیوے وچہ تدبیر کر کے فرہاد پہاڑ نوں پھوڑیائی
سبھاوین کے زیب بنا دِتا جیہا عطر گلاب نچوڑیائی

ڈبہ ایس وجود قلوب والا اساں لاہ سرپوش اکھوڑیائی
کوئی دغا نا ہیں کیتا وانگ چوراں[6] دن دیویاں جنڑا توڑیائی

---

[1] یعنی پیغمبر زاہدان۔ اشارہ بطرف بابا فرید شکر گنج رح [2] مصرعہ ترجمہ بسم اللہ [3] دل بمعنی ٹھیک درست [4] اس شعر کا مطلب یہی ہے کہ جس طرح کوا بیگانہ چیزوں کو دیکھ کر دیواروں پر اڑتا اور بولتا ہے اسی طرح چور شاعر کا حال ہے کہ دوسروں کے شعر پر جھپٹنا اور چھین لے جانے کا حیلہ کرتا ہے۔ مگر بیگانی چیز آخر بیگانی ہے [5] مراد حکایت حکایت خفتہ را بیدار کردن یعنی گذشتہ بات کو از سر نو بیان کرنا [6] شعر کا ملکہ اور لیاقت خداداد ہو تو شاعر بنکر تصنیف بنانا مناسب ہے۔ ورنہ بیکار مضامین اور اشعار کی چوری کرنا ایسا ہے جیسے لوگوں کی گرہ کاٹکر بدنام ہونا ۱۲

marfat.com

تازی طبع تے عشق اسوار کر کے کبھی چاہڑ میدانوچہ چھوڑیائی
وارثشاہ فرمایا پیاریاں دا اساں منیاں مول نہ موڑیائی

دربیان تعریف تخت ہزارہ

اک تخت ہزاریوں گل کیجے جتھے رانجھیاں رنگ مچایائی
چھیل گبھرو مست اربیڑ بنے سندراک تھیں اک سوایائی
والے کوکلے مندرے مجھ لنگی نواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ چڑھایائی
کوئی حسندی کان گمان سندراِک دوجے دا انت نہ آیائی
پھل ڈال تے باغ بہار نہراں چھانواں ٹھنڈیاں نال سہایائی
عقلمند نے لوک سلوک والے راٹھ جگ دے وچہ سدایائی
ایس ندی چناب دے ملک اندر تخت نگر دا نام دھرایائی
وارث کی ہزارے دی صفت آکھاں گو یا بہشت زمین تے آیائی

دربیان تعریف موجو چوہدری

موجو چوہدری پندی پانڈوالا چنگا بھایاں دا سردار آہا
اٹھ پتر دو بیٹیاں تسدیاں سن وڈا ٹبر اتے پروار آہا
بھلے بھائیاں وچہ پرتیت اوہدی منیاں چوہدری وچہ سرکار آہا
دولت مال دینال خوشحال وسے ہور مجلساں وچہ اعتبار آہا
حکم وچہ شریک سبھ اوسدے سن عذر کسے نہ کجھ انکار آہا
وارثشاہ ایہ قدرتاں ربدیاں نی دھیدو نال اس بہت پیار آہا

دربیان عداوت کردن برادران رانجھا

باپ کرے پیار تے ویر بھائی ڈر باپ دے تھیں پئے ننگدینی
گجھے مہنے مار کے سب وانگوں اوہدے کالجے پئے ڈنگدینی
کوئی وس نہ لگنے کڈھ چھڈن دیندے مہنے رنگ برنگدینی
کائی گل کریہے وچہ بھایاں اوہدی گل نوں چا النگ دینی
یار تیوڑیاں متھے تے گل کردے بولن بول اولڑے جنگ دینی
وارثشاہ ایہ عرض ہے بہت پیاری ہو ساک نہ سین انگدینی

دربیان فوت شدن موجو چوہدری پدر رانجھا

تقدیر سیتی موجو فوت ہویا بھائی رانجھے دینال کھیڑ دینی
کھائیں دھکے گھوردا پھریں ناں کڈھ کتاں دھیدو نوں چھیڑ دینی

۱؎ اولنگ معنی کسی چیز کے اوپر سے گذرنا اس جگہ مراد ناچیز سمجھتا ہے ۲؎ کھیڑ دے یعنی اسکو دکھ پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں

marfat.com

ہنت سجر اگھا کلیجڑے دا گلاں تر کھیاں نال اوچیڑدے نی
بھائی بھابیاں دیر دیاں کرن گلاں نت جھنجٹ ایہ نبیڑدے نی

منہ جوڑ کے نت گرمتے کردے بول بولدے اڈ نکھیڑ نی
ویکھو چال زمانے دی اُلٹ گئی سکے سکیاں ویر سہیڑ دینی

گلاں سچیاں جھوٹھیاں میلکے تے دامن پاک آلودہ لویڑ دینی
وارثشاہ جہان تے غرض مٹھی آپو اپنی جوگ نوں گیڑدے نی

در بیان طلبیدن برادران رانجھا قاضی را برائے تقسیم زمین

حضرت قاضی تے پینچ سدا سارے بھایاں زمین نوں کچھ پوایائی
ڈڈھی دیکے زمیں دے بنے وارث بنجر زمین رانجھیٹے نوں آئیائی

کچھاں مار شریک مزاخ کردے بھائیاں رانجھنے دے باب بنائیائی
گل بھایاں ایہ بنا چھڈی مگر جٹ دے پھکڑی لائیائی

سدھا کرنائیں ایس اچکڑے نوں بھنڈی نت توں نت سوائیائی
وارثشاہ بے نفس دے کہے لگوں ایویں رائیگاں عمر گوائیائی

در بیان طعنہ کردن برادران رانجھا را

پنڈا چھنڈ کے آرسی نال ویکھن تنہاں ڈھنگ کہیا ہل واہنائی
تن پالکے چوڑے پٹے جنہاں کسے رن کی انہانوں چاہنائی

رکتے آپ منہ ہاریاں نکل جاسی موہوں آکھنا نہیں اکھاہنائی
کوئی ڈنگ لنگھالے پنڈ ساڈے گلوں اساں بھی کویں چالاہنائی

ہن بھوئیں دے جھگڑے کرے منڈا اوس توڑ نہ مول بناہنائی
دینہہ ونجھلی واہے تے رات گاویں اساں ایہ نہ مول وہاہنائی

کم واہی دے وچہ نہ ذرا ویہلک دا رے بیٹھیاں ایس دن لاہنائی
دنیا داریاں دے جھیڑے عمر دے نی دن چار نہ ایس بناہنائی

اوہنوں ویہلیاں بہن دی پئی وادی چت کم نوں ایس نہ ڈاہنائی
گلیاں ویہڑیاں دیوچہ لٹ بھونڈا کسے ورجنا نہیں ترا ہنائی

غصے ہویاں نوں مول نہ جانڈائے نہ ایہ پیار دے نال وساہنائی
وارثشاہ کی جانیئے ایہ نڈھا کسے روز دا ایہ پرا ہنائی

در بیان کارکشت کردن رانجھا گوید

کرلئی ہرنالی سی رانجھنے تے ہل واہن نوں ترت تیار ہویا
وچہ زمیں دے جا کے ہل جتا نال دھپ دے بہت لاچار ہویا

۱؎ اڈ یعنی علیحدہ کرنا چاہئے ۲؎ فی قلوبہم مرض فزادہم اللہ مرضا ولہم عذاب الیم ۳؎ کسی کے باب بنانا۔ کسی کو مصیبت میں ڈالنا۔ ظلم کرنا۔ مارنا۔
۴؎ پنڈا چھنڈ کے بدن صاف کر کے یعنی ۵؎ لوگ بانکپن میں رہتے ہیں ان سے محبت کا کام نہیں ہو سکتا ۵؎ منہ ہارا۔ بدلگام۔ آزاد کسی کی نصیحت نہ
ماننے والا ۶؎ ایک وقت کے کھانے کو ڈنگ کہتے ہیں۔ ڈنگ لنگھانا یعنی چند روز گذارا کرنا ۷؎ بری عادت کو دادی کہتے ہیں ۱۲

marfat.com

رو رو ماں تے باپ نوں یاد کردا ہل دا ہن تھیں کھڑا بیزار ہویا
پیگئے ہن ریشٹے گلیں سلے دُکھ روونے وچہ درکار ہویا

خوشی نال سی کھیڈدا دنے راتیں پھرے دائریاں وچہ بیکار ہویا
وارث ماں تے باپ دینال خوشی رُل بھایاں دے نال خوار ہویا

شروع نمودن قلبہ رانی میاں رانجھا

رانجھا جو ترا واہ کے تھک رہیا لاہ اریاں چھاں نوں آوندائی
چھالے پئے تے ہتھ تے پیر پھٹے سانوں واہی دا کم نہ آوندائی
راتیں دکھاں دینال نہ نیند پوندی دن رونے وچہ وہاوندائی

بھتا آنکے بھابی نے کول دھریا حال اپنا رو وکھاوندائی
بھابی آکھیا لاڈلا باپ دا ئیں اتے کھرا پیار ڑا ماوندائی
وارث شاہ میاں فعل بندیاں دے رب قدرتاں نال ازماوندائی

دربیان غصّہ شدن رانجھا ہمراہ ینگہ

رانجھا آکھدا بھابیو دیرنوں نی تساں بھایانالوں چھوڑیا جے
سکیاں بھایاں نالوں چھوڑمینوں کنڈا وچہ کلیجے دے پوڑیا جے
تساں فکر کیتا ساڈے کڈھنے دا بھایانالوں چھوڑکے موڑیا جے
دِن رات ساں مست میں وچہ یاراں بولی مار کے چا جوڑیا جے

خوشی روح نوں بہت دلگیر کر کے تساں پھُل گلابدا توڑیا جے
بھائی جگر تے جان ساں اسیں اٹھے دکھو دکھ ہی چا چھوڑیا جے
نال قہر دے اکھیاں کڈھ بھابی دیکھو مہنا ہور کی جوڑیا جے
جدوں صفاں ہو ٹرن گیاں طرف جنت وارثشاہ دی واگ نہ موڑیا جے

مسخری کردن ینگہ بارانجھا

کریں کھا کے آکڑاں دُدھ چاول ایہ رجکے کھان دیاں مستیاں نی
ایہ رانجھے دے نال نے گھیو شکر پرجیوا بھبت نہ دسدیاں نی
اگ یوں کولنک[2] میں ساں لگا ہور سبو کھالیاں وسدیاں نی
ہتھ پکڑ کمان طوفان والی تیر مہنیاں دے سانوں کسدیاں نی
من بھاوندا کھلیئے[3] جگ آکھے گلاں ملک نوں بھاندیاں سدیانی

آکھن دیوراں نال نہال ہوئیاں[1] سانوں سبھ شریکاں ہسدیانی
رنّاں ڈگدیاں نی دیکھ چھیل مُنڈا جویں شہد وچہ مکھیاں پھسدیانی
گھر دُں نکلیں تے پیامریں بھکھا سبھے بھل جانیں خرمستیانی
وچہ ویہڑیاں بہندیاں ڈاہ چرخے رت ساڈیاں گلانتوں سدیانی
وارث جہانوں عادتاں بھیڑیانی سبھ خلقتاں دستوں نسدیانی

[1] یعنی ناجائز تعلق کی بدنامی دینی [2] بدنامی کا داغ [3] یہ کہاوت ہے۔ من بھاوندا کھایئے تے جگ بھوندا ہندا ہے۔ یعنی کھانا تو وہ کھاؤ جو دل چاہے اور لوگوں کی رسوم کے موافق عملدرآمد کرنا چاہیے۔ جیسے لباس رسوم وغیرہ۔

marfat.com

دربیان جواب دہی کردن رانجھا بانگہ

تساں چھترے مرد بنادِتے سپ سیاں دے کرو ڈاریونی
کیرو پانڈواں دی صفا گال سُٹی ذرا گل دے نال ہریاریونی
تساں پیر ولی غوث قطب مارے مکراں نال سبھے بریاریونی

راجے بھوج دے مکھ لگام دیکے چڑھ دوڑیاں ہولونے ہاریونی
راون لنک لٹا ئیکے گرد ہویا کارن تساندے ای ہتھیاریونی
وارث رن دی ذات بیوفا ہوندی پوری نال نہ کسے اتاریونی

سخت جواب کردن بانگہ صاحبہ بارانجھا

بھابی آکھدی گنڈیا مُنڈیا دے ساڈی نال کی رکتاں[1] چایاں نی
ولی جیٹھ تے جنہاں دے فتو دیور ڈب مویاں اوہ بھر جایاں نی
گھر وگھری وچار دے لوک سارے سانوں کہیاں پھاہیاں پایاں نی
تیری گل نہ بنے گی نال ساڈے پرناہ لیا سیالاندیاں جایاں نی

اسیں شرم دیاں ماریاں ڈب مریئے ساڈے بھاتوں کہیان نایاں نی
لٹکنڈراویڑیاں وچہ پھر داراں پنڈیاں تدھ بھر مایاں نی
سانوں چھڈیا کسے نہ لوجوگا لیکاں پُجکے اساں نوں لایاں نی
وارثشاہ انموڑاں نوں موڑنا ہیں جنہاں وادیاں توڑ نباہیاں نی

جواب دادن رانجھا بانگہ صاحبہ را

منہ بُرا دسیندڑا بھابیئے نی سڑے ہوئے پتنگ کیوں سارنی ئیں
اُتے چاہڑ کے پوڑیاں لاہ لویں کیہے گلاندے محل اُسارنی ئیں
انیویں غیب دیاں تہمتاں جوڑ کے تے کجھ سچ نہ جھوٹھ تنارنی ئیں

تیرے گوچرا[2] اکم کی پیا میرا سانوں بولیاں نال کیوں مارنی ئیں
اساں نال کی معاملہ پیا تیرا پر پکیاں ولوں گوارنی ئیں
وارثشاہ بیفائدہ عمر بازی جاکے روز قیامتے ہارنی ئیں

غصّہ شدن بانگہ صاحبہ بارانجھا

سدھا ہو کے روٹیاں کھا جٹا آکلہے نوں اڈیاں چایاں نی
وہیں رات خراب اوہ مگر تیرے ایس عشق نے بہت اکایاں نی

تیری پنگھٹاندے[3] اوتے گل ہووے دُھماں وچہ ترنجناں پایاں نی
گھر بار دوسار خوار ہویاں جھوکاں پریمدیاں جنہاں نوں لایاں نی

[1] بدنام کرنے کی باتیں [2] سر پر مصیبت لانا [3] جو روکنے سے نہیں رکتے ان کو روکنا نہ چاہیے [4] جنہوں نے بُری عادتوں کو اخیر تک پہنچایا ہے۔ گوچرا۔ اختیار کا کام جو سوائے اسکے دوسرا نہ کر سکے [5] کلو کواشر لو (ترجمہ) کھاؤ اور پیو روزی اللہ کی اور نہ پھرو ملک میں فساد مچاتے نے یعنی پانی کے گھاٹوں پر شہرت اور عورتوں کے کاتنے کی جگہوں پر مشہوری اور ذکر ہوتا رہتا ہے۔

زلفاں کالیاں کُنڈیاں ہو منگو جھوکاں[1] ہک تے آن بہایاں نی
وارثشاہ ایہ جنہاں دا چند دیور ڈبو یاں اوہ بھر جایاں نی

جواب رانجھا باینگہ

رانجھے آکھیا بھابیو ویرنوں نی بولو سخن حیا شرم دے نی
جھوٹھ غیباں[2] وچہ غلطان رہو حکم نہیں ہوے ایس کم دے نی
وارثؔ فعلاں دے نال خوار ہوندے بندے پاک گناہ تھیں جم دے نی

جواب باینگہ بار انجھا

اٹھ کھیلیا[3] اہل دیوانیاں دے تھکاں موڈھیاں دے اُتوں سٹنائیں
روٹی کھاندیاں نوں جے پوے تھوڑا چا انگنے وچہ پلٹنائیں
ولنگ آہدیاں ڈہا سنالا بہیں کجھ کم نہ کاج نہ کھٹنائیں
چیرا نبھ کے بھنڑے وال چوپڑ وچہ ترنجناں پھیریاں گھتنائیں
کریں کم ناہیں اچھا کھائیں پہنیں جڑھ اپنے آپ دی پٹنائیں
وارثؔ غفلتاں وچہ نابود جیہڑے تنہاں آکھ کی کھٹاوٹنائیں

آزردہ شدن رانجھا از باینگہ خود

بھُل گئے ہاں وڑے ہاں آن ویہڑے سانوں بخش دڑا ئیے واسطائی
دن رات توں ظلم تے لک بدھا مڑیں روپ سنگاریئے واسطائی
کدی کسیدے نال نہ گل کریں کبر والئے ماریئے واسطائی
ہتھوں تیریوں دلیں میں چھڈ جاساں رکھے ہنسا ریئے واسطائی
نال حُسن دے پھریں گمان لدّی سمجھ مست ہنکاریئے واسطائی
وارثشاہ نوں مار نہ بھاگ بھریئے انی نسدی پیاریئے واسطائی

جواب دادن باینگہ صاحبان رانجھا دھیدورا

ساڈا حسن پسند نہ لیا ونائیں جا ہیر سیال دیاہ لیاویں
وہیں رات پھریں اوہدے مگر لگا جویں دا لگا تویں لالیاویں
دنے بوہیوں[5] کڈھنی ملے ناہیں راتیں کندھ پچھواڑیوں ڈہا لیاویں
واہ وکھلی پریم دی گھت جالی کائی نڈھی سیالاں دی پھا لیاویں
تیتھے وَل ہے رنّاں دا لاوزدا رانی کوکلاں محل توں لاہ لیاویں
وارثشاہ نوں نال لے جائیکے تے کوئی دم دے کھسکا لیاویں

[1] تیری زلفیں بھینسوں کے گلہ کی طرح سینہ پر آن چڑھیں ۲ پ ۱۶ قُل اِن اللہ (ترجمہ آیت) تو کہہ اللہ حکم نہیں کرتا بیحیائی کے کام کیوں جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر جو علم نہیں رکھتے ۳ بگڑی ہوئی طبیعت والے کو کہتے ہیں ۴ عورتوں کے ورغلانے کا طریقہ تجھے خوب یاد ہے ۵ گردن کو نکالنے کا موقعہ نہ ملے ۱۲

marfat.com

جواب کردن رانجھا ہمراہ ینگہ صاحبہ

مڈھی سیالاں دی ویاہ کے لیا وساں میں کرین بولیاں اتے ٹھٹھولیاں نی
بہے گھت پیڑاوانگ مہر ایندے اگے تساں جیہاں ہون گولیاں نی

مجو واہ وچہ بوڑیئے بھابیاں نوں ہون تساں جیہاں بڑ بولیاں نی
بس کرو بھابی اسی رج رہے بھرتیاں جے سانوں جھولیاں نی

نقلاں نت کرو وچہ ویہڑیاں دے بھنڈاں کنجراندیاں جویں ٹولیاں نی
وارث عاقبت تنہاں نوں اجر ملسی پورے پاوٹے جنہاں تولیاں نی

تمسخر ینگہ یار انجھا

کیہا بھیڑ مچایائی گچیّ دے متھاڈاہیائی سوکناں وانگ کیہا
جاہ سجر اکم گوانا ہیں ہو جاسیا جو بناں پھیر بیہا

رانجھے کھا غصہ سر دھول ماری کیہی ان نوں جیویں لیہا[1]
تسیں دلیں رکھو آہیں چھڈ چلے لاہ جھگڑا بھائیتے گل لیہا

رانجھا ہو غصے اُٹھ رواں ہویا بھابی رکھ رہی اوہ تاں ناں رہیا
ہتھ پکڑ کے بُتیاں مار بکل رانجھا ہو ٹریا وارث شاہ جیہا

روانہ شدن رانجھا از تخت ہزارہ

روح چھڈ قلبوت جوں وداع ہوندا تویں ایہ درویش سد ماریائی
اُن پانی ہزارے دا قسم کر کے قصد جھنگ سیالاں دا ہاریا نی

کیتا رزق نے آن اوداس رانجھا چلو چل ای جیو پکاریائی
کچھے وانجھلی مار کے رواں ہویا وارث دیس تے وطن وساریانی

خبر شدن برادران از رفتن رانجھا

خبر لوکاں نے بھایاں نوں جا دتی دھیدو رُس ہزاریوں چلیا جے
ہل وہنا اوس تھیں ہوندا ناہیں مار بولیاں بھابیاں گھلیا جے

پگڑ راہ ٹریا ہنجوں نین روون جویں ندی دا نیر اُچھلیا جے
دھیدو کھو ہجیا نال بھر جایاں دے اوہدا کسے نہ جی تسلیا جے

اگوں ویر دے سلے بھایاں نے اُدھ وائیوں راہ آلیا جے
وارث حق دے نون صدوں رنج کیتے تدوں عرش اللہ دا ہلیا جے

کلام دھیدو

رانجھے آکھیا اُٹھیا رزق میرا یتھوں بھائیو تسیں کی منگدے او
ونڈ لیا جے باپ دا ملک سارا تسیں ساک نہ سین نہ انگدے او

[1] ٹھٹھے بازی [2] پشم کو کھانے والا کیڑا [3] جب حقدار کو حق سے محروم کر کے ناراض کیا جائے تو اللہ کا عرش کانپتا ہے۔

marfat.com

وچوں خوشی ہو ساڈے نکلنے تے گل آکھدے موہوں نہ سکندے او
بھلے کم دلوچہ نہ نیت تساں ردادار لڑائی تے جنگدے او
دس نگجے تے منصور وانگوں منیوں پاسولی اُتے ٹنگدے او
وارثشاہ ہن اسیں اوداس ہوئے تسیں خوشی دسونال رنگدے او

مِنت زاری کردن برادران پیش رانجھا

آکھ رانجھیا بھاء کی بنی تیرے دیس اپنا چھڈ سد ہارناہیں
ایہہ باندیاں اسیں غلام تیرے کوئی ہور دچار دچارناہیں
بھایاں باہجہ نہ مجلساں سوہندیاں نی بھائیاں باہجہ کجھ بھرم بھانا ہیں
بھائی ڈھونڈے بھائی اسار دینی بھایاں باہجہ باہاں بلکارناہیں
طالعمندیاں لکھ خوشامداں نی اتے غریب دا کوئی بھی یادناہیں
باہاں کلیاں نوں لوک مار دا ہے باہاں والیانوں کوئی سارناہیں
ویرا انبڑی جایا جاہناہیں سانوں نال فراق دے مارناہیں
بخش ایہ گناہ توں بھائیاں نوں کون جمیا جو گنہگار ناہیں
لکھ اوٹ ہے کول اوسندیاں دی بھایاں گیاں جیڈی کوئی ہارناہیں
بھائی مرن تے پوندیاں بھج باہاں بنان بھایاں بھرے پرواز ناہیں
باہاں والیاں دی لوک کرن منت بناں باہاں دے کوئی سردارناہیں
وارثشاہ میاں ناں بھایاں دے سانوں جیونا ذرا درکارناہیں

عاجزی وزاری کردن بینگہ صاحبان

بھر جایاں آکھیا رانجھیا وے اسیں باندیاں تیریاں ہونیاں ہاں
جان وچہ النبیاں آگئی ئے تیرے درد فراق چا بھنیاں ہاں
سانوں صبر قرار آرام ناہیں جس ویلڑے تیتھوں وچھنیاں ہاں
نام لینا ئین جدوں توں جاوندا ایں منجھ وریتیاں رونیاں ہاں
جان بال قربان ہے تدھ اُتوں اتے آپ بھی چوکھے مہنیاں ہاں
وارثشاہ کہیا من دلی دیورا ایں سبھ مُرادتے پنیاں ہاں

مِنت کردن رانجھا پیش بینگہ صاحبان

بھابی رزق اُداں جاں ہوڑیا ہن کاسنوں گھر کے ٹھگدیاں ہو
بھائی ساک سن سوتساں دُکھ کیتے تسیں ساک کی ساڈیاں لگدیاں ہو
اسیں کوہجڑے دے پردے پالے تسیں جوبنے دیاں نئیں وگدیاں ہو
پہلے ساڑ کے جیونمانڑے نوں پچھوں بھلیاں لاؤنے لگدیاں ہو
اسیں وانگ سواہ دے ہوریہے تسیں کولیاں دیوانگ وگدیاں ہو
اساں آپ تے ایہ معلوم کیتا تسیں ٹھگنیاں ای سارے جگدیاں ہو

لے بھائی ہماری والدہ کا جنا ہوا۔
۲ے پاس رہنے والوں کا لاکھ پردہ اور بڑی اُمید ہوتی ہے ۳ے جسطرح بارون کی مدد سے کام کیا جاتا ہے جسطرح بھائی بھی کام کرتے ہیں۔

marfat.com

کھری مت دی گل کھلار کے تے پھیر پھوسیاں مار کے بگدیاں ہو
اسی نس آئے تسیں مگر پیاں پچھا چھڈ وسا ڈاتائیں وگدیاں ہو

وچہ شرع نہ عقل نہ قول تساں قاضی مفتیاں نال کیوں لگدیاں ہو
وارث شاہ اکڑے کی کرناں تسیں ست اکٹھیاں وکدیاں ہو

روانہ شدن رانجھا از بر دران

واہ لاہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا رُس ہزاریوں دہایائی
ہتھ ونجھلی پکڑ کے رات ادھی رانجھے مزہ بھی خوب بنایائی
رَن مرد نہ پنڈ وچہ رہیا کوئی سب گردِ میت دے آیائی

بھکھ ننگ نوں جھاک کے پندھ کر کے راہیں وچہ میت دے آیائی
اِک ہوے سُرت بیہوش گئے اکناں راگ اُتے چیت لایائی
وارث شاہ میاں پنڈ جھگڑیاں دی پچھوں ملاں میت دا آیائی

تعریف مسجد

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانہ کعبیوں ڈول اتاریانے
معمار اصول تے فقہ والے تھم دین دے نال کھلھاریانے
پڑھن فاضل درس درویش مفتی خوب کڈھ الحان پرکاریانے
وچہ فقہ اصول دے خوب کامل نال علم دے عمر گذاریانے

گویا اقصےٰ دے نال دی بھین دوئی شاید صندلی نور اساریانے
ثابت نص حدیث دے نال کر کے چھت کعبہ دی خوب اتاریانے
مہرے دار دستاراں تے بہتھ عاصے کدی جھوٹھ دی لاف نہ ماریانے
وارث شاہ اصیل استاد لڑکے خوئے علم دی کدی نہ ہاریانے

نام کتاب ہائے علم عربی فقہ واصول

تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر ہی یاد پکاریانے
خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اتے حیرت الفقہ نواریانے
زرآدیاں دے نال شرح ملاں زنجانیاں نحو نتاریانے
کرن حفظ قرآن تفسیر دراں غیر شرح نوں دُریاں ماریانے
اٹھے پہر گرداناں داورد کردے علم عربی دی عمر سواریانے

قاضی قطب تے کنز انوار باراں مسعودیاں جلد سواریانے
معارج النبوت خلاصیاں نور وضہ نال اخلاص پساریانے
فتاویٰ برہنہ منظوم شاہاں نال زمدیاں حفظ قراریانے
حزب البحر تے حرز سیمانیاں دے ردا دیہ دن رات گذاریانے
وارث شاہ سب علم دے وچہ کامل جو کجھ پڑھے سو سب تاریانے

کتابہائے فارسی نظم ونثر

اِک نظم دے درس ہر کرن پڑھ دے نام حق تے خالق باریاں نی
گلستاں، بوستاں نال بہار دانش طوطی نامہ تے رازق باریاں نی

marfat.com

منشیات نصاب تے ابوالفضلاں شاہنامیوں واحد باریاں نی
بہار دانشاں اتے محمود نامہ کشف اللغات بھی کھول اکھاڑیاں نی
در مجلس پڑھدے نالے جنگنامہ ناں جلو لے تے شیخ عطاریاں نی
طب اکبر تے یوسفی پڑھن لڑکے قصہ یوسف دا کڈھ ہکاریاں نی
ہدایہ کلی قرابادین پڑھدے نافع انسان نہ منوں وساریاں نی
سکندر نامہ تے نال انوار سہیلی حاتم نامہ تے صادق تاریاں نی

قرآن السعدین دیوان حافظ شیریں خسرواں لکھ سواریاں نی
بدر چاچ کریما تے پند نامہ آمد نامیاں تے اللہ باریاں نی
نجات المومنین نے اروشندل پڑھدے چار چمن بھی خوب پکاریاں نی
زلیخا نال بلند آواز پڑھدے نلدمن تے اعظم باریاں نی
تعویزات سیفی نال فال نامہ تے نگار دانش لکھان تاریاں نی
آئین اکبر تے نگار نامہ وارث ہور متفرقہ ساریاں نی

اشیاء مکتب کودکاں !!

قلمدان دوات دفتین پٹی ناتوین ایملی دیکھ دے لڑکیاں دے
اک بھل کے عین داغین واچن ملاں جند کڈھن نال کڑکیاں دے
اک نال بھر بات دے آجاندے مارے خوف دریڑیاں ڈرکیاں دے

لکھن نال مسودے سیاق خسرے سیاہی اور جے لکھ دے ورقیاں دے
اک اوندے شوق جزدان لیکے وچہ لکھیاں دے نال ترکیاں دے
وارثشاہ دھن بھاگ سہاگ تنہاں جھلے کھ استاداں دے پھڑکیاں دے

کلام ملا بارانجھا

ملاں آکھیا چونڈیاں وکھدیاں ای غیر شرع تو کون ہیں دور ہوا وئے
کوئی بدعتی توں نظر آونائیں ایسے وقت ہی دور ضرور ہوا وئے
انا الحق کہا دنا کھرا اوکھا اوڑک مریں گا وانگ منصور ہوا وئے

ایتھے لچیاں دی کائی تھان ناہیں پئے دور کر حق منظور ہوا وئے
خرابتیاں دی نہیں جاگھ ایتے یاد رب دی نت مذکور ہوا وئے
وارثشاہ نہ ہنگدی باس چھپے بھانویں رکھئے وچہ کافور ہوا وئے

جواب رانجھا با ملاں

ناہڑی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا رانیوں جاندیاں رہیاں نوں
اس پلید تے پاک دا کرو واقف اسی جان دے شرح گواہیاں نوں
کیہا حرص دا جال کھلاریائی ڈھونڈیں اڈیاں چھٹکے پھاہیاں نوں

لگے کڈھ قرآن[1] تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں
جیہڑی تھان ناپاک دے وچہ وڑیوں شکر ربدیاں بے پرواہیاں نوں
نائب پاک رسول دے تسی ہوجی واقف کرو چاراہ گمراہیاں نوں

[1] ومن اظلم (ترجمہ) اس سے ظالم کون ہے جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں میں کہ پڑھے وہاں نام اس کا اور دوڑان کے اجاڑنے کو ایسوں کو نہیں پہنچتا کہ بیٹھیں ان میں مگر ڈرتے ہوئے [2] کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام اور بھولتے ہو آپ کو اور تم پڑھتے ہو کتاب پھر کیا نہیں سوچتے ترجمہ (باقی صفحہ اگلے پر)

www.marfat.com

اساں جیہے فقیر تے مہر کیجے کرو دعا چاپا ہندیاں سائیاں نوں
جیہڑا نور متھے دا مجرا میاں توں تاں ٹھگنائیں جاندیاں راہیاں نوں
تُسی کرو تقصیر معاف میری کیوں پائیں عیب برائیاں نوں

کھوتی بھیڈ بلی کتی ضرب کڈھو چھڈو کواریاں نہ دیاہیاں نوں
لئیں رشوتاں رب توں ڈریں نائیں اگے اجلدے کریں اکڑاہیاں نوں
وارث شاہ دچہ حجریاں فعل کردے ملاں جو ترے لاوندے واہیاں نوں

خوشامدرا نجھا پیش مُلّا

وچہ مسجداں بیٹھ کے صبح ویلے تسیں ذکر تے شغل کماوندے او
غیر شرع تے ہور حرامخوراں نال دُرّیاں چاکو ہاوندے او
رات ساں گذارنی وچہ مسجد جیکر تُسّی بھی روا رکھاوندے او

جیکر عاصی تساڈڑی کرے زیارت عیب او سدے چاونجاوندے او
شرع بڑا سر پوش بنایا جے تسیں شرع دے لوک کہاوندے او
وارث شاہ فقیر تے مہر کریو تُسی سچ دی بات پچھاوندے او

جواب مُلّا

گھر رب دے مسجداں ہوندیاں نے ایتھے غیر شرع نہیں واڑیئے اوئے
زنواں کپڑا ہووے تاں پاڑ سیئے لباں ہون دراز تے ساڑیئے اوئے
کرے حجتاں آنکے نال ساڈے اوہنوں مار کے چا اجاڑیئے اوئے
جیہڑا فقہ دے علم دا نہیں واقف اوہنوں چا سولی اُتے چاہڑیئے اوئے

تارک ہو صلوٰۃ دا پٹے رکھے لباں والیاں مار پچھاڑیئے اوئے
جیہڑا کھائے حرام تے جھوٹھ بولے کافر اوس نوں آپکاریئے اوئے
کتا تے فقیر پلید ہووے نال دُرّیاں بھج کے ماریئے اوئے
وارث شاہ خدا دے دشمناں نوں دُوروں کُتیاں وانگ دھکاریئے اوئے

سوال رانجھا

سانوں دس نماز ہے کاسدی جی کاس نال بنا کے ساریانے
لمبے قد چوڑی کس ہان ہوندی کس چیز دے نال سواریانے

کن نک نماز دے ہین کتنے متھے کنہاندے دھروں ایہ ماریانے
وارث کلیاں کتنیاں ایس دیاں نی جس نال ایہ بھج کھلاریانے

جواب مُلّا

اساں فقہ اصول صحیح کیتا غیر شرع مردود نوں مار نائیں
اساں دسنے کم عبادتاں دے پُل صراط توں پار اتار نائیں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲، کا) آیت اتا مردن الناس ۳ے پ ۲۴ ع ۱۲ وہی ہے جس نے بنایا تم کو خاک سے. پھر پانی کی ایک بوند سے پھر لہو جمے ہوئے سے پھر تم کو نکالتا ہے لڑکے پھر جب تک پہنچو اپنی جوانی کو پھر جب تک ہو جاؤ تم بوڑھے ۴ے پھنسی ہوئی کو چھوڑ کر اڑتے ہوئے کے پیچھے جلتے ہو یعنی حرص ۱۲

marfat.com

فرض سنتاں واجباں نفل وتراں نال جائزاں پیچ نثار نائیں

وارثشاہ نمازے تارکاں نوں تازیانیاں دُرّیاں مارنا[1]

طعنہ زدن رانجھا مُلّا را

تسیں وچہ خدا دے خانیاں دے ڈھلی چھڈ کے گوز کیوں[2] مار دے او
اَٹھے پہر مسیت دے وچہ بیٹھ کے تے پئے بُرے خیال چتار دے او
بانس جلویاں دی خبر مریاں دی جیوندے نال دعایاں دے مار دے او
پچھلی رات جاں بھکھ دا وقت ہوندا اُٹھ حال ای حال پکار دے او

جھوٹھ غیبتاں تے احرام کرناں بدظنی دے کم کیوں سار دے
اٹھے کوہڑیاں[3] لوہلیاں وانگ بیٹھے قرعہ مرن جہان دی دھار دے
شرع چاسر پوش بنایا جے روا دار وڈے گنہگار دے
وارثشاہ مسافراں آیاں نوں چلو چل ای پئے دنگار دے

جواب مُلّا

مُلّاں اکھیا نامعقول جٹا فرض کج کے رات گذار جائیں
صبح وقت جے وچہ مسیت ڈھٹھوں چار سد چوبر تیرے مگر لائیں
گھر رب دے نال نہ بھیڑ ہا زغیب دیاں حجتاں چھیڑ نائیں
فجر ہوئی توں اگے ہی اُٹھ ایتھوں سر کج کے مسجدوں نکل جائیں
توں تاں بیوقوف مجہول جٹا رُل چگیوں ڈنگراں وچہ گائیں
وارثشاہ خدا دے خانیاں نوں ایہ ملاں تے چمڑے ہین بلائیں

مقولہ شاعر

رانجھے لڑدیاں بھڑدیاں رات کٹی فجر ہوئی تاں اُٹھ کے دہائی
بھایاں بولیاں مار کے کڈھ دتا اساں دیس تے وطن بھلائی
کوین ہیر دا جا دیدار پائی اے دل وچہ ایہ مت پکائی
وارثشاہ رب ہے بے پرواہ ڈاہڈا جس عاجزاں نوں وخت پائی

روانہ شدن رانجھا از مسجد

چڑھی چوہکدی نال جاں ٹُرے پاندھی پیاں دودھ دے وچہ مدہانیاں نے
اِکناں اُٹھ کے ریڑکا پا دتا اِک ڈہونڈدیاں پھرن دودھانیاں نے
لیاں کڈھ ہرنالیاں ہالیاں نے کھئیاں بھوئیں نوں جہانتے لانیاں نے
صبح صادق ہوئی جدوں آن روشن تدوں لالیاں آن چچلانیاں نے
اِک اُٹھ کے ہلیں تیار ہوئے اِک ڈہونڈدے پھرن پورانیاں نے
گھر بار ناں چکیاں جھوتیاں نی جہناں تاوناں گُنھ پکانیاں نے

[1] تازیانہ اُدر درّے سے، ارینگے [2] مقعد سے ہوا نکالتے ہو (پنجابی پَد.) [3] اپنا مقولہ شاہ صاحب کہتے ہیں کہ مسجدوں کو ملا لوگ بلائیں لگی ہیں ع ترجمہ آیت پ ۳ ع ۱۴ اور کھاتے ہو مردہ مال سمیٹ کر اور محبت کرتے ہو مال کو جی بھر کر۔

رانجھے دا مسیتوں نکلنا

شاعر دی کل

ہوا ب ملاں

marfat.com

کاروبار وچہ رُجھا جہان سارا چرخے گتدیاں اُٹھ سوانیاں نے
اُٹھ غسل دیو اسطے جان وڑے سیجاں جہنڈے رات نوں بانیاں نے

رانجھے کوچ کیتا آیا ندی اُتے ساتھ لدیا پار مہانیاں نے
وارث شاہ میاں لڈن وڈا کپن کیا شہد بھریا جویں بانیاں نے

منت رانجھا پیش ملاحاں

رانجھے آکھیا پار لنگھا ابا مینوں چاہڑ لے بدے واسطے تے
تُسی چاہڑ لوڈ مینوں وچہ بیڑی چپا دھکساں ربے واسطے تے

ہتھ جوڑ کے منتاں کرے رانجھا ترلہ کراں میں جھبدے واسطے تے
وارث رُس آیا نال بھایا ندے منت کراں سبدے واسطے تے

جواب ملاح بارانجھا

بہہ واسطے بیڑی دیو وچہ بیٹھے پیئے پار ہی پار پکارنے ہاں
چور دھاڑدی آنکے لبھ دیوے پردہ ادسدا ناہ اکھاڑنے ہاں

بیسہ کھوکے تلی تے دھرے جیہڑا گودی چلکے پار اتارنے ہاں
اتے ڈھیکیا مفت جے کن کھائیں چاہڑیوں نہیں تے مارنے ہاں

بیہڑا کپڑا دے تے نقد سانوں سبھو دسدا کم سوارنے ہاں
زور اوری جے آنکے چڑھے بیڑی ادھ وٹے ڈوبے کے مارنے ہاں

وہاں آئے فقیراں تے مفت خوراں دوروں کُتیا نوانگ درکارنے ہاں
وارث شاہ جہاں پیر زادیاں نوں مڈھوں بیڑی دیو چہ نہ واڑنے ہاں

آزُردہ شُدن رانجھا

رانجھا منتاں کر کے تھک رہیا انت ہار کنڈھے اُپر جا بیٹھا
کانویں سد فراق دینال رودے اتے ونجلی شبد جا بیٹھا

رناں لڈن جھبیل دیاں بھرن مٹھیں پیر دوہاں دیو چہ ٹکا بیٹھا
پیڈا باہوڑیں جٹ لیجاگ رناں کیہا شغل ہے آن مچا بیٹھا

چھڈ اگ بیگانڑی ہو گوشے پریم ڈھانڈڑی وکھ جگا بیٹھا
جو کوئی آدمی تریمتاں مرد ہیسن تن چھڈ سبھ اوس تے آ بیٹھا

غصّہ کھائیکے لئے جھبیل جھیّاں اتے دوہانوں ہاک بُلا بیٹھا
وارث شاہ اس موہے نے مرد رناں نہیں جانڈے کون بُلا بیٹھا

شناوری کردن رانجھا در دریا

رانجھا رہے نہ ور جیلک سے چلے وچہ ندی دے جا کے پیر پائے
لوک آکھ رہے میاں ٹھل ناہیں تیری جان جائے جویں سر جائے

۱ جو عورتوں سے ہم صحبت ہوئے ۲ ملاح کا نام اور کپن بڑے پیٹ والے کو کہتے ہیں اس کی تمثیل آگے دیتا ہے ۳ ادھ واٹے نصف دریا۔ یعنی بیچ دریا کے اندر ۴ گاؤں والو مدد کو پہنچو جاٹ عورتوں کو نکال لے جائے گا ۵ در غلاتے ہیں۔

marfat.com

رانجھا لڈن جھبیل دیاں پگڑ ریہاں رانجھا رہے نہ درجیا پیر پائے
رانجھا آکھدا دکھی نوں مرن بھلا سکھی کون جیہڑا چھڈ شہر جائے
پیا وخت جاں ماں تے باپ ہو یا یوسف وانگ بھرا اوں نویر پائے

لوکاں آکھیا مور کھا ڈب مریں جند دیکھ جھناں دی لہر جا
جیلے رزق بہانڑے موت ہوندی گھر بیٹھیاں نوں کیہڑا خیر پا
وارث شاہ نوں آسرا رب دائے بندہ کت دل اوس بغیر جا

در دریار فتن رانجھا

رانجھا بجھ کے واہل تیار ہویا کیتا پار دا چا سامان میاں
ڈر موت دا مول نہ عاشقاں نوں کجھ اپنا شوق تے شان میاں

خضر پیر تے اللہ نوں یاد کر کے چھڈ خوشی تے شان گمان میاں
وارث سبھ دُنیا دغے بازہے جی رکھ ربّ دی طرف دھیان میاں

منع کردن رانجھا از عبور دریا

لوکاں دوڑ کے رانجھے نوں پگڑ آندا نہ کر زور توں ہتھ نہ سجنا او
سیں دنجھیں جھناں دا انت ناہیں ڈب مریں گا ہتھ نہ سجنا او
ساڈا عقل شعور توں کھس لیتا رہیا کو کھڑا بل نہ سجنا او
ساڈیاں اکھیاں دا لوچہ وانگ دھیری ڈیرا گھت بہول نہ سجنا او

مِتاں کر دیاں تے پیریں پوندیاں نوں جائیں سٹ کے گل نہ سجنا
چاہڑ موہڈیاں تے تینوں اسیں ٹھلاں کوئی جان توں ڈھل نہ سجنا
ہتھ بدھیاں اسیں غلام تیرے بھاویں وچ پر ہتھ نہ سجنا او
وارث شاہ میاں تیرے چوکھنے ہاں ساڈا کالجہ سل نہ سجنا او

نشانیدن رانجھا در کشتی

دو ہاں باہاں توں پگڑ رانجھیٹر نیوں مڑ آن بیڑی وچہ چاہڑیانے
گویا خواب دا لوچہ عزازیل ڈٹھا اوہنوں پھیر مڑ عرش تے چاہڑیانے

تقصیر معاف کر آدمی دی نویں سر سے بہشت وچہ واڑیانے
وارث شاہ نوں تمت نوہائیکے تے بوی ہیر دے پلنگ تے چاہڑیانے

پرسیدن رانجھا حقیقت پلنگ

یار و پلنگ کیہا سنے سیج ایتھے لوکاں آکھیا اک جیٹھڑی دا

ایہ اوسدی ہے آرام گاہ عشق مشک دے بستر لیٹھڑی دا

لے پ ۴ ع (ترجمہ آیت) اگر اللہ تم کو مدد کرے گا تو کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور جو وہ تم کو چھوڑ دے گا تو وہ کون ہے کہ تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے مسلمانوں کو۔

marfat.com

شاہ پری پناہ نت لئے جستوں ایہ تھاں ہے مشک پیٹڑی دا
بادشاہ سیالاں دے ترنجناں دی مہر چوچک خان دی بیٹڑی دا

اوہنوں وچہ جہان نہ ملے ڈھوئی جیہڑا ماریا اوسدی پھیٹڑی دا
قسمت والڑا روح ہے جھنگ اندر کل تار سیالاں دی نیٹھڑی دا

ایہ اوسدی سیر دا تھاں بنیاں ذوق شوق دے وچہ سمیٹڑی دا
اک حکم سہیلیاں وچہ ہویا اوس نڈہڑی عشق سمیٹڑی دا

بگھیاڑ دا خوف جیوں بکری نوں تیویں لڈن نوں خوف چکیٹڑی دا
اسیں سبھ جھبیل تے گھات پتن سبھو حکم ہے ایس شکیٹڑی دا

سیر نال سہیلیاں نت کردی باپ مندا حکم مہر ٹیڑی دا
وارث شاہ میاں جگ جانڑدا نام ہیر ہے حسن دلہیڑی دا

مقولہ شاعر

بیڑی نہیں ایہہ جنج دی بنی بیٹھک جو کوئی آوے سد بہاوندائے
نڈھا وڈا امیر فقیر بیٹھے کون چھپائے کیہڑی تھاؤندائے

جویں شمع تے ڈگن پتنگ دھڑ دھڑ لنگھ نئیں مہائن آوندائے
گویا خضر دا بالکا آن لتھا جہاں کھنا شیرینیاں لیاوندائے

لڈن نہ لنگھایا پار اسنوں اس ویلڑے نوں پچھوں تاوندائے
یار وجھوٹھ نہ کرے خدا سچا رناں میریاں ایہ کھسکاوندائے

جنے کھنے نوں لڈن ایہ آکھدائے کویں لاہوا سنوں میلا آوندائے
اک سد دینا ایہ جند لینداپنچھی ڈیگ دا مرگ پھہاوندائے

ٹھگ سینئے دھینیر دا آوندینے ایہ تاں ظاہر اٹھگ جھناوندائے
وارث شاہ میاں ولی ظاہرائے ویکھو ہنے جھبیل کٹاوندائے

پرسیدن مردماں از رانجھا

لوکاں پچھیا میاں توں کون ہوناہیں اُن کسے نہ آن کھوالیا ئی
تیری صورت بہت ملوک دسے ایڈا[1] جفاتوں کاسنوں جالیا ئی

انگ ساک کیوں چھڈ کے نس آیوں بڈھی ماں تے باپ نوں گالیا ئی
اوہلے اکھیاں دسے تینوں کویں کیتا کہناں دوتیاں دا قول پالیا ئی

اکے اینویں ہی رات گزاریائی کسے دودھ نہ گھٹ پیالیا ئی
وارث حال کیوں ہوگ ماپیاں دا جنہاں نہ فرزند سمھالیا ئی

جواب رانجھا

رانجھے کھولکے حال احوال سارا اوہناں لوکاں نوں جا سنایا ئی
موئے ماں تے باپ تاں وخت پیا بھایاں وطن تھیں چا تر ایہایا ئی

وارث ربدے باہجہ نہ تاہنگ کوئی باناں فقر دا سان وٹایا ئی

---

[1] پنج مراد مورث اعلیٰ [2] قوم سیال کی عورت۔
[3] نکال لے جاتا ہے [4] ملاح کو پٹواتا ہے [5] جفا جاناں۔ تکلیف برداشت کرنا ۱۲

marfat.com

رانجھے دا جھگڑا ہیر نوں پتا لگنا

آرام کردن رانجھا

ہس کھیڈ کے رات گذاریا سو صبح اُٹھ کے جیوا داس کیتا
اگے پلنگ بیڑی وچہ وچھیا سی اُتے خوب وچھاونا راس کیتا

راہ جاندڑیں وُجھگی نظر آئی ڈیرا جا ملاحاں دے پاس کیتا
بیڑی وچہ وجا کے ونجھلی نوں چا پلنگ اُتے عام[1] خاص کیتا

خبر کردن شباناں در شہر جھنگ

ہیر نوں سہیلیاں دی تعریف

جاماہیاں پنڈ وچہ گل کیتی اک سُگھڑ بیڑی وچہ گاؤندا ئے
سنے لڈن جھیل دیاں دونویں رنّاں سیج ہیر دی رنگ لاؤندا ئے

اوہدے بولیاں مُکھ توں پھل کردے مکھ مکھ دا سد[2] اوہ لاؤندا ئے
وارث شاہ کواریاں آفتاں نی دیکھ کیہا فتور ہن آؤندا ئے

در تعریف دختراں

کیہی صفت سہیلیاں کرے شاعر اکدوجی توں نینانڈے انگ بن دے
سُرمہ کجلا کٹک قندہار وائے ہن دیکھ محبوباندے جنگ بن دے
ابرو وانگ کمان لاہور دسن کول پلکاندے تیر خدنگ بن دے
کڑنگی[4] پائیکے لٹکدی چال چلن عاشق ماریندے پئے ڈھنگ بن دے
پنج تولیاں جھمیاں مکھڑیتے ہتھیں سوہندے کنگن نے دنگ بن دے
گھر بار وسارا جاڑ ٹریاں سر ڈے چر کھڑے کول چور نگ بن دے

اِک بھاریاں گوریاں[3] حسن روشن عاشق دیکھ چراغ پتنگ بن دے
الیس بحر جھناں دے نازنیارے پراصل سیالاندے جھنگ بن دے
جیہڑے نقش بینی سچے وچہ سیالاں ایسے نقش نہ چین فرنگ بن دے
زُلفاں کالیاں ناگناں مکھڑیتے ظاہر عاشقاندی پئے ڈنگ بن دے
متھے مسجداں دے محراب سوہن صفاں چونڈیاندے کول سنگ بن دے
وارث شاہ جہناں شوق رانجھنے دا گل گنت دے وچہ اک انگ بندے

آمدن ہیر

ہیر دا آونا

لیکے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر متڑی[5] روپ گمان دی جی
کُرتی سُوہے دی ہک دے نال بھبی ہوش رہی نہ زمیں آسمان دی جی

بُک موتیاں دے کنیں جھمکدے سن کوئی حُور تے پری دے شان دی جی
اُہدے نک بلاق جیوں قطب تارا جویں بھنبڑی قہر طوفان دی جی

[1] عام خاص مراد مستعمل کر دیا جس پر کوئی بیٹھا نہ تھا۔ رانجھے نے اس کو عام کر دیا [2] لاکھ روپیہ کا ایک سخن کرتا ہے [3] صاحبان عمل اور باوقار و باعزت [4] کڑنگی۔ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چلنا [5] حسن کے غرور پرست [6] جوبن۔ جوانی کی خوبصورتی۔ مطلب یہ کہ حسن کے طوفان میں ڈوبی ہوئی تھی۔ قہر اور غضب کا لفظ مبالغہ کے طور پر آتا ہے [6] غضب کا حسن یعنی بے حد خوبصورت۔

marfat.com

آبندیاں والئے ٹلیں موئیے اگے گئی کیتی تنبو تان دی جی
وارثشاہ میاں جٹی لوہڑلئی بھری کبر منکارتے مان دی جی

وصف جمال ہیر

کیہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حسن مہتاب دا جی
سیاں نال لٹکدی آوندیئے جویں جھولدا پر عقاب دا جی
بھواں وانگ کمان لاہور دی سن کوئی حسن نہ انت حساب دا جی
کھلی وچہ ترنجناں ٹکدیئے ہاتھی پھرے جیوں مست نواب دا جی
چہرے سوہنے تے خط خال سوہنے خوشخط جویں حرف کتاب دا جی

خونی چونڈیاں رات جوں چن والے سرخ رنگ جوں رنگ شباب دا جی
نین نرگسی مرگ مولڑے دے گلہاں ٹہکیاں پھل گلاب دا جی
سرمہ نیناں دی دھار وچہ پھب بہیا چڑھیا ہندے کٹک پنجاب دا جی
جیہڑے ویکھنے دے یہ بھوان آہے وڈا واعدا نہ ہندے باب دا جی
چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارثشاہ ایہ کم ثواب دا جی

در تعریف ہیر

ہونٹھ سرخ یاقوت جوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب دے لایتی سار وچوں
نک الف حسینی دا پلائے زلف ناگ خزانے دی بار وچوں
گردن کونجدی انگلیاں رداہاں پھلیاں ہتھ کولڑے برگ چنار وچوں
دھنی حوض بہشت دا مشک قبہ پیڈو مخملی خاص سرکار وچوں
سرخی ہوٹھاں دی لہو ڈنداسہ دا ہوے کھڑی قتل بازار وچوں
شاہ پری دی بھین پنج پھول دانی گھمی رہے نہ ہیر ہزار وچوں
لنکا باغ دی پری کہ اندرانی حور نکلی چن انوار وچوں
ابرو اوہدے تے اوندھ دلٹ مصری چمک نکلے میان دی دھار وچوں
متھے آن لگن جیہڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وچوں
پھرے چھنکدی چاد دینال جٹی چڑھیا غضب دا کٹک قندہار وچوں

دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حسن انار وچوں
لکھی چین کشمیر تصویر جٹی قد سرو بہشت گلزار وچوں
چھاتی ٹھاٹھدی ابھرے پٹ کھینوں سیو بلندے چنے انار وچوں
کافور شہنا سرپن بانکے حسن ساق ستون مینار وچوں
باہاں ویلنے ویلیاں گنھ مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وچوں
سیاں نال لٹکدی مان متی جویں ہرنیاں ترٹھیاں بار وچوں
پتلی پیکنی دے نقش روم والے لد ہا پری نے چن اجاڑ وچوں
جو کوئی ویکھدا اوسدے حسن تائیں زخم لگدا اوس تلوار وچوں
عشق بولدا نڈھی دا تھاؤں تائیں راگ نکلدا ذیلدی تار وچوں
کی کجھ ویکھئے رب دکھاوندائے انہاں کوریاندے الوکار وچوں

۱؎ غضب کو ہمراہ لیے ہوئے ۲؎ نین نرگسی جو ہرن کے آنکھ سے مشابہ اور مولے کی طرح شوخ ۳؎ خط و خال یعنی زیب دکھلا رہے اور پھب سے تھے ۴؎ یعنی مکھن کو گوندھ کر ۵؎ جیسے غضب کی تلوار میان سے باہر آتی ہے۔
۶؎ الوکار۔ فوج کا جمگھٹا جو مقابل فوج کے مقابلہ پر ہوتا ہے۔

marfat.com

قزلباش جلا دسوار خونی نکل دوڑیا اڑدے[1] بازار وچوں
وارثشاہ جان نیناں داداہ لگے کوئی بچے نہ جوئے دی ہار وچوں

دربیان آمدن دختران بردریائے چناب

آیاں نال اشناب اتاولے دے لیکے پریاں دیوانگ اڈاریاں نی
چلو ہیر دے نال اُٹھ چلئے نی لئے وچہ دریا دے تاریاں نی
نگاہ ٹیہڈی ویکھ کے پھٹ سٹن نین تکھڑے تیز کٹاریاں نی
نین شربتی کاتیاں سوئن چڑیاں غطر بھنیاں پریم پیاریاں نی
ہتھین پگڑ کے کانیاں[5] شاہ پریاں دوروں کردیاں نے مارو ماریاں نی
مکھ کھول دکھائیکے پٹ سٹن لہو پیندیاں پریم پیاریاں نی

اِک دوئی نوں آکھدی چلو اڑیو کر وہیر دے نال تیاریاں نی
جیہڑا ہیر دی سیج تے نظر آوے اوہنوں مار کریئے رکے ساریاں نی
اکو جیڈیاں حسن گمان سندر وچہ عمر دے خاص ٹیاریاں نی
پینچھی[4] ڈھین[4] آسمانڈے زمیں تے اُنکے جھانجھراں دیاں چھنکاریاں نی
نیڑے آنکے کڑکیاں وانگ بدلی نیڑے آن ہویاں ٹونے ہاریاں نی
وارثشاہ جھبیل تے گڑا وٹھا ہتھیں چابکاں دیاں ہتھیاریاں نی

پُرسیدن ہیر لڈن ملاح راکہ پلنگ کے خراب کرد

دس لڈنا کالیا گڈھناوے ساڈے پلنگ نوں کنہیں خراب کیتا
کجھ خوف خدا نہ مُول کیتا میری جان تے تدھ عذاب کیتا
وے امان نیان نہ کسے کریئے پاک لوکاں نے بیٹھ حساب کیتا

ساڈی سیج تے کون سوالیوئی میرا کجھ نہ ادب آداب کیتا
تیرینال کرساں سارا ملک جانے جیہا پلنگ نوں تدھ بے آب کیتا
وارث کسے دا ناہ زبان کریئے رب حکم قرآن کتاب کیتا

آمدن ہیر نزد پلنگ و خشم گرفتن بر ملاح

طرف بیڑی دی سن سبھے دوڑ آیاں ول پلنگدے انہاں دھیان کیتے
آن پلنگ تے کون سوالیا جے میرے ویر دے تساں سامان کیتے
کڑیئے مار نہ اساں بیدوسیاں نوں کوئی نہ ایہ مہمان کیتے

ڈیٹھا سوہنا اک جوان سُتا اُتے لال دوشالیاں تان کیتے
پکڑ لے جھبیل تے بھج مُشکاں مار چھمکاں لہولہان کیتے
ایہ آن بیٹھا بولے راگ سوہنے سر لوکاندے ایں احسان کیتے

[1] چھاؤنی کا بازار [2] جوئے کا وار، اکثر ایک نہ ایک تو ہار جاتا ہے۔ کبھی کبھی برابر بھی رہ سکتا ہے لیکن شاعر مصرعہ میں یہ ظاہر کرتا ہے کہ عشق کے جوئے میں دونوں میں سے کوئی بھی نہیں جیتتا اور آنکھوں کا داؤ لگانے کے لیے ہار تسلیم شدہ امر ہے [3] اڑنے والے پرندے [4] پرندے گر جاویں [5] کانیاں، درختوں کی سبز لکڑیاں جن کو چھمک بھی کہتے ہیں۔
[6] اولوں کی بارش ہوئی یعنی غضب بھڑکا [7] امانت میں خیانت نہ کرنا چاہیئے۔

marfat.com

زلیخا دانگ جدوں ثابت رہینگی نی تاہیں جانساں تدوں[1] دہیان کیتے
کیہی کیتوئی لساں دینال ہیرے تیری مارنے چا حیران کیتے
اسین بہت بیدوس بے عذر ہاں نی تیرے عشق نچا بے شان کیتے

چیخر ہاریئے رتوں ڈریں مویئے اگے کسنے ایڈ طوفان کیتے
تیرے جہیاں صورتاں کئی ہویاں اوہناں حسندے نہ گمان کیتے
ایس عشقدے نشے تے نڈھیئے نی وارثشاہ ہوری پریشان کیتے

رنجیدہ شدن ہوی ہیر

جوانی کملی راج ہے چوچکیدا اوے کسے دی کی پرواہ مینوں
ناہیں پلنگ تے ایسنوں ٹکن دینا لارہیگا لکھ جے واہ مینوں
اہدے جیہے ہزار غلام میتھے اتے ایسدی نہیں جے چاہ مینوں

میں تے دھروہ کے پلنگ تو ں چاسٹاں آیا کدھروں ایہ بادشاہ مینوں
ناڈو[2] شاہ دا پت کہ شیر ہاتھی پاس ڈھکیاں لئیگا ڈھاہ مینوں
ایہ[3] بودلا پیر بغداد گگا میلے آن بیٹھا وارث شاہ مینوں

کلام کردن ہیر با رانجھا

اٹھیں ستیا سیج اساد ڑلی توں ملاں سسری دانگ کی پیا ہیں وے
میں تاں سٹھ سہیلیاں نال کھڑی مینوں پہر ہویا گذر گیا ہیں وے
برے ڈناں دیاں تیریاں پھیریاں نی دس سوٹیاں دے پے گیا ہیں وے
راتیں کتے او نیند را کیتوئی ایڈی نیند دا لالڑھ گیا ہیں وے
اکے تاپ چڑھیا جن بھوت لگوا کے ڈائن کسے بھک لیا ہیں وے

سکھیں لدّ ہیا مینڈی سیج اتے توں تاں کون کوئی آن پیا ہیں وے
اوے اٹھ کے دے جواب مینوں کیہا گھڑا بوڑ ہو گیا ہیں وے
کوئی لڑا پندھ ہے تدھ کیتا پنڈے ٹریاں ای تھک گیا ہیں وے
سنجی ویکھ نخصمڑی سیج میری اتے آہلکی آن ڈھیہر پیا ہیں وے
وارثشاہ توں جیوندا گھوک ستوں اکے موت آئی مر گیا ہیں وے

مہربان شدن ہیر

کوکے مارہی مار تے پکڑ چھمک پری آدمی تے قہروان ہوئی
کچھے ونجھلی کن دے وچہ والے زلف مکھ تیتے پریشان ہوئی
صورت یوسفی ویکھ طیموس بیٹی سنے مارکے بہت حیران ہوئی

رانجھے اٹھ کے آکھیا واہ سجن ہیر ہسکے تے مہربان ہوئی
بھنے وال چمے بینی چندرانجھے نین کجلے دی گھمسان ہوئی
نین مست کلیجڑے وچہ دھانے ہیر گھول گھتی قربان ہوئی

[1] جب ہوش میں رہے گی تب ہی جائیں گے [2] کسی فخر والے کا بیٹا [3] یعنی کیا ہے یہ وارث شاہ یا پیر بودلا یا پیر بغداد ہے جو میرے پاس میلاد کر آیا ہے۔

marfat.com

اوہنوں دیکھدیاں ہیر جو خوشی ہوئی عقل بھل گئی پریشان ہوئی
بھلا ہویا میں تینوں نہ مار بیٹھی کائی نہیں سی گل بیشان ہوئی

ردپ جٹڈا ویکھ کے بھاگ لدھی ہیر وار گھتی سر گردان ہوئی
وارث شاہ نہ تھاں دم مار نیدی چار چشم دی بدوں گھمسان ہوئی

جواب رانجھا با ہیر سیال

رانجھا

رانجھا آکھدا ایہ جہان سفنہ مرجاونائیں متوالئے نی
ایڈا حسن دا نہ گمان کیجے ایہ لے پلنگ تے سنے نہالئے نی
عجز نال مسافراں گل کیجے کر دلبری ساتھ نوالئے نی

تساں جیہاں پیاریاں ایہ لازم آئے گئے مسافراں پالئے نی
اساں ربدا آسرا رکھیائی اُٹھ جاونائیں نیناں والئے نی
وارث شاہ دے مگر نہ پویں مویئے ایس جھڑفدی گل نوں ٹالئے نی

جواب ہیر سیال بار انجھا

ہیر

اوے پلنگ تے ہیر سبھ تھاں تیری گھول گھتیاں جیوڑا واریائی
اساں ہسکے آن سلام کیتا آکھ کاہنوں مکر پیا ریائی
سنجیں پھراں ترنجنیں چین نہیں سی اللہ والیاں نے سانوں تاریائی

نائیں گال کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لانائیں تینوں ماریائی
اسیں منتاں کراں تے پیر پگڑاں تیتھوں گھولیاں کوٹماں ساریائی
وارث شاہ ہے کون شریک اسدا جس دارب نے کم سواریائی

جواب رانجھا با ہیر سیال

رانجھا

مان تیئے روپ گمان بھریئے اٹھکھیلیئے چھیل چھبیلئے نی
ایہ جوبناں ٹھگ بازار دائے لٹنے ہاریئے رنگ رنگیلئے نی
اسیں تساں نوں ویکھ کے مست ہوئے تسیں ہو گئے وانگ تحصیلئے نی

عاشق بھور فقیر تے ناتگ کالے باہجہ منتروں مول نہ کیلئے نی
تیرے پلنگ دا رنگ نہ روپ گھٹیا نہ کر شہدیاں نال نچیلئے نی
وارث شاہ بن کاردوں ذبح کریئے بول نال زبان ریسلئے نی

جواب ہیر سیال بار انجھا

ہیر

گھول گھول گھتی تینڈی وات اُتوں بیلی دس ویکھاں کدوں آونائیں

کسے مان متی گھروں کڈھیائیں جس واسطے پھیریاں پاؤنائیں

لہ جو تیری شان کے لائق نہ ہو ۲ تنبیہ اور شوخی کی بات ۳ پ ۱۱ ع الآیہ، اور دنیا کی زندگی کی پونجی تو یہی ہے دنیا کی جنس سے محبت کرنا ۳ محصول لینے والا بدلحاظ ۱۲

marfat.com

کی نام تے ذات دا کون ہیں توں اتے کسدا پت کہاونائیں
کون چھڈ آپوں پچھے مہر والی جو اسطے توں پچھوتاونائیں

تیری صورت بہت پسند آوے سانوں جیو دلوچہ توں بھاونائیں
نین مست تے بھولڑا مکھ تیرا گلاں مٹھیاں نال ہساونائیں

کیہڑا وطن تے نام کی سایاں دا تے جد دا کون سداونائیں
تیرے وارنے وارنے چوکھنے ہاں منگو بابلدا چا زلیاونائیں

منگو بابلیدا تے توں چاک میرا یہ فند لگے جیتوں لاونائیں
وارتشاہ چیک[1] جے نویں چوپین سبھے بھل جانین جھڑیاں گاونائیں

جواب رانجھا باہیر

رانجھا ذات دا جٹ ہاں نڈھیئے نی پنڈ تخت ہزارہ ہزاریئے نی
موجو چوہدری دا پت لاڈلا ساں پیا وخت تقدیر جاں ہاریئے نی

بھایاں زمیں منیوں اوہ ونڈ دتی پئی پانی دی بوند نہ کھاریئے نی
طعنے دین شریک تے لوک سبھے جھلے کون ایڈی شرماریئے نی

کلام رانجھا

تساں جیہے معشوق جے تھیں راضی منگو نیناں دی دھار وچہ چاریئے نی
نیناں تیر یانڈے اسیں چاک ہوئے جوں جیو منے[2] توں سلاریئے نی

خوشی نال گمان نہ مُجھ رہئے کیتے قول نہ مول وساریئے نی
کتھوں گل کیجے نت نال تساں کوئی بیٹھ وچار وچاریئے نی

گل گھت[3] جنجال کنگال ماریں جا تر نجنیں وڑیں کواریئے نی
وارتشاہ اس جگ توں اُٹھ جاناں دلوں کبر ہنکار نوں ماریئے نی

جواب ہیر بار انجھا

ہتھ بدھڑی ہاں غلام تیری سے تر نجنیں نال سہیلیاں دے
ہوسن نت بہارتے رنگ گھنے وچہ بیلیاں دے[4] نال بیلیاں دے

سانوں رب نے چاک ملاد تا بھل گئے نے پیار اربیلیاں دے
دیکھ بیلیاں دے وچہ کراں موجاں راتیں کھیڈساں وچہ حویلیاں دے

اساں سکدیاں نوں رب جگ[5] دتا نروا ں پھٹیاں اساں اکیلیاں دے
اساں شوق پیار دیدار دا اے ہور شوق نہ رنگ سہیلیاں دے

---

[1] ایہ ایک کھیل ہے۔ جس میں چار گنے مٹھا بنا کر دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اور مروڑ کر دوسرے کے منہ میں رسا نچوڑ کر ڈالی جاتی ہے۔ اور ہار کے گاؤں میں جوان لڑکے اور لڑکیاں عام طور پر کھیلتے ہیں [2] یعنی بھائیوں نے ایسی بنجر زمین مجھے دی تھی جس پر بارش ہونے پر بھی پانی نہ چڑھتا تھا۔ بالکل بیکار تھی۔
[3] نیناں دی دہار، آنکھوں کے ڈورے میں گاؤمیشوں کا گلہ چراؤں [4] یعنی جیسا تمہاری مرضی ہو اس قول کو پورا کرو اور مکمل کر ڈالو۔
[5] مجھ کو عشق کی مصیبت میں ڈال کر تو اپنی سہیلیوں میں جا گھسے [6] جنگل میں دوستوں کے ساتھ [7] جگ موقعہ اور اتفاق۔ ۱۲

marfat.com

خوش پوش ہو شناک گو انڈہ ہووے کس کم گو انڈھ پڑتیلیاں دے

وارثشاہ میاں اللہ مہر کیتی اساں لبھ لئے ہٹ پھلیلیاں دے

رانجھدا جواب

جواب رانجھا

نال نڈہیاں گھن کے چرکھڑ نیوں تساں بیٹھنا وچہ بھنڈار ہیرے
ٹکی دے کے ویہڑلوں کڈھ چھڈیں سانوں ٹھگ کے مول نہ مار ہیرے
آور دیکھے آئے غریب تائیں پھیر مول نہ کریں وگاڑ ہیرے

اسیں آن کے رُلاں گے وچہ ویہڑے سادی کوئی نہ لے گا سار ہیرے
اساں نال جے توڑ نباہونی ایں سچا دیہہ کھال قول قرار ہیرے
وارثشاہ دور کن ایمان دے نی منیں قول زبان اقرار ہیرے

ہیر رانجھدا قسم کھانا

قسم خوردن ہیر پیش رانجھا

مینوں بابلے دی قسم رانجھیا دے مرے ماں جے تدھ تھیں مکھ موڑاں
خولجہ خضر تے بیٹھ کے قسم کھاہدی ہتھوں خولجے پرتیدی ریت لوڑاں
ایہ قول نہ لوڑساں ماہیا وے وچہ دوزخاں دے دھاویں جان ہوڑاں

تیرے باہجہ طعام حرام مینوں تدھ باہجہ نہ نین نہ انگ جوڑاں
کوہڑی ہوئیکے نین پران جاون تیرے باہجہ میں کونت جے ہور لوڑاں
مدد نال خدائے دے میاں وارث دلوں غیر دلیلاں نوں چاہوڑاں

رانجھدا جواب

جواب رانجھا

چیتا معاملے پین تے نس جائیں عشق جالنا کھڑا دوہیلڑائی
دہشت عشق دی بری ہے تیغ کولوں برچھی سانگ تے سپ جو شیلڑائی
تاب عشقدی جھلنی بڑی اوکھی عشق گوروتے جگ سبھ چیلڑائی

سچ آکھنائیں ہنیں آکھ مینوں ایہو سچ تے جھوٹھ دا ویلڑائی
ایتھوں چھڈ ایمان جے نس جائیں انت روز قیامت نوں میلڑائی
وارثشاہ آس تدھ ہوئی پوری ملے ہیر تاں کم سو ہیلڑائی

ہیر بار رانجھا

جواب ہیر بار رانجھا

تیرے نام توں ہیر قربان کیتی مال جان تیرے اتوں وار یائی
رانجھا جیو دیو چہ یقین کر کے مہر چوچک دے پاس سد ہیائی

پاسا جاندا سیں میں لا بازی تساں جیتا تے اساں ہار یائی
اگے پینچنی ہو کے ہیر چلی کول رانجھے نوں آن کھلایائی

۱؎ چرخہ کاتنے کی جگہ ۲؎ ظاہری خوشامد اور چاپلوسی ۳؎ پہنچ کی مؤنث۔

marfat.com

کر کے قسم سوگند اقرار سچا ایہو قول زبان پکار ئیا ئی
وارث شاہ ہن ویکھ لے ہیر جٹی کہیا عشق دا مکر لسپار یائی

تعریف کردن ہیر خاصیّت رانجھا پیش پدّر

ہیر آکھدی جائیکے بابلا وے تیرے نام توں گھول گھمایاں میں
لاساں پٹیاں پائیکے باغ کلے پینگاں شوق دے نال پنگھایاں میں
میری جاں بابل جویں دھول راجہ ماہی مہیں دا ڈھونڈ لیایاں میں
جس اپنے راج دے حکم اندر ساندل بار دے وچہ کھڈایاں میں
جیتاں ناز دے نال میں نیند کیتی تاں بھی کسے مول جگایاں میں
وارث شاہ پیار ڑا سوہد آندا گلاں تھوڑیاں چامکایاں میں

پرسیدن چوچک از ہیر خاصیّت رانجھا

باپ ہس کے پچھ دا کون ہندا ایہ منڈ ڑا کت سرکار دائے
سکڑ ہیر اتے عقل دا کوٹ نڈھا مہیں بہت سمہال کے چار دائے
مال اپنا جان کے سانبھ لیاوے کوئی کم نہ کرے دگاڑ دائے
وچہ کار ہوشیار دن رات ہندا رہی گئی نہ مول دسار دائے
نالے صورت دا بہت ملوک دسے نالے بہت ہی عقل وچار دائے
ہتھ لایاں پنڈے تے داغ پیندا ایہ مہیں دے نہیں درکار دائے
ہکے نال پیار دے ہونگ دے کے سوٹا سنگ تے مول نہ مار دائے
دسے نور اللہ دا مکھڑے تے پیا رب ای رب چتار دائے
بھارہیاں[1] روندیاں کھبیاں نوں کڈھ کھوہیوں پھیر مڑ تار دائے
وارث جنہاں نوں ہور تاہنگ کوئی کم تنہاں دے آپ سوار دائے

کلام چوچک

کیہڑے چوہدری دا پُت کون ذاتوں کیہا عقل شعور داکوٹ ہے نی
فوجدار دانگوں کم کے کوچ دہانا جویں مار نقارے دی چوٹ ہے نی
وطن ایس دا ذات تحقیق کرنی ایہ گل نہ سٹنی سوٹ ہے نی
طبع ایس دی بہت حلیم دسے نیناں نال کرد الوٹ پوٹ ہے نی
کیوں رزق تے آن اوداس کیتا اہنوں کیہڑے پیر دی اوٹ ہے نی
کنہاں جٹاں دا پتر ہے کون کوئی کیہڑی گل دی ایس نوں تروٹ ہے نی
سیرت شکل فرشتیاں دا نگ اہدی مندا جاپدا ئے عمر چھوٹ ہے نی
دس پاس چنگی اجے ہے جاتک منڈا جاپدا ہوگ گبھروٹ ہے نی

[1] ثابت قدم اور بردبار ۲ گاؤمیشوں کو چرانے والا ۳ ڈھونڈلائی ہوں ۴ ہاتھ لگانے سے اس کے جسم پہ داغ پڑتا ہے یعنی نازک بدن ۱۲
۵ بیگار کی طرح کام نہ کریگا ۶ تمام گمشدہ گاؤمیشوں کو کیچڑ سے نکال کر وہ پس لاوے گا ۷ اس بات کو ضائع نہ کرنا ۱۲
۸ شکل صورت اچھی ہے۔ ابھی تو لڑکا ہے ۱۲

marfat.com

مان باپ بھراواں دے نال اسدا کیہڑی گل توں پے گیا چھوٹے نی	وارثشاہ کیوں چھڈیا دیس اس نے کیا جیو وچہ ایس دے کھوٹ ہے نی

جواب ہیر باپدر خود چوچک

پتر تخت ہزاریدے چوہدری دا انجھا ذات دا جٹ اصیل ہے جی	ایہدا بوپڑا اکھ تے تین نمھے وڈی سوہنی ایس دی ڈیل ہے جی
متھا ایس دا چمک دا نور بھریا سخی جیوداں نہیں بخیل ہے جی	گل سوہنی پر ہیدے وچہ کردا کھوج لائے تے نیاؤں وکیل ہے جی
جیکر وچہ مقدمے جاہیے نال عقل دے کرے سبیل ہے جی	لکھاں جھگڑیاں دی ایہ اتاں اکھ لاہے ساؤ ذات دا نہیں رذیل ہے جی
ستیں پیر ڈھیں ایہ طالع مند رانجھا اصل نسل تھیں حسب دلیل ہے جی	وارثشاہ وچہ مجلساں سوہندائی عقل بخت دی نری تمثیل ہے جی

باز جواب دادن پدر ہیر را

کئی ڈوگراں جٹاں دی نیاؤں[۳] جانے پرے وچہ دلاوری لایاں دے	پاڑ چیر کر جان دا کڈھ دلیوں لڑیا کاسنوں نال ایہ بھایاں دے
ہیر بس نہ ایس توں نفع کوئی جس ویر پایا نال بھایاں دے	ایس لڑکے دی عقل ہے بہت چنگی کیون چھڈ آیا وگ گایاں دے
کس گل توں رس کے اٹھ آیا اڑیا کاسنوں نال بھر جایاں دے	وارثشاہ دانا ایہ بہت دسدا قصے جوڑ دا گلاں سنایاں دے

جواب ہیر و مقولہ شاعر

لائی ہوے کے معاملے دس دیندا منصف ہووڈے پھیڑیاں دے	واہوں کڈھ کے کنڈھے[۴] دے پار لائے تھوں کڈھ مدکھوج چھڑیاں دے
مہر مہر دی دھار دیوا وندائے ٹھنڈ پاوندا وچہ بکھیڑیاں دے	بھار ہی روڑی نوں سانبھ لیاوے اکھیں وچہ رکھے وانگ ہیریاں دے
سیان جوانماں دا بھلا ہے چاک رانجھا جتھے نت پوندے لکھ پھیڑیاں دے	وچہ مال دے رہے دلیر کھڑا پہلوان جیوں وچہ اکھیڑیاں[۶] دے
سانوں رب نے آن ملایائے میں تاں پارکھاں وچہ دھیریاں دے	وچہ کم دے بہت ہشیار رہندا اکھیں میٹ دانہ وانگ ہیریاں دے
ہن خوشی دے نال توں آکھنی ئیں انت دیکھسیں ساک سہیڑیاں دے	وارثشاہ ہے شیر جوان رانجھا پچھے پوندائے دھاڑیاں پیڑیاں دے

[۱] مصیبت اور بلا دور کرتا ہے۔ [۲] سات پشتوں سے بخت والا۔
[۳] داؤ پیچ اچھے جانتا ہے۔ [۴] دریا سے نکال کر کنارے پر لے آتا ہے۔
[۵] قدمات کے کھوج گھروں سے نکال دیتا ہے [۶] کشتی لڑنے کی جگہ۔ ۱۲

marfat.com

منظور کردن پدر ہیر شبانی رانجھا

تیرا آکھنا اساں منظور کیتا مجھیں دیہ سمہال کے ساریاں نی
خبردار رہے مجھیں وچہ کھڑا بیلے وچہ مصیبتاں بھاریاں نی

رلا کرے نہیں وچہ کھنڈیا ندے ایس کدی نہیں مجھیں چاریاں نی
متے کھیڈ رجھے کھڑیاں جا مجھیں ہون پنڈ دیو چہ خواریاں نی

ایہ طبع دا بہت ملوک چنچل مہینوال ہونا گلاں بھاریاں نی
دینہہ رات پھرنا وچہ بیلیاں دے مگر مجھیاں نہت خواریاں نی

تیرے کہے ہیرے کا ماں رکھیائے جیوں کریں توں منتاں زاریاں نی
وارث نیک نصیب نے عاشقاں دے گلاں وگڑیاں ب سواریاں نی

آمدن ہیر پیش مادر مہربان

پاس ماں دے ہیر نے گل کیتی ماہی مہیں دا آن کے چھیڑیا میں
رت پنڈ دے وچہ وچار لوندی ایہ جھگڑا چا نبیڑیا میں

سنجاں رت رلے منگو وچہ بیلے ماہی سگڑ ہی آن سہیڑیا میں
مائے کرم جاگے ساڈے منگواں دے سا[1] اصل جڑ پٹا گھیریا میں

پہلوں دے دلاسڑا پچھیا سی گلاں مٹھیاں نال کھہیڑیا میں
اوہدی ذات صفات تحقیق کر کے انجھاں دا فرق نکھیڑیا میں

شیریں نال کلام حکائیتاں دے اوہدا جیوڑا پگڑ لویڑیا میں
وارث شاہ ہن رب نے مہر کیتی بوٹا دکھ دا پگڑ اوکھیڑیا میں

باز آمدن ہیر پیش رانجھا

پھیر ہیر رانجھیڑے دے کول آئی ہوئی بہت اہین[2] دلاسڑے تے
مکھن کھنڈ پا اوٹھے کھامیاں مجھیں چھیڑ دے رب دے آسڑے تے

ہن گھبرو رانجھیا جان بھائی گذر آوسی دودھ دے کاسڑے تے
ہیر آکھیا رب رزاق تیرا میاں جائیں نہ لوکاں دے ہاسڑے تے

میں تاں سٹھ سہیلیاں نال لے کے کیڑ رکھساں[3] شاہ ابھاسڑے تے
تیرے نال رفیق شفیق ہو کے نظر پاواں کھوج دے گھاسڑے تے

مجھیں چھیڑ دے جھلدیو چہ دلبر آپ ہو یہیں اک پاسڑے تے
وارث رب نے کم بنا دتا پر عمر ہے نقش پتاسڑے[4] تے

[1] آکودہ کیا بمعنے محبت سے [2] تیرے حال کی خبر دمبدم رکھوں گی [3] یعنے جہاں جہاں تو جائے گا تیرے قدموں کے نشان دیکھتی ہوئی تجھے ملوں گی [3] یعنی جس طرح پتاشہ ٹوٹ کر نابود ہو جاتا ہے۔ ۱۲

marfat.com

مقولہ قسمہائے گیاہ

۱۱۴ رب[1] کرم کیتا وسی بار ساری ہویا گھاہ پھٹاں ماں مار یارو
۱۱۵ لبھی[9] کھیڑی مرالے[10] گربھ[11] پچڑ ڈل[12] سیر[13] کاہی وچہ یار یارو
گرمڈ[14] ہانا نہاک[15] سوانک[16] پلوانھ[17] وبھ[18] سر کڑتے برو[19] ہزار یارو
ٹریاں ہو اگڑ پچھڑ ٹینڈ بدھی دوروں دسیاں جیوں کالی دھار یارو

۱۱۴ پھبی[2] کھوئی[3] کنھی[4] دیلا[5] مرک[6] بھابڑ[7] دھامن[8] کھبلاں باہجہ شمار یارو
۱۱۶ ڈھڈن[20] کھویں[21] دہرانی[22] چرال[23] لونک[24] تھار جمیں اکا کار یارو
آہر اپنے نال رنجھیڑے نے پنڈوں ہکیاں مہیں پچکار یارو
وارثشاہ ہزارے دے چوہدری نے کامگتی دی چک لی کار یارو

رفتن رانجھا برائے چرانیدن گاؤمیشان

۱۱۷ بیلے رب دا نام لے جاوڑیا ہویا دھپ دے نال ظہیر میاں
رانجھا ویکھ کے طبع فرشتیاں دی پنجاں پیراں دی پکڑ اودھیر میاں
رب کاج سوار سی آپ تیرے کوئی تدھ ہووسی بھیڑ میاں
آکھے نڈیڑی سوہنی کرو بخشش نال رب دے تساں ہے سیر میاں
حاصل ہووسن سبھ مقصود تیرے پوسی ٹھیک نشانے تے تیر میاں
چھاویں رکھ دے بیٹھ کے شوق سیتی سدلا وندا وانگ فقیر میاں
بخشی ہیر درگاہ تھیں تدھ تائیں سانوں یاد کریں پلوے بھیڑ میاں
تیرے ڈھیان باہجہ نہ پلک رہسی آسی جھل بیلا انڈھی چیر میاں

اوہدی نیک ساعت رجوع آن ہوئی آملے جاندے پنج پیر میاں
بچہ کھاچوری چو مجھ لوری جی وچہ نہ ہو دلگیر میاں
تساں ترٹھیاں کل جہاں تردا میرے تیں ہو دستگیر میاں
کیتی عرض پھر ست سلام کر کے مینوں چوپ ہے وچہ شریر میاں
بیڑا پار تھیسی فضل رب کیسی کیوں ہوناہیں ایڈ ظہیر میاں
مینوں ہیر دا عشق ہے ہیر بخشو اوس رب دے تیں امیر میاں
مہر نال پنجاں پیراں بخش دتی خادم ہو گئی جٹی ہیر میاں
وارثشاہ جاں نیک نصیب ہووے مدد پیر فقیر امیر میاں

نامہائے پیران وعنایت کردن اشیاء

۱۲۱ خواجہ خضر تے شکر گنج نور گوہری ملتان دا ذکریا پیر نوری
طرہ خضر رومال شکر گنج دتا تے مندرا لال شہباز پوری
مہربان ہو کے کرن بہت شفقت کوئی کرے نہ تدھ تے مول زوری

۱۲۲ ہور سید جلال بخاریاسی اتے لال شہباز بہشت حوری
خنجر سید جلال بخاری دتا کھونڈی ڈکیئے پیر تے اک بھوری
مالک منگواں دا کیتا رب تینوں دودھ پی بچہ چو مجھ لوری

---

[1] پ ۱۷ ع (ترجمہ آیت) اور تو دیکھتا ہے زمین دبی پڑی پھر جہاں ہم نے اتارا اس پر پانی تازی ہوئی اور ابھری اور اگائیں ہر بھانت بھانت رونق کی چیزیں [2] تمہارے مہربان ہونے سے تمام جہان کامیاب ہو جاتا ہے۔

marfat.com

تینوں بھیڑ لوے کریں یاد جٹانا ہیں جاننا اساں نوں پلک دوری
وارث شاہ جدوں سانوں یاد کریں اسیں آوانگے چھڈ کے ترت حضوری

در تعریف گاؤمیشاں

بیلا باغ سہایا بھیاں نے رنگا رنگدیاں رنگ رنگیلیاں نی
اک ڈھیلیاں موٹیاں بوڑیاں سن اک کیلیاں تے اک نیلیاں نی
اک لنڈیاں بڑیاں بلیاں سن اک مٹھیاں اک کڑتلیاں نی
اک ہروریاں سول پھڑاں اک سنڈھ تے موٹیاں ڈیلیاں نی
بوری مار کے اک اڈار ہویاں اک نال پیار رسیلیاں نی
اک کرن اگالیاں وچہ ڈمھاں اک ڈھڈلاں اک پتیلیاں نی
اک رج کے کھائے کے مست ہویاں آ پوڑے دے وچہ وصیلیاں نی
اک ابلقاں سیاہ سفید سوہن پوچھل چوریاں بگیاں پیلیاں نی
ڈاراں کونجاں دے انگ وچہ پھرن بیلے اک دوجی دی سنگ سنگیلیاں نی
اک کنڈھیاں سنگ دلدار سوہن اک دوھاں دے مٹ میٹیلیاں نی
اک گھپلاں اک کھرپڑ کھلاں اک مینیاں سنگ سہیلیاں نی ۱۲۴
سجر سوتے گبھناں کھانگڑاں نے اک ڈوکلاں اک ہتھیلیاں نی ۱۲۶
اک وانگ مرغابیاں چال چلن اک بولیاں چھیل چھبیلیاں نی
اک ڈردیاں سدرانجھیٹر تے توں اک ہوک رانجھیٹری کیلیاں نی
اک کرن اگالیاں مست ہو کے مرکاں کھائیکے سادیاں پیلیاں نی
وارث ماہی دی سدنہ سنی جنہاں سک تیلیاں تے بڑے حیلیاں نی

دیگر

مال ڈھٹا چوہ جوہیر دے آن چھڑیا مہر وگوکیاں نال خوشحالیاں نی
گائیں مہیں دلائیکے مئیں رانجھے ہتھ پھیر پیار سمھالیاں نی ۱۳۰
رانجھا ہیر داتے ہیر رانجھنے دی مجھیں ہیر دیاں ہسیاں والیاں نی ۱۳۲
ساہن مار بڑہکاں گائیں مگر لگے دھنیاں جھوٹیاں نڈھیاں بالیاں نی ۱۲۸
دم دم رانجھیٹے دی کیڑ رکھن جویں نال محبتاں پالیاں نی
وارث تخت ہزارے نوں چھڈ آیا پچھے ہیر دے ترٹیاں گالیاں نی

دیگر شمار گاؤمیشاں و مادہ گاواں

رانجھے پگڑ کھونڈی منگو ہوک دتا مجھیں جھل دلوچہ جاواڑیاں نی
وگ گایاں تے ویہڑیاں ویہڑیاں دے اک لانبھ کے رنجھے تاڑیاں نی ۱۳۶
اک بھجدیاں رنگدیاں کھان موڑے اک ونہدیاں چابھتاڑیاں نی
اک شوہ دریا وچہ لین لگاں اک چکڑیں پھاتیاں ساڑیاں نی ۱۴۰
کٹے کٹیاں ہور دھناپناں نی وچھے وچھیاں دین کداڑیاں نی ۱۳۴
ہونڈریل تے اساں دودھ لیڑاں تنہاں منہ کنڈالیاں چاہڑاں نی
اک سنجیاں پھردیاں دین چاہنگاں اک جوڑیاں نکھڑاں ناڑیاں نی
اک مونڈھے منہ مونڈھا پٹیاں رانجھے کڈھ کے کھوہبیوں تاڑیاں نی

marfat.com

۱۴۱ کھرک ماریاں تے سڑن والیاں نی کجھ موہکھراں نال دبا ڑیاں نی
۱۴۲ اک رہٹ تے ہلاں دیاں ماریاں نی پڑے پئے تے کہنہ متراڑیاں نی
۱۴۵ اک لیہڑ کے تے نکانک ہویاں اکناں ہاڑیا پیا بھکھیاڑیاں نی
۱۴۶ اک مار دوڑنگیاں ملہے پٹن اک کھہندیاں[1] بھندیاں جھاڑیاں نی
۱۴۹ کیاں موہراں دا منگووچہ سیالاں رانجھے پکڑ کھونڈی سبھے چاریاں نی

۱۴۲ چچڑ کھادیاں انھیاں کھڈے لیاں رانجھے گھر کے چھیڑیں واڑیاں نی
۱۴۴ اک اُچیاں لمیاں ولیدیاں نی ولہا ہنڈراں اک گواڑیاں نی
۱۴۶ اک ڈگدیاں ڈھیندیاں وگ لیاں اک واڑے کاوانتے پاڑیاں نی
۱۴۸ نیلی نیں دیاں مہیں سن نائیاں دیاں مٹھی دسکے اڈنکھاڑیاں نی
۱۵۰ وارثشاہ رانجھیڑے ہیر پچھے چوہدریاں سبھ اجاڑیاں نی

آمدن ہیر نزد رانجھا

۱۵۱ ٹڑی جھنگ سیال توں ہیر جٹی آیا روح قلبوت جگاونے نوں
۱۵۲ رانجھے یار دے پیار داچاء چڑھیا آئی ہیر دل دی ڈنجھ لاونے نوں

۱۵۲ چڑھیا خلد توں حسن دا ابر رحمت ساندل یار دا ملک ساونے نوں
۱۵۴ وارثشاہ جیوں وچہ جہان بندے آون نیک اعمال کماونے نوں

آمدن ہیر نزد رانجھا در چراگاہ

ہیر چاہبتا کھنڈ کھیر مکھن مٹیں رانجھے دے پاس لیاوندیئے
ڈھونڈھ بھال کے جوہ سبھ جھل بیلا بندی پاس رانجھیڑے دے آوندیئے
خدمت گاری پیار دے نال کردی ادب اک نہ مول بھلاوندیئے

تیرے واسطے جوہ میں بھال تھکی بہہ کے اپنا حال ساوندیئے
ہتھیں اپنے رانجھے نے ہیر جٹی چوری مہر دے نال کھواوندیئے
وارثشاہ جو حال احوال سارا کل پڑھ تنے کھول وکھاوندیئے

جواب رانجھا با ہیر

جواب رانجھا

شرع دیچہ منظور نہ قول زناں رانجھا ہیر نوں آکھ سناوندائے
مرشد جن تے رن دا بچھڑ شیطان جیہڑا افترا مکر پڑھاوندائے

مکر رن دے جیڈ نہ مکر کوئی رب وچہ قرآن فرماوندائے
زناں سچیاں نوں کرن چاجھوٹھے مرد آن دے وچہ سماوندائے

زناں منڈیاں پوستیاں بھنگ اندا اعتبار زبان نہ آوندائے
وارثشاہ جے قول تے دین پیرہ پت مہر داچاک سداوندائے

[1] پیٹھے کوڑ گڑ کر پودوں کو خراب کرتی تھیں ۲ دل کا ارمان نکالنے کو ۳ کھانا اٹھا کر لائی ۴ پ سورۂ مائدہ ۱ اے ایمان والو پورا کرو اقرار ۱۲

marfat.com

جواب ہیر بار انجھا

ہیر آکھدی ناں نوں نند ناہیں رن چنچہ تے آپ نوں جالدی اے
لیلیٰ مجنوں دے تن وچہ دبھ اگی سوہنی اپنے آپ نوں گالدی اے
پیکے ساہورے سکیاں دین پچھا بکھی کرن نہ دولتاں مالدی اے
ولی غوث ایہ رناں تھیں ہوئے پیدا حوا بھج لے آدم دے نالدی اے

رن جیڈ نہ کسے ہے ہٹھ کرنا رن مال تے ملک نہ بھالدی اے
زلیخا چھڈ سرداریاں ہوئی عاجز جھگی پائیکے ہٹھ سمہالدی اے
ستسی ہو شہید وچہ مقلاں موئی شیریں سمجھ لے وسدے نالدی اے
ہٹھ رن دے جیڈ نہ مرد کرداوارث شاہ نوں خبر اس حالدی اے

ایضاً

اللہ سچ تے نبی برحق میاں میں تاں اپنا دیاں اقرار تینوں
مینوں بھلیاں نی ہور سبھ گلاں تیرے درد دی بس ہے کار مینوں
تیرے نام دا ذکر دن رات ہے جی ایہ مہر دے نال دیدار مینوں
تیرے نال ہی قول بنا ہونائیں بھلاوین جیت آوے بھاوین ہار مینوں

تیری بندی ہاں جچر ہے جان میری کھڑ ویچ لے ہٹ بازار مینوں
تیرے دامن میں لگڑی رہاں میاں جویں جانائیں پار اتار مینوں
آپ کٹساں جویں جوگ لکھی توں تاں دلوں نہ مول وسار مینوں
ہن جیوندی کھڑ نہ موڑساں میں وارث شاہ دینال اقرار مینوں

نصیحت کردن ہیر میاں رانجھا

ہیر کرے تسلیاں رانجھنے ڈیاں میری گل دیول دہیان کرناں
ایس عشقدے بحر دی لہر مار دا اے ترجا سی اکے ڈب مرناں
ہیڑا عاشقاں دا نت پار لگسی سچ ثابتی دا تساں قدم دھرناں
خلقت جاگ لاہمڑے بہت دلسی نہیں احمقاں تھیں کجھ ہور سرناں
میاں رانجھنا کوڑا یہ دور ہوسی انت سچدا سچ ای آر ترناں
واہل عاشقاں نوں انیوں دین طعنے جویں کلب[3] کملے لگے مگر ہرناں

دوتی دشمناں وچہ ہے اس ساڈا صابر ہوئیکے دکھاں نوں چابرناں
دوجا کیدو ہے شکل شیطان دی جی چارہ ہندیاں اوس نہ فرق کرناں
ایس عشقدے کھیت دی کار ایہا نال تہتاں معاملہ پیا دھرناں
دنیا جانکے سئیں[2] وچہ اکھلی دے اتے دھسکلاں توں پھیر کی ڈرناں
جان سوئی محبوب توں فدا ہووے نہیں عاقبت نوں اک روز مرناں
وارث شاہ اک ربدی مہر باجھوں نہیں عاشقاں آسرا ہور پرناں

۱۵۶

[1] پ ۱۴ ع ۱۲ (ترجمہ آیتہ) اور پورا کرو اقرار اللہ کا جب آپس میں اقرار دو اور نہ توڑو قسمیں پکی پیچھے اور کر کے اللہ کو اپنا ضامن ۱۲
[2] کہاوت مشہور ہے کہ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر ۱۲ [3] کتے ۱۲

marfat.com

رانجھے نوں بھایاں دا خط

نامہ نوشتن برادران بطرف رانجھا

جدوں رانجھنا جا کے چاک لگا مہیں سانبھیاں چوچک سیالدیاں نی
بھایاں رانجھیدیاں سیالاں نوں ایہ لکھیا ذاتاں محرم ذات دے مالدیاں نی
ساتھوں رس آیا تسیں موڑ گھلو اوہناں وا ہراں ساتدن بھالدیاں نی
ساتھوں واہیاں بیجیاں لے دانے مانیاں پچھلے سالدیاں نی
ساڈے آکھیاں جے تسیں گھل دیہو ایہ تاں خوبیاں نیک خصالدیاں نی
مہیں کٹک نوں دیکھ کے کھسک جاسی ساڈا نہیں ذمہ پھر وبھالدیاں نی

لوکاں تخت ہزاریوں چہ جا کھیا کھونیاں اوس اگے بڑے مالدیاں
موجو چوہدری دا پت چاک لائیوا یہ بھی قدرتاں ذوالجلال دیاں نی
جنہاں بھوئیں توں رُس کے اُٹھ آیا کیاریاں بنیاں اس لالدیاں
ساتھوں گھڑی نہ وسرے ویر پیارا روون بھابیاں السدے نالدیاں
مہیں چار کے وڑھیو سونک ساڈا ساتھے کھونیاں السدے نالدیاں
ایہ صورتاں تھگ جو دیکھدے ہو وارثشاہ فقیر دے نالدیاں

ایضاً

تسیں گھل دیہو تاں احسان ہووے نہیں چل میلا اسیں آونے ہاں
ماں باپ جایا دیر رس آیا اگے تساں دے منصفی پاونے ہاں
اساں آیاں نوں تسیں جے نہ موڑ وٹے پئے پکا پکاونے ہاں

گل پلوڑ اپا کے ویر سبھے اسیں رُٹھڑا ویر مناونے ہاں
ساڈینال ٹور وانصاف کر کے عرض عاجزی نال سناونے ہاں
نال بھایاں پنڈ دے پنچ سارے وارثشاہ نوں نال لے آونے ہاں

رانجھے دے بھایاں نوں چوچک دا جواب

جواب نوشتن مہر چوچک برادران رانجھا

چوچک سیال نے لکھیا رانجھیاں نوں نڈھی ہیر دا چاک اوہ ہنڈرا جے
سارا پنڈ ڈرے اوس چاک کولوں سر ہا ہیا ندے اوہدا کنڈ ڑا جے
سر سوہندیاں لوڑیاں نڈھ ہڑے دے کنیں لاڈلے دے بنے بنڈ ڑا جے

اساں جب ہے جانکے چاک لایا دیئے ترا ہ جے جانئے گنڈ ڑا جے
ایڈا گھبرو گھروں کیوں کڈھیا جے لنگا نہیں کمچور نہ ٹنڈ ڑا جے
وارثشاہ نہ کسے نوں جاندائے پاس ہیر دے راتدن ہنڈ ڑا جے

ایضاً

گھر آیاں دولتاں کون دیندا کسے بنھ پنڈوں نہیں ٹوریائی
کسے چھٹیاں خط سنیہاں تے مال لٹیا ناہیوں موڑیائی
وچلے حال دی کجھ نہیں خبر سانوں کیہڑی گل توں رُسیا دوڑیائی

اساں جیوندیاں نہیں جواب دینا ساڈا ربّ نے جوڑنا جوڑیائی
جائے بھایاں تے بھابیاں پاس جم جم کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیائی
منگو نال پیار دے سانبھ لائے اساں ڈھونڈھ کے چاک ایہ لوڑیائی

marfat.com

ساڈینال رہے دِنے رات ہسدا اِک گھڑی نہ اساں وچھوڑیائی
وارثشاہ ہزارے دے باغ وچوں اساں پھل گلاب دا توڑیائی

خط اینگہ صاحبہ بطرف ہیر

بھر جایاں رانجھیدیاں تنگ ہوکے خط ہیر سیال نوں لکھیائی
دیور چند ساڈا ساتھوں رس آیا بول بول کے گھر اتھیں کھیائی
جھٹ کیتیاں لال نہ ہتھ آون سوئی ملے جو توڑ دا لکھیائی
کڑیئے سانبھ نہ مال توں رانجھیاں دا کر سار دا دیدڑا تکھیائی
ساتھوں چھیل سوا دھ ونڈ لئے لوک یاریاں کدہروں سکھیائی
ساڈا لال موڑ وسانوں خیر پاؤ جانوں کمیاں نوں پایا بھکھیائی
کوئی ڈھونڈو ڈیرڑا کم جوگا اجے ایہ نہ یاریاں سکھیائی
وارثشاہ لے چھٹیاں دوڑیائی کم قاصداں دامیاں سکھیائی

آمدن خط نزد ہیر

جدوں خط دتا لیا قاصدے نے نڈھی ہیر نے ترت پڑھایائی
اٹھو پہر روون سبھو ویر ادہے ایہ لکھیا چا بتایائی
ہیر سد کے رانجھنے یار تائیں سارا معاملہ کھول سنایائی
سارے معاملے تے وجھاب جیڑے گلہ لکھیا وچ سنایائی
گھلو موڑ کے دیور اساڈڑینوں مُنڈا رُس ہزاریوں آیائی
وارثشاہ رانجھے سنی گل ساری کہیا بھائیاں جھگڑا لایائی

شکائیت رانجھا از برادران

بھایاں بھابیاں[1] چا جواب دتا مینوں وطن بھتیں چا ترا ہیوجے
مینوں مار کے بولیاں بھابیاں نے کوئی سچ دا قول نہ بھالیوجے
مینوں دے جواب چا کڈھیوجے ہل جو کیار ڑا واہیوجے
نت بولیاں ماردیاں جاہ سیالیں میرا کڈھنا دیس تھیں چاہیوجے
ہُن چھٹیاں لکھ کے کھلیاں جے جدوں کھیتری دا رکھا چاہیوجے
بھوئیں[2] کھوہ کے باپ دا لیا ورثہ مینوں اپنے گلوں چالا ہیوجے
گھُٹ دے طعنے میر اساڑ اندر اتے کالجہ چا تپائیوجے
رل رن خصماں مینوں ہٹھیٹھ کیتا[3] میرا عرش دا کنگرہ ڈھائیوجے
اسیں ہیر یار دے چاک لگے جٹی مہر[4] دے نال چا چاہیوجے
وارثشاہ سمجھا جٹیاں نوں ساڈے نال کیہا متھا ڈاہیوجے

[1] پ ۴ ع ۳ (ترجمہ) اور ڈرتے ہو اللہ سے واسطے دیتے ہو آپس میں اور خبردار ہو تحقیق یہ ہے اللہ پر مطلع اور دے ڈالو یتیموں کو مال ان کے اور بدل نہ لو گندا ستھرے سے اور نہ کھاؤ انکا مال اپنے مالوں کے ساتھ یہ ہے بڑا وبال [2] یعنی بھائیوں نے میری زمین اور باپ کا تمام ورثہ لے لیا اور مجھ کو گھر سے نکالدیا یتیموں کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں [3] میرے ساتھ سہلنی کر کے مجھے ذلیل کیا جس سے میرے دل کو سخت صدمہ ہوا اور لاچار ہو کر گھر سے نکل گیا [4] محبت کے ساتھ دل پھنسا لیا ۱۲

marfat.com

جواب خط ہذا

ہیر پچھ کے ماہیڑے اپنے نوں لکھوا جواب — تساں لکھیا تے اساں وا چیائی سانوں واچدیاں ای لگا جھوریائی
اساں دیہ دنوں چا مہینوال کیتا کدی ٹورنا تے نہیں ٹوریائی — کدی پان نہ ول تے پھیر پہنچے شیشہ چور ہویا کس جوڑیائی
گنگا ہڈیاں گیان مڑدیاں نی گئے وقت نوں کسنے موڑیائی — ہتھوں چھٹڑے واہڑے نہیں ملدے وارث چھڈناں نہیں چھوڑیائی

جواب نوشتن رنگ صاحبہ رانجھا بطرف ہیر

جے توں سوہنی ہو کے پویں سو کن اسیں اک تھیں اک چٹھیندیاں ہاں — رب جانداے بھیناں عمر ساری اسیں اسیں محبوب دیاں بندیاں ہاں
اوہ اساں دینال ہے چند بندا اسیں کھتیاں نال سوہنیدیاں ہاں — اوہ مار دا گالیاں دے سانوں اسیں پھیر مڑ چوکھنے ہندیاں ہاں
اسیں اسیں دے مگر دیوانیاں ہاں ن بھاویں جنگیاں تے بھاویں منیاں ہاں — جس ویلڑے داسا تھوں رس آیا اسیں ہنجڑورت دیاں رونیاں ہاں
جے توں اسیں دے کھاہڑ لوں[1] لہیں مویہے ساری عمر دی لاونا ں ہندیاں ہاں — وارث بہت لاچار خوار ہویاں رانجھا نظر آوے اسیں جیندیاں ہاں

دیگر

بھر جایاں رانجھے دیاں پھیر لکھیا ہیر تیریاں مہنیاں ہاں — ایہ اساں دینال تاں سوہنڑاے بھاویں چھیل ہاں تے بھاویں لھوینیاں ہاں
اوہدی تھاں غلام ہو[2] رلیو ساتھوں ممنون احسان دیاں ہنیاں ہاں — رانجھے یار بابھوں اسیں خوار ہویاں کو نجاں ڈار تھیں اسیں وچھنیاں ہاں
جوگی لوکاں نوں منکے کرن چیلے اسیں اسیدے عشق نے منیاں ہاں — وارث شاہ رانجھے اگے ہتھ جوڑیں تیرے پریمدی اگ نے بھنیاں ہاں

نامہ نوشتن ہیر

چوچک سیال توں لکھ کے نال چوری ہیر سیالنی کہے تپیت ہے نی — ساڈی خیر ہے چاہندی خیر تساں جیہی خط دے لکھندی ریت ہے نی
ہور رانجھے دی بات جو لکھیا جے ایہ تاں گل بڑی اناپت ہے نی — رکھیا چا قرآن مصحف اسیں نوں قسم کھا کے وچہ میت ہے نی
تسیں مگر کیوں اسیں دے اٹھ پیوا ہدی اساں دینال پریت ہے نی — اساں جاتر نجناں وچہ بہنا سانوں گاونا ایس دا گیت ہے نی

[1] تو اگر اس کا پیچھا چھوڑ دے ۱۲ [2] اس کی جگہ اور غلام لو تو ہم احسان مند رہیں گے ۱۲

marfat.com

دیں چھیڑ مجھیں وڑے وچہ بیلے الیں منڈے دی ایہا ریت ہے نی
راتیں الا اللہ نوں یاد کر داوارث شاہ دے نال میت ہے نی

ایضاً

نی میں گھول گھتی اوہدے مکھڑے تون پا دودھ چوری اوہدقوت ہے نی
نہیں بھابیاں تے کرتوت کائی سبھے لڑن نون ہو مضبوط ہے نی
ماریا تساں دیاں مہنیاں گالیاں دا یہ تاں سک کے ہویا تابوت ہے نی
رانجھیا بخشیا رب بہشت میوہ رس بھنڑا جویں شہتوت ہے نی
جس وقت آوے مینوں چن چڑھدا رانجھا دسدا وانگ ملکوت ہے نی
الا اللہ دیاں جلیاں پاوندائے ذکر حیّ تے لایموت ہے نی
سونپ پیراں نوں جھل وچہ چھیڑ نی ہاں اوہدی مدد نوں خضر توت ہے نی
جدوں تسانسے سی گالیں دنیدیاں سا ہوایہ تاں اوتنی دا کوئی اوت ہے نی
بیلے وچہ مجھیں نت چاردائے رانجھے یار دا تھاں لاہوت ہے نی
وارث شاہ پھراں اوہدے مگر لگی اجے تیک اوہ رہیا انچھوت ہے نی

جواب خط ہیر از طرف ینگہ بطرف ہیر

ساڈا مال سی سو تیرا ہو گیا دزا ویکھناں بُرا خدایاں دا
توہیں جمیّاں تے توہیں پالیائی نہ ایہ باپ دا تے نہ ایہ بھایاں دا
شاہو کار ہو بیٹھی میں مار تھیلی کھوہ لیائی مال توں سایاں دا
گنڈا ہتھ آیا تساں گنڈیا ندے منّھاں چوہا جیوں تھوتھیاں دھایاں دا
اگ لین آئی گھر سانبھیوئی ایہ تیرا سی ویر نہ بھایاں دا
وارث شاہ دی مار ہی وگی ہیرے جیہا کھو ہیوئی دیور بھرجایاں دا

جواب ہیر

تسیں الس دے خیال نہ پووا ڑیو نہیں گھٹ کجھ الیں پیار اُتوں
نی میں جیوندی الیں بن رہاں کیویں گھول گھول گھتی رانجھے یار اُتوں
میں تے ایہ ویاہجھ لیا سودا کیتا ہے اُڈ بازار اُتوں
میرے آکھنے تے مہیں چاردائے لوک کھیڈے کسب روزگار اُتوں
جھلاں بیلیا نوچہ ایہ پھیرے بھونداسر دیچدا میں گنہگار اُتوں
میر یواسطے کار کماوندائے میری جند گھولی اہدی کار اُتوں
تدوں بھابیاں ساک بندیاں سن جدوں سٹیا پگڑ پہاڑ اُتوں
گھروں بھایاں چا جواب دتا اینہاں ہوئیں دے پٹیاں چار اُتوں
ناامید ہو وطن نوں چھڈ ٹریا موتی تڑے جوں پٹ دی تار اُتوں
ایہ آکھدا میں نہیں جاونا جے بھاویں لالو زور سرکار اُتوں
بناں محنتاں گدیاں لکھ پھیرو نہیں مورچا جائے تلوار اُتوں
ایہ مہناں لہیگا کدی ناہیں اس سیالاندے سب سردار اُتوں
نڈھی آکھسن جھگڑدی نال لوکاں اوس سوہنے بھنڑے یار اُتوں
وارث شاہ سمجھا دیو بھائیاں نوں ہن مڑے نہ لکھ ہزار اُتوں

۱؎ پ ۳ ع (ترجمہ) وہ یقین لائے اور چین پکڑتے ہیں ان کے دل اللہ کی یاد سے ۱۲ ۲؎ کہاوت ہے جب کسی کے مال کو کوئی جبرًا چھین لیتا ہے تو کہتے ہیں میرا مال تیرا ہو گیا اب براہ خدا دکھلا توسہی ۳؎ اس پیار سے کچھ سود نہیں ۱۲

marfat.com

مشغول شدن ہیر در عشق رانجھا

چھنا چوری دا کٹ کے ہیر جٹی میں رانجھے نوں تت پہنچاوندی سی
کتن تمن چھڈیا سارا ہیر جٹی ہر وقت رانجھیٹے تے جاوندی سی
خلق ویکھ کے اوسدی چال بھیڑی پنجے انگلیاں منہ وچہ پاوندی سی
کر کے قسم سوگند تے قول سچا مڑ کے گھر اندے دل ادہ آوندی سی
لوئی شرمدی لاہ کے سنّے سیّاں نال شوق دے گلے لگاوندی سی
وارث شاہ وچہ دوزخاں ساڑ نینگے بُرے عملاں توں شرع فرماوندی سی

رسوا شدن ہیر در خلقت

نشر ہوئی ایہ گل وچہ جھنگ سارے ہیر دوستی چاک دے نال لائی
گھر آوندی رانجھے توں وداع ہو کے ماں آکھدی کریں حیا کائی
مار ڈکرے کرنگے وڈھ تیرے چوچک باپ سلطان تے سکا بھائی
مڑ جاہ رانجھیٹے توں ڈاریئے نی ٹل جاہ آکھے میرے لگ جائی
ساڈی گل دی لوک وچار کردے وچہ جھنگ سیال دے بھین بھائی
وارث شاہ تنہاں لوپری نہ پیّا جنہاں پیار دی جند جان تائی

بیلے وچ نجدی یار ہنڈاوندے نوں موہوں شرم حیا دی لج لاہی
مینوں ساڑیا لوکاں دے طعنیاں نے بُرے لیکھ نوں گھر ساڈے ہیر جائی
آڈاریئے چنچر ہاریئے نی سر ساڈڑے وچہ تیں خاک پائی
پئی ماں سمجھاوندی ہیر تائیں کیوں چاک دینال پریت لائی
وارث شاہ تنہاں لوپری نہ پیّا جنہاں پیار دی جند جان تائی

جواب ہیر با مادر

سن ملکئے انبڑیئے میریئے نی چچر جان رانجھیٹے توں نہ ٹلساں
بھاویں وڈھ کے ڈکرے کرن میرے ونج کربلا ہو شہید مرساں
عاشق ہوئے جو عشقدے وچہ ثابت جیکر رب میلے انہاں نال ملساں
وارث شاہ جے جیوندی مرانگی میں لیلیٰ مجنوں دینال میں جا رلساں

جواب مادر با ہیر

ملکی آکھدی بھیڑیئے تتیئے نی گلاں چھڈ ایہ بھیڑیاں وادیاں نی
چوری کٹ کے اُٹھ کے نت بیلے جاویں رانجھیدے پاس جو وادیاں نی
کتن تمن دا نہیں ہے چا تینوں اساں پکیاں تے تساں کھادیاں نی
دھیّاں ہون نہ جہڑیاں لگن آکھے جانوں دھیّاں نہ اوہ مالزادیاں نی

لہ پ ۴ ع (ترجمہ) تو نہ سمجھ کہ لوگ خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر اور تعریف چاہتے ہیں اپنے کئے پر سو نہ جان کہ وہ خلاص ہیں عذاب سے اور ان کو دکھ کی مار ہے

۲ے والدین کو ناراض کر کے غضب کی آگ میں نہ جلانا یعنے غضب ایک آگ ہوتی ہے جو دل کو ناراض کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۱۲

marfat.com

پُھل بیجیا سی کنڈے اُگ پئے واہ واہ ایہ قسمتاں ساڈیاں نی
وارثشاہ نہ اچھیاں لگدیاں نی سانوں ایہ جو تیریاں وادیاں نی

گاہ گاہ آمدن ہیر نزد رانجھا

چوری ماں توں اُٹھ کے کسے ویلے ہیر رانجھدے پاس بھی آؤندی اے
رہناں قول اقرار تے تساں ثابت نال عاجزی آکھ سناؤندی اے
کسے وقت ہیو قت بھی ہیر جٹی چھنا چوری دا کُٹ لے جاوندی اے
وارثشاہ میاں جیٹھ اقول کیتا اوہو گل سانوں بھلی بھاوندی اے

دیگر

۱۵۷ کیدو لنگاں چاچا جیٹھ اہیر سندا اوہدا طور برا دسیاؤندا ائے
چوچک ملکی نوں رات دن مت دیندا ٹھی مار کے نہیں سمجھاوندا ئے
کرگ دیہ سنسار خوار سارے ماہی مہیں دا مول نہ بھاوندا ئے
دا[۲]ء تکدا کھڑا اوہ ویکھدا ئے وانگ سوہیاں پھیریاں پاؤندا ئے
نڈھی نال رانجھے پھرے دیہ بیلے کیدو سر دسر پیا کرلاوندا ئے
مقصود درآیا میاں وارث جیہڑی گل نوں نت چھپاوندا ئے

ایضاً

۱۵۸ کیدو[۳] ڈھونڈدا کھوجنوں پھرے بھوندا بانسن چوریدی بیلیوں آؤندی اے
سب پھب گئی گل لتگڑیدی جس بات نوں ہیر کرلاؤندی اے
ہیر کول نہیں رانجھا ہے بیٹھا ٹنگ کیدو دی تیز ہو جاؤندی اے
رانجھا آکھدا آؤ فقیر سائیں تہاڈی طبع سوہنی دِس آؤندی اے
مگر لگ ہیر دے اُٹھ ٹریا جس راہ رانجھے دے آؤندی اے
مقصود ہویا کیدو لنگڑے دا جیندی گل نوں ہیر پرتاؤندی اے
سوال پائیکے منگدا اچٹک چوری جدوں ہیر ندی دل آؤندی اے
وارثشاہ رانجھے نوں ہیر جٹی سبھ نعمتاں روز کھواؤندی اے

سوال کیدو پیش رانجھا

۱۵۹ کیدو سہلیاں ٹوپیاں پاگل وچہ دانگ فقر دے رنگ وٹاوندا اے
ہیر گئی جاں ندی دل لین پائی کیدو آن کے مکھ دکھاوندا اے
کیدو سُن احوال خوشحال ہویا طرف رانجھے دی دوڑیا آوندا اے
رانجھا ویکھ کے صورت اوسدی نوں مہربانگی نال بولاوندا اے
ایتھے خیر دیویں[۵] اگے ملگ تینوں کیدو ایہ سوال سناوندا اے

لے پ ۱ ع (ترجمہ) اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور چھپا اور جو لوگ گناہ کرتے ہیں سزا پاویں گے اپنے کئے کی ۲ے پ ۲۷ ع (ترجمہ) اور جو لوگ برائیوں میں ہیں انکو سخت مار ہے ۳ے پ ۳۲ ع (ترجمہ) وہ دغاباز تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے ۴ے چنک مخفف چٹکی یعنی تھوڑی سی چوری (بقیہ اگلے صفحہ پر)

marfat.com

ٹوپی پہن کے شیخدی بنے صورت ابلیس دے مکر بناؤندا اے
رانجھے رُگ بھر کے چوری چلدی لیکے ترت اوہ پنڈ ول دھاوندا اے
رانجھا آکھدا اک فقیر عاجز آن واسطہ ربّ دا پاؤندا اے
رانجھے پچھیا ہیر نوں ایہ لنگا ہیر کون فقیر کس تھاؤندا اے
تیویں مر دوچہ رانجھیا پلئے پاڑے ماواں دھیاں نوں پاڑ وکھاؤندا اے
ایہ بُرا انجیل بد اصل فاسق کوئی ایس نوں بھلا نہ بھاؤندا اے
داتکدا کھلا اُڈیک داسی وانگ سوہیاں پھیریاں پاؤندا اے
پنجیں کپڑیں ہیر نوں اگ لگی جدوں رانجھنا سخن الاؤندا اے
ہیر لولدی کیتوئی بُرا ماہیا تیری مت نوں کون لیجاؤندا اے
سخن چین جہان دا چغل لنگاں مانواں دھیاں دے ویر پواوندا اے

حاضر پچھیا حُب توفیق مولا رنگ رنگدیاں سداں سناؤندا اے
ہیر کُھپدی آن کے رانجھنے نوں ادھی چوری نوں کون لیجاوندا اے
دِتی ربّ دے نام تے چاچوری کوئی بہت مجذوب سناوندا اے
ہیر آکھدی میرا چنڈال چاچا ہتھیں لاوندا ایرین بھاؤندا اے
ایہنوں ذاتوں خیر ناپاوناسی لکھ وار سوال جے پاوندا اے
دوئی تھاں شیطان ایہ جھنگ اندر کھنڈا مرد ایہ وڈا سداؤندا اے
ایہا گل جٹی نوں کھا گیا جویں زخم تلوار دا کھاؤندا اے
جویں زخم تائیں پھیر پچھ کے تے کوئی اونہوں لون لاؤندا اے
دیسی ستیاں کلاں جگا لنگاں اک دودھ دیوچہ چواؤندا اے
وارث شاہ میاں دیکھ ننگ لنگی ایہ شیطان دی کلا جگاؤندا اے

جواب ہیر بارانجھا

ہیر آکھدی رانجھیا بُرا کیتو تیں تاں پچھناں سی ٹھیر ائیکے تے
میرے آونے تیک اڈیکنا سی گلیں لاٹیکے کوں اڑائیکے تے
ایہ تاں وچہ سنسار خوار کرسی ساڈے سچ نوں کوڑ بنائیکے تے
میں تاں جاندا نہیں سال ایہ سوہیاں خیر منگو سو میتھوں آئیکے تے
خیر لینداں پچھاں نوں ترت نٹھا اٹھ وگیا کنڈ وکھائیکے تے
نیڑے جاندائی رنڈھیئے جاہل نی جاہ پچھے لے گل سمجھائیکے تے
ہیر مگر نٹھی جا کھلا کیتا اوہنوں نال آواز بولائیکے تے
وارث شاہ میاں اسھتوں گل پچھی دُوتیں اڈیاں ہک وچہ لائیکے تے

جواب رانجھا ہیر

ہیر سے عاشقاں نوں ملامتاں نی نال صبر دے شکر گذار دے نی
شیطان اے بخیل مکار کُتا جیہڑا کر دائے کم بیگار دے نی
سخی سائلاں نوں رد کر دے خیر دیوندے نال پیار دے نی
دنیا داراں تے فاضلاں ٹھگ لیندا عاشق صالح چاکر کار دے نی

(بقیہ حاشیہ) مجھے دے کیونکہ میں بہت بھوکا ہوں ۵ پ ۲۹ ع اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے کوئی نیکی اس کو پاؤ گے اللہ کے پاس بھلا اور ثواب زیادہ ۱۲
اے پ ۱۳ ع (ترجمہ) شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو تنگی کا اور حکم کرتا ہے بیحیائی کا اور اللہ وعدہ دیتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا اللہ کشائش والا ہے سب جانتا ہے ۲ پ ۱۴ ع (ترجمہ) اے جیسا تو نے مجھ کو کھویا میں انکو بھلا دیں دکھلاؤں گا زمین اور راہ سے کھوڑ دوں گا ان سب کو مگر جو تیرے بندے ہیں ۱۲

marfat.com

یہ ویلائی اج سمال میرے ہوویں خوار نہ وچہ سنار دے نی
وارث شاہ میاں کم سوئی گئیے ہوئے حکم جو پروردگار دے نی

جواب ہیر بار انجھا

ہیر آکھدی رانجھیا برا کیتو ساڈا کم سی نال دیرایاں دے
ہلے سراں نوں ایہ وچھوڑ دینداں بھنگ گھت دا وچہ کڑتایاں دے
جھوٹھیاں سچیاں گلاں نوں میلدائے وانگ لاگیاں کوڑیاں نایاں دے
۱۶۲
سلڈے کھوج نوں تک کے کرے چغلی دن رات ہے وچہ بریایاں دے
بابل انبڑی جا کے بھٹھ کرسی اتے آکھسی پاس بھرجایاں دے
دولت دین تے دھرم ایمان سبھے وارث شاہ ہے نال کمایاں دے

کرفتن ہیر کیدورا

ہلی راہ وچہ دوڑ کے جاندھی پہلے نال فریب دے چٹیا سو
سر دی لاہ پوٹی گلوں توڑ سہلی لکوں چائیکے زمیں تے سٹیا سو
کیدو لگے نوں پکڑ کے چور وانگوں مار مار کے تے چا پھٹیا سو
۱۶۳
نیڑے آنکے شہنی دے وانگ بگی اکھیں روہ دا نیر پلٹیا سو
پھیر زمیں تے مار یا ناں غصے دھوبی پیڑے تے کھیس نوں چھٹیا سو
وارث شاہ فرشتیاں عرش اتوں شیطانوں زمین تے سٹیا سو

ترسانیدن کیدورا

ہیر ڈھاکے آکھیا میاں چاچا چوری دیہ جے جیونا لوڑ نائیں
بھکھ ہتھ تے پیر لٹکا دیساں لڑ لڑ کیاں نال کی جوڑ نائیں
داہڑی پٹ کے دبر وچہ دیونگی میں کیوں شرم دی لج نوں توڑ نائیں
۱۶۴
نہیں تے مار کے جند گوا دیساں منیوں کسے نہ ہٹکنا ہوڑ نائیں
چوری دیہ کھاں نال حیا آپے کاہ اساں دے نال اجوڑ نائیں
وارث شاہ گناہ دی ندی اندر اینویں رائیگاں عمر نوں بوڑ نائیں

گریختہ شدن کیدو پیش مہر چوچک

ادھی ڈلھ پئی ادھی کھوہ لئی چن میکے پرھے لیاؤندائے
نہیں چوہ چکے نوں کوئی مت دیندا نڈھی مار کے نہیں سمجھاؤندائے
۱۶۵
کہیا منداں نہیں ساؤ مول میرا چوری پلیوں کھول کھاؤندائے
چاک نال اکلڑی جائے بیلے اج کل کوئی لیک[1] لاؤندائے

[1] بدنام کرنا ۱۲

marfat.com

۱۶۵ ایہ گل جہان جے کھنڈ جاسی ڈہونڈھے ویلڑ نیوں پچھوں تاؤندا اے
جس ویلڑے مہر نے چاک رکھیا اس ویلڑے نوں پچھو تاؤندا اے
۱۶۸ اج اڈ گئی مت جے چوچکے دی جیہڑا چاک نوں نہیں ہٹاوندا اے

۱۶۶ گل آکھنی سی سوئی آکھ چھڈی ڈہولی ڈہول نوں جویں وجاؤندا اے
۱۶۷ نڈھی ہیر نوں نہیں سمجھاؤندا اے اتے چاک نوں نہیں ترا ہوندا اے
۱۶۹ وارثشاہ جو عیب نہ کج دا اے رب اوسدا نہیں چھپاؤندا اے

اِنکار کردن چوچک پیش کیدو

چوچک آکھدا کوڑیاں کریں گلاں ہیر کھیڈ دی وچہ سہیلیاندے
ایہ چغل جہان دا مگر لگا فقر جان دے ہو نال سہیلیاندے
نہیں چوہڑے دا پت ہووے سید گھوڑے ہون نہیں پت لیلیاندے

پینگاں پائیکے سیاں دے نال جھوٹے ترنجن جوڑ دی وچہ حویلیاندے
کدی نال مداریاں بھگ گھوٹے کدی جانچے نال چیلیاندے
وارثشاہ فقیر نہ ہون ہرگز پتر جٹاں تے موچیاں تیلیاندے

طعنہ زدن زناں مادر ہیر را

۱۷۰ ماں ہیر دی تے لوک کرن چغلی تیری ملکئے دھی خراب ہے نی
ایہ تاں ندی جھناں تے نشر ہوئی ایس دکھ دا اساں عذاب ہے نی
۱۷۲ دھیاں ساڈیاں دا سانوں فکر ہویا تیری دھی دا رہو خطاب ہے نی
۱۷۴ بیلے جاندی مسیت داناں لیکے کچھے مار قرآن کتاب ہے نی
چاک نال اکلیاں جائے بیلے ہویا ماپیاں دھروں جواب ہے نی
تیری کڑی دا مغز ہے بیگماں دا ویکھو چاک جیوں پھرے نواب ہے نی

۱۷۱ اسیں ماماں پھپھیاں لج مویاں ساڈا اندروں جی کباب ہے نی
۱۷۳ اسیں منع کریئے سگوں شوخ ہوندی دیندی ٹھوک کے روک جواب ہے نی
نال چاک دے نیوں لگایا سوا ٹھے پہر ہی رہے غرقاب ہے نی
۱۷۵ لوکاں بھانے مسیت دے وچہ پڑھدی اوہدے سبق دا اوکھڑا باب ہے نی
شمس الدین قاضی نت کرے مسئلے شوخ دھی دا ویاہ ثواب ہے نی
وارثشاہ منہ انگلیاں لوک گھتن چڑھی ہیر نوں لوہڑ دی آب ہے نی

غمازی کیدو پیش مادر ہیر

کیدو آکھدا دھی ویاہ ملکی دھروئی رب دی من لے ڈاڑیئے نی
۱ کے مار کے ودھ کے کریں ہیر ے منہ سر بھن چوداں نال سائیے نی
دیکھ دھی دے لاڈ کی دند کڈھیں انت جھوریں رن قصائیے نی
۲ کے بھک کے تے بھورے چا گھتو لنب دانگ بھڑولے دے آئیے نی

۱ے بھیڑ کا بچہ گھوڑا نہیں بن جاتا۔ اسی طرح کید و مکاؤ لی نہیں بن سکتا ۲ے عاسے مرگئی ۳ے شوخی سے نقد جواب دیتی ہے ۴ے غضب کی آگ گویا ہیر ایک تلوار ہے اور اس کو آب دی گئی ہے۔ جو شرم وحیا رکو کاٹتی چلی جاتی ہے ۵ے اس کے ٹکڑے کر ڈال۔ اور منہ سر اس کا جلتی ہوئی لکڑیوں سے توڑ کیونکہ تو اس کی مالک ہے ۶ے عقل دور ہوگئی۔ مست بمعنی نصیحت ۱۲ے اسکے لاڈ دیکھ کر کیوں ہنستی ہے ۷ے آخر غم کرے گی اور ظالم عورت ۸ے یا بند کر کے غلہ ڈالنے والے بھڑولی میں بند کر دو۔ اور اس کا دروازہ لیپ دو ۱۲

marfat.com

غصے نال ملکی تپ لال ہوئی جب دوڑتوں مٹھے نائینے تی
کھڑو نبئے موہنیئے پاہڑیئے تی مشٹنڈیئے یار دی واہنے تی

سد لیا توں ہیر نوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماں سدیدیئے ڈلینے نی
وارث شاہ وانگوں کتے ڈب موئیں گھر آیا پے دی اے نائینے نی

غصّہ ملکی مادر ہیر با ہیر

ہیر آکھدی آئیکے ہسکے تے انی جھات نی انبڑی امیری اے تی
غصے نال آکھے ملکی ہیر تائیں سانوں پٹیا ای چاکدی آچیری اے تی
کوتل وانگ کھلی پھریں وچہ بیلے آٹھر جاکد وچھیری اے نی
دھی جوان جے کیدی بری ہووے چپ کیتڑی چا نبیڑی اے تی
لوکا نوچہ پوشاک توں پاک رکھیں دامن نال آلود لویڑی اے نی

تینوں ڈوہنگرے کھوہ وچہ جا بوڑاں کل بیٹوئی بچی امیری اے نی
دھی جوان جے نکلے گھروں باہر لگے دس تاں کھوہ نگھیری اے نی
جیوں جیوں وانجیا تیوں تیوں سر سے چڑھیں ہتھوں ہوئیں شوخ دوہیری اے نی
تینوں وڈا ادر اجاگیا ئے تیرے واسطے نس سہیڑی اے نی
وارث جیوندے ہون جے بھین بھائی چاک چوبرانہ سہیڑی اے نی

جواب ہیر

ہیر کڑک کے آکھدی ہاں تائیں مینوں شوق نہ چاء ویاہ دے نی
دل و جان تھیں میں حاضر گولڑی ہاں اگے مئیں رانجھے بادشاہ دے نی
سچ آکھنوں ذرا نہ سنگائیں بھاویں ڈرپاؤ مار پھاہ دے نی
منہ جھوٹھیاں تے صیحہ لوٹھیاندی قول نہیں اعتبار وساہ دے نی

رانجھے نال ہوئی جند جان اکو لکھے لیکھ ایہ دھروں درگاہ دے نی
چاک میرا تے میں بندی چاکدی ہاں وعدے حشر دے توڑ نباہ دے نی
صدی تیر ہویں وانگ پکڑی ہاں نال حکم رسول اللہ دے نی
حکم رب دے توں کر سن سخن سچے جیہڑے نویں وارث اگے شاہ دے نی

لے زبردست نیل گائے۔ جنگلی بینڈھے کی مادہ، یار کی خبر گیر اور اس پر مست شدہ، اس مصرعہ میں شاعر نے کمال کر دیا ہے فصاحت ٹپکتی ہے ۲ے تو اس طرح گھر سے گم ہو گئی۔ اور گھر نہیں آتی۔ جس طرح ماتم والے گھر جا کر حجام عورت واپس نہیں آتی اور اسی جگہ رات دن رہتی ہے کیونکہ اس نے وہاں کھانا پکانا اور مہمانوں کی خبر گیری کرتی ہوتی ۳ے مقولہ۔ مادر ہیر یعنی تجھے عمیق کنوئیں میں غرق کر دوں۔ کیونکہ تو نے ہماری جڑ اکھاڑ دی ۴ے تو نے ہم کو برباد کر دیا۔ چاک کی کنیزک۔ یعنی رانجھے کی غلام ۵ے کوتل گھوڑے کی طرح بھر مست ۶ے بڑی اہم بات تیرے دل میں اٹھی اب تیرے واسطے خاوند تلاش کرنا ضروری ہے۔

۷ے وارث! جنہوں نے بادشاہ کے آگے سر جھکایا ۱۲

marfat.com

کلام مادر ہیر

ملکی ہیر نوں آکھدی سمجھ کڑیئے گلاں کرنئیں زور دھگانیاں نی
ساؤزادیاں دا چالا پکڑ دھیا توبہ کرن تیتھوں کمن آنیاں نی
شرع نبی رسول دا ویکھ مسلہ عاقاں دوزخاں وچہ جھلکانیاں نی
تیرے طور وچوں ایہو سدائے لیکاں جھنگ سیال نوں لانیاں نی

کرن ماپیاں نال جواب اساہوین دھیّاں ہون نہ اوہ سیانیاں نی
ہیر سمجھ نہ ہونا دان بچی لجاں ساڈیاں رکھ وکھانیاں نی
کریں نت مطالعہ علم دا توں گلاں جاہلاں نوں سمجھانیاں نی
متیں دتیاں باز نہ آوندیاں نی وارثشاہ نے جیڑیاں رانیاں نی

جواب ہیر

پہلوں رب نوں یاد دا شوق ہویا نبی پاک دا کرن جمال مائے
آہمنوں ساہمنا رج کے ویکھیو نے گلاں کیتیاں فرق نہ وال مائے
توں تخت ہزاریوں ٹور رانجھا رب میلیا جھنگ سیال مائے
سدا یاد دا خاص معراج میرا بیلے وچہ ہوندا چاک نال مائے
حج کعبے دا کرن نوں جانیاں میں میرے مڑھندی نہیں مجال مائے
میل یاد دا نام معراج ہویا کھول ویکھ قرآن دی فال مائے
رُخ یاد دا آیت تطہیر[1] دسدا کراں دیدتے ہووان نہال مائے
پچھے چاک دے مرن قبول کرساں کراں ہور نہ غیر خیال مائے

آیا وحی لیکے ہویا ترت حاضر لیایا رنے یار نوں بھال مائے
ہور دلاں دیاں لیاں تے دیونے ذات اک ہوئی ذات نال مائے
پنجاں پیراں دا تارا رانجھا رب کولوں جھولی ہیر پایا خوشی نال مائے
بیلے جاؤنوں مول نہ مڑانگی میں توڑے کھوہ اندر گھت گال مائے
رب اوّار نی تدوں حکم کیتا جد ہویا سی شوق کمال مائے
رانجھے ہیر دیو چہ نہیں دسدا کوئی ایس گلنوں سوچ سمھال مائے
رب ذوق تے شوق دی چاہ دیوے لہن غماندے دلوں جنجال مائے
تاہئیں جگ تے وارثا سیّد مانگی رانجھے یار دی ہیر سیال مائے

سرزنش کردن مادر ہیر

تیرے ویر سلطان نوں خبر دے فکر کرے اوہ تیرے مکاوندا
نک وڈھ کے کوڑماں گالیوئی ہویا فائدہ لاڈلڈاوندا

چوچک باپ دے راج نوں لیک لائیا کیہا فائدہ ماپیاں تاوندا[2]
راتیں چاک نوں چا جواب دیسیاں نہیں شوق ہے میں چراوندا

[1] اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ (الآیہ) بحق اہلبیت آنحضرت [2] والدین کو رنجیدہ کرنے سے کیا فائدہ ۱۲

marfat.com

تیرا خیال کوپتے نت ایہو ماں باپ نوں سداستاوینداں
زانی دوزخ[1] خاندیو چہ ساڑنی گے بدلہ عاقبت عمل کماوینداں
آمٹھے لاہ لے سبھ ٹونہاں کیہا فائدہ گھنیاں پاوینداں
وارثشاہ میاں الیس چھوہری داجی ہویائی لنگ کٹاوینداں

جواب ہیر

مائے رب نے چاک گھر گھلیا سی تیرے ہون نصیب جے دسرون چنگے
ایہو جیہے جے آدمی ہتھ آون سارا ملک ای رب توں دعا منگے
جیہڑے رب کیتے کم ہورہے سانوں ماں کیوں غیب دے دے پنگے
کل سیانیاں ملک نوں مت دتی تیغ مہریاں عشق نہ کرو ننگے
نہ چھیڑیئے رب دیاں پوریاں نوں جنہاں کپڑے خاک دے وچہ رنگے
جنہاں عشقدے معاملے سر لیے چائے وارثشاہ کیتوں رہن سنگے

شکوہ کردن ملکی پیش مہر چوچک

ملکی ویکھ کے ہیر داشوخ دیدہ چامہر تے حال اظہار کیتا
اتے آکھدی چوچکا بنی اوکھی سانوں ہیر دیاں مہنیاں خوار کیتا
طعنہ دین شریک تے لوک سارے چوطرفیوں خوار سنسار کیتا
الیس سو تروں اوتر رہن چنگا جنہاں ماپیاں نال پیار کیتا
ویکھو لج سیالاں دی لاہ سٹی نڈھی ہیر نے چاک نوں یار کیتا
جاں میں مت دتی اگوں لڑن لگی لج لاہ کے چشماں نوں چار کیتا
کڈھ چاک نوں کھوہ لے سیں سبھے اساں چاکتوں جیو بیزار کیتا
اکے دھی نوں چاگڑھے ڈوب کیہئے جانوں رب نے چا گنہگار کیتا
جھب دیاہ کے دھی نوں کڈھ دیسوں سانوں ٹھٹھ ہے الیس مردار کیتا
وارثشاہ نوں ہیر خوار کیتا ماہی رب صاحب سردار کیتا

غصّہ شدن مہر چوچک

رانیں رانجھے نے مہیں جاں آن ڈہویاں چوچک سیال متھے وٹ پایائی
مئیں رانجھے نوں پاس بولایائی سارا شہر برا کہن دھایائی
بھائی چھڈ مہیں اٹھ جاہ گھریں تیرا طور نہ اسانوں بھایائی
سیالو کہو بھائی ساڈے کم ناہیں جائے اودھرے جدھروں آیائی
ٹھٹھے نال لوکاں سانوں ٹھٹھ کیتا اتے مہنیاں بہت اکایائی
سانوں مہنا الیس دا آیائی ٹھٹھے نال جہان تے تایائی
جیا جھوردا سی اوس ویلڑے نوں کالاں رکھ کے تے پچھوں تایائی
بھلا کیتا سی ہن مند اپیش آیا کیتا اپنائی اساں پایائی

[1] پ ۲۵ ع (ترجمہ) اور تم کو پورے بدلے ملیں گے دن قیامت کے ۱۲

اساں ساہن نہ رکھیا ایہ نڈھا دھیاں چارنا نہیں بنایائی
اتقوا من مواقع التہم وارثشاہ ایہ دھروں لکھایائی

جواب رانجھا

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰہُ الرِّزْقَ لِعِبَادِہٖ رزق کھا کے مستیاں چایاں نی
اچھا کھایئے پہنیئے جگ بھانا نہیں خوایاں کرنیاں آیاں نی
اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُہَا ایہ لے سانبھ مجھیں گھریں آیاں نی

کلوا واشربوا رب نے حکم کیتا لا تسرفوا منع فریاں نی
کتھوں پچن اینہاں مشٹنڈیاں نوں جنہاں کھاہدیاں دودھ ملایاں نی
سچا رب ہے رزق دے دین ہارا وارثشاہ گلاں سمجھایاں نی

رفتن رانجھا از خانہ مہر چوچک

رانجھا سٹ کھونڈی اتوں لاہ بھورا چھڈ چلیا سبھ منگوا ڑمیاں
دل چایا دیس تے ملک اتوں اوہدے بھاہ دا بولیا ہا ڑمیاں
تیری دھی نوں اسیں کی جانئے ہاں تینوں آوندی نظر سہا ڑمیاں
منگو مگر میرے ہتھوں آوندائے مہیں اپنیاں مہر جی تا ڑمیاں
گھٹ بہویں چرایاں ماہیاں دیاں صحی کیتائی کوئی کرا ڑمیاں
وہی کھتری دی رہی کھتری تے لیکھا گیا ہے ہو پہا ڑمیاں
ہٹ[۳] بھرے بھکنے نوں سانبھ لیو کڈھ چھڈیو نونگ کرا ڑمیاں

جیہا چورنوں کھریدا کھڑک پہنچے چھڈ ڈرائے سنہ دا پا ڑمیاں
تیریاں کھولیاں چوراں دے ملن سبھے کھڑے کٹیانوں کائی دھا ڑمیاں
مینوں مہیں دی کجھ پرواہ نہیں نڈہی پئی سی ایس رہا ڑمیاں
تیریاں مجھیں دے کارنے رات اڈھی پھراں بھنداقہر دے جھا ڑمیاں
مہیں چار دیاں نون برس گئے باراں اج اٹھیواندوں سا ڑمیاں
تیری دھی رہی تیرے گھر بیٹھی جھاڑا مفت دا لیائی جھا ڑمیاں
وارثشاہ میاں پوری ناہ پیا پچھوں آیا سیں پڑ تنے پا ڑمیاں

حیرانگی رانجھا

رانجھا ہو دیگر حیران بیٹھا ملیا صاف جواب جہاں کا روائی
پکے انب انار تے دھک ملیا راکھا رہیا جو باغ بہار دائی
جٹ دے پیار تے ٹھگ لیا طمع دیکے ساک دی لار دائی
کھجل رات دن ہویئے برس باراں وچہ بیلیاں دے مجھیں چار دائی
کیتی کتری کار برباد ہوئی دکھ محنتی نوں مارے خار دائی
لوک آکھ رہے چاکا الوآ اوئے مہر مفت پیا ڈھوئی[۴] مار دائی

[۱] یعنی تہمتوں کی جگہ سے بچو اور نہ ایسے کام کرو کہ جس سے بدنام ہو جاؤ جو لوگ دنیا میں برے خیالوں سے بچتے ہیں وہی اللہ تعالیٰ کے نیک بندے کہلاتے ہیں اور اس کے مقرب ہوتے ہیں اور بدنام آدمی ہمیشہ دنیا میں ذلیل و خوار اور بے اعتبار اور کبیرہ گناہوں پر اعتبار کرنے سے کافر ہو کر داخل فی النار ہوتے ہیں وقنا ربنا عذاب النار
[۲] پردہ اہوں کی اجرت ہضم کر جا ہم کو کوئی پرواہ نہیں کیا ہم بقال ہیں کہ حساب یہی نکالیں گے [۳] دوکان بھرا ہوا مال کا صحیح و سالم تو نے قبضہ کر لیا اور دوکاندار کو گھر سے نکال دیا [۴] یعنی لوگ رانجھے کو کہہ رہے تھے کہ چوہدری تم سے مفت میں کام لیتا ہے امید نہیں کچھ دے یا تمہاری امید کو پورا کرے مگر اے عشق میں سرگرداں ہو کر کسی کی کچھ

marfat.com

الیں نفس شیطان مردود پچھے جگ جان کے حق وِسار دائی
وارث جھس دُنیا دیاں لالچاں داجویں کُتیاں ہک مُردار دائی

بیان افسوس خوردن چوچک از رفتن رانجھا

نہیں چھڑن نہ باہجہ رنجھیٹر یدے ماہی ہور سبھے جھکھ مارے ہے
کائی گھُس جائے کائی ڈب جائے کائی سینھ پاڑے کائی پار رہے
کائی رُلے پھرے وچہ جھل بیلے کائی چھپ کے اندرے وار رہے
نہیں چھڑن باہجہ نہ رانجھنے دے کر لوک تیر ڑا پیار رہے
سیّال پکڑ ہتھیار تے ہو کو ہماں مگر لگ کے کھولیاں چار رہے
وارث شاہ چوچک پچھوں تاوندائے منگو نہ چھڑے ایں ہار رہے

بیان کلام کردن ہیر با مادرِ خود از اندوہ

مائے چاک ترا ہیا چا بالے ایس گل اُتے خلقت ہسی اونی
ارب اوستوں رزق ہے دینہار اکوئی اوسدے رب نہ تسی اونی
آکھن دانیاں ماہی نوں ڈھونڈ ملکی خاک اُڈسی دھی جے نسی اونی
نہیں پھرن خراب وچہ بیلیاں دے اندر کھو بیاندے پھسا پھسی اونی
اینہ تاں گل بھلی تھیسی سینان ہیر اوہدے پچھے رُسی اونی
وارث شاہ اولاد نہ مال رہی اوہدا صبر جدھی محنت کھُسی اونی

حمایت کردن ملکی پیش چوچک برائے آوردن رانجھا

ملکی گل سناؤندی چوچکے نوں لوک بہت دیندے بددعامیّاں
باران برس مہیں اوس چاریاں نی کیتی نہیں سُوجھوں چرامیّاں
حق کھوہ کے چا جواب دتا مہیں چھڈ کے گھراں نوں جامیّاں
لیکھا[1] منگدا اپنی چاکری دا تھیلی دماں[2] دی دیونی آمیّاں
پیریں لگ کے جامنا اسنوں آہ فقر دی بری پے جامیّاں
جویں جانسیں تویں لیا اسنوں آکھیں ہیر دا ہو خیر خواہ میّاں
آکھیں ہیر تیرے بن رہے ناہیں جویں جانسیں توں لیا میّاں
وارث شاہ فقیر نے چپ کیتی اوہدی چپ ہی دیگ اُڈامیّاں

جواب چوچک با مادرِ ہیر

چوچک آکھیا جاہ منا اسنوں دیاہ تیک تاں مہیں چرالئی اے
اج روز دا کجھ وساہ ناہیں نال خوشی دے وقت لنگھالئی اے
مکھن دہیں دیہو اوہدے چونڈیاں[2] نوں اُتے کھنڈ نوں شام چڑھالئی اے
ٹپکا چکن دوزی ہتھ چھیل چھبے نال وانجھلی رنگ لگالئی اے

[1] اگر وہ اُجرت مانگتا تو بہت رقم دینی پڑتی [2] زلفوں کے واسطے مکھن دہی اور اس کے عصا کو خوبصورت بنوا دینا کپڑا ہاتھ میں چھبے بانسری رنگ دار مطلب یہ کہ خوشامد سے کام نکال لو ۱۲

marfat.com

ایس جگ مکار دا کم ایہو کوئی مکر فریب بنائی اے
ساڈی دھی دا کجھ نہ لاہ لینداسب ٹہل ٹکور کرائی اے

جدوں ہیر ڈولی پاٹور دیئے رُس پئے جواب سنائی اے
وارث شاہ ایں جٹ سداکھوٹے اِک جٹکا فند بھی لائی اے

پرسیدن ملکی رانجھارا

ملکی جاویہڑے وچہ پچھیئے جیہڑا ویہڑا اسی بھایاں بھاویاں دا
ساڈے ماہی دی خبر ہے کتے اڑیو کدھر ماریا گیا پچھوتاویاں د

ذرا ہیر کڑی اوہنوں سد دیئے رنگ دھودے پلنگ دیاں پایاں دا
ملکی نال نہ بولیا سیاں رانجھا جویں چورنوں خوف کڑاریاں د

رانجھا بولیا ستھروں بھن آکڑ ایہ بیٹھا اے سردار نتھادیاں دا
کھیت والیاں کھیت سمھال لیا کی زور ہے کیریاں لاویاں د

سر پٹے صفا کر ہور ہیا جیہا بالکاں منسیاں بادیاں دا
وارث شاہ جوں چورنوں ملے واہر اوہے ساہ لیندا مارے ہاویاں د

دلاسہ دادن ملکی رانجھارا

ملکی آکھدی لڑیوں جے نال چوچک کوئی سخن نہ جیوتے لاونائیں
کیہا پایاں پتراں لڑن ہوندا تساں کھٹناں تے اساں کھاونائیں

چھڑ مال دے نال میں گھول گھتی مال سانبھ راتیں گھر آونائیں
توہیں چوئیکے دودھ جماونائیں توہیں ہیر دا پلنگ وچھاونائیں

کڑی کل دی تیرے توں رُس بیٹھی توہیں اوسنوں آمناؤ نائیں
منگو مال میال تے ہیر تیری نالے گھورناتے نالے کھاؤنائیں

گھتھا ٹولنا کس دلاونائیں سنجی ڈھاک نوں کس رُلاؤنائیں
میں رانجھے نوں عرض سنائیکے جی داغ ہجر دا چاگواؤنائیں

تیرے نام توں ہیر قربان کیتی منگو سانبھ کے چارلیاؤنائیں
منگو چھیڑ دے جھل وچہ میاں وارث اساں تخت ہزارینوں جاونائیں

دربیان کلام رانجھا با ہیر سیال گوید

رانجھا ہیر نوں آکھدا ماں تیری سانوں پھیر مڑات دی چمڑی اے
۱۷۷ چھڑ مال دینال میں ہیر صدقے رُس عاشقاں گل نکمڑی اے

۱۷۹ نسبت کردی کتے صلاح کائی میرے پایاں نہیں ارمبڑی اے
۱۸۰ رقصے ہوں جہان تے عاشقاں دے گلاں سندیاں دی جند کمبڑی اے

۱۸۱ میاں من لے اوسدے آکھنے نوں تیری ہیر پیاریدی امبڑی اے
۱۸۲ ہسن کھیڈنیدا ایہو وقت ساڈا اجے عمر نہیں کوئی لمڑی اے

گھوڑے دلاندے انت منہ زور ہوندے دس شوق دی واگ کس تھمڑی اے
کوئی سار نا ہیں دکھاں کھڑیاں نوں گھر ماپیاں دے ہیر جمڑی اے

marfat.com

کی جانیے اُٹھ کس کروٹ بہسی اجے وِیاہ دی بات[2] تے لمبڑی اے
وارثشاہ اس عشقدے وِنج وچّوں کسے پلے نہ بدھڑی[3] دمبڑی اے

منظور کردن رانجھا حکم ملکی

رانجھا ہیر دی ماں دے لگ آکھے چھیڑ مجھیّاں جھلنوں آوندا اے
بخشنہار ستارہے نام تیرا بخش ہیر ایہ شغل کماوندا اے
ہیر ستّواں دا مگر گھول چھناں دیکھو رزق رانجھے دا آوندا اے
میرا مرن جیون تیرنال میّاں سُنجا لوک پیا بھس پاوندا اے
رانجھا جیوّدے وچہ دلگیر ہوکے پنجاں پیراں دا نام دھیاوندا اے
رانجھا ہیر دونویں ہوئے آن حاضر اگوں پیر ہُن ایہ فرماوندا اے

منگو واڑ دتا وچہ جھانگڑی دے آپ نبھائیکے رب دھیاوندا اے
صورت وچہ محبوب دے محو ہوکے اگے نظر دے آن بہاوندا اے
گل پا پلّہ پیریں جا پوندی مئیں رانجھے نوں عشق مناوندا اے
پیر اپنے یاد کرا ایس ویلے سانوں آسرا جہاندے نانوندا اے
پنجاں پیراں دی آمدن تُرت ہوئی ہتھ بنھ کے سیس نوواوندا اے
وارثشاہ میاں تساں دوہاں تائیں پیر ثابتی نال بولاوندا اے

پند دادن پیران ہیر و رانجھارا

بچّہ دوہاں نے رَبّ نوں یاد کرنا نہیں عشق نوں مہناں لاونا ایں
اُٹھے پہر خدا دی یاد اندر تساں ذکر تے خیر کماونا ایں
رانجھے ہیر دوہاں رل عرض کیتی اگوں پیراں دا ایہ فرماونا ایں
رانجھا ہیر دونویں رہسن بہت خوشی موتی لعل دیناں پراونا ایں

رانجھا ہیر تیری تے تون ہیر دا ہیں ایس عشق اکھاڑا پاونا ایں
توہانوں مہنا جگ نے لاونائیں پر عشق تھیں نس نہ جاونا ایں
ایس عشق دا وِنج بیوپار ایہو جیو جان تے سیس گواونا ایں
وارثشاہ پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ عشق نوں نہیں ڈولاونا ایں

آمدن قاضی برائے فہمائش ہیر

ہیر وَتکے بیلیوں گھر آئی ماں باپ قاضی سدلیاوندے نی
بچّہ ہیر تینوں ایس مت دیندے مٹھی نال زبان سمجھاوندے نی

دونویں آپ بیٹھے اتے وچہ قاضی اتے سامنے ہیر بہاوندے نی
چاک چوبراں نال نہ گل کیجے ایہ محنتی کیہڑے تھاوندے نی

---

[1] اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا۔ یعنی خدا جانے انجام کیا ہوگا ۱۲ [2] شادی کا عرصہ لمبا ہے ۱۲ [3] عشق کے بیوپار میں کسی نے کچھ کمایا نہیں، ہمیشہ نقصان ہی ہوتا ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں کبھی نقصان نہیں ہوتا۔ فائدہ ہوتا ہے ۱۲ [4] بڑے لوگ بے فائدہ کوشش کرتے ہیں ۱۲

marfat.com

ترنجن جوڑ کے اپنی گھریں بہئے سگڑ گارنکے جی پرچاوندے نی
لال چر کھڑاڈاہ کے چوپ پلیئے کہئے سوہنے گیت جھناوندے نی

نیوں نظر حیا دے نال رہئے تینوں سب سیانے فرماوندے نی
چوچک سیال ہوری ہیرے جانئی ئیں سردار تے پنچ گراوندے نی

شرم ماپیاں دیول دھیان کیجے شاندار ایہ جٹ سداوندے نی
باہر پھرن نہ سوہندا کواریاں نوں اج کل لاگی گھر آوندے نی

ایتھے دیاہ دے بھر سامان ہوئے کھیڑے پئے بنا بناوندے نی
وارثشاہ میاں چند روز اندر کھیڑے جوڑ کے جنج لیاوندے نی

جواب ہیر باپدر خود

ہیر آکھدی بابلا عملیاں توں نہیں عمل ہٹایا جامیاں
جیہڑیاں وادیاں عادتاں جان ناہیں رانجھے چاک توں رہیا نہ جامیاں

شیشہ چتر رے ہن نہ ماس یا ہیوں جھٹ نال ایہ رزق کمامیاں
داغ انب دی رسا دا لہے ناہیں داغ عشق دا بھی نہیں جامیاں

ہور سبھ گلاں منظور کراں اک چاک توں نہ ہٹامیاں
جتھے قلم تقدیر دی دگ چکی کون جمیا دے ہٹامیاں

میں تاں منگ درگاہ توں لیا رانجھا چاک بخشیا آپ خدامیاں
اک چاک دی گل نہ کرو مولے بناں چاک دے نہیں ٹکامیاں

ایس عشق دے روگ دی گل اینویں سر جائے تے ایہ نہ جامیاں
وارثشاہ میاں جویں گنج سر داراں برس پٹن نہیں جامیاں

کلام چوچک با ملکی مادر ہیر

جیہی دھی تدھ لاڈلی پالیائی کیہا فائدہ ایس توں لوڑیئے نی
اہدے ڈھ لڑکے کھوہ جنڈیاں نوں گل گھٹکے ڈھنگڑے بوڑیئے نی

سنجی چاک توں ایہ نہ مڑے مولے اسیں در جئے تے نت موڑیئے نی
اوہدے جیوتے اک آوندیئے بھاویں لکھ نصیحتاں لوڑیئے نی

اہدا داتری نال چاڈھڈ پاڑوسوئے اکھیاں دیوچہ پوڑیئے نی
سر بھن سونال مدہانیاں دے ڈھوئی نال گھڑ تھنی توڑیئے نی

ایس چاک توں ایہ نہ مڑے مولے اسیں نت بہتیرا موڑیئے نی
وارثشاہ پھٹے دل نہیں ملدے ٹٹا موتی تے کچدا جوڑیئے نی

جواب ملکی مادر ہیر

۱۸۴ ملکی آکھدی مہر جی سنوں میٹھوں حق امر دا اساں وچاریا ئی
۱۸۴ حکم وچہ قرآن دے خون مندا اللہ پاک تے نبی پکاریا ئی

۱۸۵ چوچک آکھدا ملکئے جمدی نوں گل گھٹ کے پھاہ نہ ماریائی
۱۸۶ گڑھتی زہر دی گھول نہ دیتوئی اوہ دا اج ثواب نتاریائی

لے پ ۳ ع ۱ (ترجمہ) قرار پکڑو اپنے گھروں میں اور دکھاتے نہ پھرو جیسے دکھانا دستور تھا پہلے پہل وقت نادانی کے ۱۲ ۲ے لاگی بمعنے مستحق۔ یہ لفظ ان اشخاص کے واسطے منسوب کیا گیا ہے جو گھر کے معتبر خدمت گار ہوں اور خاص شخصوں پر محاورہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے جیسے میراثی، برہمن، نائی، (بقیہ اگلے صفحہ پر)

marfat.com

کر کے لاڈانو کھڑے پالکے تے کواری دھی دا پچ سوار یائی	۱۸۸	مجھوڑ و ہنگڑے ندھی نہ روہڑ لوئی ماسہ زہر دادے نہ ماریائی
ایہنوں کتے نہ ڈو ہنگڑے بوڑ لوئی ویہن لوہڑ کے مار نہ ڈار یائی	۱۹۰	وارثشاہ خدا خوف کیتو قاروں وانگ نہ زمیں نگھار یائی

کلام ہیر با پدر و مادر و قاضی

بنی کٹنی بندیاں سمجھ مائے لگی درد جوالیں وجود ہے نی		جنہاں گلاں داتوں ہیں نام لیندی انہیں گلیں نہ کجھ بہبود ہے نی
رانجھے نال ہے قول قرار میرا قولوں پھران تے ہوواں مردود ہے نی		ہیر کھوہ کے رانجھے توں دئیں کھیڑے سنے قاضی دے توں خوشنود ہے نی
میں تاں رانجھے نوں چھڈاں نہ مول مائے جچر تن وچہ جان موجود ہے نی		وچہ دوزخاں پائیکے ساڑیائی اوہ تاں کافر ڈا یہود ہے نی
دعویٰ نال خدا دے بھڈاسی اوپر بندگی دے نمرود ہے نی		جنہاں قول تے دھرم ایمان چھڈے وارثشاہ وچہ حشر نابود ہے نی

کلام قاضی شمس الدّین با ہیر پُر تدبیر

قاضی آکھدا اچنہ تے ستی چڑھدے کیا کسے نے من دے مول میّاں		ایس مرن تے لک ہے بنھ لیا سولی سار فرہاد قبول میّاں
سوہنی وچہ دریا دے ڈب موئی جدوں لگو سو عشق داسول میّاں		روڈہ وڈھ کے ڈکرے لوہڑ دِتا ایس عشق دا ایڈا دھمول میّاں
سسّی تھلاں دے وچہ شہید ہوئی جان کیتی سو عشق رنجول میّاں		وارثشاہ جے جان گوا دنی آں کریں عشق دا حرف قبول میّاں

جواب ہیر با قاضی

ناہ مڑاں میں قول نہ باندے تھیں بھاویں دے نصیحتاں لکھ واری	۱۹۲	مسلے جا سناتوں انہاں تائیں جیہڑیاں سندیاں نی تیری گل واری
جیہڑی لکھی رضا سو نہیں مڑدی کون جمیا میٹ دا ہو نہاری	۱۹۴	وارثشاہ میّاں ہن عاصیاں نتے فضل رب با ہجوں کون کرے کاری

جواب قاضی با ہیر

جویں عمر خطابؓ نے عدل کیتا نوشیرواں پُت کہاؤندے نی		نہ رکھیئے کدی اولاد ایہی جس توں روز الا ہمبڑے آؤندے نی
سر بیٹیاں دے چا جُدا کر دے باپ غصّاباں تے جدوں آؤندے نی		سر وڈھ کے نیں وچہ روہڑ دیندے ماس کاں کتے بلّے کھاؤندے نی

(بقیہ حاشیہ) یہ تین قوم کے آدمی زمینداروں میں بیٹی اور بیٹے کا رشتہ کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ چنانچہ زمانہ حال میں یہ رسوم اکثر کم ہوتی جاتی ہیں۔ ۲؎ ڈھوئی کمر۔لک، ۱؎ جو درد آدمی پر آتا ہے اسے کاٹتا ہی پڑتا ہے ۲؎ تقدیر کون مٹا سکتا ہے ۱۲

marfat.com

سسّی جام جلالی نے روہڑ دِتی کئی ڈوم ڈھاڈی پئے گاؤندے نی
جدوں قہر تے آؤندے باپ ظالم بجھ بیٹیاں بھورا ڑے پاؤندے نی
ایس کم تھیں جیکر مڑیں ناہیں تیری گردنوں خون کڈھاؤندے نی

اولاد جیہڑی کہے نہ لگے ماپے اوس نوں مار مکاؤندے نی
جس وقت اسی موہوں آکھ دیئے اوسے وقت تیوں مار چاؤندے نی
وارثشاہ جے ماریئے بدّاں تائیں ذمے خون نہ دیونے آؤندے نی

ہیر دا جواب ماں تے قاضی نال

جواب ہیر با مادر و قاضی

پوے ہتیا قوم اوہ نشٹ ہووے دھیّاں ماریاں خون گواہ میّاں
جنہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت سر تنہاندے وڈا گناہ میّاں
کہے ماں تے باپ دے اساں منے گل پلڑ اتے منہ کھاہ میّاں
جیکر خوشی جہان دی چاہوندے ہو دیہو رانجھے نوں ہیر ویاہ میّاں
گلاں کریناں بہت سوکھالیاں نی اوکھا عشقدے چلنا راہ میّاں

منداگھات اولاد دینال کرناں لَا تَقْتُلُوْا حکم اللہ میّاں
ملن کھانیاں تنہاں پہاڑ کرکے جویں ماریاں جے تویں کھاہ میّاں
اک چاک دی گل نہ کرو مولے اوہدا ہیر دے نال بناہ میّاں
اساں عشقدے معاملے چک لئے رب چاہے تے توڑ نباہ میّاں
وارثشاہ رب ذوق تے شوق دیوے جیہی ہیر نوں چاکدی چاہ میّاں

ہیر دی ماں تے قاضی دیاں ہیر نال گلاں

کلام مادر با ہیر و قاضی

ہیرے مہنا لوک شریک دیندے تیرا ویکھ کے مندڑا راہ دھیّا
بیٹھی رات دن کُتڑے وانگ بھونکیں منہ مندڑا تدھ سیاہ دھیّا
سانوں مہنے لوک شریک دیندے ویکھ تدھ دا مندڑا راہ دھیّا
اِک چاک دا رات دن ذکر رکھیں منگیں رب توں سنج صباہ دھیّا
مُوہوں بول ترکھڑے بولکے تے کیتا پایاں دانک ساہ دھیّا

کیلے مڈھ کریر داواس جیہا مینوں ساڑیا ایسدے واہ دھیّا
قربان کر دی اوہدے نام اتوں کل خویش قبیلڑا جاہ دھیّا
میں تاں بول نہ سکدی نال تیرے لوئی شرم دی لئی آلاہ دھیّا
کہے دل نہ مڑن انموڑ ہرگز بھاویں ندی گھتو بھاویں چاہ دھیّا
وارثشاہ نوں پچھ لے دکھ ساڈے باہجہ رب دے نہیں پناہ دھیّا

ہیر دے بھرا سلطان دی دھمکی

فہمائش سلطان برادر ہیر

سلطان بھائی آیا ہیر سنداآکھے ماں نوں ہیر نوں تاڑ اماں
اسدے گجھیاں مہنیاں ڈوب دتا ایس جگ سنسار خوار اماں

جیکر پھیر میں باہر ایہ ڈٹھیائی پھیراں ایسدی دھون تلوار اماں
ایڈی دھی برباد نہ رکھ مائے موہرا دیکے ایس نوں مار اماں

لہ بدوں کے قتل کا قصاص نہیں ہوتا ۱۲

marfat.com

تیرے اکھیاں ستر جے نہ بیٹھی ستاں الیں نوں جان تھیں مار اماں
جیکر دھی نہ حکم وچہ رکھیائی بھ ساڑ ستاں گھر بار اماں
چاک وڑنے ناہیں ساڈے وچہ ویہڑے نہیں ڈکدے کرانگا چار اماں
وارثشاہ جیکر دھی بُری ہووے دیئے روہڑ بمندروں پار اماں

جواب ہیر بابرادر

اکھیاں لگیاں مڑن نہ ویر میرے بیبا وار گھتی بلہاریاں وے
بدی لکھی ہے یہ نصیب میرے بھاویں وڈھ توں نال تلواریاں وے
لہو کیونکر نکلے نہ بھائی جتھے لگیاں تیز کٹاریاں وے
لوح قلم پئی سجدے عشق اگے بندی ہیر میں گون وچاریاں وے
ویر امنگ دُعا توں رب اگے بی بی ہیر جنہاں ہون کواریاں وے
خوشیاں نال قربان کر عشق اتوں بھیناں ہون جے لکھ ہزاریاں وے
لگے دست اکوار نہ بند کیجن دید لکھدے وید گیاں ساریاں وے
ویہن پئے دیا نہیں کدی مڑدے وڈے لاہنے ورزاریاں وے
اوّل روز دا لکھیا آن ملیا ہیر گھول گھتی وارو واریاں وے
سر دتیاں با ہجر نہ عشق پکّے ایہ نہیں سوکھالیاں یاریاں وے
رانجھے چاک توں جھنگ سیّال دیاں گھول گھتیاں جٹیاں ساریاں وے
کیہ کوڑ نہ تیتھوں مین بھین گھولی گلاں سچیاں ہون کراریاں وے
لکھاں داروواں نال نہ ہون چنگے جنہاں لگیاں عشق بیماریاں وے
وارثشاہ میّاں بھائی ورجدے نی دیکھو عشق بنایاں خواریاں وے

کلام قاضی با ہیر

قاضی آکھدا خوف خدا ئیدا کر پالے ضد چڑھے چا مارنیں گے
زور اوراں دے نال نہ ضد چلدی تیرے چاک چوبر بھ مارنیں گے
منکر ہون جو پیر استاد کولوں اوہنوں ڈنگ کھونگھ مارنیں گے
جس وقت دتا اساں چا فتویٰ اوسے وقت ہی مار اتارنیں گے
تیریوں کیا ڑیوں جیہ کڈھا سُٹن مارے شرعدے خون گذارنیں گے
قلعی قدر قضا دی روز قیامت تیریاں اکھیاں وچہ پگھارنیں گے
ماں باپ دے کہے توں عاق جیہڑے اوہ تاں روز قیامتے ہارنیں گے
تیری ذرہ نہ ہوندی اسے نظر نیویں وانگ بازدے اکھیا پارنیں گے
ماں آکھدی لوہڑ خدا دا جے تیکھے شوخ دیدے تیرے پارنیں گے
وارثشاہ توں چھڈ بُریایاں نوں نہیں اگ دیوچہ پا ساڑنیں گے

۱؎ خون کس طرح باہر نہ آوے جس جگہ تیز پھُریاں چل جاویں ۲؎ لاکھ دوا کرو اچھے نہیں ہوتے ۳؎ گہرے گنوئیں میں ڈبو دیں
۴؎ پ ۱۸ ع (ترجمہ) مرد کو مارو ایک ایک کو دونوں میں سے سو سو چوٹ قمچی کی اور نہ آوے تم کو ان پر ترس اللہ کے حکم چلانے میں اگر تم یقین رکھتے ہو ۵؎ پ ۲۸ ع (ترجمہ) کہہ دے ایمان والوں کو نیچے رکھیں اپنی آنکھیں ۱۲

marfat.com

کلام ہیر باقاضی

قاضی عاشقاں ہمراں توں پنڈ سُٹی میں تاں شرمدی بھار نہ لدیانگی
بھلجاں جے دلوں رنجھیٹر طے نوں کتے ڈھونڈ ڑے آپ نہ لدھیانگی
شہرت جگ جہان دی خوشی مینوں جیتاں رانجھنے دے عشقوں دیانگی

کھیڑیں جان نہ کدی قبول کرساں توڑے مار سے سنگل بدھیاں گی
اج مکھ موڑاں بھلکے حشرنوں میں صف عاشقاں دی وچوں ردیاں گی
مجلس فاطمہؓ دے وچہ میاں وارث سانجھے چاک والی ہیر سدیاں گی

ناامید شدن قاضی از ہیر

قاضی دے جواب ایہ اُٹھ ٹریا کھیڑے[1] پونا ہیں کارے ہار نی دے
جھب الیس نوں کتے پرناہ[2] دیہو ویکھو کم ایس بھول گوار نی دے
ماں کہے ہیر خدا دا جے ویکھو بُرے چالے ایس[3] یار نی دے

ماں باپ قاضی سب نے ور لاون پنج مگر اوہدے لوہڑے مار نی دے
اہدا[4] مغز نہ پایا جاوندائے بیٹھی پلنگ تے وانگ شکدار نی دے
وارث شاہ سبھے اُٹھ گھریں گئے قصے سُن سُن خون گذار نی دے

مقولہ شاعر

۲۰۳ مستاں کن سرودسنان کیہا تویں شرع تے عشق تمثیل یارو
۲۰۵ عاشق عشقدے جا حضور ہوئے جھیڑے چھڈ کے طول طویل یارو
۲۰۷ سر تے سولیاں جھلیاں عشق پچھے چڑھے چخہ تے نبی خلیلؑ یارو
۲۰۹ کیتی شرع ثبوت ہے عاشقاں نے قاضی غفلتاں وچہ ذلیل یارو
۲۱۱ کارن یار دے پاک دیدار پچھے منگ کھاوندے پکڑ زنبیل یارو
۲۱۳ روز حشرنوں بھی اوسے حال اٹھن جدوں صور پھوکے اسرافیل یارو

۲۰۴ عشق بادشاہی اگے شرع ہوئی تھانہ کوتوالی جیوں تحصیل یارو
۲۰۶ لنگھے مار چھالیں جدوں پار ہوئے کوٹ ٹپ گئے جاناں حیل[5] یارو
۲۰۸ عاشق کُھڑے نی کاتی عشقدی نے ہوئے ذبح حضرت اسمٰعیلؑ یارو
۲۱۰ عاشق باز نہ آوندے عشق دلّوں بھاویں لکھ ہووے قال وقیل یارو
۲۱۲ وقت نزع دے بھی عاشق دید منگن کڈھے جان جدوں عزرائیل یارو
۲۱۴ وارث پنتھ نیارڑا عاشقاں دا قائم جہانڈی ٹھیک دلیل یارو

جلیس فرستان ہیر نزد رانجھا

ہیر سد کے اک سہیلڑی نوں مئیں رانجھے تے ترت پہنچاوندی اے
میرے ماہی نوں آکھنا جا اڑیئے تینوں ہیر ایہ عرض سناوندی اے

[1] بد فعل آدمی کے پیچھے مت پڑو [2] جلدی شادی کر دو [3] اس کی مغوری حد سے زیادہ ہے [4] یار والی عورت [5] جانوں سے ہاتھ دھو کر ۱۲

marfat.com

ماں باپ قاضی سانوں تنگ کیتا جان وچہ شکنجیاں آؤندی اے
کائی کرو دعا جناب اندر جیہڑی دُکھ تے درد ہٹاؤندی اے

تیں میٹھے او خوشی دینال ماہیا فوج غماندی اسانتے دھاؤندی اے
وارث شاہ دی عرض قبول ہووے جان تلخیوں پئی گھبراؤندی اے

رسیدن پیغام ہیر نزد رانجھا

کڑی سمجھ کے ہیر دی بات ساری رانجھے یارنوں چا سنایا سُو
رانجھا سُندیاں بہت دلگیر ہویا پیر سدنے دی نیت چایا سُو

تیری ہیر نوں لوک خراب دے چا اگ پریم دی لایا سُو
وارث شاہ دریا وچہ نہائے کے تے شبد سنجھلی چا وجایا سُو

یاد کردن پیراں رامیّاں رانجھا

پنجاں پیراں نوں رانجھے نے یاد کیتا جدوں ہیر سنیہوڑا گھلیا اے
پنجاں پیراں اگے ہتھ جوڑ کھلا نیر روندیاں موں نہ ٹھلیا اے

ماں باپ قاضی سبھ گرد ہوئے گلہ ساریاں دا اساں جھلیا اے
بچہ کون مصیبتاں پیش آیاں دیّوں جی ساڈا تھر تھلیا اے

میری ہیر نوں ویر حیران کیتا قاضی ماں تے باپ تھلیا اے
مدد کرو خدا دا واسطا جے میرا عشق خراب ہو چلیا اے

پنج پیر شتاب ہو آن پہنچے جدوں رانجھیدا جیوڑا ہلیا اے
اساں وچہ مراقبے جا ڈٹھا تیرا عشق میدان کر لیا اے

تیرا درد مصیبتاں ویکھ کے تے ساڈا شوق توں جیوا تھلیا اے
خورش روح دی راگ ایہ کہن عاشق روح راگ قلبوت وچہ سلیا اے

بہت پیار دلاسڑے نال پیراں مئیں رانجھے دا جیو تسیا اے
تیری ہیر دی مدد تے میاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھلیا اے

دو تن سد سنا کھاں وںجھلی دے ساڈا گاونے تے چت چلیا اے
پنجاں پیراں اگے جٹ گاؤندا اے ویکھو راگ سُنکے جیو ہلیا اے

محرم عشق دا کہن سرود ہوندا جہاں راہ سلوک دا ملیا اے
وارث شاہ ہن جٹ تیار ہویا لیکے وںجھلی راگ وچہ رلیا اے

سرودکردن میاں رانجھا پیش پیراں

۲۰۳ آہا جٹ ڈھولے سدان والا حضرت عشق استاد سکھاؤندا اے
۲۰۴ سر تے پیراں دا حکم پروان کر کے رانجھا راگ وچ چت لاؤندا اے

۲۰۵ ستیں سُریں رلائیکے وںجھلی نوں انگل پور گرام تے لاؤندا اے
۲۰۶ کھڑج رکھب گندھار تے مدھم پنجم ہیوت اتے نکھاد لاؤندا اے

۲۰۷ اوڑب کھرب شدنور تے تیورا اں نوں آپو اپنے پنتھ تے لاؤندا اے
۲۰۸ ڈھنگ سوہدکے تے باجاں پیراں دا وکھو وکھ کر شکل وکھاؤندا اے

marfat.com

۲۰۹ بڑ ہت لگت سمھال الاپ کرے دھ گھٹ نہ ماترے لاوندا اے
۲۱۱ چنچل تال دھمار قوال ڈھیا گدھی دنب دی چال دکھاوندا اے
۲۱۲ تان سین بھی آن سلام کیتا بیجو بادرا ایس نواوندا اے
۲۱۵ جلت رنگدا کدی آواز کرے کدی لہر بین دی چاوندا اے
شوق نال وجائیکے وجھلی لوں پنجاں پیراں اگے کھڑا گاوندا اے
کدی ڈھول تے مار دن چھوہ دیندا کدی بونیاں چاسناوندا اے
کدی سوہنی تے مہینوال والے نال شوق دے سد سناوندا اے
سارنگ نال تلنگ سہانیا ندے راگ سوہنیدا بھوگ پاوندا اے
گاویں بھیرویں نال دھنا سری دے روپ چوگ دے وچہ الاوندا اے
ٹوڈی میگھ ملہار تے گوند لائے سری چیت ہی نال رلاوندا اے
کدارا تے بہاگ دا راگ مارو نالے کاہنڑے دی سُر لاوندا اے
کلیاں دے نال بڑہنس بولے نت راگ دی ذیل بتاوندا اے
راگ بسنت ہنڈول تے رام کلیاں بدلونے دیاں سُراں لاوندا اے

۲۱۰ ڈھاڈوں گھور وچہ توریاں نال چلے نگہ تال تے خوب لگاوندا اے
۲۱۲ تان لے وچہ آوندا محو ہو کے کر کے وضح سم سمجھاوندا اے
۲۱۴ بین کار بھی دیکھ الاپ چالے ہتھ چم قربان ہو جاوندا اے
۲۱۶ قفنس سندیاں سوز گداز ہویا عاشق راگ دا انگ چلاوندا اے
کدی اوہدلے کاہن تے بش پدے کدی مجھ پہاڑی تے لاوندا اے
ملکی نال جلالی دے خوب گانویں وچہ جھیوری تے کلی چالاوندا اے
کدی دھرتباں نال کبت گانویں کدی سوہلے نال رلاوندا اے
سورٹھ گجریاں پوربی للت بھیروں دیپک راگ دی ذیل بناوندا اے
مالکونس دیوچہ پھر گیت چھوہے کدی وچہ آسا وری آوندا اے
مالسری تے برج دا راگ بولے اتے تاوڑا وچہ وجاوندا اے
بھیرو نال بلاسیاں بھیم بولے اتے جنگلا پیا سناوندا اے
بروے نال پہاڑی جھنجھوٹیا ندے ہوری نال آسا کھڑا گاوندا اے
پلاسیاں بال ترانیاں دے وارث شاہ نوں کھڑا سناوندا اے

خوش شدن پیران بر رانجھا

راضی ہو پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ منگ دعا جو منگنی اے
مینوں کرو منگ بھبوت لاؤ بچہ اوہ بھی تیری ملنگنی اے
جیہے نال رلئے تیہے ہو جایئے ننگاں نال رلئے اوہ بھی ننگنی اے
اج ہیر جٹی مینوں بخش اٹھو رنگن شوق دینال جے رنگنی اے
نہ سویں نہ چھڈ اوہال جاویں گھر ماپیاندے نہیں منگنی اے
وارث رانجھے تے مہربان ہوئے پیراں آکھیا نہیں ایہ نگنی اے

دعا پیران در حق رانجھا

رانجھے پیراں نوں بہت خوشحال کیتا دعا دیتو نے جا ہیر تیری
تیرے سبھ مقصود ہو رہے حاصل مدد ہو گئے پنجے پیر تیری

لے جیسے کے ساتھ ملیں ویسے ہو جائیں۔ یعنے جیسے دوسرا آدمی سلوک کرے اس کے ساتھ ویسا ہی کرنا چاہئے ۱۲

marfat.com

جتھے بنے بھاری کریں یاد سانوں مشکل ہوگ آسان اخیر تیری
جاہ گونج توں وچہ منگواڑ بیٹا بخش لئی ہے سبھ تقصیر تیری

ہور غیر توں جی اٹھالینا ہوسی ہیر دے سنگ کھلیر تیری
وارث شاہ میاں پیراں کاملاں نے کر چھڈی ہے نیک تدبیر تیری

دیافت نمودن رانجھا حقیقت عشق از میٹھی حجام زادی

رانجھا پچھدا آئیکے نائتے نی دسیں دل کوئی عشق دے گھات دانی
بحر عشق دیوچہ غرقاب ہویا ہور خوف نہ رنج آفات دانی
نال عقل وچار وچار کے تے دسیں ذات صفات عورات دانی
گھر دس توں میٹھیے نیک بختے جتھے واس ہووے دن رات دانی
نیک بخت جیہی نظر آونی ئیں منیوں دس کوئی راہ نجات دانی

میٹھا پھل بہشت دیاں میویاں دا مزا اڈھے یار دے وات دانی
عشق ہیر دیوچہ میں رجھ رہیا لٹھے پہر جھورا بھات بھات دانی
نالے آل تے نسل شریف ہووے کیہڑا چنگا ہے صفت صفات دانی
کتے جاگھ نویکلی کنج گوشے قطع وقت ہووے ملاقات دانی
وارث شاہ پچھانکے دس جائیں عشق چنگا ہے کیہڑی ذات دانی

جواب میٹھی نائن میاں رانجھا را

میٹھی بولدی جیو تدبیر کر کے تینوں دسیاں رانجھنا چھوہرا وے
پندھ عشق دا چلنا بہت اوکھا راہ عشق دا اوہرا سوہرا وے
کالے عشق دے حرف جیوں ناگ میٹھے کنڈل گھت تیر اجوہرا وے
اینویں عشق نہ اگھیاریاں دا گے تیلن دا کھڑا انموہرا وے
چڑھیا عشق مچھیانی نوں چھک واگاں نہیں نہوں لیندا چگا گھوہرا وے
اوڑک چمڑے عشق روں پنجناندا جویں پچھیاں دیوچہ گوہڑا وے
لٹ پٹا ہے عشق بنگالناں دا ہندوستاننا ندا چھنچھوہرا وے
توڑے کسدا عشق کواریاں دا دیندا سجرا نت نہوہرا وے
ڈھول مار کے تے ڈھاناں جھنگ اُتے نہیوں ہٹدا ہاتھ ڈھاموہرا وے
بھات بھات دا سنیاں عشق تینوں جیہڑا ہووے کیہڑا تے دوہرا وے

حال عشق دا کھول سناؤنی ہاں جیہڑا ورتیا بھورا بھورا وے
مزہ عشق دا کوڑا ئے زہر وانگوں تلی گھت کے پھکنا موہرا وے
بھیت عشق دے نوں سوئی جانداے مرد رند جو عقلدا گوہرا وے
کچا عشق جولاہیا ندا پان وانگوں پچھے رہیا لوہاری نے تھوہرا وے
عشق ترتن گھیاڑیاں دا شیخزادیاں دا زور دوہرا وے
دہلیا ماجھیوں عشق سی سکھنی دا اوہنوں پیا جھنداروہڑا وے
عشق بار وچہ گجیا شیر وانگوں بھڑی ڈرپ دا کیرتے کوہرا وے
گیا ٹھٹھ چماؤ دیا ہیاں دا ساری عمر والا ئیکے جھوہرا وے
بھنگ گھوٹواں عشق سند ہٹیاں دا دیندا عمل سوایا دوہرا وے
وارث شاہ رانجھیٹے نوں عشق دسّاں عشق جویں نتھوردا پھوڑا وے

لے مولیشیوں کے بیٹھنے کی جگہ ۱۲

marfat.com

باز کیفیّت نمودن از عشق میھڑی پیش رانجھا

تینوں ہور بھی کھولکے دسنی آں سب ذات کذات دا عشق بھائی
گڑھتی وانگ گھلیا عشق دائیا ندامنہ لگدیائیں ہڈیں رچ جائی
نیڑے ڈھکدا عشق نہ کنجر یاندے اگے مہینوال دا کھڑا اجال پائی
چلے چڑھیا سی عشق کمگرانیاں دا صفلی گریندا پھرے تلوار چائی
عشق داتری واہڈواں چوہڑیاں دا اگے خوجیاندے کھڑا ہٹ جائی
چڑھیا ونجھ تے عشق سی پیرنی دا بازیگر یندے پیر ٹیڈی جھال لائی
قزلباش ہے عشق سی پیرنی دا چڑھیا غضب اکٹک تے فوج دہائی
پیرزادیاں دا عشق سرس ہوندا ہتیانیاندا پچھے تجھ جائی
کھلا عشق توں ویکھ پہاڑناں دا اتے لشورناں دا پردے وچہ پائی
لیہنگا پایا ای عشق ونجاریاں دے تے مہانیاں دا پھرے نقش لائی
وضو سازیا عشق سیّد زادیاں دے لگے کھڑا ارائن دا پھل چائی
لوہڑے مارداعشق منہاریاندا چوڑی گرنی دا پھٹنے سدھ کائی
رام جنی دے عشق دی گل کریئے پت لاہ کے سٹیا وچہ کھائی
کولا پٹ ہے عشق پٹھولنا ندا لچھے ریشمی وانگ نہ کنجھ کائی
رولے دانگ ہے عشق پٹ پھیریاندا جسنے وچہ دریا تھر تھل پائی
بے تھوڑا عشق پکھی وزناں دا پنڈ پنڈ بھاجڑ سر تے پھرے چائی
لچھی وانگ ہے عشق کھترانیاندا اگے باہمنی ویکھڑا کھیر کھائی
اوسیاں پاوندا عشق ستھونیاندا اگے کھڑا دھرو ٹیندا خرچ کھائی
نس سبھناں سی عشق لبانیانتوں اگے کہے بھڑ بھونجید امویئے بھائی

مستب سی عشق درویشنی دا وڑیا ڈومنی دے اگے تجھ پائی
متھے رنج لگے عشق خانگی دا جویں پھٹک حضوردی دوگ جائی
بھاری ہونجواں عشق ماہتمانیاندا وچہ جنگڑی دا گھت گور جائی
تنگ پھرے جے عشق کلالنی دا بھٹھ بھیوریدے بھلی جھوگ لائی
سولی چڑھیا سی عشق جوگانیاں دا جنہوں قہر سیالدی رات آئی
زیور سوہنے نے نشانیاندے تے بزارتاں دا رنگ رنگ آئی
کنڈل ماریا عشق سپاہدناندے گھتے شوکراں تے ملے ڈانگ چائی
صاف عشق ہے راجناں ڈلیاں دا گھمر وڑیاندا مچھی وانگ بھائی
راگ سندر بولدا کھیوڑیدا اگے بھٹنی دا کھلا گیت گائی
نفع منگدا عشق دلالنی دا لگے کھلا محصولن دا سول پائی
دھڑ تھ منگدا عشق دھڑوائناندا لگے کھڑا اتینتن دا نفس چائی
کھنڈ بوریاں عشق اروڑیاندا نفعے واسطے بیٹھا سی ہٹ پائی
کتراں کہیاں کتر دا درزنی دا اگے گنڈیاں دا کھڑا گنڈ لائی
ککے زائناں دا عشق عمر ساری انیویں لڑدیاں بھڑدیاں بیت جائی
گالے ڈھونواں ہے عشق بددانیاں دا ترے ٹوکری تے پھرے گنڈ چائی
عشق ہتیار اچڑھی مارناندا راہ جاندیانوں مارے گھت جائی
لڑ جوڑواں عشق پروہتنی دا اگے نٹنی دا آوے مانگ چائی
عشق ساہنسیانیاندا دسے گھٹ کالی اگے کہے بھرون دا دھاڑ آئی
چھپ پیا سی عشق کشمیرنے دا اگے پہاڑنی دبر دے قید لائی

۱؎ پشاور کی عورتیں ۲؎ اڈڈانک ایک جنگلی قوم ہے اور بردے قید کے معنی جنگل کی قید ۱۲

marfat.com

بدلو کیتی سی عشق سراجنی دے اگے گجری دے سی بھلی بانجھ پائی
چھٹا بیراں دا عشق پھڑ مارو انگوں مہانیاں ویکھ کے ڈنڈ پائی

رنگ رتا سی عشق لیلا رناں دا ہٹھے گریندی مٹھی سی چاٹ لائی
ٹھور و پکڑیا عشق سر لیا ندے چمیارنی دے نال بانجھ پائی

عاجز عشق زناں ہنڈاں والیاں دا اہدھ پدھڑا چادر نہ چکڑ کائی
چسکے خور ہے شہر ناں قہر ناں دا مٹھی ٹوکری توں بن ڈول جائی

پکڑ لئے ڈھانگے عشق مہریاں دے اگے سنگدا آوندا ڈانگ چائی
کھسا کھس ہے مار دا گکڑیا ندا اگے موتی دے کھڑی رکھ پائی

لتھا پاہمنڈوں سمیاں دا مارے مٹیاں تے کھڑا ہاتھ لائی
آتش عشق ہے آتشبازناں دا کدے خون جیندے مگر لگ جائی

تارکشتی دا پیاسی کر ہلّا جویں گھت مہم سرکار آئی!
پٹھ مار یا عشق ارچارنیاں دے جیہڑا تترا دہان کو دہان کھائی

سینتی[۳] مناں سی عشق صرافتی دا جتھے مہر محمد[۱] شاہ ملائی
چڑھ اوٹھ تے عشق بلوچنیا ندا مارے پاسنی تے پھر سانگ لائی

کونج دا نگ کرلاوے سپاہنی دا جنہاں کونت پردیس نہ خبر کائی
بدل دا نگ گجے بھرانیاں دا کول بیٹھیاں دا پیا کن کھائی

حکم کرے تے عشق بروالیاں دا منجی چالینے جتھے دیر پائی
پا پڑ دا نگ جے عشق کمونیاں دا نیویں لیسن جو ماہاں دی دال بھائی

چڑھیا کھنب تے عشق جو دھوناں دا کھڑا پٹڑیا ندے دل تے سک جائی
اگے عشق توں ویکھ قصائیا ندا یاری لا کے ماسنوں ڈڈھ کھائی

وٹنے پھیر دارے سی وٹنیاں دا ڈگرنیاں دا چم گال جائی
چاول دا نگ چھڑ دا جندر کٹنا ندا چھج چھانی گھت کے چھٹ جائی

تلے دا نگ جے بھڑک موچیا ندا دے دب دبیر دی کھل جائی
تارے توڑ دا عشق سنیار یا ندا اتوں صاف تے اندر دل کھوسائی

کلے ٹھوکراں عشق ترکھانیاں دا اگے ماسکن دا کھڑا مشک چائی
عشق استرے دا نگ سی نائناں دا لوانیاں دا بیٹھا ستر لائی

عشق سگھڑ تے چتر ہے پدمنی دا عزّت آبرو دی جس خبر پائی
ماسخور ہے ہستنی سنکھنی[۳] دا چک مار کے گلہ تے دند لائی

سانگ پھڑی سی عشق مہر سیٹیا ندے اگے کھڑا فرنگدا تیغ چائی
ترے سے[۳۶۰] سے سٹھ سہیلی دا عشق ترٹھا رلی اکدے نال نہ اک کائی

تینوں دساں میں عشق کی رانجھیا وے نا ہیں بھٹ بھمن نہ ایڈ وم نائی
عشق سرّ ہے قدرت رب دی دا جیندے لیکھ لکھیا جھولی وچ پائی

عشق جمیاں وطن سیالیاں دے جھنگ باپ تے ندی جھناں مائی
پڑ لیا عشق سلیٹیاں دے کھڑا وچ میدان دے تنبو لائی

اتے محل تے ماڑیاں گھت رہیا باہر جھونپڑی رانجھنے آن لائی
وارث شاہ بختاور گھر ایہو ہور نہیں رانجھیٹیا جا کائی

احوالِ عاشقانِ سلف

حال ویکھ توں عاشقاں ساریاں دا رب نبی دا عشق چتار یائی
آدم حوّا بہشت تھیں کڈھ باہر وڈا قہر تے خون گذار یائی

[۱] یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کی تصنیف کے وقت محمد شاہ دہلی کا بادشاہ تھا [۲] گوشت نوچ لیتا تھا [۳] رخساروں کو دانت سے کاٹ لیتی ہے۔

marfat.com

بھل ذکر ہیئے لئی پناہ ہیزم آری نال اوہ چیر کے پھاڑیائی
سلیمان تے پلک وچہ قہر ہویا ست تخت توں جا اجاڑیائی
دنیاداراں دے عشق دا حال دساں مرزا گھت ککھانوچہ ساڑیائی
کامروپ تے دوسری کام لٹاں گوراں جام دا عشق نتاریائی
سسی پنوں سے زمین غرق ہوئی وچہ تھلاں دے خون گذاریائی
شمس ڈہول جھلکے بھاڑ ماچھیاں دے بائی سنے مصری پکڑ ٹاریائی
حضرت شیخ صنعان نے عشق پچھے ساہنسیا نیاندے سو انون چاریائی
فقر بادشاہ ملک حضور جاسن رنگ رنگ دا محل اساریائی

اسمٰعیلؑ نوں باپ نے ذبح کیتا چھری چاہیں نوں چا ہڑیائی
مارے حسنؓ حسینؓ یزیدیاں نے اگے رب دے حال پکاریائی
چندر بدن معیار فرہاد شیریں جدوں موئے تاں شکر گذاریائی
روڑا اوڈھ کے ڈکے ندی پایا سولی چا منصور نوں چاہڑیائی
لیلیٰ مجنوں دے تن وچہ دبھ سوئی قاروں بیٹھ زمین نگھاریائی
سوہنی ڈب موئی مہینوال پچھے یوسف کھوہ دیوچہ اتاریائی
عشق بائی امیر دا خوب ہویا دوہاں کھلیاں ای دم گذاریائی
وارثشاہ کیہے ملکی وخت ڈٹھا دھیے بنھ کے چا کھلاریائی

طلبیدن ہیر میاں رانجھا

رانجھے آکھیا آکھان بیٹھ ہیرے کوئی ہور تدبیر بنائیے نی
مٹھی نائن نوں سد کے گل کیجے جیتوں کہیں تیرے گھر آئیے نی
سد مٹھی نوں ایہ صلاح کیجے ساڈا اوتھاں ابھیت چھپائیے نی
دیہہ رات تیرے گھر میل ساڈا اساڈے سر ایہ احسان چڑہائیے نی
کمڑیاں پاس نہ کھولنا بھیت موئے سبھا جیو دیوچہ لوکائیے نی

تیری ماں تے باپ دیگیر ہوندے کوئی انہاں توں بات چھپائیے نی
میں سیالاں دے ویہڑے وڑاں ناہیں میٹھے ہیر نوں تت پہنچائیے نی
اکھیں ویکھیے تے لیے کج اکھیں پردہ کسیدا مول نہ چلیئے نی
ہیر پنج مہراں ہتھ دتیاں نی کوئی میٹھے ڈول بنائیے نی
وارثشاہ چھپائیے ملق کولوں بھاویں اپنائی گڑ کھائیے نی

تجویز نمودن در خانہ مٹھی

مایا ویکھ کے مٹھی نوں شرم آئی خوشی ہوئی سو بہت دھیاں میاں
مایا بابہجہ نہ کوئی ہے بانھ بیلی مایا بابہجہ نہ پنڈ گراں میاں
مایا بابہجہ ڈبے عقل ہوش سبھے کسے فکر نہ لہے اوسان میاں
دانشمند تے عقلدے کوٹ پورے مایا بابہجہ اوہ ہون حیران میاں

مایا عیب چھپاوندی ناقصاں دے مایا لاج رکھے ہر تھاں میاں
مایا دارد دی آدر کرے خلقت مایا بابہجہ نہ لیندائی ناں میاں
مایا واسطے دین ایمان ڈوبن جہاں احمقاں نہ کوئی آن میاں
وارثشاہ جے ذکر توں کریں خالق جو کجھ لکھیا ویکھ دیوان میاں

لہ کہاوت ہے کہ راز کو پوشیدہ رکھنا بہتر ہے ۱۲

ہیر صفحہ ۱۱۹ بلادنا
صفحہ ۱۲۰ کے گھر صلاح کرنا

نشان دادن خانہ حجاماں

پھلے کول منگو جتھے بیٹھ اسی اوتھے کول ہیسی گھر نایاں دا
گھر نایاں دے حکم سی رانجھنے دا جیہا ساہوے قدم جوایاں دا
مٹھی تیج وچھائیکے پھل پوڑے اُتے آوندا قدم خدایاں دا
گھڑی رات رہندی گھر ہیر جائے رانجھا وگ چھیڑے بجیں گایاں دا

مٹھی نائن گھر اندی خصمنی سی نائی کم کردے پھرن سایاں دا
چاں بھاں مٹھی پھرن والیاں دی جارا کھلدا لیف تلایاں دا
دونویں ہیر رانجھا تے کرن موجاں کھڑیاں کھان مجیّں سرسایاں دا
وارث اپنے کار وچہ جار جھن لوہا پھیر نہ ویکھدے نایاں دا

شناوری کردن ہیر و رانجھا معہ حلبسیاں در دریائے چناب

دہیں ہووے دوپہر تے آوے رانجھا تے اودھر ہیر بھی آوندی اے
پیئے نہاوینداکمکے وچ جھٹ نت دل جھناندے آوندی اے
اُتے آدریا جھناں دے تے رُل ہوا کھڑی نہاؤندی اے
اوہ وچھلی نال سرد کردا اوہ نال سہیلیاں گاؤندی اے
کائی چمڑی لک نوں مشک بوے ری کائی مکھ نوں مکھ چھوہاؤندی اے
کائی آکھدی ایدے ہور رانجھا دے یا ہولی پار نوں ہاؤندی اے
کائی آکھدی ماہیا ماہیا وے تیری مجھ کٹی کٹا جاؤندی اے
کتے تاریاں ترن چوا کر کے اک نول نسل رہڑدی آوندی اے
اک پئین تے مہنگھ چیتر انگ بنکے سر خاب تے کونج بن آوندی اے
اِک ڈھینگ بنے اِک بنے بگلہ اک سنگھ جل کاوتی آوندی اے
اک لدھر ہو کے کڑک آوے اک ہو سنسار سر لاؤندی اے
ہیر تیرے چو طرف ہی رانجھنے دے موئی مچھلی بن بن آوندی اے
اوس تخت ہزارے دے ڈبھرے نوں رنگ رنگیاں جالیاں پاؤندی اے

ایہ مہیں لیا بہاوندائے اوہ نال سہیلیاں دھاؤندی اے
رانجھے نال سہیلیاں ہیر نڈی مزہ عشقدا خوب وکھاؤندی اے
نالے نہاوندی تے نالے کرے خوشیاں دن رات ایہ کھیڈ مچاوندی اے
کائی زلف نچوڑدی رانجھنے تے کائی آن گلے نال لاؤندی اے
کائی میریاں آکھ کے بھج جاندی مگر پوے تے بُٹیاں لاؤندی اے
مردے تاریاں ترن چوا کر کے اک چھال گھڑم دی لاؤندی اے
کائی کلھ مڈیدے خر بوزیاں ہو کوڑے ہکسکے چپا بناؤندی اے
اِک شرط بدھی ٹبی مار جائے تے پتال دی مٹی لیاؤندی اے
اک وانگ گکوہیاں سنگھ کڈھن اک اوگت وانگ بلاؤندی اے
اِک اوگت بنے ٹٹیہری ہو اک کلکلا ہو وکھاؤندی اے
اک دے پسلیٹیاں ہو بلبن مشک وانگراں ڈھڈ پھکاؤندی اے
آپ بنے مچھلی نال چاوڑ اندے مئیں رانجھے نوں کول بناؤندی اے
وارث شاہ جٹی ناز نیاز کر کے نت یار داجی پرچاوندی اے

marfat.com

کیدو نے ملکی اگے حنظلی کھائی

غمازی کردن کیدو نزد ملکی

ویکھ ماہیاں پالیاں حال اوہناں کیدو لنگے نوں جا سنایائی
کیدو آکھدا ملکئے بھڑیئے نی تیری دھی وڈا چنچر چایائی
ماں باپ قاضی بھار تھکے ایس اک نہ جی تے لایائی
سنگھ گھٹ رہے جٹاں پٹ رہے انت ہٹ رہے مینوں تایائی
متیں دے رہے دل بھو رہے پیر سیوں رہے لوہڑا آئیائی

کیدو سنداای گل نوں بھال داسی موہڈے پا مرگانڑی آیائی
جانیں تے چاکدینال گھکدی ایس ملک دا رتھ گوائیائی
منہ گھٹ رہے وال پٹ رہے لنگ جٹ رہے لٹکائیائی
مہڈیاں پٹ رہے تے نکھٹ رہے انت ہٹ رہے غیب جایائی
وارث شاہ میاں سنے معاملے نوں لنگے چھنے آن جگایائی

جواب ملکی باکیدو شیطان

ملکی آکھدی سدتوں ہیر تائیں جھب ہوتوں اولیا نائیاوے
نتھو چھینیار لد واپینیاوے کھری کر وبر والیا گاہیاوے
ویکھو نڈھری وڈھکے کڈھر نیوں میں اک کے گال سنایاوے
جمن نج ایہو جہیاں گھر ہیں دھیان جنہاں جگدی ریت بھلائیاوے
پچھے چاک دے آپ رولاک ہوئی سر پایندے کھیہہ پائیاوے
اچھل جاوندی میں جمن دیر ایدے کسے گھڑی تتی ہر جائیاوے
کھیڈن گئی مہانجلے گھروں نکلی نماں شلم پئی نہیں آئیاوے

الفو موچیا موجیا واگیوے ڈھڈو ماچھیا بھج توں بھائیاوے
صدقی پاولیا لکھنی تلیلیوے بہلی ڈھولیا رلک توں ماجیاوے
لائق ایس اولاد میں کجھ نہاں دھی آتشی تہمتاں لائیاوے
دھیاں ہوندیاں آپ نے ملک اُتے ہیر لیک بیالانوں لائیاوے
مہنے مار شریک تے نک وڈھن میری جھوریاں مت گوائیاوے
بیلے وگدیئے نت چاک پچھے گھر وار دی ہوش بھلائیاوے
وارث شاہ ماہی ہیر نہیں آئی مہر منگواں دی گھریں آئیاوے

رفتن مردمان بطلب ہیر

جھکھڑ ڈوم تے فتو کلال دوڑے بیلیہ چوہڑ تے جھنڈو چاک میاں
تیری ماں تیرے اتے بہت غصے جانوں مار دیسی تے چوچک راک میاں
جا ہیر اگے دھم گھتیا نے بچہ کیہی اُڈائی آخاک میاں
رانجھا جاہ تیرے سر آبنی نالے آکھدی ماریئے چاک میاں

۱ے جگدی ریت بھوائی یعنی جہان کی رسم یعنی شرم و حیا جو کنواری عورتوں کو ہونا چاہیئے اسکو بدل ڈالا اور برخلاف اسکے کام کیا ۲ے اندیشوں نے میرا عقل کم کر دیا ہے ۳ے یعنی تیرا باپ بھینسوں کے چرواہے یعنی رانجھے کو جان سے مار ڈالے گا۔

marfat.com

طوطا انب دی ڈالی تے کرے موجاں تے گولیلڑا اپوہن پٹاک میاں
سیالاں فکر کیتا تیرے مارنے دا گنے آپنوں بہت چالاک میاں

چلھیں سیالا ننے اج نہ اگ گھتی سارا کوڑماں بہت غمناک میاں
وارث شاہ یتیم دے مارنے نوں جوڑی سب جھنال دی ڈھاک میاں

آمدن ہیر نزد مادر

ہیر ماں نوں آں سلام کیتا ماں آکھدی آنی نہری اے نی
ہر لولی اے گولی اے بے حیا اے گھنڈوٹی اے گل دوہری اے نی
توں اکائیکے ساڈے لوہڑ تا لنگ گھڑونگی نال مطہری اے نی
چاک نال جاکے بیلے پھسیں کنڈھیں مشک گھتی اے کٹی اے دہری اے نی
کن گلیٹھی اے تے چکر پھیر تے نی چیتڑ موٹی اے آگدہری اے نی
موت پئی اے تے سندھریٹی اے نی مونہہ پاٹی اے تے ناسان چیری اے نی
نی مولی اے شوخ پٹولی اے نی عشق بلا نے خانگی اے شہری اے نی
کوڑ کند تے زہر دی اے رنگنے نی ویر ٹھوٹی اے کٹک کہری اے نی
کپتی اے خوار سنسار ہوئی ایں ناہ توں شرم حیا تے ٹھہری اے نی
ساہنا اں نال رہیں دن رات کھہندی آ ٹلیں کپتی اے دہری اے نی
ایس کم تھیں باز جے نہ آیوں تیری شامت آؤسی کہری اے نی

اڑدبیگنے تے مالزادی اے نی غصے ہاری اے زہر دی ازہری اے نی
اوہلا گنے بٹنی ایں گڑھنی ایں نی پھیل چھیلے چھنی ایں چھپری اے نی
سن آکھنی اوں ٹل جا ساتھوں مہر انجھے دے نال دی آ ہری اے نی
جھکھڑ جھلی اے تے گھرک بلی اے نی گلوں ساڈلوں لہو گلہڑی اے نی
اکھیں گھڑنی ایں تے سنکھ گھوری ایں تھلب گلٹھی ایں تے دھکر دھری اے نی
یاراں والی اے لنڈی اے گنڈی اے نی آسامنے چاک کھہڑی اے نی
ان نتھی اے وگدی اے موہریئے نی ٹھگ ٹلی اے چھوٹی اے ٹھہری اے نی
بھڑ بوتھی اے تے کوہڑ کیلی اے نی سر بھنساں نال اکوہڑی اے نی
چونگھ ڈھابدی آ ڈھلاردی اے گھر اداہن دی ڈونگھی اے لہری اے نی
اج رات تینوں مجھو واہ ڈوباں تیری ساعت پئی آؤندی قہری اے نی
وارث شاہ جدوں کپڑ دھڑی موسی ویکھیں نیل ڈانٹاں اتے لہری اے نی

عذر بیوی ہیر

گند بہت ملوک منہ جھوٹھڑی دا ایڈا جھوٹھ پہاڑ کیوں تولنی ئیں
شعلہ نال گلاب تیار کیتا وچہ پیاز کیوں جھوٹ دا گھولنی ئیں

اماں چاک نیلے اسیں منگھ جھوٹاں کہے غیدے طوطے بولنی ئیں
گداں کسیدی نہیں چرا آندی دانی ہوئیکے غیب کیوں تولنی ئیں

۱؎ غیروں کے ساتھ جانیوالی ۲؎ حمل دار ہونے والی ۳؎ کتی کی طرح جماع کی خواہشمند ۴؎ موٹے چوتڑ دنوالی، نوعمر گائے ۵؎ آنکھوں سے گھورنے والی ۶؎ موٹے رخسار ۷؎ چاک کھدیڑی، ملازم کی رگڑی ہوئی ۸؎ نوعمر گائے میش جو سانڈ کے نیچے ٹھہر جائے ۹؎ بدکار، بدنام ۱۰؎ گھرل داہن جس جگہ سے پانی زور سے پڑتا ہے آگے سے زمین کی مٹی اڑ جاتی ہے ۱۱؎ سانڈوں کے ساتھ رانڈن ۱۲؎ ۔

marfat.com

ان سنیاں نوں چا سنایائی موئے نانگ و انگون وس گھولنی ئیں
وارث شاہ گناہ کی اساں کیتا ایڈے غیبدے کوڑ کیوں تولنی ئیں

کلام مادر ہیر

سڑے لیکھ ساڈے لج پئی تینوں وڈی سوہنی دھی نوں لیک لگی
ایس منع کر رہے ہاں مڑیں ناہیں تینوں کسے فقیر دی کہی وگی
نت کریں یاری نت کریں توبہ نت کریں پکھنڈتے وڈی ٹھگی
وارث شاہ ایہ کھنڈ تے دودھ کھاندی یاری پھلکدی گئی جے ہوئی

جواب ہیر

اماں بس کر گالیاں دے نائیں گالیں دتیاں وڈا سراپ آوے
لے جائے میں بھیڑا پٹنی نوں کوئی غیب تے سول داتاپ آوے
بنا ربدی پٹنی بہت اوکھی دھیاں یاریاں وڈا پاپ آوے
وارث شاہ نہ مڑا نگی رانجھنے توں بھاویں پیدا باپ آوے

خاموش شدن ملکی

ملکی ویکھ کے ہیر دا شوخ دیدہ چپ کر رہی ہوں نہ بولدی اے
دم مار نیدی جاگہ رہنے ناہیں اوہ تاں وڈے پہاڑ نوں تولدی اے
سبھو خویش قبیلڑے اپنے نوں رانجھے یار دے نام توں گھولدی اے
لکھ بدھا سو آپ تے مرن اتے وارث شاہ دیوانگ نہ ڈولدی اے

مخاطب شدن کیدو باسیالاں

کیدو آنکے آکھدا سوہرے وادے میتھوں کون چنگا مت دیسیا اوئے
ایہ نت دا پاڑ نہ جائے خالی پنج گڈے پاس نہ ویسیا اوئے
اک رگ دھیک ہے لنگیاندی کرت گھن فریب ملکھیسیا اوئے
وارث شاہ ایہ پچ مشنڈ ڑا اکھیں میٹ بہے ہے چیسیا اوئے

باز کلام کیدو

کسے روز نوں ملک مشہور ہوسی چوری یاری جو عیب کواریاں نوں
جہناں مان ہے نچنے کدنے دا کون رکھے رناں ہریاریاں نوں

۱ے نہ سننے والوں کو سنا دیا ۲ے مرے ہوئے سانپ کی طرح زہر گھولتی ہے ۳ے کسی ولی کی بد عا نے تاثیر کی ۴ے لعنت کی ماری ہوئی سفید رنگ یعنی لاغر بے رونق چہرہ والی ہو گئی ۵ے بھائی کے ماتم پر پیٹنے والی یا اپنے آپ کو بد دعا ہے جو عورتیں غصے میں اپنے حق میں کہتی ہیں ۶ے مجھے غضب سے درد والا باپ چڑھے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

marfat.com

خاموش شدن ملکی و داخل شدن ہیر
کیدو دیاں سیالاں نال گلاں
کیدو نے سیالاں نوں آگاہ کرنا

دن رات خراب وچہ بیلیاں دے انجھے نال رہے نبھ دھاریاں نوں
جدوں چاک ادھال لیجاک کنڈھی تدوں ہور سوبازیاں ہاریاں نوں

اوس پاہ بھلا ڈرے ٹھگیئے کم پہنچیا بہت خواریاں نوں
وارث شاہ میاں جنہاں لایاں نی سوئی جانڑے یاریاں واریاں نوں

خبر یافتن ہیر از شکایت کیدو

قصہ ہیر نوں ترت سہیلیاں نے جاکن دے وچہ سنایائی
ڈھول وانگ حرام شیطان دے جی ڈنکا وچہ بازار دے لایائی
کر چھڈ ایس دینال الیسی سُنے دیس جو کیتڑا پایائی

تینوں مہنا چاک دا دے کیدو اس پرھے وچہ شور مچایائی
ایہ گل جے جاوسی اج خالی توں ہیر کیوں نام دھرایائی
وارث شاہ اپرا ہدیاں ہن ناہیں لنگے رچھ تے معاملہ چایائی

تجویز نمودن ہیر با ہمنشینان

یو ملو کھاں تسی سہیلیو نی لنگے لچ دی بھگت سوایئے نی
ل مکیاں ہوریاں کھل کھتو مار مار کے زمیں پٹکایئے نی
نیوں مار کے چلئے پرھے اندر چلو حال ہی حال پکایئے نی

مار کتکے کُڈھن ماچھیا ندے اینویں جان تھیں چالگذایئے نی
ہولاں گجھیاں پھراں دے چہار وتالو جتیاں نال اُبھایئے نی
وارث شاہ سہیلیاں آہندیاں نی ایہ چال توں سکھے ڈایئے نی

کلام ہیر با ہمنشینان

یر آکھیا واٹ کے پھلے اندر گل پارسہ منہ گھُٹ گھتّو
نگھوں پکڑ کھسیٹ کے پاچھی کسے ٹوٹرے دیو پرت گھتّو
ال جُتیاں دے کر وخوب جھاڑ النگ پیر سبھ اوسدے جٹ گھتّو

لیکے کُڈھن تے کتکے ماچھیا ندے دھڑا دھڑی مار کے کُٹ گھتّو
مارو الیس نوں لا کے اگ جھگی ساڑ بال کے چیز سبھ لٹ گھتّو
وارث شاہ میاں داہڑی بھنڑی دا جو کوئی وال دسے سبھ پٹ گھتّو

گرفتن جلیسان ہیر کیدو را

سیال نال ملکے ہیر متا کیتا کھِنڈ پھٹ کے گلیاں مَلیاں نی

کیدو آن وڑیا جدوں پھلے اندر خبر اتر ت دے ہیر نوں گھلیاں نی

۱ حاشیہ: ۱ یعنی اگرچہ دادے کا باپ نصیحت کرتے کو آئے ۲ بڑے پہاڑ کا وزن کرنا، ناممکن کام کا آمادہ ۳ سوہرا خسر کو کہتے ہیں اور بطور دشنام بھی بولا جاتا ہے ۴ بہلی کا پہیہ اس سے نہ گزارا جائے یعنی تمہارے سر پر سے گذر کر چور کرے گا۔ مطلب یہ کہ ایک بھاری نقصان ہونے والا ہے۔
۵ بڑی بات کی افواہ پھیلانے والے آدمی کے بارہ میں اللہ صاحب نے فرمایا کہ جو تہمت لگاوے (ترجمہ) پھینکا رہے ہوئے جہاں ملے پکڑو اور مار کے ٹکڑے اڑا دو ۱۲

marfat.com

ہتھیں پگڑ کے کانیاں شاہ پریاں غصّہ کھائیکے ساریاں چلیاں نی
کیدو گھیر جھویں گدھا گھمیار پگڑے لاہ سہلیاں پگڑ پٹھلیاں نی

گھاڑ گھڑن بھٹھیار جو لیون دھمکاں دیائیں چھڑیاں مہلیاں چلیاں نی
وارثشاہ ودان لوہار پوندے دھمکاں نال جوین بھوئیں ہلیاں نی

زدوکوب کردن جلیسان کیدورا

گل پاکے سہلیاں لاہ ٹوپی پگڑ جلیوں سنگھ نوں گھٹیانے
بھن دورتے کتکے چھڑن لتیں دھڑ دھپہ کھڑل دے سٹیانے

جھنجھوڑ کے کٹکے توڑ موڈھا لانگڑ پاڑ دھڑا دھڑ کٹیانے
مچھاں پٹ کے تنالے پٹ داہڑی مار مار کے تے چاسٹیانے

نالے مار کے مکیاں چور کیتا وانگ اوٹھ دے ڈھاہ کے جٹیانے
وارثشاہ میاں کھچی پاڑ لانگڑا یہ تاں بُرا اکھڑا اکھٹیانے

ایضاً

اِک مار لتاں دوئی مار چھمک تیری نال چٹاکیاں ماردی اے
کوئی اِٹ وٹا جٹی ڈھیم پتھر کوئی پکڑ کے دھون مٹھ ماردی اے

کائی ہسکے چھپیاں دے گلھیں کائی پٹ پٹے اگ ساڑدی اے
رو رو عاجزی کرے تے پوے پیریں کھاوے قسم جبار قہاردی اے

کوئی پٹ داہڑی دُبر وچہ دیندی کوئی ڈنڈ کاوچہ گذاردی اے
کائی گھول کالکھ منہ سر کرے کالا پیادانگ میّت گنہگاردی اے

اوتھے کوک فریاد نہ سنے کوئی رہی واہ نہ حال پکاردی اے
چور ماری داویکھن چلو ساہدو وارثشاہ ایہ ضبط سرکاردی اے

ایضاً

کیدو کھائیکے مار آمچیا اے گھر کے کلے تے باندر سٹ خوراں گوں
نالے مار کھائے نالے مارے اوہناں ٹاہلیاں گیڈر کوٹ وانگوں

پاڑ چنیاں ستھناں کڑتیاں نوں چک وڈھ کے چیکد اچوراں گوں
دتے پھرن پراں جیوں چند والے گرد پائلاں پاندیاں موراں گوں

ساہوکار دامال جیوں وچہ کوٹاں دوالے چوکیاں پھرن لہوراں گوں
وارثشاہ انگیا آیاں بھکھیاں نی ہدی بریت دے چند چکوراں گوں

ویران کردن دختران خانہ کیدورا

اوہ پھاٹکے کٹ چکچور کیتا سایلیں لائیکے پاسناں دھایاں نی
ہتھیں مال مواترڑے کاہ کافی وڈے بھانبڑ جال لے آیاں نی

۱؎ زلفیں اکھاڑ جلاتی ہے ۲؎ یعنی مارنے کیلئے تیار ہوا ۳؎ بندر مار کھانیوالے کی طرح ۴؎ اندھے گیدڑ کی طرح
۵؎ دانتوں سے کاٹتا اور شور کرتا ۶؎ کوٹ کر چکنا چور کیا ہوا ۱۲

کیدو کی جھگی اساڑنا

marfat.com

جُھگی[1] ساڑ کے بھانڈے بھن سارے ککڑ مکتیاں جا بھجایاں نی
جل پاڑ کے ساڑ کے فتح پائی لگیاں، ہیر نوں ملن دودھایاں نی

کی لڑکیاں دی کہ توت دساں گلاں اک تھیں اک سوایاں نی
فوجاں شاہ[2] دیاں وارث مار متھرا مڑ پھیر لاہور تے آیاں نی

گریہ زاری کردن کیدو

کید[3] دلتھڑا پتھڑا خون ویہندے کوکے باہوڑی تے فریادیاں
مینوں مار کے ہیر نے خوار کیتا، پنجو پنڈ دیو دیہو کھان دادیاں

کفنی پاڑ بادشاہ تے جا کوکاں میں تاں پٹ سٹاں بنیادیاں
مینوں بولنوں ماریا سچ پچھے شیریں ماریا جویں فرہادیاں

چلو جھگڑیئے چلکے پاس قاضی ایہ گل نہ جائے برباد یاں
وارث احمقاں نوں[4] بناں پھاٹ کھادے نہیں آوندا عشق سوادیاں

زجر دادن چوچک کیدورا

چوچک آکھیا لنگیا جاہ ساتھوں تینوں وَل ہے جھگڑیاں جھیڑیاں دا
سردار ہے چوراں اچکیاں دا سو[5] ہا بیٹھا ہیں ساہویاں پیڑیاں دا

تیرے وسب معلوم ہین سب سانوں لاہڑی ڈاہیں لگ لویڑیاں دا
آپ چور تے آپ مرکھت ہووین کھوج تاڑنا ہیں دور تے نیڑیاں دا

تینوں صلح سلوک دا وَل نا ہیں وَل آوندا دکھ نکھیڑیاں دا
کھوہ کل جہان سبھ اس گیڑ تے تینوں وَل ہے اُلٹیاں گیڑیاں دا

آپ چھیڑ کے تے پچھوں پھیرین بھمندا ایہو چج جے ماہنواں بھیڑیاں دا
تینوں[6] ویر ہے نال ایانیاں دے اتے دل ہے رب وریڑیاں دا!

پھیریں چھیڑ دا کڑیاں ایانیاں نوں اتے روناہیں روں کھیہڑیاں دا
پہلوں چھیڑ کے اپنی وار رونا کم بھیڑیاں چھڈ کھیڑیاں دا

ملے سزاں نوں چاو چھوڑنا ہیں تینوں مان ہے پان دو پھیڑیاں دا
وارث شاہ ابلیس دی شکل کیدو ایہو مول ہے سبھ بکھیڑیاں دا

جواب کیدو پیش چوچک

مینوں مار کے اُدھلاں[7] منج کیتا جھگی لاہو اتڑ اساڑیانے ۲۵۴
ککڑ کتیاں بھنگ افیم لٹی میری باؤلی چا اُجاڑیانے

بھنگ گھوٹنے دَور سبھ بھن سٹے نالے باگھ بلی چا ماریانے ۲۵۶
دور بھنکے کتکے چھڑن لتیں پیوند جُلیاں پھول کے پاڑیانے

---

[1] رہنے کی جگہ جو کانوں کے چھیڑوں کی بنی ہوتی ہے [2] اشارہ جو سلطان محمود غزنوی [3] جلدی جلدی بے حواس ہو کر [4] کوٹنے کے سوا عشق کا مزہ نہیں آتا [5] سوہان جاسوس پیڑے مقابل فوج کے گوے [6] اور تجھے الٹا چلانے کا طریقہ یاد ہے [7] پ ۲ ع اور بعض آدمی ہے کہ خوش آوے تم کو بات اس کی دنیا کی زندگی میں اور گواہ پکڑتا ہے۔ اللہ کو اپنے دل کی اس پر سخت جھگڑا ہے [8] یاروں کے ساتھ نکل جانے والی عورتوں نے ۱۲

marfat.com

۲۵۷ دھڑ ویں دھاڑے ملک مال لٹے میرا دیس تے دیس چاہاریا نے
۲۵۸ دھروئی رب دی چوچکا عشق پچھے میں غریب نوں بخ کے ماریا نے
۲۵۹ مار اڈیاں جتیاں ڈھیم پتھر نال جھمکاں دے چسم اتاریا نے
۲۶۰ وارث شاہ غریب دا غضب پوسی دین دنی دا خوف وساریا نے

کلام چوچک باکیدو

۲۶۱ جھوٹھیاں سچیاں چغلیاں میلکے تے گھر دگھری توں لوتیاں لاؤنائیں
۲۶۲ پیو پتراں نوں یار یار کولوں ماواں دھیاں نوں پاڑ دکھاؤنائیں
۲۶۳ مینوں مان ہے برا کمادنیدا انویں ٹکراں پیا لڑاؤنائیں
۲۶۴ پرہاں جاہ جٹا پچھا چھڈ ساڈا سانوں کاسنوں پیا اکاونائیں
۲۶۵ چالاں بھیڑیاں تیریاں لنگیا اوے محل چاہڑ کے پوڑیاں چاونائیں
۲۶۶ وارث شاہ کم چھڈ بریایاں دے جتیاں ذات سادات سداونائیں

فریاد کردن کیدو پیش برادران

۲۶۷ دھروئی رب دی نیاؤں کماؤ پینچو بھرے دیس وچہ پھاٹیا کٹیا ہاں
۲۶۸ مرشد بخشیا سی ٹھوٹھ بھنیا نے دھروں جڑ ہاں تھیں لامیں پٹیا ہاں
۲۶۹ میں ماریا وکھے ملک سارے دھروہ کرنگ موئے وانگ سٹیا ہاں
۲۷۰ ہڈ گوڈے بھن کے چور کیتے اڈی دار گدوں وانگ کٹیا ہاں
۲۷۱ میری مار کے کڑیاں مجھ کڈھی کتے ہلکے دیلو انگ میں ہٹیا ہاں
۲۷۲ وارث شاہ میاں ڈاغضب ہویا رو رو کے بہت نکھٹیا ہاں

پرسیدن رئیسان از جلیسان ہیر

کیڑیاں سد کے پنچیاں نے پچھ کیتی لنگا کاسنوں ڈھا کے ماریا جے
اِکے باہجہ تقصیر دے ماریا جے اِکے کوئی گناہ نتاریا جے
حال حال کر دا پرھے وچہ آیا وڈا قہر تے خون گذاریا جے
جھگی ساڑ کے مار کے بھن بھانڈے ایں فقر نوں چا اجاڑیا جے
ایہ رچھ فقیر کیوں چھیڑیا جے اوس پرھے وچہ شور کھلاریا جے
ساتھے سچ بولو کیہڑی گل پچھے کر تنگ فقیر کھلاریا جے
کہو دکون تقصیر اندر پھڑ چور دا نگوں کٹ ماریا جے
پرھے وچہ میاں پچھو چھوہریاں نوں اگ لا فقیر کیوں ساڑیا جے

کید و آکھدا دھیاں دی رو کر کے دلوں رب تے نبی وساریا جے
وارث شاہ فقیر غریب کید و کتے وانگ کیوں مار دکاریا جے

لہ پچھلے پاؤں کا پچھلا حصہ جس کو فارسی میں ماشتہ کہتے ہیں اور پاپوش یعنی جوتی اور کلوخ یعنی ڈھیلا اور پتھر اور لاٹھی سے مجھ کو سخت مارا اور چمڑا اتار ڈالا ۱۲

marfat.com

جواب دختران پیش رئیسان

منہ انگلاں گھِن کے کہن سبھو کارے کرن تھیں ایہ نہ سنگدا اے
ساڈیاں ہکاں دلوں دہیان کرداں پھوں ہوئیکے سُتھنان سنگھدا اے

سانوں کٹیاں کرے تے آپ پھوں ساہن ہوئیکے پیدا رنگدا اے
نالے کھولکے جوگ نوں جو دیندا گتاں بنھ کے کھچدا ٹنگدا اے

تیروں لاہ گھائی دوالے پھرے بھوندا بھوں بھوں کے موتدا رنگدا اے
وارثشاہ اجاڑ دچہ جائیکے تے پھُل کناں اساڈیاں سنگھدا اے

فریاد کید و بار دوم پیش انہا

اوہ آکھدا مار گواتا ہڈ گوڈڑے بھن کے چور کیتے
جھگی ساڑ بھلنڈے بھن کھوہ داہڑی لاہ بھاگ پٹے پٹ دور کیتے

نادر شاہ پنجاب فتور پلئے میرے بابے انہاں فتور کیتے
میری حال پکار نہ سنی کوئی شاہد حال دے اہل قبور کیتے

سنگھوں پگڑ کھسیٹ کے وچہ کھائی تاں مار کے خلق حضور کیتے
وارثشاہ گناہ تھیں پکڑ کافر پڈ پیر ملائکاں چور کیتے

جواب ہیر و جلیسان او باپدر ہیر

وار گھتیاں کون بلا کُتا درکار کے پر ہاں نہ مار دے ہو
اساں بھیّا پٹیاں نہیں ہتھ لایا تسیں اتنی گل نہ سار دے ہو

اساں نیاؤں تساڈر اڈھونڈھ لدھا دھیّاں سد کے پرھے کھلھار دے ہو
بھولو باندرے انگ کو پتڑے نوں مار چٹکیاں تے پچکار دے ہو

فرفجیاں مکریاں ٹھکریاں نوں منہ لاکے چاد گاڑ دے ہو
مٹھی مٹھی ہاں ایڈا پرا ہد پیندا دھیاں سد کے پرھے وچہ مار دے ہو

ایہ لچ مشٹنڈڑا ایں کُڑیاں اتے سچ تے جھوٹھ نتار دے ہو
پرس ہوکے نڈھیاں نال گھُلدا تسیں گل کی چانکھار دے ہو

پہلے مار دا نال دگاڑ کر دا تسیں دے پیار سوار دے ہو
وارثشاہ میاں مرد سدا جھوٹھے رناں سچیاں سچ نتار دے ہو

فریاد کردن کید و بارِ سوم

کید باہوڑی تے فریاد کوکے دھیّاں والیو کرو نیاں میّاں،
میرا بھٹ پسا ری دا لٹیا اے کول دیکھدا پنڈ گراں میّاں

لے دختروں کے ساتھ کشتی کرتا ہے۔ تم بات ڈبو دیتے ہو۔ یعنی انصاف نہیں کرتے ۱۲

marfat.com

میرا بھنگ افیم تے پوست سڑیا ہو نعمتاں[1] دا کیہا ناں میاں
طوطے باغ اجاڑ دے[2] میویاں دے اتے پھاہ لیا وندے کاں میاں

مینوں تساں نے بُرا بنا دِتا ہُن سچ میں کیہا سُناں میاں
کی کہاں میرے حق بُری ہوئی ہو یا میرے ہی حق ایناں میاں

میری تساں دینال نہ ساجھ کائی پن ٹکڑے پنڈ دے کھاں میاں
کئی دولتاں نے ڈے مال لٹے کھڑی کھڑی دالواں میں ناں میاں

پہلے وچہ میں آن پکار کیتی دسو باہجہ پینچاں کدھر جاں میاں
وارث شاہ نہ وسئے[3] مول اوتھے جتھے ہون اپدھرے تھاں میاں

ایضاً

۲۷۳ اینہاں کواریاں نوں کوئی جا آکھوندی جوبناں دی سداوگسی نہ
۲۷۴ جویں ٹھگیا انہاں ایمان تائیں ابلیس بھی اس طرح ٹھگسی نہ

۲۷۵ جدوں عزّتاں کل برباد ہوسن کوئی منہ تساڈڑے لگسی نہ
۲۷۶ وارث روندڑے رہوگے عمر ساری نک وڈھیا کانکڑے لگسی نہ

تشفی دادن رئیساں کیدو را

پینچاں آکھیا کیدو نوں صبر کرتوں تینوں ماریا تے جھکھ ماریا نے
ہائے ہائے فقیر تے قہر ہویا کوئی وڈائی خون گذاریا نے

بہت دے لاسڑے پونجھ اکھیں کیدو لنگے نوں ٹھگ کے ٹھایا نے
سبھ لڑکیاں نوں جھڑک جھنب دے کے کول کیدو دے کوڑ پساریا نے

تیری جھگی نوں پھیر بنا دیساں جیہڑی لاہنجھ دلوں اوہناں ساڑیا نے
تینوں پوست افیم تے بھنگ دیساں ہور جو کچھ چاوگا ڑیا نے

کیدو آکھدا دھیاں دے دل ہو کے دیکھو دین ایمان نگھاریا نے
وارث اٹھ راجہ تے بید اد نگری جھوٹھا دے لاسڑا مایا نے

تنبیہ دادن مہر چوچک کیدو را

چوچک آکھیا اکھیں دکھا ینوں منڈی لاہ شاں منڈے منڈیاں دی
اکے دیاں تراہ میں ترت تاہی ساڈے دیس نہ تھاں ہے گنڈیاں دی

سر دھیاں دے چھک کے الکھ لاہاں اسیں سبھ نہ پرھے ہاں لنڈیاں دی
کیدو آکھیا دیکھ پھڑاونا ہاں بھلا ماں کیہڑی اینہاں لنڈیاں دی

کیدو گل سنکے خبردار ہویا کمر بدھی سو پگڑنے منڈیاں دی
ایس ہیر دے بُرچھے دی بھنگ لیہاں سہلی وٹساں چاک دے جنڈیاں دی

اکھیں دیکھ کے پھیر جے نہ مارو تدوں جانساں پرھے دو بنڈیاں دی
وارث شاہ میاں ایتھے کھیڈ پوندی دیکھو ہڈیاں دی اتے منڈیاں دی

---

[1] دوسری نعمتوں کا تو نام ہی نہ لو ۱۲ [2] باغ تو طوطے اجاڑیں اور کوّے پکڑے جاویں عجب زمانے کی بات ہے مثل مشہور ہے، کرے کوئی بھرے کوئی
[3] میری تمہارے ساتھ کیا شراکت ہے میں گاؤں سے گدا کر کے کھاتا ہوں اور تم دولت مند اور امیر ہو اس لیے انصاف نہیں ہوتا
[4] اس شہر میں سکونت نہ کرنی چاہیئے جس کے مقامات ناہموار ہوں ۱۲

marfat.com

آمدن کیدو نزد ہیر

کیدو مہر توں لے جواب ٹریا مڑھونکدا ہیر تے آیا ای
ایڈا قہر کیتو نال شہد یاندے تیرے جیوتے ترس نہ آیا ای

سبھ رخت تے مال متاع میرا دیہہ بھگی دے چا جلایا ای
ہیر آکھیا کیدو نوں پاس تیرے چاچا اپنا پھیڑیا آئیا ای

اک بیج کے کسنے اَنب کھاہدے پھر دانہہ شہتوت نہ لایا ای
جیہا بیجئے وار ثاوڈھلئی اے حرف وچہ حدیث دے آیا ای

مقولہ شاعر

بولے جھوٹھ تے چغلیاں کرے غیبت راہ فقر دیو چہ نہ آیائی
تینج تت مارے سوئی فقر ہوندے نہیں گدھے نے گوڑا پایائی

شاہی دوہاں جہاناں دی فقر ہیگا نبی وچہ حدیث فرمایائی
اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ وَ الْفَقْرُ مِنِّیْ حق فقر دے قول جو آیائی

لَولاکَ لَمَا خَلَقْتُ الافلاک شان نبی دے رب فرمایائی
وارث مگر پویں گلیں وچہ دوزخ تینوں آکھ کھاں کسن پڑھایائی

کلام ہیر باکیدو

ہیر آکھدی قول ایہ حق اوہناں جیہڑے مرد میدان دیدار دے وے
دن روز مے رات نوں جاگدے نی وچہ بندگی ہین غفار دے وے

ہر ہر دم دیناں اللہ آکھن اوہ جیوندے جگ نوں تار دے وے
جنہاں حرص ہوا دے وچہ جالی اوہ آدمی کسنے کار دے وے

تیرے جیہے بھکھے لکھ پھرن بھوندے خوار خجل تا وچہ دوزخ سنسار دے وے
وارث شاہ فقیر بن پھرن جیہڑے وچہ روز قیامت دے ہار دے وے

جواب کیدو

جیہڑیاں وادیاں عادتاں نہ جاون بھاویں قید رکھو بھاویں چھڈ دیہو
اودوں گلوں انموڑ نہ مڑن ہرگز بھاویں وچہ زمین دے گڈ دیہو

ایہنوں ڈہنگرے بوڑ وچہ بوڑ سٹو ڈونگھا وچہ زمین تر ڈ دیہو
میں تاں پھیر اج گل سناؤنی میں مئیں چوچکے نوں تسیں سد دیہو

بیلے جاونوں نہیں جے ہیر رہندی دونویں پیر جے اوسلے وڈھ دیہو
وارث شاہ بددعاتاں نہین جاون بھاویں پھنڈ کے وڈھ کے کڈھ دیہو

کلام کیدو

کیدو آکھیا جیو تدبیر کر کے وچہ جوہ دے جا کے کھیڈ دے نی
میرے آکھیاں دھیاں نوں کون مارے پنڈ کون ساڈے خون بھیڈ دے نی

اکھیں دیکھ پرایاں جھگیاں نوں اگ لا لنگے ہوری تریڈ دے نی
اُچا دیکھ کے محل نہ ڈِگ مریئے پھیر جھیڑ جھیڑیئے اپنے جیڈ دے نی

marfat.com

چھئیں[1] تک کے جنگلے وچہ بیٹھا دیکھ بڑے چاٹنگ ڈیڈھ دے نی
وارث اہل بہشت دے لوک سدھے شوق خچریاں نون بانک ٹیڈے نی

جستجو کردن کید و ہیر و رانجھا

وڈی ہوئی ابیر جا چھپیا ای لوہ مانگھ کُتا وچہ کنوداں دے
وچہ بیلے دے دغے تے چھپ رہیا گھیس[2] وٹکے وانگ گھسنواں دے
بیلا لالو ہی لال پکار دا سی کید و ہو ہیا وانگ کھُنواں دے

ہویا چھاہ ویلا تد دل وچہ بیلے پھیرے آن پئے سسّی نپّواں دے
پونا[2] بنھ کے رانجھے دے متھ لیا ڈھیر آن لگے رتے چھنّواں دے
وارث شاہ فساد دی اگ پاون کم ایہ نی صوتاں رنّواں دے

باہم خفتن ہیر و رانجھا در چراگاہ

جدوں لعل کچور نیوں کھیڈ سیاں سبھے گھر دگھری اُٹھ چلیاں نے
پئے دیکھ کے دوہاں اکلیاں نوں ٹنگاں لگ دیاں تیز ہو چلیاں نے
ٹنگے رچھ بلا کوئی نا ای اُسے نے ویکھو ستیاں کلاں اتھلیاں نے

رانجھا ہیر نیارڑے ہو ستے کند ہانڈی دیاں مہینے ملیاں نے
پرہے وچہ کید آن پگ مارے چلو دیکھ لوگلاں اولیّاں نے
وارث شاہ میّاں جنہاں نیت مندی گلاں تنہاں دیاں سدا گلیاں نے

رفتن چوچک در چراگاہ و دیدن ہیر و رانجھا

پرہے وچہ بیعزتی کل ہوئی چونبھ دے وچہ کلیجے دے چسکدی اے
چوچک گھوڑے تے ترت سوار ہویا ہتھ سانگ جیون بجلی شکیئے
اُٹھ رانجھیا بابل آوندائی نالے گل کر دی نالے پھسکدی اے
میں پھیر نہ آوساں کدی ایتھے بخشو تسّی مینوں پئی ڈسکدی اے

بیشرم ہی ٹپکے سر چڑھ دا بھلے آدمی دی جان دھسکدی اے
سُنج گھوڑے دے کاڑھی کاروجن ہیر نیاں رانجھے توں کھسکدی اے
مینوں چھڈ سہیلیاں نس گیاں مکر نال ہولی ہولی رسکدی اے
وارث شاہ جوں موئے[3] چے بیٹھ بلّی ساہ گھٹ جاندی نہیں کسکدی اے

دیدن مہر چوچک ہیر و رانجھا

مہر دیکھ کے دوہاں اکلیّاں نوں غصّہ کھائیکے ہویائی کرتوّناں
ایہ ویکھو اپرا ہد خدائے دا اے بیلے وچہ اکلیّاں پھرن رنّاں

[1] چُپ چاپ دمباز لوگوں کی طرح ۱۲
[2] چھوٹے کپڑے میں کچھ لپٹا ہوا ہونا.
[3] جیسے چوہے کے بل پر بیٹھ کر بلی دم گھٹ لیتی ہے اور نہ کچھ حرکت کرتی اور نہ بولتی ہے اس طرح ہیر بھی دم گھٹ کر بیٹھ رہی ۱۲

marfat.com

اکھیں نیویاں رکھے کے ٹرک چلی کچھے مار کے چوری دا ہتھال چھنّاں
غیرت گئی سو کھا کلیجر طے نوں نال غضبدے کانپنے وچہ سنھاں
مار کرانگا چا لیکاں سیاندی مشکاں جوڑ کے تھمیاں نال بھناں

چو چک آکھیا رکھ توں جمع خاطر تیرے سوٹیا ندینال لنگ بھناں
سر وڈھ تیرا کرخون دلیساں ایس شور دا پلوے گا تد بناں
وارثشاہ تیرینال کراں ایسی نت روند ڑی کرینگی یار اساں

عذر کردن ہیر پیش پدر

نہیں چھڈ ماہی اٹھ جا گھریں اوہدے کھانیدی خبر نہ کسے لیتی
ہوئی ہوائی توں کر معافینوں تیری جائی ہاں بابلا دھی میتی
مست ہوئیکے مہر بیہوش کھڑا جویں کسے بدال نے بھنگ پیتی
کر چپ نہ بول توں بابلا وے جائے کھنڈ جہان وچہ گل کیتی

بھتا پھیر نہ کسے لیا ونائیں اہدوں پچھلی بابلا ہو بیتی
موہوں کلھ کے آپ بدنام ہوناں نہیں مہر جی ساڈاں وچہ ریتی
کتے ایس نوں جھب دیاہ دیئے ایہو مہر نے جیو دیو چہ سیتی
وارثشاہ دعا قبول تیری جیناں نقص نہیں وچہ نیک نیتی

مصلحت نمودن چوچک با برادران

چوچک سد بھائی پرہے لا بیٹھا کتے ہیر نوں چا پرنائیے جی
ہتھیں اپنی کتے سامان کیجے جان بجھ کے لیک نہ لائیے جی
ساڈا آکھیا جیکر من لئیں اسیں کھول کے چا سنائیے جی

آکھو رانجھے دینال دیاہ دیواں اکے امبڑے چا منگائیے جی
بھایاں آکھیا چوچکا ایہ مصلحت اسیں آکھدے نہ شرمائیے جی
وارثشاہ فقیر پریم شاہی ہیر اوس توں سچھ منگائیے جی

جواب دادن برادران

رانجھیاں نال نہ کدی ہے ساک کیتا نہیں دتیاں اساں کڑمایاں او
نال کھیڑیاندے ایہ ساک کیجے دتی مصلحت سبھناں بھائیاں او

کتھوں رُلدیاں گولیاں[1] آیاں نوں ملن ایہ سیالاندیاں جائیاں او
بھلیاں ساکاندینال چا ساک کیجے دھرن ایسے ہوندیاں آئیاں او

کھیڑا ساک چنگا کیہا من ساڈا اچھوں پھر نیگا ڈھونڈ وا جایاں او
وارثشاہ انگیاریاں بھکھدیاں ای کسے وچہ بار دچا پائیاں او

[1] نوکر۔ ملازم پنجابی کا ماں یعنی کام کرنے والا ۱۲

marfat.com

ایضاً

کھیڑیاں بھیجیا اسانتے اک نائی کرن منتاں چا احسان کیجے
بھلے جٹ بوہے اُتے آن بیٹھے ایہ چھوکری انہانوں دان کیجے

اساں بھایاں ایہ صلاح دِتی کیہا اساندا بھ پروان کیجے
ایہنان دیاں دا کجھ وساہ ناہیں اتے باہاں دا نہ گمان کیجے

جتھے رب دے نام دا ذکر آوے لکھ بیٹیاں چا قربان کیجے
وارث شاہ میاں نہیں کروآکڑ فرعون جیہا دل وہان کیجے

مجلس آراستہ کردن چوچک برائے شادی ہیر

۲۷۸ چوچک ہیر کے گنڈھ سدا گھلدا آ۔ ن جوہدری سیاں چکراں دے
۲۷۹ سندھ ہویا جوے کھرل سیال آئے چنگے جٹ جوتار ڑاں تے گڑاں دے
۲۸۰ پچھے چھٹے سیال تے بادرے نی ملک آئے نی کھوکھراں ڈگراں دے
۲۸۱ سدھو دینس ہنجر اوڑاچ چدھڑ پنج چدھڑاں دا ہلیاں کھکراں دے
۲۸۲ مان باگڑی گل تے ورک آئے ساوست سیال رنگ جوڑے وگڑان دے
۲۸۳ ساہیاں گوندلاں ڈوگراں اولکھاں دے بیٹے پنجگرایاں گگڑاں دے
۲۸۴ ہور بھائی جیہڑے ساہنجے نبیاں دے ٹڑلے مسیتی جو باہر دیاں نگراں دے
ہتھ دے پیر پلے پا شکر سوال پاوندے چھوہراں بکراں دے
کہیا لاگیاں سن توں سن ملیا تیرا ساک ہویا نال ٹھکراں دے
دھرپاڈھول جٹیاں دین ویلاں چھنے لیا دندیاں دانیاں شکراں دے
اک آوندیاں گاندیاں نال خوشی بھڑ تھوماریاں نی نال سنگھراں دے
رانجھے ہیر سنیاں دیگر ہوئے دو دین گالیں نال اکراں دے
۲۸۵ اک جوڑیاں جٹ اک نڑ رہوندے ڈھوڈھکے نے لکھیاں اکھراں دے
۲۸۶ کھیڑے سیال کر توت دے دھنی دونویں وارث جوڑ سرے نانویں ٹکراں دے

مژدہ دادن کھیڑیاں وخوشنود شدن آں ہا

ملی جاودہائی جاں کھیڑیاں نوں لڈی مار کے گنبھراں گھتدے نی
بولن راگ سہاگ دینال خوشی ہور ناچ پنجن گتا گتدے نی
بھلے کرم ملے سانوں شرم والے رجے جٹ وڈے ایل پتے نی
چھالاں لان اسپٹھیاں خوشی ہو کے لا مجلساں کھیڈدے وتدے نی
اکدوجے نوں دین مبارکاں جی ہور کم جو سون سوتپدے نی
وارث شاہ دی شیرنی ونڈیانے وڈے دیگچے دودھ تے بھتدے نی

---

۱ پ ۲۶ س ۴۹ (ترجمہ) اے آدمیو ہم نے تم کو بنایا ایک مادہ سے اور رکھیں تمہاری ذاتیں اور گوتیں تاکہ آپکی پہچان ہو۔ مقرر عزت اللہ کے ہاں اسکو بڑی جسکو ادب بڑا۔ اللہ سب جانتا ہے ۲ ے ٹرنے سیتی۔ اچھی حیثیت والے دولتمند ۳ جوڑیاں، جٹ مورڑولہا اور دلہن کی مرضی کیخلاف ناطہ کرنا جسطرح دوستوں کو آپسمیں خلاف مرضی رسی سے باندھا جاتا ہے، نڑتا کہتے ہیں اور ڈھوڈھکنا دونوں کا آپسمیں یار سے نکاح ہونا لکھیا یعنی اس تقدیر کا لکھا ہوا پیش آنا ۴ یعنی لڑکے اور لڑکی کے والدین آپسمیں کرم ہوتے ہیں ۱۲

غصّہ شدن ہیر با مادر خود

ہیر مان دیناں آکھن لگی تساں ساک کیتا نال زوریاں دے
کدوں منگیا منس میں آکھ تینوں دیر کڈھیو نے نال گھوریاں دے
جیہڑے ہون بیعقل چالاوندینی اٹاں ماڑیاں دیاں چوریاں دے
چاچغدنوں کونج داساک دتو پری بدبیا ای گل ڈھوریاں دے

میں تاں نہیں جانا نال کھیڑیاندے بھاویں لالے زور حضوریاں دے
ہن کریں دلا کیوں اساں کولوں ایہ کم نہ ہوندے نی چوریاں دے
پہلاں ماڑکے پچھوں پیار کرنا چپ نہ نائیں نال لوریاں دے
وارث شاہ میاں گنا چکھ سارا مزے کھتے پوریاں پوریاں دے

صلاح نمودن ہیر با رانجھا

ہیر آکھیا رانجھیا قہر ہویا ایتھوں چل جے اُٹھ کے چلنا ئیں
جدوں جھگڑے وڑی میں کھیڑیاں دے کسے اساں نوں مول نہ گھلنا ئیں
ایس عشقدے آن میدان رنجھے برا سورمے نوں رنوں ہلنا ئیں

دو تویں اٹھ کے مڑے راہ پئے کوئی اساں نے دیس نہ ملنا ئیں
ماں باپ نے جدوں دیاہ دتا کوئی اساں دا زور نہ چلنا ئیں
وارث شاہ جے عشق قزاق دوڑے ایہ کٹک پھر آکھ کس جھلنا ئیں

جواب رانجھا

ہیر سے عشق نہ مول سواد دیندا نال چوریاں اتے ادھالیاں دے
معلوم ہویا تیرے سخن اتوں چالے دینی ئیں منہ کالیاں دے
ٹھگی نال ہیں مہین چرالیاں ایہ راہ نی زناں دے چالیاں دے

کڑاں پونڈیاں نٹھیاں دلیں وچوں قصے سنے نی کھونیاں گالیاں دے
سر جان قربان توں وچ جنی ئیں پتر ڈٹھے نی کنعان والیاں دے
وارث شاہ صراف سبھ جاندے نی عیب کھوٹیاں کھپیاں والیاں دے

تیاری کردن مہر چوچک

چوچک سیال نے قول سار دتے جدوں ہیر نوں پایاں مایاں نے
ہن تیری رانجھیٹیا گل کیکوں توں بھی رات دن مہین چرایاں نے
آدے مورکھا کچھ توں نڈھری نوں میرے نال کیہاں ہن چایاں نے

کڑیاں جھنگ سیالیاں دھنلا ہو سبھے پاس رانجھیڑے آیاں نے
ادھے دیادے سامان ہو گئے گنڈھیں پھیریاں دلیں تے نایاں نے
ہیر سے قہر کیتا تیرے پایاں نے سبھے کلو کل چا گوایاں نے

۱ے چغد ایک جانور کا نام ہے جس کو اُلو کہتے ہیں اسکو بہت منحوس کہا جاتا ہے ۲ے کونج ایک پرندہ کا نام ہے ۳ے اگلے زمانے کے قصے کہانیاں میں بڑی قومیں فنا ہو گئیں ۴ے یعنی مجھ کو اپنا سر قربان کرنے سے دکتی ہے کیا مجھے کوئی کمینہ آدمی خیال کیا ہے ۱۲

marfat.com

جیتوں انت ایہو پچھا دیونا سی ایڈیاں محتاں کاہ کرایاں نے
تینوں ویاہ دے ہار سنگار ہوے اتے کھیڑیاں گھریں وڈھایاں نے
اعتبار کرناں قول رن دے تے نہیں کجھ وساہ جہاں جایاں نے
رانجھے سد کے ہیر نوں چاگوشے گلاں سچدیاں چا سنایاں تے
اساں گل تیری لڑ لئے لبھ لئی پٹ سٹیاں سبھ کمایاں نے
باہوں پھڑ کے ٹور دے کڈھ دلیوں انیویں توڑ نبھان جویں لایاں نے
اساں کیہا آں ہنڈ ہیئے نی جتھے کھیڑیاں زراں دکھایاں نے

ایہا حد ہیر ے تیر نیال ساڈی محل چاہڑ کے پوڑیاں چایاں نے
کھاہ قسم سد گند تیں گھول پتی ڈوب سٹیاں پوریاں پایاں نے
سانوں ٹھگیوئی ہیر ے دغا دیکے جیہاں کیتیاں سو اساں پایاں نے
کڑیاں بولیاں پھیر اکٹھ کر کے جیبھاں[1] سان تے پگڑ چڑھایاں نے
تیریاں نیتاں ہو دیاں ہور ہویاں گلاں آس امید مکایاں نے
یار یار تھیں جدا کر دوہ ہوئے میرے باپ تقدیر لکھایاں نے
وارث شاہ ویاہ دی خوشی چڑھی اکھیں سدے دیاں لال سوایاں نے

جواب رانجھا ہیر کھیڑا

جواب رانجھا ہیر

رانجھے آکھیا موہوں کی بولنائیں گھٹ وٹکے دکھڑا پیو نائیں
یوم تشقق السماء بالغمام سارے دیس دیوچہ ایہ تھیو نائیں
صبر دلاں دے یار جہان پٹن اچی کاہنوں اساں بکیو نائیں
اساں صبر تھیں کم جو پاؤ نائیں ابر پاٹ[2] پوے صبر سیو نائیں

میرے صبر دی داد دے رب دتی کھیڑیں ہیر سیال نہ جیو نائیں
یوم تبدک الارض[3] زمیں پاڑی نوں کس سیو نائیں
تسیں کملیاں عشق تھیں نہیں واقف نیوں لاونا نم دیو نائیں
وارث شاہ چپ[4] کیتیاں گنج پائیے اچا بولکے کاہ بولیو نائیں

ہیر کول سیالاں دا آونا

آمدن جلیسان نزد ہیر

رل ہیر تے آیاں فیر بھے رانجھے یار تیرے سانوں گھلیا ئی
جیتوں انت اوہنوں پچھا دیونا سی اوہدا کالجہ کاسنوں سلیا ئی
بیصدق ہو یوں صدق ہاریوئی تیرا صدق یقین ہن ہلیا ئی
دغا باز نے دغا کمائیکے تے جیو جان تھیں چا اتھلیا ئی
ہیر لبھ لئی اساں گل تیری تیرا دھرم تے نیم ہن چلیا ئی

سوٹا کملی وانجھلی سٹ کے تے اٹھ دیس پردیس نوں چلیا ئی
اساں ایتنی گل معلوم کیتی تیرا نکل ایمان ہن چلیا ئی
اوہدا ویکھ کے حال احوال سارا ساڈا روندیاں نیر نہ ٹھلیا ئی
جیتوں اوسنوں ایسی جواب دینا عشق اوسدا کاسنوں ملیا ئی
ہیر ے قہر کیتو میوں ٹھگنیئے نی کدی دھروہ نہ کسینوں پھلیا ئی

[1] زبان کو تیز کرنا اور خوب باتیں کرنا [2] جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادل کے ساتھ [3] جس دن بدل جائے گی زمین [4] آسمان سمٹ جائے گا
تو صبر سے بیا جا سکتا ہے ۳ پ ۱۲ ع (ترجمہ) یہ بات ملتی ہے اس کو جس کی بڑی قسمت ہے۔ ۱۲

marfat.com

جے تدھ انت ایہ گھولنا گھولنا سی کاہنوں اوسدا بیٹو اوڈلیائی
دن راتیں ہیر سے تیرے عشق پچھے مہناں کل جہاں دا جھلیا ئی

ترا سدی راس لیئے عشق کولوں ثقلاتیاں بیاں نوں چلیائی
وارث حق دے تون صدوں حق کھتھا عرش بداندوں تھر تھلیائی

جواب دادن ہیر

ہیر آکھیا اوسنوں کڑی کر کے بکل وچہ لکا لیا جے
آہمون سامنے بیٹھ کے کراں گلاں تسیں منصف ہو سکایا جے
میں آکھ تھکی اوس کملڑے نوں لیکے اٹھ چل وقت گھسایا جے
اجے ہے ویلا آکھے لگ جائے تسیں اوس نوں جا سمجھایا جے

میری ماں تے باپ توں کر و پردہ گل کسنے مول سنایا جے
جیہڑے ہون سچے سوئی پھٹ جاسن رل جھوٹیانوں منا لایا جے
میرا آکھنا اوس نہ کن کیتا ہن کاسنوں ڈسکنا لائیا جے
وارث شاہ میاں ایہ وقت گھتھا کسے پیر نون ہتھ نہ آیا جے

آوردن دختران را نجھارا نزد ہیر

راتیں وچہ رلائیکے ماہیڑ نیوں کڑیاں ہیر دے پاس لے آیاں نی
لوکاں آکھیا ہیر داویاہ ہوندا ایس دیکھنے آیاں مایاں نی
جنہاں میں دا چاک سان سنے نڈھی سوئی کھیڑا ندے ہتھ آیاں نی
ایہ سہیلیاں ساک تے سین تیرے سبھے ملیاں پھپھیاں تایاں نی
اساں کہی ہن آں ہے نڈھی اے نی جتھے کھیڑاں نے راں وکھایاں نی

ہیر آکھیا آوندے نون بسم اللہ اج دولتاں میں گھر آیاں نی
سورج چڑھیگا مغرباں روز قیامت توبہ ترک کر کل بریایاں نی
اوسیوقت جواب ہے مالکا نوں ہک دھاڑ دیاں دے اگے لایاں نی
تساں ہٹیاں بنن دی نیت بدھی لیکاں صدتے پچکے لایاں نی
وارث شاہ اللہ نوں سونپیوں توں سانوں چھڈ کے سور دے لیاں نی

جواب ہیر بارانجھا

نیوں لا کے سج لے لج ہوئی میٹھوں کیتیڑی کوئی گل جائی
اک بھاہ بھڑکی تیرے عشق والی دوجی دتیا نے میری جان جائی
جیہڑی ہونی سی سوئی ہو چکی ایہو خلق ساری سر بھبس پائی
وڈے دھم دھاری سبھ خاک ہوئے راون تیک رہ گئی اک رائی
جدوں دھر وہ سی آن اداسن ہویا تدوں رب نے اوسدی داوپائی

ماں دے لاڑے بہت سارے ہوندے جھڑکاں دھی نہ جائی
ہوئی لکھی رضا دینال ساڈے نہیں وچہ پریت دے شبہ کائی
الیس ہونی شاہ فقیر کیتے راجے بھوج دے مکھ لگام پائی
جدوں شمس تبریز نے شرع منی رب اوسدی کھل سی چالاہی
وارث شاہ پر بلا دے نال ہوئی سوئی منی تساں رضا آئی

marfat.com

جواب را انجھا باہیر

۲۹۷ ہیرے ہاریا میں تیرے عشق دانی مینوں مار کے پگڑ نوایائی
۲۹۸ ڈِھٹے باہجہ نہ رجدے مین میرے گھاءُ سجر اپھیر پہنچایائی
۲۹۹ دُکھ سکھ میں جھولڑی پالئے کیہا مٹھڑی چاٹ لگایائی
۳۰۰ وارث عشقدا ماریا کملئے نی ایتھے آئے کے چاک سدایائی

جواب ہیر ہارا انجھا

۳۰۱ مینوں قسم خدائیدی رانجھیا وے تدھ باہجہ نہ لگ داجی میرا
۳۰۲ نت پئی حیران میں پھریناں وے کجھ ہتھ نہ آوندا مول تیرا
۳۰۳ سکھ نال گھڑی نہ مین جالیا وے دُکھ آپنے مینوں پا گھیرا
۳۰۴ وارث اک تساڈی سک ساڈے وے جا خیال نہ چھڈ دا مول کھیڑا

جواب را انجھا باہیر

۳۰۵ ہیرے کدوں میں مہین چرایاں سن ایہ دکھ فضیحڑے کدوں جالے
۳۰۶ ہُن نت بیلے وچہ جان میری شیہنہ کوکدے شوکدے ناگ کالے
۳۰۷ سڑ بل کے کوئلہ ہوگیا اندر برہوں الجھڑے آن بالے
۳۰۸ وارث لاکے نیوں حیران ہویا وجے نت لاہڑے ہیر والے

جواب ہیر ہارا انجھا

۳۰۹ ہیر آکھدی رانجھیا قہر ہویا ہی شرم دی بج نہ کامینوں
۳۱۰ جوگن ہو بھبوت میں لا بیٹھی بھورا مہر نہ آوندی ذرا میںنوں
۳۱۱ کوہی دانگ دن رات کرلاوندی وے لگا ماڈھ کلیجڑے گھا مینوں
۳۱۲ وارث نہیں محرم کوئی حال دا ایے انجھا حال سناوساں جا کینوں

مقرر کردن روز شادی

کھیڑیاں ساہ کڈھایا بہناں توں بھلا متھ مہورت وامیّاں
نانویں ساونوں رات سی ویروالی لکھ گھلیا ایہ نروار میّاں
پھیر رات نوں آن نکاح لینا کر چھڈیا ایہ اقرار میّاں
او متھے کھیڑیاں سبھ سامان کیتے ایدھر سیال بھی ہور تیار میّاں
رانجھا ویکھ کے ساز سامان سارا ہو بیٹھائی بے اقرار میّاں
خط لکھیا اجو دا آن پہتا چوچک لاگیاں نوں ٹورے دھار میّاں
رانجھے دُعا کیتی جنج آوندی نوں لوے غیب دا کٹک تے ہار میّاں
وارث شاہ سر بالڑا نال ہویا ہتھ تیر گانا تلوار میّاں

بیان خورشہائے شیریں

گگے نگدیاں سے تے شکر پارے تلن ڈھیر لادتے وڈے کھیورانڈے
تلے خوب حلیب تے گل بہشت بوندی لڈو ٹکیاں پرے سیورانڈے

(بقیہ حاشیہ) کوئی بات نہیں کی جاتی ۶ بے فائدہ کوشش کی ۷ دھر بھگت ایک سادھو کا نام ہے ۸ پرہلاد بھگت بھی ایک سادھو کا نام ہے۔
۹ جگر پر زخم ہو گیا کس کو حال سناؤں گی ۱۰ یعنی ایک تو تمہاری آس جلاتی ہے اور دوسرے تمہارا خیال پیچھا نہیں چھوڑتا اس سبب سے میں بہت حیران ہوں اور رات دن بیچین اور بیقرار رہتی ہوں ۱۲ ۱۱ نگدیاں شکر پارے کھیورے از قسم مٹھائی یہ کھانوں کے نام ہیں ۱۲

marfat.com

میدہ کھیڈتے گھیو پارنے چھپی بھابی لاڈلی نال جوں دیور اندے
ہور جو جہان دی رسم آہی سبھ جمع ہوے نال ہور اندے

قلاقند مکھانیاں سواد مٹھے پکوان کیتے تال تیور اندے
ٹکاوالیاں نتھ جمیل جھانجر بازو بند مالا نال تیور اندے

ایضاً

مٹھی ہور کھجور پراکڑی بھی بھرے خوانچے نال سموسیاندے
پیڑے نال خطایاں گول گچے تے بیدانیاں نال بلوسیاندے
ایس چپ کر کے پرہان ہو بیٹھے دس چلدے نہیں من روسیاندے

اندر سے کچوریاں لچی وڑی اتے کھنڈوے کھرنیال کھوساندے
رانجھا جوڑ کے پھرے فریاد کرداوے کھوہ کھدے ساک بیدوسیاندے
وارث شاہ نصیب ہن پون جھولی کرم ڈھین نائیں نال جھوسیاندے

بیان پختن طعام

منڈے ماس چاول دال دہیں دکھرا بھ ہاسیاں پالیاں راہیاں نوں
اخنی نردے تے ہور پلاؤ قلیے اشرف امیر سپاہیاں نوں
دال شوربا تے نال مٹھا منڈا ڈوماں راولاں کنجراں نائیاں نوں

سبھ چوہڑے چیڑے رج رہے راکھے جیہڑے سانجھے بوکان دیاں واہیاں نوں
کامے چاک چوہر سیرے ڈنگراں نوں دہی مکھ جوہن ملایاں نوں
وارث شاہ سبھ نعمتاں جمع ہویاں لوک کھاوندے بے پرواہیاں نوں

مقولہ شاعر

ساک ماڑیاندے کھوہ لین ڈاہڈے اَن پچدے اوہ نہ بولدے نی
کدی آکھدے ملیئے آپ مریئے پیئے اندروں باہروں ڈولدے نی
شاندار نوں کرے نہ کوئی جھوٹھا کنگال جھوٹھا کر ڈالدے نی

نہیں چلداؤس لاچار ہوکے موئے سپ وانگوں وس گھولدے نی
گن ماڑیاندے سبھے رہن وچے ماڑے ماڑیاں دے دکھ پھولدے نی
وارث شاہ لتاڑدے پئے ماڑے مارے خوف دے موہوں نہ بولدے نی

اقسام برنجہا

مشکی چاول دے بھرے آن کوٹھے سوئن پتی تے جھونبڑے چھڑیدے نی
باریک سفید کشمیر چاول خورش جیہڑے جوڑتے پری دے نی
کل بنڈیار تو اخوب چاول سکھداس نالے پئے چھڑی دے نی
اتے زیوراں دا کجھ انت ناہیں رنگ رنگدے گنے گھڑی دے نی

باپستی مسافری بیگمی سن ہر پچندا تے زردے دھڑی دے نی
سٹھی کرچکا سیولا کرت کتھل میوا پاکے تھال وچہ دھری دے نی
گلاں سچیاں نال ہتھوڑیاں دے موتی چون لنوہیاں جڑی دے نی
وارث شاہ ایہ زیوراں گھڑن تائیں پنڈ پنڈ سنیارڑے پھڑی دے نی

لے زبردستی اقبال نہیں مل سکتا ۲ے ڈھونڈ کر جھوٹا کرتے ہیں ۳ے مسکین تاڑے جاتے ہیں ۴ے زیور بنانے کیواسطے ہر ایک گاؤں کے زرگر پکڑے جاتے ہیں ۵ے یعنی پھینے جاتے ہیں ۔ غریبوں بے گناہوں کے ناطے ۱۲

marfat.com

تعریف زیورات

کنگن نال زنجیریاں پنج منیاں ہار نال لونگیر پرالیونے
تر گانال کپورانڈے جٹ سچے توڑے پاونٹے جگریاں چھالیونے

پہنچی جگنیاں نال جمیل مالا عطردان بھی نال گھڑالیونے
سوہنیاں الیاں نال پازیب پھبے گھنگھرالڑے گھنگھرولالیونے

گورکھ دہندا انگوٹھی تے چونپ کلیاں کانپھول تے ہس بنالیونے
وارث شاہ گنا ٹھیک چاک آہا سوئی کھٹڑے چالیونے

ایضاً

سکندری بنھڑی بیر بلیاں پل وتڑے جھمکے ساریانے
ہس جھڑے گنگناں جگنی ٹکے نال ہی چاسواریانے

چنن ہار لوگا ہنڈیاں نال لولاں ودی ڈول میانڑے ہاریانے
چھلے کھپلاں نال تیار ہوئے نال داؤنی چاسواریانے

لاگ لاگیا ندے جیہڑے نقد آہے گن گٹ کے چاوچاریانے
داج گھتے کے ٹونک صندوق بدھے کئی رنگ داداج رنگاریانے

ونگاں چوڑیاں جو ہے ندیاں سن نال مچھلیا نوالڑے ساریانے
بندے آرسی نال انگوٹھیاں دے مہر بچھوئی نال نتاریانے

جیہڑے زیور سبھ تیار ہوئے انگ لاونے ہار سنگاریانے
وارث شاہ میاں اصل داج رانجھا اک اوہ بدرنگ کراریانے

شمار پارچات جہیز ہیر

لال لنگیاں اتے متاع لاچے کہن کھیس تے ریشم سلاریاں نی
مانگ چونگ پٹا گلاں ڈوریئے سن لوندان ہر پنجتیاں ساریاں نی

چوب چھائلاں تے نالے چاسوہے چندل موہرے دے باہنوں بھاریاں نی
رنگ رنگ دے داج تیار ہوئے سبھ جوڑ کے چاسواریاں نی

سالو بنھڑے چادراں بافتے دیاں نال بھوچھانڈے پھلکاریاں نی
وارث شاہ چنگے سرو پا خاصے پوشاکیاں ملدیاں بھاریاں نی

ایضاً

لال گھگرے کاہڈویں نال مشرو مشکے پگاندینال نسیڑے نے
بوک بند تے انبڑی باولاسی زردی خاصے چوتار سیڑے نے

دیائی دیاں جولیاں نال پھمن کمیخواب تے چنیاں پیڑے نے
چارخانیئے ڈوریئے ململاں سن چوب چھائلاں نیت سکھیڑے نے

الاہ تے جالیاں جھمیاں سن شیر شکر گلبدن رسیڑے نے
داج سرخ سفید تے زرد پیلے ہرے اطلسی تے نال نیڑے نے

نینوں خلصہ تے کمرخاں تھان سارے اک گوہڑے اک پتیڑے نے
وارث شاہ دواوہڈھنی ہیر رانجھا سکے تیڑے بڑے جیڑے نے

لے پ ۱۲ (ترجمہ) اے بنی آدم ہم نے تمہارے لیے (ایسا) لباس اتارا ہے جو تمہارے پردہ کی چیز دن کو چھپائے اور (موجب) نیت (بھی ہو) اور پرہیزگاری کا لباس یہ سب لباسوں سے بہتر ہے ۲ے نام اقسام پارچات عہ دوسرے کا لباس ۳ے ان دونوں کا بڑا حال تھا ۱۲

شمار ظروف ہائے جہیز

سر میدانیاں تھالیاں تھال چھنے لوہ کڑچھ تے نال کڑاہیاں دے
چمچے بیلوئے دہنی تے دیگچے سن نال خوانچے طاس بادشاہیاں دے
گھمیاراں نے ٹاں دے ڈھیر لائے ڈھکے بہت بالن نال کاہیاں دے
خلقت جڑھی ہے روٹیاں کھان والی کوئی وارنہ آوندے نایاں دے
لیا جس وچہ جگدے مہر چوچک خلقت جوڑ دی ہتھ دعایاں دے
رانجھا چھڈ کے مہین بیفکر ہویا جا بیٹھائی وچہ سرایاں دے

کول گڈوے پتیلے تے طبلبازاں تے کاب پرات پرایاں دے
بے حساب بے انت سن داج رتے جگرے پاٹ گئے ویکھ پرایاں دے
مشکاں ماشکی بھرن آتا دلے ہولو کے سیکڑے کھوہ وچہ پایاں دے
کوہن بکرے کرن پلاقلیہ کدے چھلے بہت قصایاں دے
دیگاں کھچدے گھت زنجیر رسے توپاں کھچدے کٹک بادشاہیاں دے
وارشاہ میاں چاء ویاہ دائے سنجے پھرن کھندے منگوہیاں دے

آمدن مردمان برشادی کتخدائی ہیر

ڈاراں خوباں دے میلاں دے میل آئے حور پری دے ہوش گواندیانتی
باراں دات تے ست سنات دھکی رنگ رنگیلیاں صورتاں آندیاں نی
لکھ سٹھیاں دین تے لین گالیں واہ واہ اکے سہرا گاندیاں نی
نال آرسی مکھڑا ویکھ سندر کول عاشقاں نوں ترساندیاں نی
اک وانگ بساتیاں کڈھ لاٹو ویرا راہ دے نال سناندیاں نی
اک گاٹو کے کوئلاں کانگ ہویاں اک راہو چہ دوہڑے لاندیاں نی

لکھ جٹیاں مشک پلٹیاں نی تن پدنیاں وانگ سوہاندیاں نی
اتے بھوچن سن پنجتو بنیئے دے اتے لنگیاں تیڑھ جھناندیاں نی
پری زاد جیٹیاں نین خونی نال ہیک مہین دے گاندیاں نی
اک لاہ کے چادراں کڈھ چھاتی اوپر وارلیون بھاتیاں پاندیاں نی
اک تاوڑی ماردیاں نچدیاں نی اک شوہ دیاں گھوڑیاں گاندیاں نی
اک آکھدی موہ نہ مار میرا اک وچہ ممولڑا گاندیاں نی

اک عاشقاں دے گیت گاندیاں نی جنے کھنے نوں پیاں سناندیاں نی
وارشاہ جیوں شیر گڑھ پٹن مکے لکھ سنگتاں نیارتیں جاندیاں نی

متفق شدن مردمان ہر جنس برشادی ہیر

جویں پیر نگاہے تے رتن بھکمن بھبھر بھوبھار کے تے رنگ لاندیاں نی

جیہڑیاں صدق دینال چل آوندیاں نی قدم چم مراد بھ پاندیاں نی

لے جیسے بادشاہی لشکر توپوں کو کھینچتے ہیں ۱۲ ۲ے کمرے باندھی ہوئی لک چناب کی گفیاں ۱۲
۳ے ایک گیت ہوتا ہے جس میں دولہا کے گھوڑے پر چڑھنے کی تعریف اور دعا ہوتی ہے ۱۲

marfat.com

کڑیاں جھنگ سیالدیاں میل بنیاں کامن انگ سہاگ دے گاندیاں نی
جوڑے نری تے بادلے دیا ہیاندے ویکھ کواریاں کول شرماندیاں نی

گلیاں جھنگدیاں میل سہایاں نے تے انداز بتاندیاں نی
مطرب زادیاں ڈھول وجائیکے تے نال چاوڑاں قدم اٹھاندیاں نی

اک عطر امیر پھلیل لاون اک وٹنہ انگ ملاندیاں نی
خونی پٹیاں تے دل پائیکے تے دنداسڑے رنگ رنگاندیاں نی

بھر ٹھوما رکے پھمنیاں گھتیاں نی اک آوندیاں تے اک جاندیاں نی
وارشاہ داچور ماکٹ کے تے دے فاتحہ ونڈ ونڈاندیاں نی

آمدن برات

ڈھاڈی بھگتے کنجریاں نقلئے سن ڈوم اتے سرود وجائیکے جی
کشمیریاں دکھنی نال وا ہے بھیڑاں تریاں چھنا چھنائیکے جی

پیا آن ہنکارسی گھوڑیاں دا اڈی دھرت دی دھوڑ دھمائیکے جی
نیلی شربتی پنجکلیان کلے چھبے پھمیناں نال سجائیکے جی

مشکی چمبے کمیت عراقئے سن سبزے چنبیاں رنگ چمکائیکے جی
نقری تیلئے ککے سمند چوہے چلن چال کنوتیاں چائیکے جی

ہک نرم گرمے عود رنگ سوہن کہناں رنگ حلوان سہائیکے جی
بڑے ہک بگے شاہ پسند سمی جیہڑے چلدے دھرت ہلائیکے جی

ہک پیچ بھوٹیاں وانگ رتے دوروں آوندے رنگ چلکائیکے جی
ہک رنگ مرجان عقیق سوہن پاون گج ہنکار سنائیکے جی

ہوئے گھوڑیاں تے اسوار کھیڑے چڑھے گبھرو جنج بنائیکے جی
گاون کنجریاں خوب آواز کر کے اتے سدیاں ہتھ بنائیکے جی

وانگ مورے پائلاں پاندیاں نی ناچ نچدیاں پیر بنائیکے جی
سپر دار کبت سن بہت پڑھدے دیندے نوک زبان سنائیکے جی

گھوڑی سہرا راگ مراساں دا گاون ڈھولکاں نال سمجھائیکے جی
سونے روپے بلوریاں ٹھوٹھیاں لا پوست پیوند بھنگ چھنائیکے جی

کیسر بھنبڑے پگاں دے پیچ آہے گھوڑے لوہل جمیل نال سمجھائیکے جی
کاٹھیاں سرخ بنات دیاں ہتھ نیزے دار دپی کے ہرگ وجائیکے جی

پھلاں سہریاں طریاں نال لٹکن ٹکے دتے نی لکھ لٹائیکے جی
دوپہ چونک دے جنج اتار کیتا صفان لوریئے دین وچھائیکے جی

مجلس لا بیٹھے دوپہ دائرے دے پاون شربت صاف چھنائیکے جی
سونے روپے تے چرم دے لاتھے بدرے[1] بھر تدے چمک چمکائیکے جی

پیچوان[2] چمکائے خوب نیچے سچے تلے دے بند پوائیکے جی
وارشاہ دے مکھ تے بھ مکٹ سوہن سہرے بھ بھنائیکے جی

دشنام دادن دختران مردمان برات

ویکھو جھنگ سیال بہشت بنیاں کڑیاں میلدیاں خوب سہایائی
پہلاں چھتیاں موہنیاں گندکے تے اکو جیڈیاں متا پکایائی

[1] بدی فرشی ہیچو پان حقے کی اقسام ہیں ۱۲
[2] سونے کے سہرے دولہے کے سر باندھے جاتے ہیں ۱۲

marfat.com

کائی آکھدی اماں مرادیا وے تیری بھین دا برت بھنایائی
آوے لاڑیا چیک مچیک کیہی ایتھے ماں دا چک چکایائی !
کائی دے گالیں کائی پائے کاں آپو اپنا ڈھول وجایائی
جنج کھیڑیاں دی جدوں آن ڈھکی کڑیاں کامناں تے نور پایائی

اماں تیری دا سید یا کھیڑیا وے نال چاک دے عقد نبھایائی
بھانویں بھین بھینویں نوں ویچ کھاں دے تیکھا ایہوں اساں دل پایائی
چوچک مہر دیاں گھر دیاں بلیاں توں ٹبر کھیڑیاں دا پڑوایائی
جنج بھنڈی کرن تیاریاں جی نال سوتراں چا دلایائی

آوے سید یا سنے سبا ہلڑ مدے کیوں ہیجڑا نام دھرایائی
وارثشاہ میاں پہلوں سمجھنا سی کیوں جان کے بھار اٹھایائی

آمدن برات و غمگین شدن رانجھا

جنج آوندی دیکھ کے کھیڑیاں دی رانجھا بھجکے وانگ کباب ہویا
اج کون پچھے رانجھے چاک تائیں بیگم ہیر تے کھڑا نواب ہویا
لوک آکھدے چوچک نے ظلم کیتا ہارے قول ایمان خراب ہویا
کیتا جدوں سوال سی کھیڑیاں نے رانجھے سمجھیا سانوں جواب ہویا

خوشی ہیر دے یاہ دی سید ڑے نوں مست پیتیان باہجہ شراب ہویا
بھلی موت آکھے رانجھا زندگی توں جیون یار دے باہجہ عذاب ہویا
رانجھا ہیر پچھے مہیں چار داسی مشہور سی وچہ پنجاب ہویا
وارثشاہ معلوم کرلین آپے روز حشر دے جدوں حساب[2] ہویا

آمدن برات در جھنگ

۳۲۱ چڑھی رنگپوروں جنج کھیڑیاں دی ڈھکی شہر سیالاں دے آمیاں
۳۲۲ شطرنجیاں گھت وچہ پتھ بیٹھے جوڑے ہاڈیاندے کھلے آمیاں

۳۲۳ لاگی لکھ خوشامدی آکھدے ہتھیں دتے نے سہرے پگڑ امیاں
۳۲۴ وارثشاہ ڈہاڈی کھلے گاوندے نی کیتی کھیڑیاں نیک امیاں

ملاقی شدن سیالان با کھیڑیان

۳۲۵ جانجی کمراں کسکے آن کھلے تدوں تیلیاں آن مثال پھڑی
۳۲۶ لکھ لکھ گذار دے شکرانہ جدوں جنج دروازیوں آن وڑی
۳۲۷ بھراوا دیکھ سیالاں دلخوشی ہوئے کنین نند تے سوہندے ہس کڑی
۳۲۸ وارثشاہ کی پچھنا ہیر تائیں وانجی چلی جہان توں ہیر کڑی

---

[1] پ ۲۲ ع (ترجمہ) ہم نے دکھائی امانت آسمان اور زمین اور پہاڑوں کو پھر سب نے قبول نہ کیا کہ اسکو اٹھاویں اور اس سے ڈر گئے اور اٹھالیا اسکو انسان نے یہ ہے بڑا بے ترس نادان ہے روز اوّل خود فضولی کردہ ، داں فضولی خود جہولی کردہ ۱۲

[2] پ ۲۲ ع (ترجمہ) تو کہہ جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا پھر فیصلہ کرے گا ہم سب کے انصاف کا اور وہی ہے فیصلہ کرنے والا ۱۲

marfat.com

ایضاً

۳۲۹ نائی چاکے تھال تیاسیاں دادھر یا کھیڑ یاندے اگے آمیّاں
۳۳۰ پنج روک روپئے تے اک لنگی دھر یا کھیڑ ہاں داسر وپامیّاں
۳۳۱ ملنی کڑ ماندی ہوگئی پچھاں چلے لاڑا گھوڑی تے لیا چڑھامیّاں
۳۳۲ وارثشاہ سباہلڑا نال چڑھیا چنگے کمے گا کم خدامیّاں

روشن شدن آتشبازی برات

آتشبانیاں چھڈیاں پھلجھڑیاں پھوئیں چھٹے تے باغ ہوامیّاں
ہاتھی موریے چکیاں جھاڑ چھٹے تاڑو تاڑ پٹاکلیاں پامیّاں
ساون بھادروں کجیاں چھڈیاں ٹی ٹنڈ چوہیاندی کمے تامیّاں
مہتابیاں ٹوٹکے چلوراں سن دین چکیاں وڈے رسامیّاں
ہوائیں چڑھدیاں طرف اسماندے جی رنگ دے ہون شعامیّاں
تخت جو آندا سی کھیڑیا نتے وانگ باغ بہشت بنامیّاں
مغل دیکھ پھوہارا نار کردے بوہڑاں چھٹیاں ہرن نسامیّاں
اک لاکڑی آوندے کھیس لے کے تسبیح ذکر دی بہت پھرامیّاں
ہرٹ وگن تے ویلنے لکھ پھردے اتے چکیاں پھردیاں تامیّاں
کوکباں چلن زمین کنبدی سی برج چڑھدے سن طرف سمامیّاں
دوروں نیڑ لیوں دیاہ دے دیکھنے نوں آئی پرتھمی ہم ہمامیّاں
شیر ہرن پنے چھڈدے نال خوشی مغل سوٹیاں تے بھڑ ٹھوپامیّاں
لکھ آدمی اندے خلق آڈھکی رہیا پنڈ نہ وچہ سمامیّاں
وارثشاہ آتشبازی چھٹ گئی ہن اگلی گل سنامیّاں

کلام تمسخر نمودن مطربانی

۳۳۳ ڈومنی کامن پائیکے چھند آکھے دے ٹھیاں تے کھیڑ ہدے نی
۳۳۴ ویلاں دین ان گنیاں نہ سدھ کائی کھیڑ ہیئے اتے وڈے گندے نی
۳۳۵ بھاون رکھ پر بیٹھے وچہ کھیڑ یاندے چاول تھالیاں دے وچہ لکھدے نی
۳۳۶ لکھ گھیو تے شکراں سد ناہیں کھنڈ چاول لاندے اتے سٹدے نی
۳۳۷ لاگی دین پچھاوڑیاں لاگیاں نوں اتے ہور جو رسم سو پت دے نی
۳۳۸ وارثشاہ میّاں کھیڑ ہے کھان کھانا بہت جن ہوے چوچک چٹدے نی

آوردن برات اندرون و رسمہا بدعت کردن باشوہ

میل میل سیالاں نے جنج آندی لگیاں شگن سبب کراونے نوں
گھت سرم سلایاں دین گالیں اتے کھڈ کتے نال کھڈاونے نوں
منہ کھول کے چھانی توڑیانے ستھن سینیوں پاڑ لنگھاونے نوں
آ بیٹھ کھڈ کتے کھیڈ ملاجعفل لونگ سپاریاں پاونے نوں
بنھ تلیاں پیڑی وچہ بال دیوا آیاں نوشوہ دی نذر ٹکاونے نوں
کائی آکھدی اماں مرادیاوے نکی آندیا نال بٹھاونے نوں

marfat.com

تیرے نکے سر ہلیدی اماں ہاری سدیلو او سنون پاسن بہاونے نوں
کائی دے گلتھ تے دے چھبی اک جھرٹک دی دتی ہٹاونے نوں

اک ہسدیاں کھیڈیاں دین موساں پاسن بہندیاں لاڈلڈاونے نوں
چھنان تھال دلوچہ چار کھیوتے پگڑ وز دینال دباونے نوں

دئیں ترت حساب کتاب سانوں چھڈ بیٹھیاں دہلکے لاونے نوں
چیچی نال انگوٹھے دے کھول چھنان سالیاں کریاں پیار لاونے نوں

موئی نال چا کھچیا گبھرتوں روڑی لگیاں آن کھواونے نوں
بھری گھڑا گھڑولی تے کڑی نہاتی آیاں پھیر نکاح پڑھاونے نوں

گرد آن ہویاں دوالے سیڑے دے تیاری کریاں چھند پچھاونے نوں
وارث شاہ تون بیٹھ کے پچھن گلاں جادو کردیاں سحر لواونے نوں

گفتگو کردن خسر اچریاں با سید السپراجو

بیٹھ منگدیاں سالیاں چیچ چھلا دودھ دے کنوار ڑی چڑی داوے
دودھ دے توں گھوڑی دا چوجٹاں نال دھنا گھنڈ دی پڑی داوے

لونگاں منجر بدیلو چہ کوٹ کر دے گھت گھت چھلا کڑی چڑی داوے
بناں بلداں دے کھوہ دے گیڑ سانوں اڈھ کھڑ کنا کاٹھ اکڑی داوے

اک کوار مہدی گانا ہتھ والا پیریں نوشہ لال دی تری داوے
سیج پھلاندی تے ٹیو لونگاں والا دئیں ریت بنی کیوں وری داوے

تنبو تان دکھا سانوں ہجرہ تھماں لونچا دیکھاں سوئیدی چڑی داوے
اک منس کسیر دیا کھڑی منگے ہاتھی پاکجے دچہ پھڑی داوے

چینیاں تکناں تے جویں تیل تھنداد یکھاں ڈہل پیا کیکن چنی داوے
انودھ موتی ہار ہیاں دا گل انگیاں پائے کے پھڑی داوے

کواری کڑی نے بافتہ کیتائی جیہڑا شہر تساڈڑے انی داوے
جیہڑی ماؤں تے بھین تے پیو تیرا اوہدا نام اچیڑا سنی داوے

ساڈے پنڈ دے چاک نوں دیا ماں لیکھا نال تیرے ایویں ڈیدا وے
سیدیا ہسکے بول تون نال ساڈے غزل ریختہ کوئی جوں پڑھی داوے

بدھی جنج چھڑالوں اپنی دے دینا بیگدی قید توں پھڑی داوے
وارث شاہ جیا کھڑیا وانگ پھلاں جوبن پھل گلا بدا کھڑی داوے

کلام سیدا

انی سوہنی ایں چھیل ملوک کڑی آ میتھوں اتنا چھیڑ نہ چھڑ دانی
تن سوسٹھ دلوچہ بلقیس رانی ایہ لے چیچ چھلا اوہدی پڑی دانی

چڑھیا ساون تے باغ بہار ہوئی دبھ گھاہ سر کڑا کھڑی دانی
ٹنگین پا رسہ دہنی پور کڈھی ایہ لے دودھ کنوار ڑی چڑھ دانی

لے لڑکیاں ایک قسم کا گیت گا کر اس کا جواب مانگتی ہیں ۱۲ ۲ے اگلے زمانے کے ایک عالم بادشاہ کا نام ہے ۱۲ ۳ے بلقیس شہر صبا کی ایک ملکہ کا نام ہے جس کی طرف حضرت سلیمان علیہ السلام نے خط لکھا تھا اور وہ مسلمان ہو کر ان کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کا تخت بھی ایک ساعت میں منگوالیا۔ جس کا قصہ قرآن شریف میں ہے۔ ۱۲

marfat.com

چینا کنگنی چوک چمونیاندی جیہڑا نت گھمیاراں دے چھڑی دانی
دودھ لیاہے گھوڑی دا چوکھڑیئے ایہ لے پی جے باپ نہ لڑی دانی

سوہیاں سادیاں نال بہار تیری مشک آوندا لونگاندی دھڑی دانی
کھنڈ پوڑی دا چھنہ دیاں تینوں ٹکہ لال وچہ اوسدے دھری دانی

کس گل توں جیو متلاونی میں مزہ چکھ بادام تے گری دانی
ایتھے اک دلیل کر بیٹھ کڑیئے ہن چار چوفیرنہ پھری دانی

تنبو تان دتا اسان باہجہ تھمان میلہ دیکھ لے دھو گل تے چھڑیدانی
بنان بلداں دے کھوہ بھجا دتا اڈھ کھڑکنا کاٹھ دگھڑی دانی

جھب نھالے بک بھر چھیل کڑی اے چک کھوہ دا نال لے گڑیدانی
ہور کون ہے جیہڑی نس منگے اسان نس آندا جوڑ جڑی دانی

اسان بھال کیرے دا نس آندا ٹپ جیہڑا اتے چڑھیدانی
چکھا بودا تے ہندوستان اندر ایسی حکمت پیر دی جڑی دانی

آ کنج کوارٹیئے ڈریں موئیے جھپا پانہ کنجی دی جھری دانی
جوڑی ہاتھیاندی کجے وچہ پائی ایہ لے ڈاریئے بھیڑ بھڑیدانی

اک منگیو ایہ انڈ ٹھڑکڑیئے پونچا سونے دا کتے نہ گھڑی دانی
ہتھیں اپنی لئیں سمھال کڑیئے ایہ لے گھڑک بلا اگڑی چڑی دانی

اک گل بھلی میرے یاد آئی روٹ سکھیا پیر دی تھڑی دانی
چال چلن مرغائیاں ترن تاری بولیاں پھل گلاب دا جھڑی دانی

اینال لونگاں دے کوٹاں دینال منجا یتر مون نوں کول لے وڑی دانی
سرمہ سرخی تے لئیں دنداسڑا توں شیشہ صاف وچہ آرسی جڑی دانی

چولی مشک دی لے توں گھرک تر گا مشک سبھ سریر وچہ وڑی دانی
اسان بھال کیرے دا نس آندا جیہڑا سایاں مول نہ سڑی دانی

اک چاک دی بھین تے تسی سبھو چلو نال میرے جوڑ جڑی دانی
وارث شاہ گھیرا کاہنوں گھیا جے جیکون چندیر وار وچہ وڑی دانی

در بیان تشریف آوری قاضی شمس الدین برائے نکاح ہیر

قاضی سد بہالیا فرش اتے آیا اوہ جو عقد پڑھاونے نوں
دو شاہد تے اک وکیل کیتا نیت خیر دے ہتھ اٹھاونے نوں

مسلمانی دے پنج بنا دسے کلمہ صفت ایمان پڑھاونے نوں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پاک کلمہ اکو کیا شریعت بتاونے نوں

چھ کلمے تے پنج نمازاں کہیاں مسئلے ہور بنا سمجھاونے نوں
دلوں شک مٹائیکے کہیئے بی بی تاں ایجاب قبول کراونے نوں

غصہ کھائیکے ہیر سیال کہندی ناکر جھگڑا جی کھپاونے نوں
میں تاں مکھ نہ موساں رانجھے توں وارث شاہ کی تول پھڑاونے نوں

۱؎ تیرا باپ تجھ سے نہ لڑے گا ۲؎ دھڑی وہ جو شادی پر عورتیں اپنی گوندھی ہوئی زلفوں پر صندل اور زعفران اور قرنفل کا لیپ کرتی ہیں ۳؎ سرخ پیسہ مراد طلائی مہر ۴؎ یہ ایک جگہ ہے جہاں میلہ لگتا ہے اور قمار بازی حد سے زیادہ ہوتی ہے جس کی مثل مشہور ہے چھڑی مت پھری ۵؎ جو جلانے سے جلتا نہیں ۶؎ یعنی جب تک دل و جان سے عورت اور مرد ایمان نہ لاویں نکاح نہیں ہو سکتا ۱۲۔

marfat.com

کلام ہیر باقاضی صاحب

پڑھے علم جو عمل نہ کمے بھورا وچہ ہادیہ دوزخ سٹنائیں
جیہڑا حق نوں کرے ناحق میاں السن جگتوں اوس کی کھٹنائیں

ودڈا کھوہ دوہنگا وچہ نرگ ہیگا رب قاضیاں نوں اوتھے سٹنائیں
زہد بندگی رات دن کرن ناہیں وچہ اگ بریایاں دے گھتنائیں

میں تاں وچہ ایمان دے ہاں ثابت بھلا قاضیا تدھ کی وٹنائیں
وارث شاہ جو قاضیاں برا کیتا ڈڈے ونگرے کھوہ وچہ سٹنائیں

رانجیدہ شدن ہیر

قاضی سدیا پڑھن نکاح نوں جی ہیر ویہر بیٹھی نہیں بولدی اے
میں تاں منگ رانجھیٹے دی ہو چکی ماں کفر تے غیب کیوں تولدی اے

نزع وقت شیطان جے دے پانی پئی جان غریبڑی ڈولدی اے
اساں منگ درگاہ تھیں لیا رانجھا صدق سچ زبان پئی بولدی اے

مکھن نظر رانجھیٹے دی اساں کیتا سنجی ماں کیوں چھاہ نوں رولدی اے
اساں جان رانجھیٹے دے پیش کیتی مکھ کھیڑیاں نوں چا گھولدی اے

دیکھو محکمے عشقدے اساں کیتے سانوں ماں کیوں افترا بولدی اے
انھی میونی دیوانگ میاں وارث پئی موت وچہ مچھیاں ٹولدی اے

کلام قاضی باہیر

قاضی محکمے وچہ ارشاد کیتا من شرع دا حکم جے جیونائیں
بعد موت دے نال ایمان ہیرے داخل وچہ بہشت دے تھیونائیں

نال ذوق تے شوق دے نور شربت وچہ جنت العدن دے پیونائیں
وچہ شرم حیادے ہیں ثابت اتے خوشی دیسی نال وہیونائیں

چادر نال حیادے ستر کیجے کاہی درز حرام دی سیونائیں
وارث شاہ خوشی ہوسی جگ سارا عمر خوشی دے نال کیٹونائیں

کلام ہیر باقاضی شمس الدین صاحب

ہیر آکھیا جیونا بھلا سوئی جیہڑا ہووے بھی نال ایمان میاں
سبھو جگ فانی اکو رب باقی حکم کیتا ئی آپ رحمان میاں

قول توڑیا ماں اقرار کر کے کوکاں رب دے جادیوان میاں
ایتھے سدا نہ رہسیا مول کوئی اوڑک جاوناں چھڈ جہان میاں

---

۱ پ ۲۶ سورہ ۲، (ترجمہ) اے ایمان والو حکم پر چلو اللہ کے اور اس کے رسول کے اور ضائع مت کرو کئے اپنے کو ۱۲ ۲ (ترجمہ) وعدہ دیا اللہ نے ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو بہتی نیچے ان کے نہریں اور مکان ستھرے رہنے کو باغوں میں اور رضامندی اللہ کی سب سے بڑی ہے یہی مراد ملنی ہے ۳ دنیا سب فنا ہو جائے گی مگر اللہ تعالیٰ کی ذات ہمیشہ باقی رہے گی! اس لیے چاہیے کہ انسان نیک عمال میں کوشش کرے اور خلوص نیت سے کام کرے ۱۲

marfat.com

کُلُّ شَیْءٍ مَالِکٌ اِلَّا وَجْهَہٗ حکم آیا ہے وچہ قرآن میاں
رانجھا چھڈ کے نظر نہ غیر کرساں بھاویں چلکے آوے جان میاں
میں تاں رانجھن رانجھنا کوک سانگی جیہڑ جان دے وچہ ترسان میاں

میرے عشق نوں جان داڈھول باشک یوح قلم تے زمین اسمان میاں
میں تاں کدی نہ چھڈساں رانجھنے نوں بھاویں دور کرن میری جان میاں
وارث شاہ اس زندگی کوڑ دی تے کیوں دیجئے مفت ایمان میاں

جواب قاضی صاحب ہیر

جوبن روپ دا کجھ وساہ ناہیں مان تیئے مشک پلٹئے نی
کدی دین اسلام دے راہ ٹریئے جڑ کفر دی دے توں پٹئے نی
کہیا من توں ساریاں بھایاں دا قاضی آکھدا روپ پلٹئے نی

نبی حکم نکاح فرمادتا رب فانکحوا من لے جٹئے نی
جیہڑے چھڈ حلال حرام تکن وچہ ہاویئے دوزخ دے سٹئے نی
کھیڑا حق حلال قبول کرتوں وارث شاہ بن پٹئے ڈیٹئے نی

کلام ہیر باقاضی

ہیر آکھدی قاضیا کریں توبہ راہ سچ بیاں کوئی راہ نائیں
جتھے رانجھے دے عشق مقام کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کوئی واہ نائیں
جے میں جیوندی کاج ایمان دیکھاں ایہ اکون جوانت فنا ناہیں
جیہا رنگڑاں وچہ نہ پیر کوئی اتے ادھراں وچہ بادشاہ ناہیں

قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ قاضی عرش اللہ داڈھا ناہیں
آ چڑھی گویر میں عشق والے اوتھے ہور کوئی چارہ لانا ہیں
جیکر پھراں میں اج رانجھیڑے توں روز حشر دے وچہ پناہ ناہیں
وارث شاہ میاں قاضی شرعدے نوں نال اہل طریق دے راہ ناہیں

کلام قاضی

۲۳۹ کرن عالماں نال جواب ساہواں نامعقول مجہول مرتد ہیرے
۲۴۱ اچا کوٹ ہے شرع محمدی دا لنگ توڑ سیں ٹپنہ صد ہیرے
۲۴۳ جنہاں نص حدیث توں ترک کیتی اوہ خاص مردود اشد ہیرے
۲۴۵ شرع نبی دا لوں جنہاں منہ پھیرے روز حشر ہوسن شکل بد ہیرے

۲۴۰ ویکھن عالماں دا زیارت نبی دی اے جیہڑے ہون منکر سوئی روہیرے
۲۴۲ آپ غفلتاں دا لوچہ ڈبیوں توں کھوہ گھت کے گالیو جد ہیرے
۲۴۴ شرع نبی توں جان قربان کیتی سیس کیتا شاہ سرمد ہیرے
۲۴۶ وارث شاہ کی عمل دکھاویں توں لوپی صدول حضور توں سد ہیرے

کلام ہیر باقاضی

۲۴۷ حکم رب دے تے عمل عاشقاں دے نافرمانیاں قاضیاں سا ہدیاں دے

۲۴۸ رب کدی نہ اہناں توں توڑ چاہڑے جنہاں ملیاں بے مرادیاں دے

marfat.com

جدوں جگ جہان تے سوگ ہووے تدوں قاضیاندے گھریں شادیاں وے ۲۵۰ اوہ محروم ہوئے رحمت بدی توں جہاں وڈھیاں چیریاں کھادیاں وے
شکل مومناں دی کم مونڈیاں دے لے یتاں اصل شیطان دیاں دادیاں وے ۲۵۲ جس دے غے فریب تے لک بدھا ہڈیوں لاسبھ آد جگادیاں وے
چوری پڑھن نکاح تے زبردستی کدوں لکھیا حکم ایہ ہادیاں وے ۲۵۴ وارث عاشقاں نوں کون قید کرداجہاں بخشیاں رب آزادیاں وے

کلام قاضی باہیر

روز ازل دے جہاں دے کرم چنگے من لین فرمایا رب ہیرے
فرقان وچہ فانکوارب کہیا نازل ہویائی شان بسبب ہیرے
من حکم فرمان رسول دانی ابولہب دے چھڈ کسب ہیرے
جیہڑے فقہ اصول دے راہ چلن جنت ملے گا انہانتوں جھب ہیرے
جھتے ماں تے باپ تے اسیں راضی اوسے تھاں دا کریں تعویل لب ہیرے

راہ دین اسلام دے ٹرن سدھے کرن شرع دا بہت ادب ہیرے
ٹرنا آیا ہے پیروی نبیؐ دی تے چھڈ راہ شیطان کرتب ہیرے
حکم مانو تے باپ دیو چہ ٹرناں دین دُنی دا ایہ درتب ہیرے
ماں باپ استاد دے عاق جیڑے سڑن دوزخاں وچہ غضب ہیرے
وارث شاہ دا آکھیا من جائیں نہیں ہوونگی ابولہب ہیرے

کلام ہیر باقاضی

ہیر روئیکے اٹھ کھلوتیائیں سن کھاں گل توں نال ایمان قاضی
اک دیروے قول توں پھیر ناں کدوں ہویاسی ایہ فرمان قاضی
اک ماں تے باپ اجوڑ کردے دوجاتوں ہیں وچہ شیطان قاضی
رانجھے یار توں مکھ نہ موڑساں میں چھڑ ہڈاں دیو چہ ہے جان قاضی

ماں پیو ایہو سی قول اقرار کیتا ہیر رانجھے دی ہے امان قاضی
پہلا قول ہی تول کے بولنا سی ہویا کس نوں ایہ نقصان قاضی
ایہ شور کس آکھ سمٹنا ئیں جیہڑا کھنڈیا وچہ جہان قاضی
وارث شاہ پناہ ہور ڈاہ بیٹھی اکو تکیہ رب رحمان قاضی

کلام قاضی باہیر بے نظیر

قاضی آکھدا پھیر لاچار ہوکے پیر رکھ توں دیکھ کے تھاں ہیرے
دُرے شرع دے مار ادھیڑ دلیساں کراں عمر خطابؓ دا نیاں ہیرے
کھیڑے کریں قبول جے خیر چاہیں چھڈ چاک رانجھے دا ناں ہیرے

کراں خوف خدائیداڈراں موئیے نہیں ڈکرے وڈھے کے کھاں ہیرے
گھت لکھاں دے وچہ میں سارسٹاں تینوں وکھسی پنڈ گراں ہیرے
اکھیں میٹ کے وقت تگھا موئیے ایہ جوبنان بدلاں چھان ہیرے

میرا آکھنا جے قبول کریں شاباہو سیا جگ وچہ تان ہیرے
وارث شاہ ہن آسرا رب دا اے جدوں وٹڑے باتے ماں ہیرے

۱؎ سورہ محمدؐ (ترجمہ) اور یقین لائے اور کئے بھلے کام اور مانا جو اترا محمدؐ پر اور وہی ہے سچا دین ان کے رب کی طرف سے اس نے اتاریں ان کی برائیاں اور سوارے ان کے بال ۱۲
۲؎ سورہ محمدؐ (ترجمہ) اور جو لوگ منکر ہوئے انکو لگی ٹھوکر اور کھوئیے ان کے عمل یہ اس پر کہ انہوں نے پسند یہ کیا جو اتارا اللہ نے پھر کھو دیئے ان کے ہیں ۱۲

marfat.com

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھدی سی میاں قاضیا وے کیوں چھیڑ نائیں شرک شراریاں نوں
رلے دلاں نوں پگڑ وچھوڑ دیندے بری بان ہے تنہاں ہتھیاریاں نوں
راہ سچ دے توں کر کے ترک قاضی کریں کوڑ دے ایڈ پساریاں نوں
نت شہر دے فکر غلطان رہندے ایہو شامت ہے رب دیاں ماریاں نوں
رب دوزخاں نوں بھرے پابالن کیا دوس ہے انہاں بیچاریاں نوں

درس عشق دی واقفی نہیں تینوں مُلاں[1] خبر کی پاسپاریاں نوں
کھادن وڈھیاں نت ایمان ویچن ایہو مارہے قاضیاں ساریاں نوں
جھوٹھ ساڑ دا چا ایمان نوں جے جیہی اگ ساڑے ککھاں ساریاں نوں
جس توں لیوندے اوس دی گل کردے رب مار یا اہناں ہتھیاریاں نوں
وارث شاہ میاں بنی بہت اوکھی نہیں جاندی سا انہاں کاریاں نوں

کلام قاضی با ہیر

جیہڑے شرع دے حکم تے رہن ثابت گھت وچہ بہشت دے پاہینگے
جنہاں روکیا قول شرع تائیں اوہ دوزخاں دے وچہ ڈاہینگے

جیہڑے ماؤں تے باپ دا حکم منن اٹھ بہشت بھی انہانوں چاہینگے
وارث من توں آکھیا اساں دانی نہیں کھل[3] الٹی تیری لاہینگے

ایضاً

نزع وقت نہ کیدے ساتھ رلنا خالی ہتھ تے جیب ہی جھاڑینگے
قبر وچہ بہا کے مار گرزاں اوتھے پاپ تے پُن نتاریںگے
روز حشر دے[4] ایہ گنہگار سبھے گھت اگ دے وچہ نگھاریں گے

جیہڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں تکن نظر حرام دی ماریںگے
دنیا اتے بھی روسیاہ اسدا عاقبت نوں خوک سوارنیں گے
وارث شاہ ایہ عمر دے لال مہرے اک روزنوں عاقبت ہارنیں گے

کلام ہیر با قاضی

جیہڑے جاہل پُر تقصیر قاضی انہاں آسرار رب دا رکھنائیں
جیہڑے سچیاں نوں کرن چا جھوٹھے تنہاں دوزخاں دا دکھ چکھنائیں
ایس خبد[5] دا کجھ سواد ناہیں اینویں خاک دا[6] بک کیوں پھکنائیں

پڑھن علم تے عمل نہ کرن جیہڑے انگ ڈھول دے بول جو سکھنائیں
کھوہے ویل دلیوہ اوہ لاہینگے وڈھ سپ اٹھ ہیاں بھکنائیں
وارث شاہ ایس جگ جہان اتوں اساں عشق دے حرف نوں لکھنائیں

کلام ہیر با قاضی

مینوں دس کس بدھا نکاح تیرا کون شاہد تے کون وکیل ہے نی

بناں شاہداں ول انکاح ناہیں ایہ تاں شرع دی خاص دلیل ہے نی

[1] تھوڑا پڑھا ہوا قرآن مجید کی خبر کیا جانتا ہے [2] ترجمہ (بلیٰ من) کیوں نہیں جس نے کمایا گناہ اور گھیر لیا اسکو اسکے گناہ نے سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے اور اس میں رہیں گے [3] ان کاموں اور معاملات کو نہیں جانتی تھی [4] اگر تو ہمارا کہنا نہ مانے گی تو تیری کھال الٹی اتاریں گے یعنی سخت سزا دیں گے [5] ایندھن ڈال کر دوزخ کو بھرنا [6] خالی ڈھول کی طرح ان کی آواز ہی آواز ہے [7] خاک پھانکنا بے عزتی اور خواری کا کام کرنا ۱۲

marfat.com

وہیں جھوٹھ دی خبر اگم وہیں نص فقہ دے وچہ دلیل ہے نی
ایہ تاں شرع سر لوش ہے سبھ فرقہ رد ہوئے نوں نان سیل ہے نی

شرع پکڑ چڑھایا چاسولی منصور جو مرد اصیل ہے نی
رانجھا بیاہیجہ نکاح دے بدھیاندے کون کہے دست تمثیل ہے نی

جیہڑا راہ خدائید اناہ جانے لوک اوس نوں کہن بخیل ہے نی
وارث شاہ کسن بدھا نکاح تیرا وچہ شرع دے جھوٹھ قلیل ہے نی

کلام ہیر باقاضی

اگوں ہیر بولی میاں قاضیا دے تینوں کس اُستاد پڑھایائی
تینوں شرع شریف دی خبر نائیں سچ آکھ کیوں سب بھلایائی

موجب شرع دے بھلی منصور سولی شاہ شمس نے چم لہایائی
قاضی مسلیاں توں توں تاں ہیں جھوٹھا تینوں کھول کے آکھ سنایائی

سن قاضیا پتہ نکاح دا جی اساں سچ دا سخن الایائی
نیت عین حلال ہے عاشقاں دی نقطہ غین دا جہاں اڈایائی

عین شین تے قاف خبیث میرے جنہاں ہیر ایمان دیوایائی
قَالُوا بَلٰی دے دن نکاح بدھا روح نبی دے آن پڑھایائی

قطب ہو وکیل وچہ آ بیٹھا حکم رب نے آپ کرایائی
جبرائیلؑ میکائیلؑ گواہ چارے عزرائیلؑ اسرافیلؑ آیائی

اگلا توڑ کے ہور نکاح پڑھنا آکھ رب نے کدوں فرمایائی
وارث شاہ حقیقت دی خبر نا ہیں قاضی دنیا دا نام دھرایائی

کلام قاضی با ہیر

جنہاں اللہ تے نبی تحقیق جاتا اوہ ذوق دینال دیہیجنیں گے
جنہاں ناہ نیاں پچھوں تاونیں گے ہڈ گور دیوچہ کوٹیجنیں گے

شرع نال انموڑا جوڑ کر دے بھاہ نرگ دے وچہ دیہیجنیں گے
حکم نص حدیث دامن ہیز لے ساں ہور بھی کم کجھ کیجنیں گے

توبہ قسم قرآن چواں تینوں تیرا ماں تے باپ تیجنیں گے
وارث شاہ جہانڈے کھیت اندر تسے وڈھینگے جئے بیجنیں گے

کلام ہیر باقاضی

جیہڑے عشق دی اگ دے تاتے انہاں خوف نہ نرگدی لاسدائے
جنہاں اک دے نام داورد کیتا انہاں فکر اندلیشڑا کاسدائے

آخر صدق یقین تے کم پوسی موت چرخ ایہ پتلا ماسدائے
دوزخ موریاں ملن بے صدق جھوٹے جنہاں مال تکیا آس پاسدائے

جھوٹ بولنا کفر تھیں بہت مندا حکم حق فرمایا راسدائے
وارث جدھے تے رب دا قہر ہویا دہ تاں جھوٹھ وچہ آپھاسدائے

لے پ ۹ ع (ترجمہ) اور جسوقت نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں سے ان کی پیٹھ میں سے اور ان کی اولاد اور اقرار کرایا انسے ان کی جان پر کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا بولے البتہ قابل ہیں کہیں گے قیامت کے دن ہم کو اس کی خبر نہ تھی ۲ لے ایسے ہی کاٹیں گے جیسے بوئیں گے ۳ لے پ ۲۰ ع ۳ (ترجمہ) اور کام نہیں ایماندار مرد کا اور عورت کا جب ٹھہرا دے اللہ اور رسول اس کا کچھ کام کر رہے انکو اختیار اپنے رب کے کام میں ۴ لے جس پر خدا کا قہر ہوتا ہے وہ جھوٹ میں آکر پھنس جاتا ہے ۱۲

marfat.com

جواب قاضی

کلام قاضی باہیر

قاضی آکھدا ہیر نوں ایہ مسئلے من لے جے تدھ نوں لوڑ ہے نی
لکھیا وچہ قرآن کتاب دے جی گنہگار خدا دا چور ہے نی
جو کجھ ماں تے باپ تے اسیں کریئے اوتھے تدھ دا کجھ نہ زور ہے نی
کریں ترک حرام حلال کھائیں ایہو راہ شریعت دا توڑ ہے نی

منے صدق یقین ؎۱ ایمان والا جیہڑا نہ منے سو انمور ہے نی
حکم ماں تے باپ دا من لینا ایہا راہ طریق دی توڑ ہے نی
جنہاں نہ منیاں پچھوں تاوینگے پیر ویکھ کے جھوردا ہور ؎۲ ہے نی
اَن ؎۳ دھن تے لچھمی رب دیسی وارثشاہ کاسدی لوڑ ہے نی

جواب ہیر

کلام ہیر باقاضی

ہیر عرض کیتی ہتھ بنھ کے جی گل سنے جے اصل دی چاہنی ئیں
قاضی ماں تے باپ اقرار کیتا ہیر رانجھے دینال ویاہنی ئیں
انت رانجھے نوں ہیر پناہ دینی کسے روزدی ایہ پراہنی ئیں

جیتاں ہے ایمان تاں چھڈ پچھا مگروں لہوے ساہیوں لاہنی ئیں
اساں اوسدے نال ہے قول کیتا لب گوردے تیک نباہنی ئیں
وارثشاہ نہ جاندی میں کملی خورش شیر دی گدھے ؎۴ نے کھاہنی ئیں

جواب قاضی

کلام قاضی باہیر

قرب وچہ درگاہ دے تنہاں نوں جے جیہڑے حق دینال نکاحنیں گے
جیہڑے چھڈ ؎۵ کے حکم بے حکم ہوئے وچہ ہاویہ دوزخ ڈاہنیں گے
ٹرن فقہ تے پڑھن قرآن جیہڑے گناہ اوسدے ذمیوں لاہنیں گے
نالے دور گناہ بھی ہون سارے حق نال جیہڑے رعبت چاہنیں گے
تن پالکے جنہاں خوردی کیتی اگے اگ دے عاقبت ڈاہنیں گے

ماں باپ دے حکم دیوچہ چلن نال شوق دے اوہ ویاہنیں گے
جیہڑے حق دینال پیار دنڈن اٹھ بہشت بھی انہاں نوں چاہنیں گے
کرن عکس جو شرع محمدؐی دا اونگ چکیاں دوزخوں راہنیں گے
جیہڑے نال تکبری کرن آکڑ اونگ عید دے بکرے ڈاہنیں ؎۵ گے
وارثشاہ میاں جیہڑے بہت سیانے کانگ اونگ اوہ ؎۶ پلک وچہ پھاہنیں گے

جواب ہیر

کلام ہیر باقاضی

ہیر پھیر بولی میاں قاضیا وے توں نیں نعرے میری آہ دے وے
جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا مقبول درگاہ اللہ دے وے
مشکل راہ ہے عشق دا قاضیا وے نکھے دیدڑے جانئے چاہ دے وے

جیہڑے رب دے نام تے محو ہوئے منظور خدا ئیدے راہ دے وے
جنہاں اک دا راہ درست کیتا انہاں فکر اندیشڑے کاہ دے وے
جنہاں نام محبوب دا درد کیتا اوہ تاں صاحب مرتبے جاہ دے وے

۱؎ پاؤں دیکھ کر مور افسوس کرتا ہے ۲؎ طعام دولت خوش قسمتی ۳؎ شیر کی خوراک گدھا کھا دیگا یعنی رانجھے کی عورت کھیڑے لے جائیگا ۴؎ پ ۴ ع (ترجمہ) وہی ہیں جنہوں نے خریدی گمراہی بدلے راہ کے اور مار بدلے مہر کے سو کیا سہارا ہے انکو آگ کی ۵؎ عید کے بکرے کی طرح ذبح کئے جائیں گے ۶؎ تیز چشماں دلدار چاندی کی ۷؎ پ ۱۲ ع (ترجمہ) پس جس نے تابع کیا منہ اپنا اللہ کی طرف اور وہ نیکی پر ہے اسی کو ہے مزدوری اپنے رب کے پاس اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ ان کو غم ۱۲

marfat.com

ایس دم دا پتہ کی جیونے دا ایہ پتلے تابع ساہ دے دے
ربّ بخش دیسی اوتھاں بندیاں توں جیہڑے حکم منن بارگاہ دے دے
جیہڑے ڈھیاں کھلیکے حق روہڑن اوہ چور اچکڑے راہ دے دے
ایہ قرآن مجید دے معنے نی جیہڑے قول مئیں وارثشاہ دے دے

کلام قاضی باہیر

غیر شرع دے جھگڑے جھگڑدی مئیں موہوں بول توں سخن سمھال ہیرے
پنجے وقت نماز گذاردی سیں تیرے کپڑے پئی روال ہیرے
اسیں پڑھاں نماز پرتدھ کوہاں لاہ کپڑے سبھ کنگال ہیرے
رانجھا باہجہ نکاح دے بدھیا ندے تینوں کیونکر ہوگ حلال ہیرے
وچہ دوزخاں پائیکے سارنیں گے اوتھے چھٹناں ہوگ محال ہیرے
وارثشاہ دا آکھیا من لئیں ہوسیں عاقبت وچہ نہال ہیرے

کلام ہیر باقاضی

کرنہار کرتار توں یاد کریئے جیندا نام ہے پاک اللہ قاضی
دوجا نبی دے نام دا آسرا ئے جیہڑا اُمتاں دا خیر خواہ قاضی
رضا حق دی عاشقاں من لئی تکی ہور نہ کتے پناہ قاضی
اکھر لیکھ دے لکھے نہ مٹن ہرگز کیوں ہوئیں سمجھ گمراہ قاضی
دس کون ثانی جیہڑا موڑ دیوے کیتے کم اللہ بادشاہ قاضی
جوڑا لکھیا سی میر ابدھ ماتا دنیا وچہ ملیا نال چاہ قاضی
عین شین تے قاف دی چڑھی رنگن جہاں رنگ دتا واہ واہ قاضی
سانوں آسرا رب رحیم دائے کہندا کوک کے تے وارثشاہ قاضی

کلام قاضی باہیر

قاضی ہیر نوں آکھدا سنی میتھوں گل عشق دی مار لنگھا جاوے	۳۶۷	لیکھا کن دے روز دا ہوونا سی فیکون ہو در فنا جاوے
جنہاں شرع رسول دی من لئی راضی تنہاں تے آپ خدا جاوے	۳۶۹	جنہاں اپنے حق نوں کنڈ دِتی کالا منہ تے رنگ سیاہ جاوے
جنہاں ماں تے باپ دی ہک تائی عالی مرتبہ حق داڈھا جاوے	۳۷۱	لکھی قلم تقدیر دی کون میٹے حکم رب دا کون ہٹا جاوے
رب آپ سبیاں نوں جوڑ دائی ایویں ہوونی دے متھے لا جاوے	۳۷۳	حضرت آدم بہشت تھیں کڈھیو سو کیلہ حوانوں زلیور پہنا جاوے
صمؓ بکمؓ دے وچہ ہوئے عمیؓ حکم درگاہ فرما جاوے	۳۷۵	لکھیا مڑے نہ مول پیغمبراں تھیں جیہڑا کم کرتار نوں بھا جاوے
امام حسنؓ حسینؓ شہید ہوئے وچہ کربلا جنگ مچا جاوے	۳۷۷	ابراہیمؑ نوں چخہ تے چا ہڑیو اسمٰعیلؑ قربانی تے آ جاوے
حضرت عیسیٰؑ آسمان تے چا ہڑیو موسیٰؑ سنے کوہ طور اڈا جاوے	۳۷۹	آر ار کھ چرایا ذکریئے نوں کیڑے صابر دے تن وچہ پا جاوے
منصور سولی انا الحق پچھے عشق آپ دی حد پہنچا جاوے	۳۸۱	قدرت نال طوفان دا حکم ہویا کشتی نوح دی نوں دھکا آ جاوے
عزازیل سجود تھیں سٹیو سو یونس مچھیاں دے مکھ آ جاوے	۳۸۳	یعقوبؑ نوں حشر وِکھالیو سو یوسفؑ اپنی ٹوں مل وکا جاوے

marfat.com

۳۸۵ نہیں بھویں اوہ اپنیاں دوستاں تھیں جہی کرے کوئی تیہی پاجاوے
۳۸۷ کھل لہیگی شمس تبریز دانگوں دنیہہ نیزے برابر تے آجاوے
۳۸۹ گھمن گھیر وہیر وچہ پون ٹھاٹھاں بیڑا پتن نہ کیدالا جاوے
۳۹۱ عشق شیخ صغان بے دین کیتا اوہنوں رب رحیم رکھا جاوے
۳۹۲ ہووے عدل جے نوشیرواں والا تینوں عشق دالون چکھا جاوے
۳۹۵ نہیں جام جمشید دی رانیئے توں لوک خوف تھیں اکھ چرا جاوے
۳۹۷ انی ہیر کڑیئے متے لگ میرے سر کے دے خون نہ آجاوے
۳۹۹ سسی پنوں نوں عشق خوار کیتا مار رہلاں دے وچہ رُلا جاوے
۴۰۱ سوہنی ڈب موئی مہینوال پچھے گھت لمبڑے ہن لوڑہا جاوے
۴۰۲ کی جانے توں عشقدے معاملے نوں چندر بدن دے نگ رلا جاوے
۴۰۵ ایس عشقدا سانگ اولڑائی کائی نویں آئین ٹھہرا جاوے
۴۰۰ عشق سنگ کو سنگ نہ دیکھدائی تیرے کن وچہ بانگ سنا جاوے
۴۰۹ سودے عشق دینوں ہتھ پاؤنائیں منڈروڈے جلالی دی آجاوے
۴۱۱ کُنڈی گھت زنبور فراق والی سول سہنیوں ماس توڑا جاوے
۴۱۲ کُنڈی پادوالے دی چھک لیسی وانگر لونیاں انگ نہ لا جاوے
۴۱۵ ملکی ماں تیری ہیرے لج مرسی چوچک باپ تیرا غم کھا جاوے
۴۱۰ بیٹھی جنج تیری بوہیوں اٹھ جاسی ٹٹ کھیڑاں دا ہکوا جاوے
۴۱۹ ٹکا میتھوں ٹٹ سہاگ پوسی مہناں کڑمنی دے مگر لا جاوے
۴۲۰ چوڑا نتھ بوٹے تے ہس کڑیاں والے مُرکیاں سبھ سنبھا جاوے
۴۲۰ پگاں مشک لاوے تے بوندا ودی سالو آنچلا سبھ وکا جاوے
۴۳۰ لاگ کمیاں آس امید ٹٹے ڈوم بہناں رنگ وٹا جاوے
۴۳۶ دہوتا داغ نہ لہے کواریاں دا سچے موتی دی آپ گوا جاوے
۴۳۰ وارث شاہ وانگوں پریشان ہوئیں متے ستیاں رین وہا جاوے

۳۰۶ شاہ شرف نے عشق قبولیا سی وانگر گھوڑیاں دوڑ دوڑا جاوے
۳۸۸ ابوشحمہ نوں عشق رنگین کیتا نال دُریاں جان کوہا جاوے
۳۹۰ سلیمانؑ نوں تخت توں سٹیو سو اوہنوں اپنا آپ وکھا جاوے
۳۹۲ ابراہیمؑ ادہم فقیر ہویا پیالہ شوق دا عشق پلوا جاوے
۳۹۴ ناڈھو شاہ دی نہیں توں پوتری نی جگ آکھدا گل شرما جاوے
۳۹۶ جہی گل صنوبر دے نال ہوئی دھاراں تینوں بھی عشق چنگہا جاوے
۳۹۸ شیریں لئی فرہاد نے جت بازی سر دے کے گل وہا جاوے
۴۰۰ ایس عشق دی بان انوکھڑیئے لیلا مجنوں نوں گھت سندہا جاوے
۴۰۲ مرزا گھت گکھاں وچہ ساڑیو سوصاحباں سولیاں دے منہ آجاوے
۴۰۴ عشق بڑا اولڑا ابھوتنائیں ہڈیں وانگ زلیخا دے دہا جاوے
۴۰۶ عشق پاکمنتے بند کر وانگ گھت نکیل جھوکھا جاوے
۴۰۸ دھندوکار اندھیر غبار تینوں خونی شینہہ ہیرے متاں کھا جاوے
۴۱۰ ایہ عشق لوہار دوکان ہیرے کھلاں پھوک کے تا دوہا جاوے
۴۱۲ ورمے وانگ کلیجڑا سل جاسی سر اہرن ودان کوٹا جاوے
۴۱۴ تیرا ویر سلطان پٹھان وانگر گل گھٹ کے پار لنگہا جاوے
۴۱۶ اجو ویکھ شریکاں نوں من جاسی تیرا کونت بھی مجھ مُنا جاوے
۴۱۸ سبھو جھنگ سیالاں دا دیس تیرا سارے ملک دا اٹھ جا جاوے
۴۲۰ جوڑا پیر تے ہار حمیل تیرے گہناں ہور نہ کوئی ہنڈا جاوے
۴۲۲ سوہے سادے تے بانہنوں پھلکاری تیرا رنگیدا ج پھوکا جاوے
۴۲۴ لاگی نک دے ڈہن تیریاں ہاپیاں دا جیہے چھٹے دا نام لوٹھا جاوے
۴۲۶ تیری وراسوئی سارڑسٹن ساری پلنگ پیڑیاں نوں اگ لا جاوے

وارث شاہ وانگوں پریشان ہوئیں متے ستیاں رین وہا جاوے

marfat.com

کلام ہیر باقاضی

ہیر آکھیا عشق دے راہ پوناں نہیں کم ملوانیاں قاضیاں دا
ترت وچہ درگاہ قبول ہووے سجدہ عاشقاں پاک نمازیاں دا
کرکے قول زبان تھیں ہار جاناں کم بے ایمانیاں دھوکے بازیاں دا
رانجھا نال ایمان قبولیا میں قصہ تم کر دور درازیاں دا
جدوں کدوں کر داترس عاشقاں تے مالک رب غریب نوازیاں دا

ایس عشق میدان دیاں کٹھیاں نوں رتبہ کربلادیاں غازیاں دا
راہ حق دے جان قربان کرنا ایہ کم نہ جھوٹھیاں پازیاں دا
عشق ہر ہے ذات خدادی دا عاشق شان وکھن کارسازیاں دا
رانجھا چھڈ کے انگ لاں کھیڑا ہوندا گدہے نوں حق نہ تازیاں دا
وارث شاہ حقیقی دی لین لذت پہلاں چکھ کے لون مجازیاں دا

کلام قاضی باہیر

اتمام تحصیل تفسیراں میں جنیدے سنے اصول قرآن ہے نی
جنہاں غیر دلیل تے قدم رکھے بخت نصر تے ہور شیطان ہے نی
ماں یا پ دے سامنے لولی ئیں کسے گھتیا تینوں مسان ہے نی

نامعقول زبان تھیں حرف بولیں رحل کتے دی ڈڈی نادان ہے نی
شرع نبی دینال نہ بنھ جھیڑا انج کرے نہ کوئی مسلمان ہے نی
وارث شاہ استاد نوں نیندنی میں تینوں لگے کی جن طوفان ہے نی

کلام ہیر

اتمام تحصیل جہان اندر ابوشحمہ تے ڈوم شیطان ہے وے
مینوں نص حدیث دی خبر ناہیں جھگڑے واسطے بڑا حیوان ہیں وے

انہاں دوہانوچوں توں تاں نہیں قاضی کوئی جن تے بھوت طوفان ہیں وے
وارث شاہ شکار نوں پھریں بھوندا وچہ دولتاں بڑا مستان ہیں وے

ایضاً

قاضی گل سمھال کے بول موہوں جیگ جان نہ رانجھے توں مڑاں واری
جیوندی جان نہ کراں قبول کھیڑا بھاویں دیہ نصیحتاں لکھ واری
جیون مرن دا خوف نہ عاشقاں نوں جنہاں منی رضا جو ہو نہاری

مسئلہ جا سناتوں انہاں تائیں جیہڑیاں سندیاں تے تیری گل واری
بے پرواہیاں ربدیاں دیکھ میاں کرے ککھ اتوں چا لکھ واری
خالی ہتھ آیا اتے جائے خالی وارث شاہ جو عمل تھیں مڑے واری

کلام چوچک باقاضی

چوچک آکھدا قاضیا نیں میتھیں منیوں تتھ تھیں کون دہیک میاں
کھڑا پچھ دا جگ جہان سارا اتے باہر دے کل شریک میاں

جنج کھیڑیاندی لوہے آن بیٹھی لگی بہت مینوں ایہ تاں لیک میاں
وارث دیاں تینوں جو کجھ منگیں گا کریں گل میری ہن ٹھیک میاں

marfat.com

کلام قاضی باچوچک

قاضی آکھدا چوچک نی میھوں دغے باہجہ نہ ہودسی کم تیرا
زبردست دا راہ نیارڑائی کر دا خوف ہے پیر فقیر جیہڑا
جھوٹھ موٹھ دا قول اقرار کرکے نہیں عقدتوں چکیا جائے بیڑا
کرن خوف خدا دا مول ناہیں قاضی کھان حرام دا لون بیڑا

ایہ تاں جاندی پیچ در پیچ جڑھاں کوئی کرے ناہیں سخن دم میرا
چوری چوری سمجھا وکیل تائیں دغے بازیاں نال جا پھرے بیڑا
بناں پچھیاں پڑھے نکاح قاضی دسو ہیر نمانی دا دوس کیہڑا
وارشاہ نہ روا نماز روزہ حق دار نوں کرے ناحق جیہڑا

کلام ہیر باقاضی

ہیر آکھیا قاضیا دغا کیتو کی وٹناں ایس جہاں توں جی
لیکے رشوتاں کریں خوشامداں توں نہیں ننگ دا رب برہان توں جی
جیہا کیتو ئی ملگ سزا تینوں پاویں بدلہ ربّ رحمان توں جی

بناں پچھیاں پڑھیں نکاح میرا ایہ فتوے انہیں قرآن توں جی
جھوٹھی دنیا تے شان گمان جھوٹھا کیوں پھرنائیں آپ ایمان توں جی
وارشاہ کجھ عمل کما چنگا اوتر جائیں گا ایس جہان توں جی

کلام قاضی باچوچک

قاضی آکھدا چوچکا جھب ہوتوں سد خویش قبیلڑا لیاونائیں
ڈنگی لکڑی دینال ڈنگ ساڈا اساں ڈنگ توں ڈنگ کڈھاونائیں
رانجھا نال تقدیر تغیر ہویا ایتھے نواں فوجدار بہاونائیں
جنج ترت تیار چا دداع کرنی ڈوم ڈلڑا پھیر پرچاونائیں
رانجھا چاک جے کرے خرد کوئی اوہنوں غضب دے نال جلاونائیں

لے سد گواہ وکیل تائیں اساں شرع دا عقد نبھاونائیں
گھڑی ڈھل نہ لاونی پھیر ایتھے اساں ترت نکاح پڑھاونائیں
فجر ہوندی نوں تخت دیوا دنیا ڈولی گھت کہار ٹراونائیں
جویں مال ویرایاں دے نظر آوے ہک ہاڑیاں نے اگے لاونائیں
چھوہری موڑ نہ گھلنی پھیر ایتھے وارشاہ نوں چا سمجھاونائیں

کلام ہیر باقاضی

غصہ کھائیکے ہیر جواب دتا تینوں رب رحیم کریم پٹے
چلے نس گواہ وکیل سبھے جویں شیر نوں ویکھ کے اٹھ نٹھے

مہندی گھولکے ہتھ نہ لاونیں اج پئیں سہاگناں سریں گھٹے
وارث ہیر دے آن جواب چھٹے جیہے تیر کمان دے تیز چھٹے

لے پ ۵ ع (ترجمہ) اور جب اللہ نے اقرار کیا کتاب والوں نے کہ اسکو بیان کروگے لوگوں کے پاس اور نہ چھپاؤ گے پھر پھینکدیا وہ اقرار اپنی پیٹھ کے پیچھے اور خرید کیا اس کے بدلے دل تھوڑا ہو کیا بری خرید کرتے ہیں ۲ خوف نہیں کرتا خدا کے برہان یعنی قرآن سے ۳ جیسے تیر کمان سے چھوڑتے ہیں ۱۲

marfat.com

کلام قاضی باہیر

مینوں دس ہیر سے کیہڑی گل پچھے نال چاک محبتاں لایاں نی
گھر بار ناہیں کوئی کھوہ کھلڑ کتے پنڈ نہ پیہڑ نہ جایاں نی

موہڈے گھت بھورا ہتھ ڈانگ پھڑکے مجھیں کامیان ہو چرایاں نی
پچھے چاک رولاک بدید ہو میں لاہ سٹیاں شرم حیایاں نی

وڈا ادب استاد دا سبھ ہیر سے اتے پایاں من رضایاں نی
حکم شرع شریف محمدیؐ تے انہونیاں منع فرمایاں نی

کیہڑی آیت حدیث دینال تینوں روا چاک[1] ہے دس صفایاں نی
وارث شاہ دینال توں گوٹھ کر کے کیوں قہر[2] نے ایڈیاں جایاں نی

کلام ہیر باقاضی

۴۲۹ پوے قہر خدائید اجھوٹیاں تے لعنت رب دی اے کاذبین[3] قاضی
۴۳۰ موہوں بول ایڑے بولنائیں دے توں دہوویں مشرکین قاضی

۴۳۱ قدر عشق داعاشقاں صادقاں نوں جھکھ مارے نے جاہلین قاضی
۴۳۲ سچ آکھنے توں عاشق نہیں مڑدے قول اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ قاضی

۴۳۳ رانجھے رب دے چہ جے وِچ جاناں درجے عشقدے کوں ڈہین قاضی
۴۳۴ حسن چاک دا تے جلوہ ذات ربّی ہیر دیکھیا نال یقین قاضی

۴۳۵ نقش پاک دے حرف تبارک اللہ خوشخط لکھے خالقین قاضی
۴۳۶ رُخ یار دا صفحہ قرآن دائی نور نبی ختم المرسلین قاضی

۴۳۷ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ پڑھ کے کیتا رد شیطان لعین قاضی
۴۳۸ عقدے بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کھولے الرَّحِیْم تھیں میں ساجدین قاضی

۴۳۹ پوے نظر آکھاں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آوے یا رَبِّ الْعٰلَمِیْن قاضی
۴۴۰ بخش الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اللہ روز حشر مالِکِ یَوْمِ الدِّیْن قاضی

۴۴۱ پوچاں صدق توں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن قاضی
۴۴۲ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم سدھے ٹرے راہ صِرَاطَ الَّذِیْن قاضی

۴۴۳ لکھ نعماں اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ اُوپر انہاں جو اہل صفین قاضی
۴۴۴ من حکم غیر المَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ ہوئی امر دی ہیر تلقین قاضی

۴۴۵ جنہاں شک کیتا اوہ گمراہ ہوے پڑھ کے دیکھ وَلَا الضَّالِّیْن قاضی
۴۴۶ اک وارجے رانجھنا دیدیوے آکھاں مکھ تھیں لکھ آمین قاضی

۴۴۷ موہڈے کملی دھری مزلی دی کھونڈی رانگلی ہتھ لیسین قاضی
۴۴۸ نبی پاک ہویا چھیڑ دامتاں دا رانجھے باہجہ نہ مہیں چین قاضی

۴۴۹ رانجھا دید شہید حسینؓ مینوں کھیڑا اشمر یزید لعین قاضی
۴۵۰ متھا چاک دا خاص محراب مسجد سجدے پئی ہاں نال یقین قاضی

۴۵۱ آوے ریہہ[4] سر دیتاں مکھ وٹاں ہووے عشق ولّوں آفرین قاضی
۴۵۲ پچھے عشقدے موت شہید مینوں حاجت نہیں تجہیز تکفین قاضی

۴۵۳ جیوندی جان جے کران قبول کھیڑا نگھر جاں میں وچہ زمین قاضی
۴۵۴ دہو کے بندا ندے رب جانڑائے نال خیر خَیْرُ الْمَاکِرِیْن قاضی

---

[1] پ ۲۹ (ترجمہ اے ایمان والو تم نہ ڈھونڈو اللہ سے اور اس کے رسولؐ سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ خالق ہے جانتا ۱۲ [2] اے قہر کے لائق کیوں اس قدر فساد برپا کئے ۱۲ [3] لعنت اللہ علی الکاذبین ۱۲ [4] سے عزت رہ جائے گی تو لاکھ حاصل ہوگا

marfat.com

سوٹلی چڑہناتے ذرا نہ فکر کرناں مڈھوں عشق دی رمز آیں قاضی
وارث قول زبان توں ہار جاناں نہیں عاشقاں مذہب دین قاضی

کلام قاضی صاحب بارو سار

قاضی پنڈ دے پیچ سدا سارے شطر نجیاں صفاں وچھا بیٹھے
لئے سد گواہ وکیل سارے جھبدے ہوئے نی آنکے سبھ کھٹے
ایس نکاح دا شور فساد پوسی جیہا محکمہ پوندائی وچہ سٹھے
وارث ہیر نہ مڑدی اے رانجھنے توں بھاویں چا پہنائیے زری[2] لٹھے

کلام ہیر باقاضی

ہیر آکھدی دس کھاں قاضیاں دے کیہا نال ساڈے متھا دا ہیائی
میں تاں کدی نہ کھیڑیاں نال جاواں ایس کرکے شور مچایائی
دھی اپنی نوں پا دیہہ وچہ ڈولی جیکر ترس تیرے من آیائی!
وارث شاہ توں قاضیا باز آویں ہیر آکھدی رب فرمایائی

کلام قاضی باہیر

غصہ کھائیکے قاضی جواب دتا ہوئی بہت ہی جاہ انموڑیئے نی
قدم دیکھ کے زمیں تے رکھئے نی چکر دیکھ کے پیر سنگوڑیئے نی
بھرے کمبلاں چا جواب دیئے ریشم نال دوشالیاں جوڑیئے نی
بھاویں لکھ شناس ہیراگ ہووے سید مغل پٹھان بی لوڑیئے نی
چولسی کھدراں تھان تریانڈے پنڈے نال نہ مول چموڑیئے نی
اوڑک ذات صفات تے اصل ہوندا گدھے خچراں رلن نہ گھوڑیئے نی
زری بادلہ خوب پچھان لیے سر لیاف دے بھوچھن جوڑیئے نی
چھڈ شیخ مشائخ لنگوٹیانڈے وارث شاہ دی داگ نہ موڑیئے نی

کلام ہیر باقاضی

اِک ہیر نے پھیر جواب دتا تینوں رب دی مار ہے قاضیا وے
کھائیں ڈھیاں جھوٹھ حرام بولیں تینوں نبی دی مار ہے قاضیا وے
آوے ٹرین نہ ربدیا ماریا وے ساڈے نال کیہا مُتھا سازیا وے
وارث شاہ خدا توں لین بدلہ جیہا نال ساڈے پھندے[5] سازیا وے

کلام قاضی باچوچک

قاضی آکھدا ایہ جے وڑ پکا ہیر جھگڑیاں نال نہ ہاردی اے
لیاؤ پڑھو نکاح منہ بھاسدا قصہ کوئی فساد گذاردی اے

[1] جیسے حضرت منصورؒ نے محبت الٰہی میں سولی منظور کی [2] پ ۵ ع (ترجمہ) اے اولاد بنی آدم کی اتاری ہمنے تم پر پوشاک کہ ڈھانکے تمہارے عیب اور رونق کپڑے پر ہر نگاری کے ہیں [3] کمینہ سے ہٹ کر باعزت کو ملنا چاہیے [4] کیسا مقابلہ شروع کیا [5] ہمارے ساتھ کیا فریب کیا ع کپڑا دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہئیں۔

marfat.com

نالے لوکانتے پایاں قاضیاں نوں نالے پنڈایہ سارے نوں ماردی اے
گالیں دیندی اے پکیاں ساہوریاں نوں رانجھے یار دا نام چتاردی اے

چھڈ مسجداں دائریاں وچہ وڑدی چھڈ بکریاں سوریاں چاردی اے
اینہوں باہجہ ایجاب دے بنھ ٹوروایہ تاں نڈھڑی کسنے کاردی اے

سانوں فکر فساد سمیٹنے دا ایہ ہور کھلار کھلاردی اے
وارثشاہ مدہانی اے ہیر جٹی عشق وہیں دا گھیو نتاردی اے

جواب ہیر

ہیر آکھیا قاضیا پا زیاوے دھکو دھکی نہ پڑھیں نکاح میرا
پہلے روز میں عشق دے لڑ لگی رب بخشیا کل گناہ میرا

روح چاک دے نون جھپی ماریا میں جانے رب رسول گواہ میرا
میری گل دی نہیں پریت تینوں شاہد حالدا اے وارثشاہ میرا

نکاح خواندن قاضی، ہیر باسیدا بنا راضی ہیر

قاضی بنھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاندے دتی ٹور میاں
تیور بیوراں نال جڑاؤ گہنے دم دولتاں نعمتاں ہور میاں

ٹمک مہیں اتے نال اوٹھ گھوڑے گہنا کپڑا تے ڈنگر ڈور میاں
زوراوری حرامیاں ظالماں نے ہیر بنھ ٹوری وانگ ڈور میاں

اوہ تاں ہیر نوں لیکے وگ ٹرے نال مال پرائے نہ زور میاں
ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹرے مولے پیا پنڈ دے وچہ ایہ شور میاں

شاہ رکن عالم منت دار ہویا ہور لا تھکے سبھے زور میاں
ہیر روندڑی دھوندڑی چڑھی ڈولی ٹری پیر فقیر نوں سور میاں

کھیڑے ہیر نوں گھنکے رواں ہوئے جویں مال نوں لے وگے چور میاں
وارثشاہ میاں حق رانجھنے دے کھیڑے لیگئے زور زور میاں

زار نالیدن و فریاد کردن ہیر بوقت سواری ہو درج

ڈولی چڑھدیاں ماریاں ہیر چیکاں میں گھمائی رانجھیٹیا سیاں وے
رہی سدھ نہ کجھ سہیلیاں دی ٹردی وار نہ گلیں ملایاں وے

بنا روح دے جویں قلبوت ٹریا میرے باب تقدیر لکھایاں وے
اج دولتاں تیریاں لٹ لیاں کر کے کھیڑیاں دشمناں دہایاں وے

تینوں اج سیالاں دغے بازاں گنگے دتیاں سبھ چرایاں وے
ایہ سہیلیاں بھی سوبھا کردیاں سن سراں نال ہی ہون سرایاں وے

بنا اجل اپھڑی چھری[1] کٹھی انہاں قاضیاں ڈٹھایاں[2] وے
رکھیں اج اجوکڑی رات بابل گاون ماسیاں پھپھیاں تایاں وے

اوہناں لگیاں لانیاں سکیاں نے نال دھکیاں ڈولڑی پایاں وے
ہویا تخت ہزارہ تے جھنگ سنجاں بلن رنگپور وچہ دوہایاں وے

میرے باہجہ لیسی کون خبر تیری رلسیں وچہ اروڑیاں کھایاں وے
کیتی جدا قضا نے ڈار ڈچوں کونج وانگ میں ہیر کرلایاں وے

[1] عشق کی دہی سے گھی نکالتی ہے [2] الٹی چھری سے ذبح کیا [3] گائے ذبح کرنیوالے ظالموں نے مجھ کو بیرحمی سے ذبح کر ڈالا ۱۲

جاندی پیش نہ ڈاہڈیاں نال کوئی کوک دتیاں لکھ دہایاں دے
رَج ویکھیا نہ تتی مکھ تیرا اکھیں ریجھ دے نال سن لایاں دے

لیاں[1] لہنیاں سب سی جھٹ جہیڑا ساری عمر ن دینیاں آیاں دے
ڈھکا ڈھونہ کوئی تقدیر اگے واہیں ہیر بہتیریاں لایاں دے

تیرے نام توں رانجھیا لکھ واری بندی ہیر میں گھول گھمایاں دے
اِک گھڑی نہ تدھ توں نکھڑی ساں پیاں لمیاں ایہ جدایاں دے

پھل ڈال دینال سہاوندی ساں ٹٹی گچھیوں کلی کرمایاں دے
وگی وار وچھوڑے دی ڈولیاں میں پتلی مگر دے ونگ جھلایاں دے

بندی ہیر کملی مہربان رانجھا شرماں تدھ نوں ساریاں سایاں دے
مینوں ہور اُمیدسی ہور ہوئی رب کیتیاں بے پرواہیاں دے

میرے بھاگ دے پیر فقیر سوں گئے گیاں رانجھیا اُلٹ خدایاں دے
سنی گئی نہ کوک فریاد میری گلاں رب رسول تے پایاں دے

واٹاں لمیاں لمیاں میلے جوندیاں دے حرصاں سایاں دلوں گوایاں دے
اگے پوانگی وت[2] بیگابیاں دے دیس اوپرے واہنڈیاں جایاں دے

ڈاہڈے رب وچھوڑ کے سجناں توں وس دیریاں دتیاں پایاں دے
جویں آب فرات توں کوفیاں نے کھڑیاں بیبیاں بنھ ترہایاں دے

رہی چاہ کنعان دی وچہ دل دے رب مصر دے دل دھکایاں دے
تدوں پلک دی نہیں کھلیر ہوندی جدوں قسمتاں رب اٹھایاں دے

شالا صبر لوے اینہاں کملیاں نوں دنیا دولتاں جنہاں کمایاں دے
اوہلے اکھیاندے ہوئی محرماں[3] توں اگے دسدیاں سبھ پرایاں دے

اگے وچہ سر ہجدے سجھدیاں نی پچھاڑکیاں بہت سختایاں دے
موہوں ڈردیاں بول نہ سکیاں میں چپ کراں گی نال شرمایاں دے

انہاں نائناں ڈائناں لوبھ پچھے دے دے ملنیاں خوب نوہایاں دے
باہجوں ٹکیاں دا ونیاں منہ میرے گھیرے گھت کے زریاں آیاں دے

ویکھ رانجھیا ہار سنگار میرا زلفاں کھلیاں کہستے آیاں دے
باشک نانگ زمین آسمان حملے والاں لمیاں کیتیاں دھایاں دے

جوڑے سبز سوہے ساوے ہٹیاں نوں میرے انگ سفیدیاں لایاں دے
رکھیں قدم رانجھیا سیج اتے خاطر شوہ دی ہون وچھایاں دے

زوراوراں سپاہیاں ڈھک بدھی کسے آن نہ مول چھڈایاں دے
دس الیس[4] ویلے مدد کرن کیہڑے جنہاں منیاں آپ ضایاں دے

جی وچہ دہر واس سی رحمتاں دا گھٹاں قہر دیاں رب وسایاں دے
منگاں رب توں رانجھیا خیر تیری رد آفتاں ہوں بلایاں دے

لقمے کھان کارن اینہاں جانجیاں نے کلمے مٹھیاں پڑے وچہ پایاں دے
ڈولی چاکہار اولاڑے لڑی چکدی یرکدیاں باہیاں دے

اوتھے رب دے باہجہ نہ کوئی ساتھی پایاں دیکے داج دیاہیاں دے
میاں اک اکلڑی وداع کیتی کلمہ نبی دے نال ہمراہیاں دے

گلاں دلاں دیاں دلاں دلوچہ رہیاں ہویاں سوئی جو رب نوں بھایاں دے
وارث ہیر تے رانجھنے سوگ ہویا خوشیاں کھیڑیاں لاگیاں[5] نایاں دے

---

[1] جو مزہ آنا تھا اڑا لیا [2] تمام عمر اس کا بدلہ دینا پڑا ۱۲ [3] آگے بیگانے نظر آتے ہیں ۱۲
[4] آنکھوں سے اوجھل محرموں سے ہو جاؤں گی ۱۲ [5] یعنی دلی شہید جنہوں نے خود راضی بتقدیر ہو کر صبر کیا وہ ہماری مدد اس وقت
[6] کمیاں مراد موچی، جام وغیرہ ۱۲

marfat.com

مقولہ شاعر

مہیں ٹرن نہ باہجہ رانجھیڑ ٹر دیے بھوئے[1] ہوئیکے پنڈ پہنچایو نے
تورچائیکے بوتھیاں اتاں کرکے شوہ گھاٹ تے دھنبلا پایو نے

مار چنگیاں لوکاں نوں ڈھڈ مارن بھانڈے بھنکے شور گھنایو نے
لوکاں آکھیا رانجھے دی کرو منت[2] پیر ٹنب کے آن جگایو نے

چشمہ پیر دی خاک والا متھے وانگ سیو کاں سخی منایو نے
بھڑ تھو ماریو نے دوالے رانجھنے دے لال بیگ دا تھڑا پجایو نے

پکوان تے پنیاں رکھ اگے بھولو رام نوں خوشی کرایو نے
مگر مہیں دے چھیڑکے نال شفقت سڑ سمک چاچوا یو نے

واہو واہ چلے راتورات کھیڑے دارے جائیکے دینہہ چڑھایو نے
وارث شاہ کھیڑے بہت خوشی ہوئے ڈولا ہیر دا جاں ہتھ آیو نے

آرام کردن برات در راہ

کھیڑے ویکھ کے بہت مکان چنگا اتر گھوڑیاں توں ڈیرہ لایو نے
بہت خوشی ہو کے لڈی مار دے نی نال شوقدے مجرا کرایو نے

چھایو نیں بیٹھ سردایاں[3] گھوڑیاں نے اک دوئے نوں چاپو ایو نے
وارث شاہ رانجھا پریشان بیٹھا اوہنوں آنہ مول منایو نے

صید نمودن کھیڑیاں از روئے خوشی بتخدائی

کھیڑے پہنچ اوتھے بہت خوشی ہوئے نیت صید شکار دی دھاریو نے
اِکدوئے نوں دسدے رزشاں تے ترکش تیر کمان سواریو نے

مگر ہرنا ندے گھوڑے دوڑایو نے آپو اپنا زور نتاریو نے
اِک مارن بندوق نشانیاں نوں اک چلے کمان چاچاہڑیو نے

ہرن پاہڑے تے بہت شکار کیتے نالے لونبڑ دو تن ماریو تے
وارث شاہ کباب بھُن کھاوندے نے حصہ ہیر دا ترت نتاریو نے

ملاقی شدن ہیر رانجھا در قحافہ

ہیر ویکھ کے جا مکان خالی مئیں رانجھے نوں ترت بلاوندی اے
رانجھے یار نوں وچہ بہا ڈولی نال شوقدے انگ لگاوندی اے

کھیڑے ویکھ تے قہر وان ہوئے ہیر ہرناں توڑ وکھاوندی اے
منکے چگنے[4] نوں کول سدایاسی ایہ افترا چا بناوندی اے

لائی پھُلدی[5] چھٹی جے کسے اسنوں زہر کھامراں ایہ سناوندیئے
وارث کھیڑیاں نے ویکھ چُپ کیتی جنج کوچ دا حکم فرماوندی اے

---

[1] فرمان ہوکر زور سے واپس آئیں ۱۲ [2] پاؤں سے ہلاکر بیدار کیا ۱۲ [3] سردائیاں بمعنے گھوڑے ۱۲ [4] منکے چننے کے واسطے بلایا تھا ۱۲
[5] اگر کسی نے اس کو ذرا بھی دھمکایا تو زہر کھاکر مرجاؤں گی ۱۲

marfat.com

باز گفتگو کردن

۵۰۷ ہیر آکھیا آکھاں رانجھیا وے گلیں لگ ملیئے جاندی وار دو نویں
۵۰۹ جیوندے رہے تے ملانگے نال قسمت پھیر ملیے اک وار دو نویں
۵۱۱ جوبن نہ عدے وقت صدائی کردے وح بت رہندے بھباں مار دو نویں
۵۱۳ ہویا جدوں الست دا حکم نازل اسی روز میثاق دے یار دو نویں
۵۱۵ آدم حوّا دانگوں اسیں دکھ ہوئے کر کے ٹرے سال قول قرار دو نویں
۵۱۷ دکھ درد اندوہ مصیبتاں نوں کٹ جانگے وچہ سنسار دو نویں
۵۱۹ نہیں تے روز نشور دے چل ملساں کرساں رب دا پاک دیدار دو نویں

۵۰۸ نین ترسدے رہنگے عمر ساری کریئے دیدنا آخری وار دو نویں
۵۱۰ ملے ہیر رانجھا وچہ ڈولڑی دے چھپی گھت کے بانہہ اولار دو نویں
۵۱۲ ہیر کھول بیٹھی دکھاں پچھلیاں نوں لکھن وچہ دل دے یادگار دو نویں
۵۱۴ روحاں قالوا بلیٰ پکار یاسی کردے آپ وچہ بہت پیار دو نویں
۵۱۶ ڈاہڈے نال تقدیر نکھیڑ دتا اسیں رون لگے زار زار دو نویں
۵۱۸ میرا یار ہیں تاں ملیں آپ منیوں رکے پھیر ہوساں چلنہار دو نویں
۵۲۰ دتا ہیر پیغام الوداع وارث اکھیں رانجھیدیاں ہویاں بیدار دو نویں

روانہ شدن برات کھیڑیاں

جنج رواں ہو کے اوتھوں اٹھ ٹری ڈولا جائیکے پنڈ لہایونے
ڈولا جا بیٹھا جد کول لوہے گوہڑے روں دے ترت انوایونے
آکھن لیف تلایاں ٹنگنے بھی منڈے پنڈ دے منگنے چایونے
پانی وار پیتا سس ہیر دی نے شکر رب دا موہوں اکھایونے
کڑیاں دہٹی نوں کڑے تے لے آیاں دوالے ہیر دے بھر مٹ پایونے
وچہ گھت پرات دے گھیو چوری اگے ہیر دے آن دہرایونے
پنج مہراں بھی ہیر دے ہتھ دیکے ترت وہٹی دا گھنڈ لہایونے
دائی لاگیاں دی کر ٹہل خدمت دل رانجھیدا خیال جاں آیونے
ماں سیدے دی پاس گواہنڈناں نے بھر مٹ آن مبارکاں پایونے
جیہا پت سی رب نے نوہ دتی بوہا اجّو دا خوب سہایونے

اگوں لین آیاں سیاں وہٹڑی نوں جے تدھ آندڑی وے ملّا گایونے
منگے پنج پیسے روک لاگیاں نے تلی ہیر دی ہیٹھ ٹکایونے
کڑیاں دہٹی نوں ڈولیوں کڈھ آندا تیل وچہ دہلیز ڈلہایونے
اگے رکھ قرآن تے پنج مہراں ترت ہیر دا گھنڈ کھلایونے
پھیر گوت کنالیدا آہر ہویا ترت چوری نوں کٹ بنایونے
دے کھچڑی تے چوری دیاں برکیاں ست نڈہا دیور گود بہایونے
ہسیاں سس تے سہتی نناں دونویں نالے دائی نوں کول بہایونے
سروں لاہ ٹمک بھورا کھس لیا آدم بہشت تھیں چاترا ہیونے
دھن بھاگ تیرے داج پلنگ پیڑا سنے وہڑی دیکھ صلاحیونے
گلاں ہیر دے دل دیاں ہیر جانے کجھ اوسدا بھیت نہ پایونے

لہ اگر تو میرا یار ہے تو ایک دفعہ مجھے آکر وہاں ملنا پھر نکل چلیں گے ۱۲ ۲ے ایک گیت ہے جو دلہن کی آمدن کے وقت گاتے ہیں۔
۳ے ساس ڈولی سے پھرا کر پانی پیتی ہے یہ ایک رسم ہے ۱۲ ۴ے بڑے برتن میں گھی کی چوری۔ رسم ہے ۱۲

marfat.com

رانجھا روندڑا پچھاں نوں رواں ہویا کوئی وس نہ چلدا لایونے
کھیڑے آکھدے پھیر نہ ملن دیہو ہیر رانجھے توں چاٹکایونے

ویکھو ایہ بھی قدرتاں رب دیاں نے بھکھا جنتوں روح کڈھایونے
وارثشاہ قبیلڑا خوشی سارا رانجھا ہیر دلگیر کرایونے

کلام ہیر بار انجھا

لے دے رانجھیا واہ میں لاتھکی میرے وس تھیں گل بے وس ہوئی
گھر کھیڑیاندے نہیں وسناں میں ساڈے نال انہاں خرخس ہوئی
میں روندڑی رہانگی عمر ساری ساڈے دیاندے سر بھس ہوئی
کیہے چندرے وقت سی نہیوں لگا بھڑ سدی بات بیرس ہوئی

قاضی باپیاں لاگیاں بنھ لوڑی مینڈی تینڈری دوستی بس ہوئی
جاں جیوانگی ملانگی رب میلے حال سال ناں دوستی بس ہوئی
قسمت نال ملیاں تینوں رانجھیا وے بھا اساندے حال گھڑ بس ہوئی
وارثشاہ توں پچھ لے لیکھ میرے ہونی ہیر نمانی دی سس ہوئی

جواب رانجھا باہیر

جو کجھ وچھا دے لکھ چھڈیا موہوں بس نہ آکھئے بھیڑ ییئے نی
جے تاں منتر کیل دا نہ آوے ایویں سترڑے ناگ نہ چھیڑ ییئے نی
جے ناہ اتریئے یار دے نال پورے ایڈے پٹنے نہ سہیڑ ییئے نی
اس دے نال نہ ہرگز گل کریئے غصّے نال چادلوں نکھیڑ ییئے نی

سُنجاں سکھناں چاک نوں رکھیائی متھے بھوریئے چندریئے بھیڑ ییئے نی
اِکے یار دے نام توں فدا ہوئیے مہر ادیکے اکے نبیڑ ییئے نی
دغا دیونا ہووے جس آدمی نوں پہلے وزہی چاکھدیڑ ییئے نی
وارثشاہ پائیں ہووے اندر شیشے شرتاندے نہ چھیڑ ییئے نی

کلام ہیر بار انجھا

مائیں[۲] پئی ساں ہجر دلیچہ تیرے تینوں رانجھیا پاس بلاوندی میں
لاواں لینڈری شوق دینال تیرے مہندی گھولکے سیں گنداوندی میں
باہیں لال چوڑا باز وبند ٹاڈاں دھڑی نال سندھوردے لاوندی میں
مکھن کھنڈ ملائی تے دُدھ چوری ہتھیں اپنی کُٹ کھواندی میں
چھلے کڑے پنجانگلا پا چونکی مہندی گھولکے رانگلی لاوندی میں
ٹکا بندلی پھب دے نال لوہلاں دانگر موردے پائلاں پاوندی میں
تیرے شوق دینال رانجھیا وے نک نتھ سہاگ دی پاوندی میں
دن عید تے رات شبرات ہوندی وارثشاہ پھر عیش مناوندی میں

[۱] کیسے منحوس وقت یاری لگی ۱۲ [۲] لذّت کی بات بے لذّت ہوگئی ۱۲
[۲] مائیں ایک رسم ہے جو شادی سے پہلے دو چار روز لڑکی لڑکے کو کپڑے پہناتی ہیں اور سہیلیاں اس کے ہمراہ رہتی ہیں ۱۲

marfat.com

کلام رانجھا ہیر

۵۲۳ کرکے قول زبان جے ہاریوئی تار عشقدی دلوں نہ توڑ ہیرے
۵۲۵ جھاک دیکے باغ بہشت والی سانوں چلیئں کلیریں چھوڑ ہیرے
۵۲۷ پیڑ ولنے وچہ کمادو انگوں میر اچلی ئیں رسا نچوڑ ہیرے
۵۲۹ جاکے مانسیں پلنگ چھایاں نوں ساڈے لن نوں کنڈے روڑ ہیرے
۵۴۱ آپ جائیں ڈولڑی وچہ بہکے کرکے اساندینال اجوڑ ہیرے
۵۴۳ پھڑکے بانہہ نہ پار اتاریوئی نہیوں لانہ چاہڑ لیو توڑ ہیرے
۵۴۵ کردے فرق نہ جان گواونے تون جہناں یار دے بلندی لوڑ ہیرے
۵۴۷ لوبہے عشق دربار دے سدا کھلے نہیں عاشقاں نوں کدی موڑ ہیرے

۵۴۴ پہلوں نال پیار دے ٹھگیوئی ہن کوڑ کہانی نہ جوڑ ہیرے
۵۴۶ کریئے ساتھ تے پار اتار دیئے ہاہو وچہ نہ سٹیئے بوڑ ہیرے
۵۴۸ آپ پری بن کے اُڈنہار ہوئیں سانوں عشق داجن چموڑ ہیرے
۵۴۰ پہلاں نال محبتاں گلیں لالیو پچھوں کیتوئی مکھ مروڑ ہیرے
۵۴۲ ہن کیتوئی سنگ کو سنگیاں دا اول روزدے سنگ نوں توڑ ہیرے
۵۴۴ ہیراں وچہ جہاندے لکھ ہوسن اتے رانجھیاندی نہیں تھوڑ ہیرے
۵۴۶ کارن یار دے پاک دیدار پچھے عاشق موئے نی سرانوں پھوڑ ہیرے
۵۴۸ وارشاہ تیرے ساڈے حشر میلے انت روحاں تے قالباں جوڑ ہیرے

کلام ہیر بارا نجھا

میاں رانجھیا عمر دے پئے جھیڑے دکھ درد میرا کس ونڈ نائیں
پنج پیر تیرے میرے وچہ ضامن جنہاں بنھ کے سیڑا پھنڈ نائیں

کھیڑے نال نہیں ہوونا جوڑ میرا کرے طلب تے جھاڑنا چھنڈ نائیں
وارشاہ فقیر دا پکڑ پلہ جس نے ٹٹیاں نوں پھیر گنڈھنائیں

کلام رانجھا ہیر

ہیر ے حکمتاں نال نہ ہون مٹھے کریئے جتن جے تمیاں کوڑیاں نوں
اوڑک اپنا آپ سمھالیوئی چھڈ جھیڑیاں لمیاں چوڑیاں نوں

انت کن لپیٹ کے نسیوں توں حاصل کجھ نہیں پچھوں دوڑیاں نوں
وارشاہ وانگر سنے خادماں دے ٹریوں چھڈ جنڈیالیاں جوڑیاں نوں

کلام ہیر بارا نجھا

تینوں حال دی گل میں لکھ گھلاں ترت ہو فقیر تیں آ ونائیں
سبھو ذات صفات برباد کرکے اتے ٹھیک تیں سیس منا ونائیں
جلدی آویندی کرنی تساں تیاری کوئی بھیس ہی خوب وٹا ونائیں

کسے جوگی تے جاکے بنیں چیلا سواہ لاکے کن پڑا و نائیں
توہیں جیوندیاں دیئیں دیدار سانوں اساں دت نہ جیوندیاں آونائیں
وارشاہ تساں ساڈی خبر لینی نہیں تاں اساں نے روح گواونائیں

مقولہ شاعر

یار وجٹ داقول منظور ناہیں گوز شتر داقول رستایاں دا
پتاں ہون اکی جیں جٹ تائیں سوئی اصل بھرلہے بھایاں دا

marfat.com

جدوں بہن اڑوری تے عقل آوے جویں کترا ہووے قصایاں دا
سروں لاہ کے چتر طان سیٹھ دیندے مزہ آوندا تدوں صفایاں دا

اکبر شاہ توں زور آور جیٹ آہے جنہاں کٹھا سی بیربل شاہیاں دا
جٹ کرے اپراہد تے پھڑے جائے کوئی مار سیٹے پت قصایاں دا

کھچر دندیاں گھتکلاں جٹ جانے پیشوا فساد بریائیاں دا
کلا کار تے جھاگڑو جٹ وڈے کھوہندے مال نی جاندیاں راہیاں دا

جٹ غرض دے واسطے بنے متر بھائی بنے ہر قوم تے نائیاں دا
جٹ جیڈ نہ کوئی گوار ڈٹھا جویں یار نہ کوئی سپاہیاں دا

بیٹی جٹ دے سانگ تے ہون راضی پھیر مغل تے دیس کی لایاں دا
دھیاں دینیاں کرن مسافراں نوں ویچن ہوندے مال جوایاں دا

حصے تیرہویں دے پنڈوں ہون مالک ونڈ چھڑس ادھ ترہایاں دا
جٹ چوہے دا کھوہ بنا لیندے چلے وس نہ مالکاں ساہیاں دا

موہوں آکھ کڑماں کھوہ لیندے منہ کرن کالا پھیر نایاں دا
وارث شاہ میاں ترے ہی جھوٹھ جانو قول جٹ سینار قصایاں دا

کلام رانجھا با ہیر

رانجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اتے ہیر بھی چھڈا ایمان چلی
سر ہٹھاں نوں کر گیا پھیر چوچک جدوں ستھ وچہ آن کے گل ملی

دھیاں ویکھے قول زبان ہارن تے محراب متھے اتے دہون ڈھلی
یار سیالاں دیاں داہڑیاں ویکھدے ہو جیہی منگ منگواڑ دی میر ملی

وچوں کھوٹے تے باہروں صاف دسن گلاں کرنتے جانیے کرم بلی
وارث شاہ میاں دھی سوہنی نوں گل وچہ چاپاوندے ہین ٹلی

ایضاً

پینچاں پنڈیاں سچ توں ترک کیتی قاضی رشوتاں مار کے چور کیتے
پہلے ہوراں نال قرار کر کے طمع ویکھ داماد چا ہور کیتے

گل کرن ایمان دی کڈھ چھڈن پینچ پنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے
اشراف دی بات منظور ناہیں چور چوہدری اتے لنڈور کیتے

عالم اہل ایمان دے چپ سارے جاہل مسلیاں وچہ لاہور کیتے
دنوں دن کجھ ہور دا ہور ہویا گئے وقت زمانیاں ہور کیتے

تدوں فوج ایمان دی نس چلی جدوں حرص تے طمع نے زور کیتے
کاں باغ دیوچہ کلول کر دے کوڑا پھولنے دے اتے مور کیتے

پھیرا ماس تے ہویا شکاریاں دا کھے بندیاں دے آدم خور کیتے
بھونڈ بہت ہوئے پھلواڑیاں تے گوہالد نگھن اتے مور کیتے

سر سٹ کے غازیاں گھاس وٹی اچی ہینگ کے کھوتیاں شور کیتے
وڈے شیر خدا دے وچہ گھریاں بل بیلیاں دے گدڑ کور کیتے

زور اوری دیاہ لے گئے کھیڑے اساں رہ بہتیرے شور کیتے
وارث شاہ جو اہل ایمان آہے تنہاں چاڑیے وچہ گور کیتے

جواب ہیر بارا نجھا

پچھوں ہیر نے اک جواب لکھیا دغے باز جہان ہے ہور رہیا
کہن ہور تے ہور کماوندے نی کئی لوک اس کم وچہ ہور رہیا

نے گرفتاری کسی دوسرے کی ہو ۲ے ناطہ کر کے چھین لیتے ہیں اور بدنام بھی حجاموں کو کرتے ہیں ۳ے جھوٹے یعنی بے اعتبار ہو گئے ۴ے فریب کھیت مونگ مور کے جاتے ہیں ۱۲

marfat.com

دغے دار چاچوراں نوں کرن سچے حقدار ہے انت نوں رو رہیا
سچ سخن نوں خلق چاترک کیتا کوڑ سچ دے نال سمو رہیا
اوڑک دیکھ کے دم دھی دیچیا جے رانجھا میل مشاہدے ڈھو رہیا

سیالاں سچ دے کھیت نے آب دتا رانجھا حقدی جوگ نوں جو رہیا
وچہ مجلساں کوڑدی فوج دہانی پھیرا سچ دا اک ناں ہو رہیا
وارثشاہ کی فائدہ جیونے دا جو کجھ ہو دنا سی سوئی ہو رہیا

رانجھے دی گل

کلام رانجھا

یار وٹھگ سیال تحقیق جانو دھیاں ٹھگنیاں سبھ سکھاوندینے
قول ہار زبان[۱] داساک کھوہن چاپیوند ہن ہور دے لاوندینے
جٹ چوراں تے یار داراہ مارن رنڈیاں موہندے تے راہ لاوندینے

پت دیکھ سرداراں دے وہ لیندے انہوں مہیں دا چاک بناوندینے
داہڑی شنج دی چھرا قصایاں دا بیٹھ پہے وچہ پہنچ سداوندینے
وارثشاہ ایہ جٹ نی سبھ کھوٹے وڈے ٹھگ ایہ جٹ جھناوندینے

مقولہ شاعر

ڈوگر جٹ ایمان نوں وچ کھاندے سنھاں مار دے تے پاڑ لاوندے نی
جیہے آپ ہوون تیہے عورتاں نے بیٹے بیٹیاں چوریاں لاوندے نی
موہوں آکھ کڑمایاں کھوہ لیندے دیکھو موت تے رب بھلاوندے نی
وچہ جگ دے[۲] اوہ خوار ہوندے جیہڑے دھیاں توں رزق لکھاوندے نی

ترک قول حدیث دی نت کردے چوری یاری بیاج کماوندے نی
جیہڑا چور تے راہزن ہووے کوئی اوہدی بڑی تعریف ناوندے نی
جیہڑا پڑھے نماز حلال کھادے اونہوں مہنے متقڑے لاوندے نی
وارثشاہ میاں دو دو خصم دیندے نال بیٹیاں ویر کماوندے نی

آمدن دختران برائے کشادن دستیارہ، ہیر و سیدا

جدوں گانڑے دنے دن پچگئے لسی مندری کھیڈن آیاں نی
ہویا سد آواز جیٹیاں نوں کڑیاں ہم ہما کے آیاں نی
ہکناں جعفل لونگ کچور پائے اک گھت چھبیلڑی آیاں نی
چھٹی آخر شبو بہار دی جی رنگو رنگ دے مشک سہایاں نی
بلن وانگ مثال دلوار اتے جیوں چراغیاں بال ٹکایاں نی

پتی دھم کہا اج گانڑے دی پھرن خوشی دے نال سوایاں نی
موتی برگ گلاب رویل چنبہ سریں عطر پھلیل مل آیاں نی
نواں وقت دیا ہند اسجرا سی خوشبویاں روز کھنڈایاں نی
گیاں مہک حویلیاں ساریاں نی شالا مار دا باغ ہوائیاں نی
مان حسن دی آب دو چند ہو کے کھنیاں دھوبیاں کھنب چڑھایاں نی

[۱] یخدعون اللہ (ترجمہ) دھوکا دیتے ہیں اللہ کو اور ایمان والوں کو اور نہیں دھوکا دیتے مگر جانوں اپنی پر اور نہیں سمجھتے بیچ دلوں انکے بیماری ہے اللہ زیادہ کرتا ہے بیماری انکو واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا ۱۲ پ ۱ ع جسنے قول اقرار کیا ہے اسکو پھر وہ توڑتے ہیں اپنا اقرار ہر بار اور نہیں ڈرتے ۱۲ پ ۹ ع یہ اسپر کہا کہ اللہ بدلنے والا نہیں نعمت کا جو دی تھی ایک قوم کی جبتک وہ نہ بدلیں اپنے خیر کی بات ۱۲ پ ۱۰ ع (ترجمہ) اور نہ زور کرو اپنی بیٹیوں پر بدکاری کے واسطے اگر وہ چاہیں قید سے رہنا کہ کھانا چاہو اسباب دنیا کی زندگی کا ۱۲

marfat.com

کی کجھ کراں تعریف جیٹیاں دی جیوں خرادیاں ڈبیاں لاہیاں نی
نہیں خوشی جہان دی ہور کوئی وہٹیاں گبھرواں نال کھڈایاں نی

صوبے دار جو وانگ لاہور دے جی سیدے ایہ فوجداریاں پایاں نی
سید لال پیڑے اُتے آن بیٹھا کڑیاں وہٹڑی پاس بہایاں نی

دوالے ہیر نوں گھیر لے بیٹھیاں ٹی کڑیاں چارپات لے آیاں نی
لسّی وچہ چاپاندیاں مندری نوں ہتھ ماردیاں نال اداياں نی

ہتھوں وہٹیاں شوخ دو ہیک ہوون ہیر کرے نہ مول اداياں نی
سگوں سید نوں ویکھ رنجور ہوئی بزاں[1] بدہیاں پاس قصایاں نی

وہٹی گبھرو کھولدے گانڑے نوں وانگ ککڑاں کرن لڑایاں نی
کھڑیاں وانگ ریل چنیل سبھے پھریاں ہیر دے منہ زردایاں نی

پگڑ ہیر دے ہتھ پرات مائے باہاں مردیاں وانگ پلمایاں نی
مندری نہ جیٹی دے ہتھ آوے دل ہیر دے ناہ صفایاں نی

کڑیاں آکھدیاں کھول توں کانڑے نوں دل وہٹی دے ہور خفایاں نی
گانے ایس بھی مول نہ کھلنا جے باہاں جھولیاں مار گوایاں نی

مینوں قسم ہے ہیر دے پیر دی جی کنہاں جادواں گھول سکایاں نی
پانی کسے بھی مول نہ ہٹکنائیں نہراں دھروں پہاڑوں جے آیاں نی

گانا کھولیا اینہاں جیٹیاں نے جیہڑیاں خوشی دینال ویاہیاں نی
سنیاں سخن جیٹیاں ہیر توں جی اوسیوقت ہی اُٹھ سدہایاں نی

رہی سون سپت[2] جیٹیاں دی لسّی ڈوہل پرات لے آیاں نی
سانوں آس اُمید برسات دی سی گھٹاں گڑیدیاں رب وسایاں نی

سبھے اُٹھ کڑیاں آوازار ہو کے کسے پھیر نہ مول بہایاں نی
لگے غم اندوہ فراق بہتے کوڑیاں مار ڈہایاں گھریں آیاں نی

کجھ شوق نہ ہسی استوں نال سیدے جیوں چہ کلیلیاں کھایاں نی
متھی[3] ہور سی ہوردی ہور ہوئی شکر کرے جو رب رضایاں نی

چلیاں اٹھ سوانیاں اک گھریں کرن سون سپت نہ آیاں نی
وارث شاہ میاں نیناں ہیر دیاں نے وانگ بدلاں دے جھڑیاں لایاں نی

گفتگوئے قاضی با مہر چوچک

قاضی آکھیا چوچکا بھلا بچیوں لتھے اج تگاڑے گلوں تیرے
گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی چک گئے تگاڑے اتے جھیڑے

وچہ سیالاں دے اج چپ چنگ ہوئی اتے خوشی ہوئی پھیر دنی بھ کھیڑے
فوجدار تغیر ہو آن بیٹھا کوئی رانجھے دے پاس نہ پائے پھیڑے

وچہ تخت ہزارے دے ہون گلاں اتے بھابیاں رانجھیاں کرن جھیڑے
چٹھی لکھ کے ہیر دی عذر خواہی جویں موئے نوں پچھئے ہونیڑے

تیرے دکھ نے رانجھیا مار سٹیاں نت چمکدی بگڑے گھا تیرے
جیتوں رانجھیا اساں نوں آن ملیں رب کریگا اساندے پار بیڑے

دن رات آرام نہ رانجھنے نوں جے توں درد فراق دے پائے جھیڑے
وارث شاہ میاں ویکھ بھابیاں نے چھٹے پھٹ رنجھیٹے دے پھیر جھیڑے

---

[1] بکریاں ۱۲ [2] عورتوں کا شوق اور جوش سب جاتا رہا اور نا امید ہو کر واپس ہو گئیں اور سب رسوم چھوڑ دیں اور سخت ناراض ہو گئیں ۱۲
[3] سوچا تھا کچھ اور ہو کچھ اور گیا ۱۲

marfat.com

کلام ینگہ صاحبہ بار انجھاونامہ نوشتن

ہوئی لکھی[1] رضا رانجھیا وے ساڈے الڑے گھاہ تدھ چا پیرے
جیہڑے پھلدا نت توں رہیں راکھا اوس پھل نوں توڑ لے گئے کھیڑے
کوئی نہیں وساہ کواریاں دا الویں لوک نکمڑے کرن جھیڑے
دِتے رات خوار سیں وچہ جھلاں قول کواریاں دے ہوئے نال تیرے
تیریاں منتاں منیاں رانجھیا وے لاویں وچہ ہزار ریدے وت ڈیرے

مڑ آنہ وگڑیا کم تیرا لٹکندڑا گھریں توں پا پھیرے
جس واسطے پھریں توں وچہ جھلاں جتھے باگھ بگھیلے تے شینہہ پیڑے
توں تاں مختاں سیں دن رات کردا ویکھ قدرتاں رب دیاں کون پھیرے
کلس[2] زری دا چاہڑیئے چار وضے جو ویڑے آنکے وڑیں ویہڑے
دیگ دیو ساں علیؓ دی چھنجہ سکھاں غازی پیر دے چاہڑیئے چاسہرے

اوس جوہ[3] وچہ پھیر نہ پین پانی کھسن جان جاں کھیڑیاں منہ پھیرے
وارثشاہ ایہ نذر سی اساں منی خواجہ خضر چراغ دے لیے پھیرے

جواب نوشتن رانجھا

بھابی خزاں دی رُت جاں آن پہنچی بھور آسر یتے پئے جالدے نی
اساں حد وں کدوں انہیاں پاسن جانان جیہڑے محرم اساڈے حالدے نی
بھابی عاشقاں دے دل سچ ہوندا تساں کوڑ ہے وچہ خیالدے نی
نت وحدت دے دریا اندر پیندے مست شراب وصالدے نی

سیون بلبلاں لوٹیاں سکیاں نوں پھیر پھل لگن نال ڈالدے نی
بھابی عشق توں نسکے اوہ جاندے پُتر ہون جو کسے کنگالدے نی
ابراہیم ادھم تے حسن بصریؒ پھیر ہوئے نہ مالک مالدے نی
سچیاں عاشقاں نوں کجھ خوف ناہیں آتش وچہ سریر نون بالدے نی

ایس عشق پچھے لڑن مرن سورے صفاں ڈوہدے کھونیاں گالدے نی
مارے بولیاں دے گھریں نہیں وڑدے وارثشاہ ہوی پھرن بھالدے نی

مقولہ شاعر

موجو چوہدری دا پُت چاک لایا یہ پکھنے ذوالجلال دے نی
لوکاں کول پیغام چا گھلدے نی یہ گل کویں مگروں ٹلل دے نی
گئی عمر تے وقت پھر نہیں مڑدے گئے کرم تے بھاگ نہ آوندے نی
گئی گل زبان[4] تھیں نہیں مڑدی گئے روح قلبوت نہ آوندے نی

جنہاں سولیاں تے لیے جا جھوٹے منصور ہوی ساڈے نال دے نی
وارثشاہ جو گئے سو نہیں مڑدے لوک اساں توں آون بھال دے نی
گئی لہر سمندروں تیر چھٹ گئے مزے تے سمے نہ آوندے نی
گئی جان جہان تھیں چھڈ جسہ کئی ہور سیانے فرماوندے نی

[1] وہی ہوا جو تقدیر میں تھا [2] یعنی سونے کا کلس خانقاہ پر چڑھا دیں [3] اس حد میں پھر پانی نہ پیا [4] زبان سے نکلی ہوئی بات پھر واپس نہیں ہو سکتی ۱۲

marfat.com

مڑ اتینے پھیر جے آوندے نی رانجھے یار ہوری مڑ آوندے نی
رانجھے یار ہوراں ایہا ٹھاں چھڈی کتے جا کے کن پڑاوندے نی
بھابی دس ناہیں ہن کجھ میرے لوک تساں نوں نہیں سمجھاوندے نی

اگے واہیوں چاگوالیونے ہن عشق تھیں چاگواوندے نی
اکے اپنی جند گواوندے نی اکے پیر جٹی بھلیا وندے نی
ایہ جٹ دی ذات ہے ڈی کجھ کوئی جوگ دا سانگ بن آوندے نی

دیکھ جٹ ہن فند چلاوندے نی بن چیلڑے گھون ہو آوندے نی
وارثشاہ میاں سانوں کون سدے بھائی بھابیاں تیر حلاوندے نی

خط رانجھا بطرف ینگہا

خط لکھ کے رانجھے چا ہتھ دتا موہوں بولیا بہت سلام کرنا
یار ورزق جاں ہوا اس ٹریا چارہ کجھ نہ چلدا موڑ دہر نا
سن بھابیاں خط خاموش ہویاں کیا بھابیاں اوس نہ مول مڑ نا

دانے پانی دے وس نہ وس میرے جو کجھ لیکھ لکھیا سوئی پیا بھر نا
بھابی وس توں اسیں ہوس ہوئے سانوں پیا ہے عشق دریا تر نا
رب میلسی تدوں اوہ آن ملسی وارثشاہ ہوراں ہن صبر کرنا

صلاح کردن خسر اچیاں ہیر

مصلحت ہیر دیاں ساہوریاں ایہ کیتی مڑ پیکڑے ایہ نہ گھلنی جے
ماں باپ دے کہے نہ ایہ لگی موہرے فوجاں دے دلاں دے دلنی جے

مت چاک مڑ چمڑے دے پہ سیالاں ایہ گل کوساک دی ہلنی جے
کدوں ساہوریاں دے حکم دے پہ چلی ایہ تاں مڈھ دی جھل وللنی جے

آخر رن دی ذات بیوفا ہوندی چا پیکڑے گھر ایہ ملنی جے
وارثشاہ دینال نہ ملن دیندی ایہ گل نہ کسے اتھلنی جے

گرفتار شدن ہیر بخانۂ خسر اچیان

ہیر ساہورے گھر دچہ قید ہوئی سو ہندی بہندی طعام نہ کھاندڑی اے
کسے نال نہ ہس کے بول دی اے منہ کج کے پئی شرماندڑی اے
دھکی پیکیاں ساہوریاں کھوہ گھتی ڈالو جان لیندی غوطے کھاندڑی اے
بھاہ لاوندی چوڑیاں بیڑیاں توں گہنا کپڑا انگ نہ لاندڑی اے
صورت رانجھے دی اکھیاں دچہ رکھے سر سید ریڈے بھس پاندڑی اے

دنوں دن اوہ سکدی جاندڑ یئے با، ہجہ درد نہ سول درماندڑی اے
سانگ دچہ کلیجے دے رڑک دی ئے سینے دچہ کہاڑیاں کھاندڑی اے
دن دچہ دلیلاں دے گذر دائے جائے روندیاں رات دہاندڑی اے
دم دم رانجھا رانجھا کو کدیئے بیٹھی رات دن درد پکاندڑی اے
بیڑی دا لڑا قول سو یاد پہلا اک پلک نہ دلوں بھلاندڑی اے

marfat.com

ڈردی سس ننان تے دُوتیاں توُں چپ کیتڑی وقت لنگھاندڑی اے
جدوں رانجھے دا ہیر نے ناں سنیا لکھ رب دا شکر منا ندڑی اے

کدی آرانجھا دئیں درس منیوں تیری مُل خرید ڑی باندڑی اے
جدوں ملے بیلی آدے چین منیوں دہی ہو جاوے میری چاندڑی اے

کدی کسے دے کول نہ ڈھک بہندی رہے نت نویکلی واندڑی اے
وارثشاہ جھب آوے دلدار دیوں نہیں جان الویں ضائع جاندڑی اے

دیگر

وچہ اکھیں دے عشقدی جنگ پوڑی محرم راز ہووے سوئی آن کڈھے
ڈھونڈے لاہ پیاریاں وچہ اوجھڑ جنہاں نال تے ملک تے محل چھڈے

سہتی بیٹھ کے چھیدی ہیر تائیں کیہی بھائیئے تدھ نوں سحر دگے
دنوں دن توں سکدی جاوے نیں دسیں ساڈے پیلڑے رنگ بگے

بدن ہو گیا سُک کے کرنگ تیرا ہڈیاں نے کنگر وڑدے ہڈ وڈے ۵۷۵
جمی سکری اے ہوٹھاں تیریاں تے لہو پھُٹدا تے پنیے جان پھدے ۵۷۶

دیدن اپنے جیوے دس منیوں کیہڑے دکھ کھاندے تینوں منہ اڈے ۵۷۷
آہیں مارنیئں ابھے ساہ لیکے کوئی جمدڑنیوں روگ پیا مڈے ۵۷۸

موہوں کھل کے گل نہ کرنیئں توں چپ کیتڑے دانگ سبھا چڈے ۵۷۹
اٹھیئے بھائیئے گل نہ آکھ سکاں بھادیں مٹھریئں کے پھیل نڈھے

تیرے طور چوں اہو دسدائے چھوٹی عمر تے دکھڑے پئے وڈے ۵۸۱
کوئی چاء نہ دسیا نوانگ تینوں رہیں کھتھڑی ٹُٹڑی دانگ تڑدے

کامن کسے دے پئے نے زور تینوں دہاگے ریشمی اکے تعویذ گڈے
وارثشاہ طبیب نوں مرض دسیں تیرے درد تے ویلڑے سبھ کڈھے

کلام ہیر باسہتی

بھیت اولوں آخروں سب قصہ سارا کھول کے ہیر سنایائی
سہتی سُندیاں ہیر توُں سبھ گلاں ہولی بیٹھ کے کول سمجھایائی

تیرے وانگ پیاریئے بھائیئے نی عشق دھا میرے دل آیائی
میں بھی نال مُراد بلوچ دے نی تیرے وانگ پریم رچایائی

کسے ہتھ سنیہوڑا گھل اسنوں اوہ بھی عشق نے ہوگ ستایائی
خط لکھ کے بھیج منگا اسنوں اودیں آوسی جے اس بھایائی

جھب دیگا آن دیدار تینوں خاطر جمع کر اساں الایائی
وارثشاہ نیوں لاے دی لاج رکھیں عمل کریں جو رب فرمایائی

رفتن سید ابر چار پائی ہیر

اِک رات سید ابہت خوشی سیتی پلنگ ہیر دے تے چا پیر دُھردا
ہیر آکھدی اجے نماز پڑھنی سید اپکڑ کے تے زیر و زبر کردا

ہیر یاد کیتا پیر اپنے نوں حاضر ہوئیکے پچھنا پسیر کردا
ہیر کہے امان میں رانجھنے دی پیر سدیے نوں پکڑ ظہیر کردا

۱؎ پشت کی ہڈیاں ۲؎ بولنا چالنا خوش خلقی ۳؎ کسی شکیل جوان پر عاشق ہے ۴؎ درد اور دیلڑا اویلا اندرونی ۵؎ اگر اس کی خواہش ہوگی فوراً آوے گا ۱۲

marfat.com

ہڈ پیر ایہدے سُبھ چوکر کے پیر بجھ مشکاں چا اسیر کردا
وارثشاہ سید ہتھ جوڑ دائے میں تاں بھُل گیا بخش پیرہ ردا

غسل کردن ہیر

فجر ہوئی تے اُٹھ کے ہیر جٹی بیٹھ انگنے وچہ اشنان کیتا
میں تاں تیری امان ہاں رانجھیا وے دِل وچہ اقرار ایمان کیتا
کِتے رانجھنا نظر نہ آوندائے اوسے وقت ہی جیو غلطان کیتا
ڈُبی وچہ دیل دے کھا غوطہ ہیر جا پتال ڈونگھان کیتا
جاتا اک خدا برحق جُٹی دوئی دُور جورد شیطان کیتا
پنج پیر ہوئے آن ترت حاضر جدوں رُب نے حکم فرمان کیتا
آکھن اُٹھ بچی خبردار ہو جا کیہڑے دُکھ تینوں پریشان کیتا
آکھے جٹ جیہڑا تساں بخشیا سی اوہدے عشق نیوں خفقان کیتا
اوکھے وقت اندر پیر دھیر کردے رب تساں تائیں نگہبان کیتا
آیا جوش تے کشف دا زور کر کے پیراں پاک سگواں حاضر آن کیتا
جھولی ہیر دی رانجھنا پا پیراں پیراں دِتڑا نام نشان کیتا
آکھن ظاہر بھی ملے گا جھب تینوں ظاہر باطنی حکم رحمان کیتا
پنجاں پیراں اگے ہیر عرض کیتی نالے حال احوال بیان کیتا
دِتی ہیر نوں بہت دھیر واس پیراں اپنے عشق ظالم پریشان کیتا

اودھی پائیکے غم دے وچہ بیٹھی رانجھے یار دلول دھیان کیتا
تیرے باہجہ نہ انگ نین جوڑاں شاہد حال دا رب رحمان کیتا
اُبھّا ساہ لیکے صُم بکم ہوئی پنڈ اوٹ کے تے سنان کیتا
صورت پیر دے وچہ تصویر ہو کے جوع رب دی طرف دھیان کیتا
ہویاں سب قدر تاں در وچوں دِل ہیر دا نور نوران کیتا
ویکھن پیر سجدے وچہ ہیر ڈھٹھی رکھ پھٹ تے ہتھ جگان کیتا
دِلوں آہوڑی تے ہنجوں ڈلہہ پیاں چُپ ہو کے منہ نمو جھان کیتا
عشق چاک دے جی اجاڑ دِتا میں تاں اپنا آپ ویران کیتا
دین پیار دلاسڑا ہیر تائیں رب پیراں نوں چا مہربان کیتا
کر جھولی تے لیں مراد بچی پیراں جذبیاں نال فرمان کیتا
ہویاں فیض جو اوہدیاں رحمتاں دا رب کرم دا دہن روان کیتا
غوث قطب تے پیر اولیاء اللہ رب فقر سندا اُچا شان کیتا
آکھے درد فراق رانجھیڑے دا دِن رات میں درد زبان کیتا
وارثشاہ فراق دے نال جٹی باراں[2] ماہ دا ذکر بیان کیتا

احوال دوازدہ (بیان ماہ ساون)[1]

چڑھیا ساون ماہ عذاب والا بجھ ماپیاں ڈولڑی پایاں میں
طمع حرص پیچھے اینہاں ظالماں نے سن شوہ دے گھت رہڑایاں میں
اینہاں ماسیاں بھچیاں تایاں نے پھج چھانی گھت اڈایاں میں

رو رو بہتیرے زور کیتے قاضی کھیڑیاں بجھ دیوایاں میں
خوشیاں نال کھیڈن کڑیاں سجھ بھادیں تتی غماں دی پنگھ جھوٹایاں میں
تتی لکھ ہزار پکار کیتی پے گئی سان وس قصایاں میں

[1] گہرے دھیان میں غور کرنے لگی [2] مہینوں کی گنتی۔ اللہ کے پاس بارہ مہینے ہیں اللہ کے حکم میں جبدن پیدا کیے آسمان اور زمین انہیں سے چار ہیں ادب کے ۱۲

marfat.com

چھُری عشق دی کٹ کے جگر میرا گھت برہوندی دیگ رہنایاں میں
ایس ویلڑے نوں نہیں جاندی سال ہس رکے اکھیاں لایاں میں
میرا دس نہ چلدا اِک رتی رانجھے یار توں جُدا ہو آیاں میں
وارثشاہ تقدیر ایہ رب دی ئے کونج کانگ دے ہتھ پنایاں میں

بھادروں

ماہ بھادوں

چڑھ دے بھادروں رُوندی ہیر جیٹی مینوں رانجھنا نظر نہ آوندائے
اکھیں نظر نہ آوندا یار مینوں میرا رونڈیاں وقت وہاوندائے
سر تے بدل آکڑ کدا عشق والا نت قہر دی بوند وساوندائے
آپو اپنے شغل مشغول سبھے کوئی ہسدا تے کوئی گاوندائے
کُڑیاں پنڈ دیاں نت اکاندیاں نے مینوں برہوں فراق مستاوندائے
راتیں نیند نہ آوندی سیج اُتے دِنے چین کھڑا مول نہ بھاوندائے
ٹھاٹھاں مار فراق دی کانگ آئی جیو ڈبدا تے غوطے کھاوندائے
میرا واس آیا وچہ ویریاں دے کوئی سچ نہ سخن الاوندائے
کجھ کسیدی کسینوں سارنا ہیں آپو اپنی لوک سناوندائے
وارثشاہ اللہ بن تاہنگ ناہیں ویکھاں رانجھنا کدوں ملاوندائے

اسوں

ماہ اسوج

اسوج آس اللہ دی رکھ لئی ہور ڈاہ بیٹھی سبھے ڈھیریاں میں
تیز چھُری پھڑ کے ہتھ عشق ظالم کیتی کٹ کے زبرتوں زیریاں میں
کیہے ترٹے وقت سی نہیوں لگا آئی دُکھاندے مکھ دھیریاں میں
ترکڑ جمدیاں چڑھی سال عشق والے تلی دکھ دے نال نپیریاں میں
اوہنوں شوق دینال گل لاوندی سال موہوں آکھدیساں تیری تیریاں میں
رانجھا یار ملاوناں اک واری اوہدے عشق فراق نے گھیریاں میں
تتی چند دی چانن چاسٹی وچہ اندھ غبار اندھیریاں میں
اوسیاں پاوندی کانگ اڈاوندی ہاں رانجھے یار دی جُب سہڑیاں میں
رونوں صبر نہ آوندا اکھیاں نوں لکھ دتیاں دلوں دلیریاں میں
وارثشاہ قضا چا جدا کیتی عرضاں کیتیاں رد بہتریاں میں

تیتی

ماہ کتک

کتک ماہ دا کٹک ہن زور چڑھیا میری آیا ہے جند مکاونے نوں
ایس ماہ دے وچہ سہیلیو نی میرا جی چاہے بیلے جاونے نوں
رب جھنگ سیال توں کڈھ کے تے سٹی رنگپور خاک رلاونے نوں
درد خواہ رانجھے باجھ کون ہووے تتی ہیر دی پیڑ وٹاونے نوں
کتے سوہنا نظر نہ آوندائے دل چاہوندا نہیں کسے چاہونے نوں
کیہاں رزق مہاراں نے چک لیاں گلیاں پکیاں راہ بھلاونے نوں
پکے ہوندے تے بیلے وِنجدیاں سہاں رانجھے یار دے انگ لگاونے نوں
سُبھو سنگ سہیلیاں دُور رہیاں آئی اِک نہ جی پرچاونے نوں
تتی ہیر بیمار داوید رانجھا کدوں آوسی روگ گواونے نوں
وارثشاہ رانجھیٹے نوں نال لیکے جاندی سال جھناں تے نہاونے نوں

marfat.com

ماہ مگھر

مگھر ماہ دیوچہ دُکھ پئے بہتے دل چاہوندائے ملے آن رانجھا
روز حشر دے نوں دامنگیر ہوساں نبی پاک دے ہیٹھ نشان رانجھا
کدی جھنگ سیالاں توں کرم ہووے پھیرا رنگپور دے ویہڑے پان رانجھا
کدی آنکے پھیر سمھالنی سی ہتھیں اپنی دھری امان رانجھا
اسیاں جواناں دا توں بھلا چاک منّیا تیرے جیہا نہ کوئی جوان رانجھا

تیرا بوڑا لکھ تے نین نمھے وڈی سوہنی اے تیری شان رانجھا
۶۲۰ دین دُنی دیوچہ مشہور تیری ہیر آکھ دا اجگ جہان رانجھا
۶۲۲ ڈبی ہیر نمانی نوں تار سایاں کر کے مہر دا اک دھیان رانجھا
تیرا مکھ ڈٹھیاں مینوں جند پوندی میرا توں میں دین ایمان رانجھا
وارث شاہ کرلاوندی ہیر جٹی آ ملیں نہ کریں گمان رانجھا

ماہ پوہ

پوہ ماہ وچہ کنبدی جان میری میں اکلڑی سیج تے سودنی ہاں
آس پاس خالی کول یار ناہیں پیچ کھا کے جان سنگودنی ہاں
ہُلھڑ جگ ملامتاں تہمتاں دا گڈی صبر دی ڈاہ کے ڈہودنی ہاں
۶۲۴ سینے درد فراق دی پھیر چکی گلے عشق دے پین نوں جھودنی ہاں
۶۲۶ جس وقت گھر کوئی نہیں ہوندا تاں میں بیٹھ نویکلی رودنی ہاں

مینوں روندیاں رات وہاوندی اے فجر ہووے تے اٹھ کھلوونی ہاں
کدی آ کے ملنا سی سجناں دے تیرے دے کھاندے دھوونے دھوونی ہاں
داہن جگدے عشقدیاں لاسیاں تے جھولی دکھدے بیجدی بودنی ہاں
سینہ لگن اتے کھیوں پا پانی دے مُکیاں میڈڑے گودنی ہاں
وارث شاہ رانجھا مُول نہ آوندا نظر مینوں وارث ہنجوں دے ہار پروونی ہاں

ماہ مانگھ

چڑھدے مانگھ نوں جیو اُداس ہویا دل چاہوندائے زہر کھا مریئے
سر سیالانتے کھیڑیاں بھج پا کے سوہنے یار دا نام دھیا مریئے
کسے روز دا حسن مہمان تیرا سر کسے دے دری چڑھا مریئے
کھوہ مہڈیاں مُولیاں گندیاں نوں دھڑی دھونیاندی سوا لا مریئے
رہے دلے دے چہ افسوس ناہیں یار رج کے گلے لگا مریئے

اکے میل سایاں رانجھا چاک مینوں ضائع جان نہ آپ وگنجا مریئے
چھڈ رنگ محل تے ماڑیاں نوں اگے چاک دے سیس نوا مریئے
بھٹھ تکنی آس بیگانڑی جے ہتھیں اپنی خیر کما مریئے
بھٹھ علم کتاب حکائتاں نوں حرف عشق دا سبق پکا مریئے
وارث شاہ نہ ملے درگاہ ڈہوئی جیکر یار توں مکھ بھوا مریئے

ماہ پھاگن

پھاگن ماہ دی رت جاں آن پہنچی کھڑے باغ تے خوب بہار ہوئی
سبز لوٹیاں نوں لگے پھل تازے ہر ہر باغدے وچہ گلزار ہوئی

marfat.com

(حاشیہ اگلے صفحہ پر)

مانن نت بہار دی موج سیاں تتی پئی ہاں جی اوازار ہوئی ۶۲۲ تیغ عشق دی باہجہ تکبیر کھٹی میری حشر دے تیک پکار ہوئی
بی بی فاطمہؓ دی خدمت وچہ ہوساں کھلے وال تے حال خوار ہوئی ۶۲۳ دکھاں وچہ وہاوندی عمر میری رانجھے باہجہ نہ کسے درکار ہوئی
توں رنج جینڈڑی انبڑیئے نی میری جان نہ پارا دوار ہوئی ۶۲۴ لوک ہسدے خوشی دینال کھیڈن ساعت اساندی خوشیدی خوار ہوئی
لوک ہسدے وسدے رسدے نی ساڈے بھاگی تاں خس خوار ہوئی وارثشاہ رانجھیڑے باہجھ جٹی دنوں دن تاں آن بیمار ہوئی

ماہ چیت

چڑھدے چیتر ماہ نوں سب سیاں رل بندیاں تلک لگاندیانی ہتھیں پاکنگن پہن زری زلور پریں جھانجراں خوب چھنکاندیاں نی
والیں عطر عنبیر پھلیل لاون نال سدہراں سیں گندھاندیاں نی خاطر خاوندان ہار سنگار کرکے بن پھب کے نت دکھاندیاں نی
کول سجناندے خوشی رہندیاں نی بیرے انگ کانگڑاندیاں نی آپو اپنے دل دیاں محراں نوں نال شوق کلاویاں پاندیاں نی
میں نترڑی داماہی کول ناہیں میرے جیوڑہ کاتیاں جاندیاں نی گھر بار وچوں ڈرن آوندائے گلیاں کھیڑیاں دیاں مینوں کھاندیاں نی
نال شوق دے گھراں دیوچہ جاکے پہلاں رانگلی ریجھ دھپاندیاں نی وارثشاہ اکلڑی ہیر جٹی ہور کونتاں نوں انگ لگاندیاں نی

ماہ بیساکھ

چڑھدے ماہ بیساکھ نوں ہیر جٹی رانجھے یار دے باہجہ حیران ہوئی زاری روندی تے پلو پاوندیئے کہندی جان بلب میں آن ہوئی
تہمت شہر تاں طعن بدلتاں دا ہیر جگ دے وچہ نشان ہوئی میری آہ دی شور پکار سن کے تھر تھل زمین آسمان ہوئی
رو رو پچھدی پنڈتاں جوگیاں نوں میری ساعت وچہ زیان ہوئی کدوں نیک ہوے سن دن ترڑی دے چنتا وچہ میری ادھی جان ہوئی
کیسے ترڑے وقت دا جرم میرا عمر دکھاں دے وچہ وہان ہوئی میں تے مڈھ قدیم دی گولڑی ہاں نال صدق یقین ایمان ہوئی
رانجھا ملے مینوں تاں جیوندی ہاں اسدے نام تاوں میں قربان ہوئی وارثشاہ کیوں اساں توں رس گیا ساتھیں نہیں گل بیشان ہوئی

ماہ جیٹھ

چڑھدے جیٹھ مہینے دے جیٹھ لوندے میرا جیوڑا کلمل آیائی ساتھوں ہوئیا کی ایڈ خطا پیارے تساں دل تھیں چا بھلایائی
چڑھکے کوٹھیاں تے راہ دیکھنی ہاں نت چت اڈیک تے لایائی کرڑکے دھپ تے پھولیاں لوندیاں نی میرا تلخیوں جی گھبرایائی

سابقہ حاشیہ ۱ خوشنما نہ اور چشم ۲ جان پڑتی ہے ۳ بار بار ہل چلانے کی کھیتی میں جھولی جس میں بیج ڈالتے ہیں ۴ بیگانہ آس رکھتی تف ہے آدمی اپنی بہتری آپ جانتا ہے ۱۲

marfat.com

۶۴۵ نالے اگ فراق دی ساڑدی اے رُت بنوں لُوواں اکا یا ئی
موہوں رُیکے اُڈدے بھورتائیں سسّی وانگ یہ سخن الایائی
میں تاں بندی ہاں دماندے باہجہ تیری تیرے باہجہ میں حال دنجایائی

۶۴۶ کوتاں والیاں بان دیاں سرد خانے اساں ترطا لیکھ لکھایائی
آکھیں اوس مخدوم قصور دے نوں میرے کم نوں کیوں اٹکایائی
وارثشاہ زاری رندی ہیر جٹی تیرے درد فراق ستایائی

ماہ ہاڑ

۶۴۷ چڑھدے ہاڑ دے وچہ حیران جٹی بل بل اگ سینے اندر بُجھدی اے
سینے وچہ فراق دی سانگ رڑکے برچھی وانگ اڑ لیدے بھیدی اے
۶۴۹ چھان چھٹ کے عشق نے پیٹھیاں میں جند مہدڑیو وانگ گجھدی اے
ہویا جی اُداس نہ پاس رانجھا کڑیاں وچہ نہ کھیڈدی رُجھدی اے
گیا عشق ہڈاں وچہ رچ اوہدے ادھے زور دی بات نہ پچدی اے

۶۴۸ بات دلے دی کھول نہ دسدی سی وانگ سیخ کباب دے بھجدی اے
نت پچھدی پاتہ یاں راہیانوں کوئی خبر نہ دس دا بجدی اے
۶۵۰ کدی آنکے مکھ دکھا رانجھا جان لباں اُتے آئی مجھ دی اے
دلوں درد پیار دینال کردی مکھوں ہور حکایتاں کجھدی اے
وارثشاہ رانجھے باہجہ ہیر تائیں کوئی جگدی بات نہ بجھدی اے

آمدن زنے پیش ہیر و چیزے پرسیدن ازو

ہویا سال تبیّت تے اک جٹی طرف جھنگ سیالاندے تیار ہوئی
کوئی دس سنیہڑا پایاں نوں کیوں بیٹھی ایں توں اوازار ہوئی
میں تاں چلیاں ساہویاں دل ہیرے گل پچھنے دی روادار ہوئی

کول ہیر دے جا کے بیٹھ دی اے کہندی تیرے توں میں نثار ہوئی
جو کجھ دسائیں سوئی دس منیوں تیرے غماندی میں غم خوار ہوئی
وارثشاہ جٹی ہیر رون لگی میں تاں رانجھنے باہجہ خوار ہوئی

رفتن زنے بطرف جھنگ و پرسیدن پیغام از ہیر

اِک وہڑی ساہوریے چلی سیالیں آئی ہیر تے لین سنیہاں نوں
تیرا گھر و نال پیار کیہا وہٹیاں دیاں نی اساں جہیاں نوں
ہیر آکھدی اوسدی گل اینویں دیر رشیماں نال جولیہاں نوں

تیرے پیکڑے چلی ہاں دیہ گلاں کھول قصیاں جہیاں کیہاں نوں
تیریاں ساہویاں تدھ پیار کیہا گرم کر وسنیہاں بیہاں نوں
وارث قاف تے لام تے میم بولے ہور کی آکھاں ایہاں تیہاں نوں

پیغام دادن ہیر

ہتھ بنھ کے گل وچہ پا پلّا کہیں دیس نوں دُعا سلام میرا
مجھو واہ وچہ لوڑیئے پایاں نوں انہاں نال ناہیں کوئی کام میرا

مینوں ویر یاندے وس پا یو نے سیّاں چاد سار یا نام میرا
ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر پگڑیں اک اتنا کہیں پیغام میرا

marfat.com

کرو مہربانی تسیں آپ آؤ نہیں تے ہوندا جے کم تمام میرا
وارث نال بیوارثاں رحم کیجے مہربان ہو کے آؤ شام میرا

پیغام دادن بسمت رانجھا

ترٹی قہر قلور سر ہیر بدلے تیرے برہوں فراق نے کُٹھیاں میں
سُنجیں ترٹ کلیجہ دے پھ دھانی نہیں جیونا مرنتے رُٹھیاں میں
ہیر درد فراق دے نال بولی گلاں وسدی سبھ نکھٹیاں میں
دن رات قرار آرام ناہیں اوہدے عشقدی اگ نے لُٹھیاں میں
ہتھ جھمنی[1] پگڑ کے عشق ظالم پھنڈی وانگ کپاہ دی پُھٹیاں میں
ہجر ویلنے ٹینڈیاں وانگ ویلی لٹھیں درد دے چاہڑ کے بُٹھیاں میں
ترنجن جوڑ دلیلاں دا دکھ چھوپے آہیں وٹ کے پونیاں چھتھیاں میں
کوئی دسدا نہیں ندیہے والا رانجھے باہجہ رہی ٹٹی گُتھیاں[2] میں
چور پین راتیں گھر ستیاں دے دیکھو دنہہ بازار وچہ مٹھیاں میں
جوگی ہو کے آ جو ملیں منیوں[3] کسے انبرول قہر دی ترٹھیاں میں
بند جھوریاں نے رچے وچہ کھاہدی مارے دکھ دچھوڑے دی ہٹھیاں میں
لمی تند اُمید دی رکھ دل تے کتن رب دی آس تے جٹیاں میں
نہیں چھڈ گھر بار اُجاڑ ولیاں[4] نہیں سنلاتے نہیں وٹھیاں میں
وارث شاہ میاں پریم چھٹیاں نے مار پٹھیاں چھٹیاں کُٹھیاں میں
آکھیں رانجھنے نوں کدی آلے اوہدے درس دیدار دی بھکھیاں میں
روضے حسن حسینؓ شہید غازی بھولے پیر دی سکھناں سکھیاں میں
کسے گھڑی سو لکھنی آ رانجھا واٹاں نت اڈیک دی مکیاں میں
کھاہدا ماس سریر دا عشق خونی کانے وانگ سریے دسکیاں میں
بھس پانیاں کھیڑیاں کوفیاں نوں سر سیڈے تھکاں تھکیاں میں
وارث باہجہ ہووے درد خواہ کیہڑا اگے دشمناں ظالماں ڈھکیاں میں

آمدن عروس در خانہ خسر چیاں بہ جھنگ

وہٹی آنکے ساہورے وڑی جس دن پچھے چلک سیالاں دا کیہڑانی
منگو چوچکے دا جیہڑا چار دا سی منڈا تخت ہزارے دا جیہڑانی
رو رو جھل دلیاں کرے گلاں نت سجرا دکھ نہ بیہڑانی
بھورا ونجھلی سُٹ جنون ہویا کوئی اوس دلکتے نہ ڈیرانی
جیہڑا عاشقاں وچہ مشہور رانجھا سر اوس دے عشق دا سہرانی
کتے دائرے کتے سیدت ہندا میرا اوسنوں دیہو سنیہڑانی
عشق پٹ کے ترٹیاں گالیاں نی اُجڑ گیاں دا ویہڑا کیہڑانی
وارث عشق دا ماریا پھرے بھوندا ہیر ویاہ کے یگیا کھیڑانی

---

[1] زخمی کیا اور ذبح کیا ۱۲ [2] جھمنی یعنی کپاس کے صاف کرنے والی لکڑی ۱۲
[3] منہ بند کر کے قید کیا ۱۲ [4] چور رات کو سوتے ہوؤں کو لوٹتے ہیں ۱۲
[5] آسمان سے قہر کی وری ہوئی ۱۲ [6] عشق نے تباہ کر دیا۔ تمام عزت برباد کر دی ۱۲
[7] نہ آباد ہوتی ہوں اور نہ ہوں گی ۱۲

marfat.com

جواب دختراں ہمراہ اوگوئید

کُڑیاں آکھیا چھیل ہئیں بھناں چھڈ بیٹھائی بگدے سبھ جھیڑے
وچہ بیلیاں کوکدا پھرے بھوندا جتھے باگھ بگھیلے تے شینہہ پیڑے
بی بی آپ توں گل کر ہونیڑے اوس کلاوے کھوہ نوں کون گیڑے
چھوہری آکھدی میتھے دوا اہدی خبر ہیر دی دیوساں جند پھیرے
کڑیاں آکھیا جاؤ لیاؤ اسنوں کویں گھیر کے ماندری کر ونیڑے
سُٹ دنجھلی اہل فقیر ہویا جس روز دے ہیر مے گئے کھیڑے
کوئی اوس دینال نہ گل کردا با ہجہ منتروں ناگنوں کون چھیڑے
آکھونال پیار دلاسڑے دے رب لا دیسی تیرے ٹانگ بیڑے
اڑیو آکھیو جارانجھیٹڑے نوں کتے پاونے آپ توں آپھیرے
آکھیں وارثا جارانجھیٹڑنیوں تینوں سدیا اج محبوب تیرے

آمدن دختران نزد رانجھا

کُڑیاں جاولایا رانجھنے نوں پھرے دُکھ تے درد دا لدّیائی
سانوں تیرا سنیہڑا ہیر دتا سبھ جیو دا بھیّت الدّیائی
جب ہو فقیر تے پہنچ میتھے اوتھے جھنڈڑا کا سنوں گڈّیائی
تیرے واسطے پاپیاں گھر وں کڈھی اساں سا ہورا پیکڑا ردیائی
آکھن گھن سنیہوڑا سجناں دا تینوں ہیر پیاری نے سدیائی
اہناں ماں دا کجھ وساہ ناہیں عزرائیل چڑھ دھون تے ودّیائی
با ہجہ تدھ نہ جیونا ہوگ میرا وچہ سیالاں دے جی کیوں گڈّیائی
وارثشاہ ایس عشق دی نوکری نے دماں با ہجہ غلام کر چھڈیائی

آمدن رانجھا پیش مُلّا

مئیں رانجھے نے مُلّانوں جا کیہا چٹھی لکھو جی سجناں پیاریاں نوں
پہلے دُعا سلام قبول ہووے انہاں دوستاں رب سواریاں نوں
اگ بھڑک کے زمین اسمان ساڑے چا لکھیا ہے دکھاں ماریاں نوں
اِک ہور بھی گلہ چا لکھیو جے ہیر مارینے نہیں آواریاں نوں
پاک ہو کے وُت فقیر ہووا کیہا مار یو اساں بیچاریاں نوں
تساں سا ہورے جا آرام کیتا اسیں ڈہوئے ہاں سول انگیاریاں نوں
مہر بانگی نال جو یاد کیتا پانی پایا ہے بھکھے انگیاریاں نوں
توں تاں ٹھگ کے مہیں چرائیاں ناں بیچ تے توڑیاں تاریانوں
اکے یار دے نام توں سیں دیئے اکے چھڈیئے ایڈو ساریاں نوں
گلہ لکھ جو یار نے لکھیائی سجن لکھدے جویں پیاریاں نوں
میرا حال احوال تاں سبھ لکھیں ذرا چھڈیں نہ گلہ گذاریاں نوں
وارثشاہ نہ رب بن تا ہنگ کوئی کویں جیندے پالیاں ہاریانوں

marfat.com

مضمون خط

نظر در مضمون

تینوں چاسی وڈا دیاہ والا بھلا ہویا جے جھب دیہجی اے نی
رنگ رتی اے وہٹی اے کھیڑیاں دی اے کیدو لنگے دی گنڈ بھتیجی اے نی
سنگ چھڈ کے سنگ کو سنگ رلی اے کیوں سنگ دے بیج نوں بیجی اے نی
قاصد ہیر نوں آکھدا جائیکے تے خط چاک دا لکھیا لیجی اے نی

ایتھوں نکل گئیں بریاں دناں دانگوں انت ساہورے جا پیجی اے
چلیاں پاپانی دکھاں نال پالی کرم سیدے دے پایاں دیجی اے
کھیڑے ساہورے چانبا یونے سیدے کھیڑے تے پھب کے ریجی اے
وارث شاہ تینوں ہن آکھدائے ٹھگی متراں نال نہ کیجی اے

جواب خط روانہ کردن ہیر بطرف رانجھا

نظر دا جواب رانجھنوں

رانجھے واسطے بہت اداس ہاں میں ربا میل توں چریں وچھنیاں نوں
موت اتے سنجوگ نہ ٹلے موئے کون موڑدا ای ساہاں پنیاں نوں
ویہڑے وچہ توں آنکے پھیرا ایں تاں لبھ لواں یاراں منیاں نوں

بھ پایاں دتی ساں ظالماں نوں لگا لون کلیجیاں بھنیاں نوں
جوگی ہوکے آتوں سجنا دے کون جان دا جوگیاں منیاں نوں
وارث شاہ اس رب دی مہر باہجوں بھلا کون ہساوندا رنیاں نوں

مقولہ شاعر

ثبوت دی گل

قید آب تے خورش نے واگ چھکی کوئل لنکا دے باغ دی گئی دلی
چستی اپنی پکڑ نہ ہار ہمت ہیر ناہیوں عشق دے وچہ ڈھلی
ہوکے سست ملنگ دیوانڑا توں سہلی گودڑی پین ہو شیخ چلی

نیالئی بنگالیوں چاک کملے سدا پیا از غیب دی آن بلی
کوئی جاکے پکڑ فقیر کامل فقر مار دے وچہ رضا کلی
وارث شاہ ایہ عشق دیا گھگر ہیر تلہیوں باہجہ ملاح ٹھلی

نامہ نوشتن ہیر بطرف رانجھا

خط کھنا ہیر دا طرف رانجھے دی

دتی ہیر لکھائیکے ایہ چھٹی مئیں رانجھے دے ہتھ لے جا دینی
ہتھ بھ کے میریاں سجناں نوں رو رو سلام دعا دینی
کھیڑا ہتھ نہ لاوندا منجڑی نوں ہتھ لائیکے گورو چہ پا دینی
پڑھیں آپ جنازہ توں آرانجھا سامی گھت کے زمیں دبا دینی
میرا یار ہیں میتھے پہنچ رانجھا کن مئیں دے اینی پا دینی

کتے بیٹھ نویکلا سد ملاں ساری کھول کے بات سنا دینی
مر چکیاں جان ہے نکلدی اے اکوارجے دید ناں آدینی
لکھ ہور ہیاں غماں نال رانجھا ایہ چنگ لیجا کے لا دینی
تاں حق حقیقت سمجھنی سی دل اپنے دی سمجھا دینی
میری لیئں نشانڑی بانک چھیلا رانجھے یار دے ہتھ پھڑا دینی

marfat.com

میری دے نشانڑی کہیں اسنوں اتے ہور بھی بات بتا دینی
وارثشاہ میاں اس کملڑی نوں ڈہنگ نے لف نجیر دی پا دینی

رسیدن خط ہیر نزد رانجھا دہیدو

اگے چونڈیاں نال ہنڈایائی زلفاں کنڈلاندار ہن ویکھ میّاں
گھت کنڈل نانگ سیاہ ملمن ویکھے اوہ بھلا جس لیکھ میاں
مل وٹنا لوہڑ دنداسڑے دا ہین خونیاں دے بھرن بھیکھ میّاں
آحسن دی دید کر دیکھ زلفاں خونی نیناں دے بھیکھ نوں ویکھ میاں
ہوئی ہوائی نوں کرو معاف مینوں ہیاں سبھ نے اوس ویکھ میّاں
پین مکیاں ہاؤن کلیجڑے نوں ونھ گئی ہے عشق دی میکھ میاں
دن رات پئی کرلاوندی اے اوہدے وچہ کلیجڑے چھیک میّاں
وارثشاہ فقیر رضا منی فقر مار دے لیکھ وچہ میکھ میاں

پیغام دادن ہیر قاصد را

ویرا قاصدا رب دا واسطائی آکھیں جا رانجھٹے نوں غم میرے
پئی سکنی ہاں مکھ ویکھنے نوں آہے نی نک تے دم میرے
اکھیں روندیاں نیر نکھٹ گیا آنسو پین جھولی چھم چھم میرے ۶۶۰
تیرے عشق فراق توں ڈولیاں میں پھیرا پا انگن گھم گھم میرے
سیالاں وچہ میں تت بھرتڑی دے کیتے نجڑے رب نے جرم میرے ۶۶۲
راہ ویکھدیاں اکھیں پک گیاں کدی دیہ دیدار خصم میرے
جھب ملیں پنجاں پیراں دیتا وے سن دکھڑے دردالم میرے ۶۶۴
وانگ جھنگ دے آن جو ملیں مینوں جھیڑے رنگ ورے ہون نم میرے
تیرے باہجھ میں انگ نہ نین جوڑاں شاہد حال دے نی دونویں چم میرے ۶۶۶
جھب لوہڑ مینوں میرے سایاں وے گڈیں دین تے نی دے تھم میرے
نت کوکدی کانگ اڈاونی ہاں ایہو لیکھیا لیکھ کرم میرے
جتے ناں جتیاں دی مثل پاؤ پیریں کجھ عذر ناہیں ایس جم میرے
کدی آونائیں وے توں آن ہی مڑ آونائیں کیہڑے کم میرے
وارثشاہ رانجھٹے نوں ملاں کیکوں تن ورناہیں پلے دم میرے

رسیدن خط ہیر نزد رانجھا

قاصد آرانجھٹے نوں خط دتا نڈھی ہوئی ہے نک تے جان میّاں
کوئی پا پھلاوڑا اٹھگیوئی سر گھتیا چامسان میّاں
اک گھڑی آرام نہ آوندائے کیہا ٹھوکیو پریم دا بان میّاں
نال کھیڑیا ندے اوہدا پیار ناہیں لوک لا تھکے سبھ تان میّاں
نال سون نہ دیندی اے سیدڑے نوں ڈھکی مول نہ اوسدی کان میّاں
جس وقت منجی اتے لت دھردا اوسیوقت پیندا شور آن میّاں
تیرے واسطے راتنوں گنے تارے کشتی نوح دلیوچہ طوفان میّاں
موہوں تدھ دا نام جو کڈھ بہندی اوتھے نت پوندی گھمسان میّاں

marfat.com

تیرا نام لے لے نڈھی جیوندیئے بھاویں جان تے بھاویں نہ جان میاں
راتیں گھڑی نہ سیج تے مول سوندی رہے لوک تتیڑاں ران میاں

جوگی ہوئیکے نگر وچہ پا پھیرا موجاں نال توں نڈھڑی مان میاں
وارثشاہ میاں سبھے کم ہوندے جدوں رب ہووندا مہربان میاں

خواندن خط ہیر میاں رانجھا

چٹھی نام تیرے لکھی نڈھڑی نے وچہ لکھے سو درد فراق سارے
رانجھا ترت پڑھائے خوشی ہویا دلوں ساہ دی ٹھنڈڑی آہ مارے

ملاں لکھ توں درد فراق میرا جیہڑا انبروں سٹ دا توڑ تاڑے
گل لکھ جو دلاندے دکھڑے دا لکھن پیاریاں نوں جویں یار پیارے

قاصدے کے خط فراغ ہویا کیتا پھیر خدا دا شکر بارے
وارث کم سوئی جیہڑے رب کرسی اوہ یاں قدرتاں توں میتاں واروارے

خط رانجھا بجواب خط ہیر!

لکھیا ایہ جواب رانجھیڑ نے جدوں جیو وچہ اوسدے شور پیئے
اوسے روز دے اسیں فقیر ہوئے جس روز دے حسن دے چور پیئے

پہلے دعا سلام پیاریاں نوں مجھو واہ فراق دے بور گئے
اساں جان تے مال درپیش کیتا تسیں لگڑی پریت نوں توڑ گئے

ساڈی گل نہ پچھدا مول کوئی مکھ یار جدوں گئے موڑ گئے
ساڈا واس آیا وچہ اُلوواں دے اُڈ مار اڈاریاں مور گئے

ساڈی ذات صفات برباد کر کے لڑ کھیڑیاں دے نال جوڑ گئے
آپ ہوئے محبوب جا ستر بیٹھے ساڈے نینداں نیر نکھوڑ گئے

وارثشاہ میاں ملیا واہراں نوں دھڑویل دیکھو زور روزور گئے

مضمون خط میاں رانجھا

ساڈی خیر ہے چاہوندے خیر تیری پھیر لکھو حقیقتاں ساریاں جی
پاک رب تے پیردی مہر باہجوں کٹے کون مصیبتاں بھاریاں جی

موجو چوہدری دا پُت چاک ہو کے چوچک سالدیاں کھولیاں چاریاں جی
دغا دیکے آپ چڑھ جان ڈولی چنچپر ہاریاں ایہ کواریاں جی

سپ رسیاں دے کرن مامتارے دیندیاں جے ہیٹھ کھاریاں جی
پیکے جٹاں نوں یار فقیر کر کے لین ساہورے آن گھمکاریاں جی

آپ نال سہاگ دے جارپن پچھے لاجاون پچکاریاں جی
سرداراں دیاں پتراں چاک کر کے آپ لیاں جا سرداریاں جی

marfat.com

جس وقت کوئی اوتھے نظر کردا خوب کردیاں ہار سنگاریاں جی
وارثشاہ کدھاریاں اساں کولوں راجے بھوج تھیں ایہ نہ ہاریاں جی

صلاح کردن رانجھا بدل خود بحسن دیدار ہیر

رانجھے فکر کرکے تجویز کیتی کویں ہیر دا درشن پائیے
سینہ اگ فراق طوفان تایا مل کے یار نوں کویں بجھائیے
دھونسا عشق دانویں سر پھیر گھڑیا دل اپنے نوں سمجھائیے
کھرا کٹھن دریا ہے عشق والا پار لنگیئے تلہا بنائیے
کرماں نال ہے لبھدی ڈھیر دولت طالع ہون چنگے گنج پائیے
رانجھے آکھیا لٹ دی ہیر دولت جرم گلائیے تاں بھیت پائیے
رنگ ہور روٹا کے جاوڑیئے نال ہیر دے انگ لگائیے
اوہ رب دے نور دا خوان لغیما شہدے ہو کے جرم وٹائیے
اِک ہوندا رہیا فقیر میتھوں ذرا ایتنا بھی دَس لائیے
مکھن پالیا چیکنا نرم پنڈا ذرا سواہ دے وچہ رُلائیے
کسے جوگی توں سکھئے سحر کوئی چیلے ہو کے کن پڑائیے
اوتھے خود ہی گمان منظور ناہیں سر دیجئے تاں بھیت پائیے
کتے بیٹھ نویکلا سد گوشے ہرف عشق دا درد سکھائیے
میرے ہون نصیب جے دھروں چنگے یار رج کے گلے لگائیے
اگے لو کاندے جھگڑے بال سکے ذرا اپنے نوں چنگ لائیے
جدوں رَن گھر بار وسار دیئے تدوں جھگڑے دی جاوہ لئے
کنگھی وانگ ہے چیر یا آپ تائیں ہن زلف محبوبدی واہ لئے
اگے جھنگ سیالاں دا سیر کیتا ذرا کھیڑیاں نوں جھوک لائیے
کسے جوگی دے نال پیوند پائیے رَن لیا دے دا سحر پائیے
وارثشاہ محبوب لوں تدوں پائیے جدوں اپنا آپ گوائیے

ایضاً

دہیدو ہور دلیل دی غور کیتی اساں پہنچائیں منزل دور یارو
خانے فقر دے عشق دی چال چنگی چلو ایس دکان ضرور یارو
صبح شام ویلے وانگ آہدیاں دے حاضر بولنا ہور حضور یارو
دیکے بانہہ سرہانے تے گھوک سونا پھیر اُٹھکے بیٹھنا گھور یارو
سر تے بھار فراق دا ندی تارو کویں لنگھیئے پہلڑے پور یارو
ٹنڈ ٹگڑیاں دی رلکا لینی باہجوں معاملے باہجہ فتور یارو
نال فکر دے چُلھہ نہ تا بہنی نہیں جھلکنا بھار تنور یارو
وارثشاہ دا بولنا بھیت اندر دانشمند نوں غور ضرور یارو

روانہ شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

بجھی عشق دی اگ نوں وا لگی سماں آیا ئی شوق جگاونے دا
بالناتھ دے ٹلے دا راہ پھڑیا متا جاگیا کن پڑاونے دا
یار ملے تاں شکر بجا لیائیے کیا دا عدا عمر گواونے دا
یار آکھدے تے بالا ناتھ جوگی دل جاندا یار لنگھاونے دا
اک روز وچہ پندھ کر گیا سارا ایسا چاء سی بھیکھ وٹاونے دا
نا امید ہو یا دنیا داریاں توں فکر لاہیا سو پھیر مڑ آونے دا

marfat.com

نالے آکھدا جے کرامات ہووے نالے آکھ دا کم بنا دنے دا
پٹے نال ملایاں دے نال پالے وقت آیا سور گڑ منا دنے دا

بُندے سونے دے لاہ کے چاچڑ ہیا کن پاڑ کے مندران پا دنے دا
جُرم کرم تیاگ کے تھاپ بیٹھا کسے جوگی دے ہٹ وکا دنے دا

کسے ایسے گورو یدی ٹہل کریئے سحر سکھئے رُن کھسکا دنے دا
وارث شاہ میاں انہاں عاشقاں نوں فکر ذرا نہ جند گو دلنے دا

صدائے نمودن رانجھا برائے فقیر شدن

ہوکا پھرے دیندا پنڈ انوچہ سارے آڈ کسے فقیر جے ہو ونا جے
منگ کھاونا کم نہ کاج کرنا نہ کجھ چارناتے نہ کجھ چو ونا جے

ذرا گن پڑوا کے سواہ ملنی گورو سارے جگت دا ہونا جے
نہ دہاڑی نہ کسب روزگار کرنا ناڈھو شاہ پھر مفت دا ہونا جے

ناہ دینی دوہائی پھر جمنے دی کسے موئے نوں مُول نہ رونا جے
منگ کھاونا تے میت سونا نہ کجھ دینا تے نہ کجھ لیونا جے

نالے منگنا تے نالے گھورنا حی دیندا رنہ کسے دا ہونا جے
مست لٹکدے جنگلاں وچہ پھرنا اتے غم نوں کھوہ ڈبونا جے

باراں دیہاں دے واہیاں نفع ناہیں اک واہ کے رج کھلونا جے
سدا خوشی دے نال نہال رہنا ہنجواں ڈھلکے مکھ نوں دھونا جے

دیکھو چھڑ دیاں لوندیاں جادھامن بھن رات نوں جوگنوں جو دنا جے
دھرکے ٹنگ تے ٹنگ نسنگ سونا دُکھاں نال نہ جیو وگو ونا جے

دِلوں میل جہان دی پاک کرنی داغ حرص پلیت دا دھو ونا جے
کمر کس کے حاضری نہیں دینی ہتھ بجھ کے نہیں کھلو ونا جے

ہر کسے توں ٹہل کرا لینی ولی پیر فقیر سدا و نا جے
خوشی اپنی اُٹھنا میاں وارث اتے اپنی نیند دے سو ونا جے

ملاقی شدن رانجھا با بالناتھ

بالناتھ دے ڈیرے جا رانجھا گل تھاں مکان ول نظر کر دا
روڑی گڑے دی رکھ کے ٹیک متھا بھ جوگیاں دے جا چرن پھڑ دا

آسن جوگیاں دے بنے بہت سندر رنگا رنگ دا کیتا سی چاپر دا
کئی سبز سفید تے سوسنی سی ملمع پھریا چاندی تے ہور زرد دا

رانجھا دیکھ کے بہت نہال ہویا سبھو دسا زہد تے جہد کر دا
کئی پوتھیاں پڑھن گیان گیتا کوئی بھاگوت بھارتے بیٹھ پڑھ دا

سبھو ذکر تے شغل دے فکر اندر بناں رب دے نام نہ ہور کر دا
وارث شاہ بھی فقر دے نام اُتوں جیو جان صدقے چاکر دا

عرض رانجھا بخدمت بالناتھ

ٹلے جائیکے جوگی تے ہتھ جوڑے سانوں اپنا کرو فقیر سائیں
تیرے درس دیدار دے دیکھنے نوں آیا دیس پردیس میں چیر سائیں

صدق دہار کے نال یقین آیا ایس چیلڑے تے تسیں پیر سائیں
بادشاہ سچا رب عالماں دا فقر اوس دے ہین وزیر سائیں

marfat.com

بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آوے دھ باہجہ نہ رجھدی کھیر سائیں
یاد حق دی صبر تسلیم بنجا تساں جگدے نال کی سیر سائیں

تینوں جوڑ کے ہتھ سلام کردا کہنداہبت ظہیر اسیر سائیں
فقر کل جہان دا آسرائے تابع فقر دی پیر امیر سائیں

پیر تار کے لاوندے ترت بنے بیڑے ڈبڑے ڈونگرے نیر سائیں
حکم نال ربی مردہ کروزندہ میرے لباں تے دم اخیر سائیں

ڈہونڈاں ڈہونڈ کے انت لاچار ہویا کوئی پیش نہ گئی تدبیر سائیں
حکم فقر دا کولدوں جائے ناہیں چلے مڑن تقدیر دے تیر سائیں

میرا ماں تے باپ نہ بھین بھائی چاچا تایا تے ساک نہ ویر سائیں
دنیا وچہ ہاں بہت اداس ہویا پیروں ساڈیوں لاہ زنجیر سائیں

ہُن چھڈ تینوں دس جاں کتھے نظر آونائیں ظاہرا پیر سائیں
تساں جگت نوایا ہیٹھ آسن وارث شاہ دی بخش تقصیر سائیں

ایضاً

کرآس آیا کوئی زور ناہیں میتھے رب دے واسطے کرو دیا
کوئی سکھنا بھر یتے آوندائے پھر یا چاہے تے اوس تے کرو میا

میں تے یار یاد کھانتے ہوڑیاں دا تک سانبھ تساڈے آن پیا
تیری دیکھ کرامت میں شکر کیتا الیس واسطے آن رجوع تھیا

تیری صفت میں سنی ہے جوگیاں تھیں بالناتھ جگت تے وچہ ڈہیا
میں غریب سبھے چھڈ کم آیا گوپی چند تے بھرتری جوگ لیا

تیرا کھ ڈٹھیاں سبھ پاپ جھڑدے ہور نرگ دا ناس ہے نال بہیا
وارث شاہ جاں فقر دا پوے برقعہ دوہاں عالماں وچہ نہال رہیا

جواب بالناتھ

ناتھ دیکھ کے بہت ملوک چلنچل اہل طبع تے سوہنا چھیل منڈا
کوئی حسن دی کان ہشاک سندا تے لاڈلا مانوں تے باپ سند

کسے دکھ توں رس کے اٹھ آیا اکے کسے دے نال پے گیا دھندا
ناتھ آکھدا دس کھاں سچ میتھے توں تاں کیہڑے دکھ فقیر ہندا

تیرا طور نہ جوگدا کجھ دسے مال مست دسے توں تاں نہیں لنڈا
چشماں تیریاں خون گذارناں نی طبع حاکمی نہ غلام بندا

جوگی ہووے اصیل جو کلیوں ہووے جوگی ہووے ناہیں جیہڑا چور گنڈا
وارث شاہ تساں جیہا چھیل بانکا وچہ مجلساں سوہندا چھیل منڈا

کلام رانجھا با بالناتھ

بالناتھ نوں جوڑ کے ہتھ کہندا شربت جوگدا گھول میں پیونائیں
ایہ جگ مقام فناہ دا اے سبھاریت دی کندھ ایہ جیونائیں

چھالے بدلاں دی عمر بندیاں دی عزرائیل نے پاڑنا سیونائیں
اجکل جہان دا سہل میلا کسے نت نہ حکم تے تھیونائیں

بھاویں تخت بہے بھاویں زمیں سوئیں آخر خاک دے وچہ ملیونائیں
وارث شاہ میاں انت خاک ہونا لکھ آبحیات جے پیونائیں

کلام ناتھ

ہتھ کنگناں پہنچیاں پھب رہیاں کنیں جھمکدے سونیدے بندڑے نی
مجھ پنڈیاں لنگیاں کھیس[2] اتے سر بھنے پھلیل دے بندڑے نی

[1] یعنی بے اعتبار [2] کمر میں ریشم کی لنگیاں اور کھیس اور سر پہ خوشبودار زلفیں ۱۲

marfat.com

سر کوچکے باریاں[1] دار چھلے کجل بھنڑے نین نچندڑے نی
کھلے وچہ بازار دے ٹک دے نی پھلاں ہار گلاں وچہ گندڑے نی

کھاہن پھرن سروں ماپیاندے تساں جیہے[2] فقیر کیوں ہندڑے نی
وارث شاہ تساں جیہے چھیل بانکے وچہ مجلساں سوہندے مندڑے نی

کلام ناتھ بارانجھا

خوب[3] رات دی جگدیاں سبھ گلاں دھن مال نوں مول نہ جھوڑیئے جی
کھلے فتح دا باب گیان اندر نال دان تے دھیان سپوریئے جی
بھور آتما وس رس کس تیاگے ایویں[4] گوردوں کاہ وڈوریئے جی

پنج بھوت بیگار تے اردبانی نال صبر سنتوکھ دے پوریئے جی
ایہ دکھ سکھ اک سمان جاپے جیہی شال مشروتی بھوریئے جی
وارث شاہ میاں تائیں جوگ پایئے جدوں اپنے آپ نوں دریئے جی

ایضاً

بھوگ بھوگنا دودھ تے دہیں پون پنڈا پاکے رات دن دھونائیں
واہیں ونجھلی تریمتاں نال گھوریں گائیں مہیں ولائیکے چونائیں
ہن ایہوئی آوندا عقل ساڈی عمر آخری دچہ تسارہ ونائیں

کھرا کھٹن ہے فقر دی واٹ بھائی موہوں[5] آکھ کے کاہ وگونائیں
سچ آکھ جٹاکھی بنی تنیوں سوار چھٹ کے کیہہ کیوں ہووے نائیں
وارث شاہ تینوں نت کے جٹا ایس فقر دچہ اوکھڑا ہونائیں

کلام رانجھا بالناتھ

ابراہیم ادھم چھڈ راج دتا باتاں حق دیاں چاد ساریاں نی
ناتھا چھڈ دتے راج راجیاں نے فوجاں فقر تے جدوں اتاریاں نی
جوگی چھڈ جہان فقیر ہوئے ایس جگ وچہ بہت خواریاں نی
اوہ پرکھ نر دیر جا پہنچے پنجے اندریاں[6] جنہاں نے ماریاں نی
ایس جبٹ غریب نوں تاڑیویں جویں اگلیاں سنگتاں تاریاں نی

پارس لوہے نوں ملے تے ہووے سونا سن گلاں میں ایہ تاریاں نی
کبر عیبتاں جھوٹھ سبھ لہن دیندے صفاں فقر نے جدوں کھلاریاں نی
لین دین تے دغا اینان کرنا لوٹ گھوٹ تے چوریاں یاریاں نی
جوگ دیکھے کرو نہال مینوں کیہاں جوتے گھنڈیاں چاہڑیاں نی
وارث شاہ میاں رب شرم رکھے جوگ وچہ مصیبتاں بھاریاں نی

کلام ناتھ

ناتھ آکھدا جوگ دا سبق پہلا کرنا مار کے دہی دا ناس جٹا
ذکر عالماں فاضلاں صوفیاں دا سبھے سدے پاس نفاس جٹا

پنج تت سارے دکھوکھے کرنے اکو تت دا رکھنا پاس جٹا
دس روح تے قلب دے راز مخفی ظاہر باطنی پنج حواس جٹا

---

[1] ۱۲ [2] تمہارے جیسے فقیر کیوں ہوتے ہیں [3] جہان کی سب باتیں خواب ہوتی ہیں ۱۲ [4] آج اندر دروں تو نے کس نے معلوم کئے ہیں ۱۲
[5] منہ سے کہہ کر کیوں آلودہ معلوم ہوتے ہیں [6] پانچ حواس ظاہری ۱۲

marfat.com

چھڈ آسرا ے جھگ جہان والے اکو رب دی رکھنی آسن جٹا
وارثشاہ ایہ زندگی کوڑدی اے اک دم دا نہیں دہر واس جٹا

ایضاً

چھڈ دغا دغولیاں نجل کینہ ہوکے حرص ہوا تھیں پاک جٹا
نہ توں اک رہیں نہ توں رہیں پانی نہ تو رہیں ہوا نہ خاک جٹا
آیوں دیکھ توں حال سرہند یاندا نالے خویش قبیلڑا ساک جٹا
چوداں طبق چوکوٹ دی سیر کرکے ویکھ ذات خدادی پاک جٹا
اندر دین دینا اوہدا نام سچا سارا نور ظہور افلاک جٹا
وارثشاہ تاں اپنا آپ جاپے جدوں کریں سر یہ ہلاک جٹا

ایضاً

مہادیو تھیں جوگ دا پنتھ بنیاں کھرا کھٹن ہے جوگ مہم میاں
کوڑا بکبکا سواد ہے جوگ سنا جیہی گھوٹکے پونی نم میاں
جگ سن سمادھ دی منڈلی اے کہیا جھوٹ نارم تے چھم میاں
ادہیان لگائیکے بھسم ہونا پیش جائے نہ کھرب دھم میاں
لکھانوچہ کوئی اک چاوندا ای بھاری جوگ دی ایڈ رقم میاں
وارثشاہ ایتھے پرکھ سوئی بیٹھے شوق نال رندے ترم ترم میاں

کلام رانجھا بالناتھ

تسیں جوگ دا حرف بتاؤ مینوں شوق جاگیا حرف نگینیاں دے
ایسے جوگ دے پنتھ وچہ آن وڑیاں چھین عیب ثواب کمینیاں دے
حرص اگ تے فقر دا لوے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچہ سینیاں دے
اک فقر ہی رب دے ہین ثابت ہور تھڑ کدے اہل حرینیاں دے
سودے فقر دے گھر اک[1] ٹھاہ وکدے اکھیں والیاں اتے نابینیاں دے
کردنظر میں جٹ غریب اتے جویں چمک یلغار چرمینیاں دے
تیرے دوار تے آن محتاج ہوئے اسیں نوکر باہجھ مہینیاں دے
تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈاں واعدے انہاں روزینیاں دے
اللہ پاک سچا جدوں کرم کردا ہوندے سوئی فقیر یقینیاں دے
تسیں کرم کرو رب فضل کرسی درد دور ہو جان رنجینیاں دے
دیدار خدا شفاعت نبیوں کریئے کم کوئی لیتھے دینیاں دے
وارث کرم جے کرو فقیر اُتے رنگ خوب ہوون جنم ہینیاں دے

کلام بالناتھ

الیس جوگ دے واعدے بہت اوکھے سنگی نادنوں نرد جاونا اوئے
تاڑی لائیکے ناتھ دل دہیان دہر نادسوین دوار ہی سانس چڑھاونا اوئے
نام فقر دا بہت آسان لینا کھرا کھٹن ہے جوگ کماونا اوئے
اوہیاں باشی جتی ستی جوگی جہات استری[2] دل نہ پاونا اوئے
جوگی جنگم گورڑی جٹا دھاری منڈی نرملا بھیکھ وٹاونا اوئے
جمے آئے دا ہر کھتے سوگ چھڈے نہیں مویاں گیاں پچھوتاونا اوئے
نہا دھو کے جٹاں نوں دھوپ دینی سدا انگ بھبوت رماونا اوئے
لکھ خوبصورت پری حور ہووے ذرا جی نوں نہیں بھرماونا اوئے

[1] مرد ہی بیٹھے ہین جو شوق سے زار و زار روتے ہیں [2] فقر کے گھر ایک نرخ بکتے ہیں بینا اور نابینا کسی کی پرواہ نہیں [3] بدقسمتوں کے کام سنور جائیں [4] عورت کی طرف نہ دیکھنا

marfat.com

کند مول تے پوست افیم بچہ نشہ کھائیکے مست ہو جاونا اوئے
جگ خواب خیال دی بات جانی ہو کملیاں ہوش بھلاونا اوئے
جگن ناتھ گوداوری گنگ جمنا سدا تیرتھان جائیکے نہاونا اوئے
کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن جوگی خاک در خاک ہو جاونا اوئے
ایہ جوگ ہے کم نراسیاں داتساں جٹاں کی جوگ کماونا اوئے
لوکاں بھانے ایہ جوگ دی بات سوکھی جیوندیاں جان تے خاک سماونا اوئے

تَن چوپڑن آرسی نال ویکھن ایتھے ستھار وڈ کرادنا اوئے
گھت مندراں جنگلاں نوچہ رہنا بین کنگ تے سنکھ وجاونا اوئے
میلے ساہ اندے جاونا ں دلیں پچھم نواں ناتھاں دا درشن پاونا اوئے
رناں گھوڑ دا گاوندا پھریں واشی تیتھو اوکھڑا جوگ کماونا اوئے
طمع حرص نوں مار فقیر ہونا اساں حق دارہ بتاونا اوئے
وارث جوگ دا جالنا کھڑا اوکھا جوگ پاوناں جان گواونا اوئے

کلام رانجھا بالناتھ

تسیں جوگ دیوانے کرو کرپا دان کردیاں ڈھل نہ لوڑیئے جی
میں تاں رن گھر بار دسار بیٹھا مڑ مڑ گوروجی ناہ نکوڑیئے جی
ناتھ اڑک نہیں وگ دے جگ سارے جیکر نال پیار دے ٹوریئے جی
صدق بنھ کے تے جیہڑا چرن لگے پار لائیے وچہ نہ لوڑیئے جی

تیریاں سیھ گلاں منظور منیوں وچہ جوگ دے کون ہن لوڑیئے جی
جیہڑا آس کر کے ڈگے آن دوارے جیوا وسدا چانہ توڑیئے جی
لاتقنطوا دی جیہڑا آس رکھے کیوں اوسنوں چالپسوڑیئے جی
وارث شاہ میاں جیندا کوئی ناہیں مہر اوس توں نہ وچھوڑیئے جی

کلام بالناتھ

گھوڑا صبر دا جوگ دی واگ دیکے نفس مارناں کم بہوں چنگیاں دا
عشق کرن تے تیغ دی دھار کیہن ایہ کم نہیں بھکھیاں ننگیاں دا
تیتھوں جوگ گمایا ناہ جاوے میاں فائدہ کی جوگ منگیاں دا
شوق مہر تے صدق یقین باہجوں کیہا فائدہ ٹکڑیاں منگیاں دا

چھڈ زر انتے حکم فقیر ہونا ایہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا
ایتھے تھاؤں نائیں اڑ بنگیاں دا ایہ کم ہے سرانتوں لنگھیاں دا
جیہڑے مرن سو فقر تھیں ہون واقف نہیں کم ایہ مرن تھیں سنگیاں دا
وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتے کنڈی آپ ہے رنگ دے رنگیاں دا

کلام رانجھا

رانجھا آکھدا یار دے ملن والا کوئی دس سولڑا راہ ناہتھا	۶۸۸	گھر دل تیریوں کجھ نہیں خرچ ہوندا جوڑا منڈراں تے چٹکا سواہ ناہتھا
انا انا انت کدوں آکھیا میں کدوں آکھیا قالو ابلے ناہتھا	۶۹۰	کیہا ہور ناں دا آیا پیش میرے کیہی چمڑی ایہ بلا ناہتھا

۱ بدن چرب کرتا ہے ۲ فقیروں کا دیدار ۳ عورتیں دیکھتا پھرتا ہے ۴ فقر جان ضائع کرنا ہے ۵ سخاوت کرتے دیر نہ ہونی چاہیے ۶ فقر میں خواہ مخواہ ڈبونا چاہیے ۷ ناتجربہ کار بیل پیار سے چلتے ہیں ۸ محبت جدا نہ کرنی چاہیے ۹ عاشق ہونا اور تلوار کی دھار کاٹنا ایک برابر ہوتا ہے ۱۰ بدمزاجیوں کی یہاں جگہ نہیں ہے ۱۱ سر برہنہ بے تعلق ۱۲ مرنے سے ڈرنیوالے

marfat.com

پہلاں عرش عظیم توں ملے دُھکے تھلے بھوئیں تے ماریا چانا تھا
پلے پا پنجریاں سیر آٹا دتا دیس توں باہر کڈھانا تھا

ٹریا وانگ مسافراں دیس چھڈے نہیں دیکھنا ملک نوں آنا تھا
ڈِگا آن ہن تیریاں وچہ قدماں خیر مہر دا جھولڑی پانا تھا

نام یار داناف تھیں صاف نکلے جائے سینیوں ہو ہوانا تھا
شغل حق داوچہ وجود گھوکے دسویں دوارتے ویہ چڑھانا تھا

میری عاجزی عجز منظور ہووے کون تدھ باہجوں درد خواہ نا تھا
انحد وآن کے ساز وجّے ہو جائے ایہ جسم فناہ نا تھا

فناہ فی اللہ دی منزلوں نگھ اگے گراں سیر جا ملک بقانا تھا
وارث دکھ مصیبتاں دُور ہوون فضل کرے جے آپ خدانا تھا

کلا اناتھ بارا نجھا

جوگ کرن سو مرن تھیں ہوئے اتھر جوگ سیکھئے سکھنا آئیائی
نیچا دھار کے گوراندی سیوا کریئے ایہ بھی جوگیاں دا فرمائیائی

نال صدق یقین دے بنھ تقوے اوھنے پتھروں رنبوں پایائی
میل دلے دی دھوکے صاف کیتی ترت گورو نے رب ملایائی

منداآپ نوں جاننا خلق کولوں جے تاں جوگ دے پنتھ نوں پایائی
نامے کپڑے دھوونڈے گورو للّہا پاس بیٹھ کے بھیت چھپایائی

بچّہ اسنوں اسوچہ قلبوت خاکی سچے رب نے تھاں بنایائی
وارث شاہ میاں اوہ مست جالے سرب موئے بھگوان نوں پایائی

ایضاً

مالا منکیاں دی وچہ اک دھاگا نویں سرب کے بیچ سمارہیا
ساہ جیوندیاں وچہ ہے جان وانگوں نشہ بھنگ افیم وچہ آرہیا

جویں پتریں مہندیوں رنگ لچیا تویں جان جہان میں آرہیا
جویں رگت سریر وچہ سانس اندر تویں جوت میں جوت سمارہیا

رانجھا بھنھ کے خرچ ہی مگر لگا جوگی اپنا زور سبھ لارہیا
تیرے دوار جوگا ہو رہیاں ہاں میں جوگی جٹ نوں گھنا بجھارہیا

الیس جوگ توں فائدہ کی تینوں تیرا کم آسان ہن آرہیا
توں تاں ظاہر اولی خدا ہیں تیرا نام لیاں دُکھ جارہیا

جرم کرم تیاگ سریر وچوں تیرے درس سے دُکھ ہٹارہیا
بھوتا کاس تے نراکاس دلوں انت چت اکاس میں لارہیا

تیرے دوارتے مراں گے اسیں جوگی نہیں خون تیرے سر آرہیا
وارث شاہ میاں جنوں عشق لگا دین دُنی دے کم تھیں جارہیا

ایضاً

جوگی آکھیا آجے نہ جاننائیں رہیں ایس خیال تھیں باز میاں
سر سختیاں نرمیاں جھلیاں نی نہیں دسنا دے دا راز میاں

جوگ جیوندیاں مرجاونائیں ایتھے کم نہیں لاڈتے ناز میاں
سدا نفی دے راگ نوں گاونائیں کم کے کرنگ قلبوت داساز میاں

ذکر شغل تے فکر دے وچہ رہنا ہُو ہُو دا نت آواز میاں
ایتھے اپنے آپ نوں گالنائیں نہیں کھیلنے چرخ تے باز میاں

کر کے خودی تکبروں ترک توبہ رہنا نیویاں وچہ نماز میاں
من وچہ مسیت محراب تقوے صدق فقر داجاء نماز میاں

marfat.com

ایس جوگ دا جالنا بہت مشکل رنگ رنگدے سوز گداز میاں
سجر فقر وچہ تلہ توکلے دا وارث حرص دا روہڑ جہاز میاں

مقولہ شاعر

جوگی ہولا چاریاں مہر کیتی تدوں چیلیاں بولیاں ماریاں نی ؟
جیہاں سان چڑھائیکے گرد ہوئے جوں تکھیاں تیر کٹاریاں نی
دِنے بنن ادہوتّ گورو یو جوگی کرن رات نوں بہت خواریاں نی
وچہ نرگ دے ہودی داس انہاں چھڈ دُنیاں سوریاں چاریاں نی
دیکھ سوہنا رنگ جیٹھڑے دا جوگ دین دیاں کرن تیاریاں نی
جوگ دین نہ مُول نمانیاں نوں جنہاں کیتیاں محنتاں بھاریاں نی
ٹھرک مُنڈیاں دے لگے جوگیاں نوں متاں جنہاں دیاں رب بے یاریاں نی
وارث شاہ خوشامداں سوہنیاں دیاں گلاں حق دیاں نہ نرواریاں نی

کلام رانجھا با مریدان بالناتھ

بالناتھ جیہا تساں جاننا ہاں جیہڑا ہویا ہاں تساں دا خاص بھائی
سبھے دیا کرو میرے حال اُتے ہوواں عاقبت وچہ خلاص بھائی
جنہاں مر میں ہر پچھان لیا کم تنہاں دا ہویا سبھ راس بھائی
بدھی آس میں جوگ دے سکھنے دی جدوں ٹریا ساں ہوا داس بھائی
تساں نال میرا کوئی زور ناہیں کیوں چلیا ایڈ وسواس بھائی
ویر ساہدے نال جو ساہد کردا ایویں عمر اکارتھا جاس بھائی
عرش رب دا دِل عاشقاں دا جیہڑا رنج کردا ہوندا ناس بھائی
فقر سوئی جو دوئی نوں دور کردے وارث شاہ توں پچھ لے اس بھائی

کلام مریدان بارانجھا

چیلے آکھدے منڈیا نیں ساتھوں اسیں پیچ دی بات سنا دینے ہاں
بارہ برس ہوئے سانوں ٹہل کردے منگ پنکے نت کھواونے ہاں
جوگ اسانوں مہر کر نہیں دینا پئے رات دن رب دھیاونے ہاں
کدی اگ ہوندا کدی وانگ پانی کوئی ایس دا انت نہ پاونے ہاں
لئے نت چرنا متاں پیر دھوکے آسن ٹہلدا روز وچھاونے ہاں
مانا گنگ توں جل نت لیائیکے تے بھر بات اشنان کراونے ہاں
کرسی بیٹھیاں نوں متھا ٹیک کے تے نال صدق دے پیر دھواونے ہاں
وارث کرم سوئی جیہڑے پین جھولی ایویں رائیگاں عمر گواونے ہاں

کلام رانجھا با ناتھ و مریدان او

عیب کرن بیگانڑی طاعت اندر ستّے آدمی ایہ گنہگار ہوندے
چور[1] کرت گھن[2] نوکر[3] تے چغل[5] جھوٹھا لوتی لاوڑا زانی[6] بدکار ہوندے

[1] یعنی جو لوگ دن کو مست بڑے گورو اور نیک ہوں اور رات کو بُرے کام کریں گے تو وہ دوزخ میں جائیں گے اور انکو سخت عذاب ہوگا اسواسطے ہر ایک انسان کو چاہیے کہ اچھے کاموں کی طرف رجوع کرے [2] جن کا عقل خدا نے کم کر دیا ہے [3] بیچ کی باتیں تحقیق نہ کریں [4] بیگانی نوکری گناہ ہے ۱۲

marfat.com

سادہو ایس زمانے دی چال ایہا کئی پیدل تے کئی اسوار ہوندے
رب بہتیاں تھیں چاکرے تھوڑے اوہ چاہے تے اک تھیں چار ہوندے

اک باہجہ امیدے پار لنگن اک نال امیدے خوار ہوندے
ایہو جیہے معاملے کئی سادہو اساں ڈٹھے نی وچہ سنسار ہوندے

اساں جوگنوں نہیں[1] گل پہن بہنا تسیں کاسنوں ایڈ بیزار ہوندے
وارثؔ جنہاں امید نہ تانگھ کائی کم تنہاندے عاقبت پار ہوندے

مقولہ شاعر

رل چلیاں تاکسا کیتا بال ناتھ نوں پکڑ پھلیا نے
چھڈ دوار اکھاڑ بھنڈار چلے جا راہ تے رند سبھ ملیا

ٹوکاں بولیاں نال بیشرم ہو کے بالناتھ دے جگر نوں سلیا نے
غصے نال پکار پکار کردے گورو بولیاں نال پھلیا

سہلیاں ٹوپیاں مندراں چھڈ چلے غصہ جیو دیوچہ اوڈلیا نے
وارثؔ رب بخیل نہ ہووے میرا چارے راہ نصیب دے ملیا نے

کلام رانجھا با مریدان ناتھ

سنجاں[2] لوک نصیب ہے باب ماندے میرا رب بخیل نہ لوڑیئے جی
کیجے غور تے کم بنا دیجے ملے دلاں نوں ناہ وچھوڑیئے جی

ایہ حکم تے حسن نہ رہندے نال عاجزاں کرو نہ زور یئے جی
کوئی کم غریب دا کرے ضائع سگوں اوسنوں ٹکئے ہوڑیئے جی

بیڑا لدیا ہویا مسافراں دا پار لائیے وچہ ناہ بوڑیئے جی
بھلا کردیاں ڈھل نہ مول کریئے قصہ دور دراز نہ ٹوریئے جی

زمیں نال نہ ماریئے پھیر انہاں ہتھیں جنہاں نوں چاہڑیئے گھوڑیئے جی
ماں باپ جس دا کوئی نہ ہووے مہر اوستوں نہ وچھوڑیئے جی

جیہڑا آس کر کے ڈگے آن دوارے جیو اوسدا چا نہ توڑیئے جی
وارثؔ شا یتیم دی غور کریئے ہتھ عاجزاں دینال جوڑیئے جی

کلام بالناتھ با خادمان خود

دھروں ہنڈے کا دشاں ڈیرا ئے بریاں چنگلیاں اتے بخیلیاں اوئے
مینوں ترس آیا ویکھ زہد تیرا گلاں مٹھیاں بہت رسیلیاں اوئے

پانی دودھ وچوں کڈھ لین چاتر جدوں چھکے پاوندے تیلیاں اوئے
گورو آکھیا مندراں جھب لیاؤ چھڈ دیہو گلاں اٹھکھیلیاں اوئے

ناہیں ڈرن ہن مرن تھیں بھور عاشق جنہاں سولیاں سر اتے جھلیاں اوئے
وارثؔ شاہ پھر ناتھ نے حکم کیتا کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں اوئے

[1] گلے میں پہن بیٹھا یعنی ہمیشہ قائم نہیں رہتا ۱۲ [2] قسمت کے چاروں راہ بند کر دیئے ۱۲
[3] لوگ تیرے حق میں برے نصیب کو معاملہ کرتے ہیں ۱۲

marfat.com

قبول کردن مریداں فرمان ناتھ

پھیلیاں سننا مقصد ہونا

چیلیاں گورو دا پچن پروان کیتا چار سر گدیاں ٹیاں میلیاں نی
بھ تن سو سٹھ جاں بھوئیں تیر تھ دچہ گوراں دے منتراں کیلیاں نی

نو ناتھ بونجڑا پیر آہے چوسٹھ جوگنی نال ریلیاں نی
چھ جتی تے دسے اوتار آہے دچہ آبحیات دے چھیلیاں نی

اک دوئے دے نال نہ بات کردا باتاں پھولیاں بھ سوہیلیاں نی
وارثشاہ نہ طاقت ہے بولنے دی جتھے قدرتاں ریدیاں پھیلیاں نی

جوگی شدن رانجھا

رانجھے دا جوگی بننا

دن چار سکا بنا مندراں بال ناتھ دی نذر گذاریا نے
غصے نال وگاڑ کے گل ساری ڈڈے گوروتوں چار سواریا نے

جیہڑے غصے تے کاوڑاں چغلیاں سن بھ جیوتوں چا اتاریا نے
انہوں ہویا جناب تھیں جوگ بخشش آپو دچہ ایہ بات وچاریا نے

بہت غضب کرو ہدی بات آہی سبھا جیو اندر چا ماریا نے
زورا وراں دی گل ہے بہت اوکھی جان بجھ کے بدھی وساریا نے

گورو کہیا سو انہاں پروان کیتا نروان پھٹیاں تے بازی ہاریا نے
گھٹ وٹکے صمّ بکمّ ہوئے کائی گل نہ موڑ کے ساریا نے

گہنا کپڑا کل تاراج کیتا حسن بادلی چا اجاڑیا نے
لیا استر اگورو دے ہتھ دتا جوگی کر ندی نیت چادھاریا نے

لیڑے لاہ کے گورو پیار دتا انگ لا بھبوت سواریا نے
وارثشاہ ہن حکم دی پئی پھیٹی لکھ ویریاں ٹھگ کے ماریا نے

حاضر شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

حاضر ہونا رانجھے دا تھدی خدمت دچہ فخر ہونا

بالناتھ نے سامنے سد دھیدو جوگ دین نوں پاس بہالیا سو
رو ڈ بھوڈ ہویا سواہ ٹلی منہ تے بھ کوڑمے دا نام گالیا سو

کن پاڑ کے جھاڑ کے حرص حسرت اک پلک دچہ من دکھالیا سو
جیہے پتراں تے باپ مہر کردے جلے دودھ پول کے پالیا سو

پڑھ کے منتر اپنے گورو والا پھیر رب دا نام سمہالیا سو
لے کے استر ادرد فراق والا اک پلک دچہ روڈ کرالیا سو

سواہ انگ رما سر مُن داہڑی پا مُندراں چانوالیا سو
خبراں کُل جہان وچہ کھنڈ گیاں رانجھا جوگڑا ساز وکھالیا سو

گورو چیلڑے دا برن اک ہویا پردہ پائیکے دیسنوں ڈہالیا سو
اوہو رانجھنا تے اوہو چاک جوگی کھیڑے چھلن[1] نوں سانگ بنالیا سو

ہتھ کھپڑی سمرنا دنگی اسم الکھ دا چا سکھالیا سو
وارثشاہ میاں سنیارو انگوں جٹ پھیر مڑ بھنکے گالیا سو

[1] چھلن نوں ۔ اُلّو بنانے کے لیے ۔ آنکھوں میں دھول ڈال کر ہیر کو لے جانے کے لئے ۱۲

نصیحت کردن بالناتھ رانجھارا

دیوے سکھیا رب دی یاد والی دس راہ جوگوراں دے جائیے جی
ساڈا آتما جائے پراستری توں اس طور سی جوگ کمائیے جی
اتے دید نا رب دی یاد دسے گورو جوگدے پنتھ نوں پائیے جی
سکھی دوار وسے جوگی بھیکھ مانگے دے دعا اسیس سنائیے جی
سنگی پھاڑ ڈی کھپری ہتھ لیکے پہلے رب دا نام دہیائیے جی
بڈھی ماں نوں جا کے کرو نہچا چھوٹی بھین مثال کرپائیے جی

سبھ تیاگ کے فکر اندیشڑے نوں راہ گوراں توں پائیے جی
لکھ پدمنی چترّنی نظر آوے اوتھے جیونوں ناہ ڈولائیے جی
نہا دھو کے چا بھبوت ملیئے اتے کسوت انگ وٹائیے جی
اسی بھات سو نگر دی بھیکھ لیکے مست لٹکدے دوار کو آئیے جی
نگر الکھ وجائیکے جاوڑیئے پاپ جان جے نا دگھو کلیئے جی
وارث شاہ یقین دی گل چنگی سبھو حق ہی حق ٹھہرائیے جی

کلام رانجھا با بالناتھ

رانجھے آکھیا مگر نہ لو میرے کدی قہر دی واگ ہٹائیے جی
پہلے چیلیاں نوں چاتیز کریئے پچھوں جوگ دی ریت بتائیے جی
ایہ کوہجڑی مت کو مت تیری گھت خندقے وچہ ڈوبائیے جی
کر توت جے ایہو سی سبھ تیری منڈے ٹھگ کے لیک نہ لائیے جی

گورو مت تیری سانوں ناہ پھبی گل گھٹ کے چانگھائیے جی
اکوار جو دسنا دس چھڈو گھڑی گھڑی نہ گورو اکلائیے جی
لیک لائیکے پچھوندی مت دینی تینوں مت ایہ کس سکھائیے جی
وارث شاہ شاگرد تے چیلڑے نوں کائی بھلی ہی مت سکھائیے جی

باز نصیحت کردن بالناتھ رانجھارا

کہے ناتھ رانجھیا سمجھ بھائی سر جالئے جوگ بھروڑی نوں
من ماریئے جوگ نوں پالئی اے جیہا ماری اے ناگ رکھ سوڑی نوں
داغ دنبوں بہت سمبھال رکھیں چادر فقر دی چٹڑی دھوڑی نوں
حال فقر دے نوں ناہیں لنگ لائیں دلوں صاف رکھیں نیت کھوڑی نوں
پاسے جوگدے تے کھیڈن جانبازی چلیں سمجھ کے چال اس گوڑی نوں
اسیں مکھ آلودنہ جھوٹھ بولاں چار لیا دنا اپنی کھوڑی نوں
جتی ستی نمانیاں ہور ہیں رکھیں ثابت ایس لنگوڑی نوں

الکھ نا دو جائیکے کرو نہچا میل لیا دنا ٹکڑے روڑی نوں
بچہ نفس شیطان نوں گھٹ ماریں جتھے ویکھیں کوڑی ڑی ٹڑی نوں
ہتھ پکڑ مطہر یقین والی ماریں نفس شیطان دی کھوڑی نوں
فقر مٹھڑا کھیت کہا دوائے چوہا چور لاگو گنے ٹوڑی نوں
خصی بلد وانگوں گائیں وچہ پھرنا نہیں سنگھنا وہڑکی جھوڑی نوں
وڈی ماں برابر جانئی ئیں اتے بھین برابر چھوڑی نوں
اسیں وڈی نوں ماں ہی جاننے ہاں اتے دھی برابر چھوڑی نوں

جیکر سامنے آوے تے منہ پھیریں کیسی ناہ دیکھیں اوس موڑی نوں
وارث شاہ میاں لیکے چھپری کائی ودھ دور کریں ایس بوڑی نوں

کلام رانجھا بالناتھ

ثابت ہووے لنگوڑی نیں ناتھا کاہ جھگڑا چا اوجاڑ دائیں
جیکر شوق ہوندا مینوں رب والا ہوندا مست الست غفار دائیں
ایس جیوناں نڈھی نے موہ لیا نت فقر دا نام چیتار دائیں
جیوندیاں مار کے رہن جے ہووے میرا ایڈے معاملے کا سنوں ہار دائیں
جے میں جان داکن توں پاڑ دینے ایہ مندراں مول نہ سار دائیں
جے میں جان دا عشق تھیں منع کرنا تیرے ٹلے تے دھار نہ مار دائیں
جے توں کرنی سی میں نال ایہ ٹھگی پہلے روز چا دیس اتار دائیں

ایس عشق تھیں چھپ جے رہے میری ایڈے پاڑنے کا سنوں پاڑ دائیں
مینوں عشق نے مار حیران کیتا ٹٹا تخت توں وڈے بہار دائیں
ہور کم نہیں سی جوگی ہوونے دا اک رکھنا ہاں غم پار دائیں
سر روڈ کر اکیوں کن پاٹن جے تاں کبر ہنکار نوں مار دائیں
جے میں مست اجاڑ وچہ جا بہندا ہیں سیالاندیاں کا سنوں چار دائیں
اکے کن سوار دے پھیر میرے نہیں گھتوں دھلونت سرکار دائیں
وارث شاہ دینال کوئی گل کردا اوہنوں چا کے زمیں تے مار دائیں

کلام ناتھ

پچھوں تاوندا ہاں کیتی مورکھی میں مکھیں ہتھ نہ آوندا اوہ ویلا
ناتھ جھوردا سی او سویلڑے نوں کیوں میں جھاگ سی ایہ جھل بیلا
گنج فقر دے نوں ایس مفت پایا کیتا خرچ نہ پلیوں اک دھیلا
ہن کراں کیکوں ہتھیں نجش چکا حال قال تے کھپری نا دھیلا
جوگ مٹھڑا کھیت کماوندا تے ایہ بالکا غیب دا پیا تیلا
بوٹے اک دے انب نہ کدی لگن ہووے نہیں انار کریر ڈیلا
موڑے مندراں کن لے عیب منگے لا بیٹھائی مارہن جگر سیلا

کنیں ایس دے مندراں پا بیٹھا ہو یا ٹھگی دا آن کے ایہ میلا
سڈے سنگ دے وچہ کو سنگ رلیا جویں سنگ کریر دے نال کیلا
مطلب پائیکے تے ہویا جٹ بھیلا غرض واسطے ریلا بنے لیلا
پہلاں ونڈیاں للک کے جوگ لیا کر کے منتاں زاریاں ہو ڈھیلا
پتر کھوتیاں دے گھوڑے نہیں ہوندے تھوے اوٹھ نہ بھیڈ دا جویں لیلا
کتھوں جٹ میرے گرد آن ہویا گھر بار نوں چھڈ کے ہو دیہلا
وارث جیوندی جان اکوار چھٹاں گوں کراں گا کسے نہ مول چیلا

ایضاً

کھاہ رزق حلال تے سچ بولیں چھڈ دیہہ توں یاریاں چوریاں اوئے
آچھڈ چالے گوا رہنے والے چھی پاڑ کے ہستیاں مویاں اوئے
جوراہکاں جوتے لایاں جھیڑیاں لایاں جنباں توڑیاں اوئے

توبہ کریں تقصیر معاف تیری جھیڑیاں پچھلیاں صفاں نگھوریاں اوئے
پچھا چھڈ جٹا خصماں سانبھ لیاں جھیڑیاں پاڑیاں کھنڈ دیاں بوریاں اوئے
دھودھا کے مالکاں ورت لیاں جھیڑیاں چاڑیاں کیتیاں کھوریاں اوئے

marfat.com

چھڈ سبھ بریایاں پاک ہو جانہ کرنال جگت دے زوریاں اوئے
تیری عاجزی عجز منظور کیتی تاہیں مندراں کن وچہ سوریاں اوئے
رولے وچہ توں ریہڑ یا کم چوری کوئی سخر چیاں ناہیوں لوریاں اوئے
وارث شاہ نہ عادتاں جاندیاں نی بھاویں کیٹے پوریاں پوریاں اوئے

کلام رانجھا باجوگی

ایس جٹ ہاں مطلبی یار پورے واڑ ہنگ کرکے ویلا کڈ ہنائیں
گورو پیر تے رب دا نام لیکے جھنڈا رنگورے وچہ گڈ نائیں
اگ گل توں جان قربان کرنی پرلے دا ہٹھ نہ چھڈ نائیں
وارث نک سیالاں تے کھیڑیاں دا نال سجدے رگڑ کے وڈ ہنائیں

کلام ناتھ بارانجھا

بچا وڈھکے پیلیاں حرصیاں فقر گاہندے نفس کھلواڑیاں نوں
دیکے چڈیاں ہکیوئی وہنیاں نوں ہولاں مار کے چوکھاں ماڑیاں نوں
ہل واہنے دی چنگی جاچ تینوں واہ جانائیں گھتھیاں پاڑیاں نوں
وارث شاہ مرو توا قبل ان تمو توا چھڈ جیوندی جان اکھاڑیاں نوں

کلام رانجھا باناتھ

ناتھا جیوندیاں مرن ہے کھرا دکھا ساتھوں اڈ نہ واعدے ہونے نی
بیہڑا سخن منظور نہ کرے کوئی موہوں آکھ کے چاد گونے نی
نیویں کن پڑائیکے خوار ہوئے ساری عمر دے دکھ دکھونے نی
ساتھوں کھری نادنہ سانبھ ہونے اساں انت نوں ڈھگڑے جوتنے نی
نال اٹھ کمینیاں پنن دادے سنکے سخن کر چپ کھلونے نی
ہتھ گھتناں گھڑیاں بھاریاں نوں پچھوں نیونکے لکن ٹوہونے نی
نالگھت خراس وچہ درڑ کرنا پین چکیاندے نہیں جھونے نی
سن کھیڈنوں تساں چا منع کیتا اساں دہوئیں دے گوہنے ڈھونے نی
اسیں جٹ ہاں ناڑیاں کرن والے اساں کچکڑے نہ پرودنے نی
اسیں ٹلے تے آن خوار ہوئے ساتھوں نہیں ہوندے ایڈے روونے نی
رناں نالوں جو در جدے چلیاں نوں اوہ گورو نہ بنھ کے چودنے نی
رناں دین گالیں اسیں چپ کریئے ایڈے صبر دے پیر کس ہودنے نی
پنڈاں ایڈیاں کسے نہ چانیاں نی بھار بنھن والے پہلاں جھونے نی
اسیں جھگڑیاں نوں گلوں لاہ بیٹھے جھیڑے لڑے مول نہ چھونے نی
کھچاں رناں لڑاکیاں کرن جھیڈاں گتاں پٹکے جھاڑے کھوہونے نی
وارث شاہ آکھے اساں آخرت نوں کٹے چونے تے مٹے دہونے نی

کلام ناتھ بارانجھا

لہ ہے ہوئے زمین کے ٹکڑے ۱۲ ۲ے ٹانگوں میں دیکر ہل چلانا ۱۲ ۳ے جیتی جان فساد چھوڑ دے ۱۲
۴ے موٹے رسے بٹنے والے یعنی موٹا کام بننے والے ہیں ۱۲ ۵ے باندھ کر دوہنے والے یعنی لاحاصل ۱۲ ۶ے بیل جوتتے ہیں ۱۲

marfat.com

چھڈ چوریاں یاریاں دغا جٹا بہت اوکھیاں ایہ فقیریاں نی ؛ جوگ جالنا سار داتر کلائے ایس جوگ دچہ بہت ظہیریاں نی
جوگی نال نصیحتاں ہو جاندے جویں اوٹھ دے نک نکیریاں نی تو بنا کھپری سمرنا نا دنگی چمٹا بھنگ نریل رنجیریاں نی
چھڈ تریمتاں دے جھاک ہو جوگی فقر نال جہان کی سیریاں نی وارث شاہ ایہ جٹ فقیر ہویا نہیں ہوندیاں گدھے توں پیریاں نی

(انتخاب دی محفل)

کلام رانجھا

اگے ناتھ دے کھلکے عرض کر دا صورت یار دی نوں اساں ڈہونڈ نائیں ہیر حق حلال بیشک منیوں ہور غیر دلیل نوں کھرونڈ نائیں
ناگ عشق دا بیٹھائی دچہ سینے کنڈل مار جس خون نوں چونڈ نائیں وارث شاہ وانگر ایس ہیر باہجوں ہڈ ماس سا ڈا ہجر چونڈ نائیں

ایضاً

سانوں جوگدی ریجھ تد وکنی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیتے چھڈ دیس شریک قبیلڑے نوں اساں شہر عدے طور عجوب کیتے
رل ہیر دنیال سی عمر جالی اساں مزے جوانی دے خوب کیتے ہیر چھپیاں نال میں مس بھنال اساں دوہاں ننے نشے مرغوب کیتے
ہو یار زق اوداس تاں گل ہلی ماپیاں دیاہ دے پا اسلوب کیتے دیہاں کنڈ دتی بھویں بری سلعت نال کھیڑیاں دے منسوب کیتے
پیا دخت تان جوگ دچہ آن بھا تھے ایہ اعدے آن مطلوب کیتے عشق نال فرزند عزیز یوسف نعرے دردے بہت یعقوب کیتے
ایہ عشق نہ ٹلے پیغمبراں توں تھوتھے عشق نے ہڈ الوب کیتے دیہی اپنی ساڑ کے خاک کیتی ایس عشق نے چا غروب کیتے
عشق واسطے شاہ سکندرے نے فتح شہر شمال جنوب کیتے ایس زلف زنجیر مجبوب دی نے وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے

(بانہ تھ سے دعا کرنی)

بانکسار دعا کردن بالناتھ در حق رانجھا بدرگاہ خداوند قبول شدن

ہووی گور وجگت داتا ئیں سچا جس تے کرم کریں پار لنگھدائے ہیون ہیر دیہو سانوں طلب ایہا ہیر ہیر میرا جی منگدائے
ناتھ سمجھیا نہیں خیال چھڈ دا لگا ایس نوں تیر خدنگ دائے ناتھ کراشنان بھبوت لیا تاڑی لائیکے رب توں منگدائے
رانجھا ناتھ اگے ایہو عرض کر دا اساں عشق دوہاں رنگ رنگدائے ناتھ داؤ کوکوں جوئی ڈرے دیوا تویں ہور ناں توں دل نگدائے
اکھیں[1] میٹ مراقبے وچہ ہویا ہر طرف دھیان کر منگ دائے ناتھ میٹ اکھیں درگاہ اندر نالے عرض کرے نالے سنگدائے
چوداں طبق ٹکائے نے تھانو تھائیں کیتا بڑا اوپاتوں رنگدائے درگاہ لا ابالی ہے حق والی اوتھے آدمی بول نہ ہنگدائے

[1] بانہ تھ نے آنکھیں بند کر کے تاڑی لگائی جس کو صوفیائے کرام مراقبہ کہتے ہیں اس میں ہمیشہ دلی توجہ خداوند تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے اور دوسرے خیالوں سے قطع کیا جاتا ہے اور اس کی طرف سے فیض اور تجلیات کے وارد ہونے کا انتظار کیا جاتا ہے تاکہ فیضان رحمت ہاتھ سے نہ جاوے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ یک چشم زدن غافل ازاں ماہ نباشی: شاید کہ نگاہے کند آگاہ نباشی

marfat.com

آسمان زمین دا وارثی توں تیرا وڈا پسارڑا رنگ دائے
سبھ چھڈ بریایاں بنھ تقوے لاہ آسرا ساک تے انگ دائے
میرا نام سنکے ٹِلے آن چڑھیا کر کے پندھ ہزارے تے جھنگ دائے
لاٹ عشق دی نے تن جالیا سو جویں شمع تے حال پتنگ دائے
ایسا عشق نے مار حیران کیتا سڑ گیا سو انگ پتنگ دلائے
کریں فضل تاہیں بیڑا پار ہووے لگے پلک نہ دیر درنگ دائے
توں رب غریب نواز صاحب پردہ ڈھکنا فقر دے لنگ دائے
کیکوں حکم ہے کھولکے کہو اصلی رانجھا ہو جوگی ہیر منگ دائے

رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاہ آسرا نام تے ننگ دائے
مار ہیر دیاں نیناں نے خوار کیتا لگا جگر وچہ تیر خدنگ دائے
شوق نال جنگل بیلہ چیر پاسو کیتا خوف نہ شیر پلنگ دائے
گھون مون ہو کے سر وچہ سواہ پائی چیر الاہ کے تے سوہے رنگدائے
کن پاڑ منا کے سیس داہڑی پی بہے پیا لڑا بھنگ دائے
سبھ شیخی مشائخی چھڈ کے تے بانا بھدیا فقر نہنگ دائے
جوگی ہو کے تے پردیس آیا رزق دور جیوں کونج کلنگ دائے
ہو یا حکم درگاہ تھیں ہیر بخشی بیڑا لاد تا اساں ڈھنگ دائے

پنجاں پیراں درگاہ وچہ عرض کیتی دیہو فقر نوں جنم ملنگ دائے
وارث شاہ ہن جہاں نوں رب بخشے تہاں نال کیہہ محکمہ جنگ دائے

مژدہ دادن بالناتھ رانجھارا

ناتھ کھول اکھیں کیہا رانجھنے نوں بچہ جاہ تیرا کم ہوئیائی
سنکے خوشی دینال تیار ہویا جٹ جوگدی جوگ نوں جویائی
ہیر بخش دتی سچے رب تینوں موتی لعل دے نال پرویائی
کمر کس اوداسیاں بنھ لیاں جوگی ترت تیار ہی ہویائی

پھل آن لگا اوس بوٹڑے نوں جیہڑا وچہ درگاہ دے بویائی
پڑھکے فاتحہ خیر داگورو صاحب بچن فتحدا مکھ تھیں گویائی
چڑھ دوڑکے جت کے کھیڑیاں نوں بچہ شگن تینوں بھلا ہویائی
خوشی ہو کے کرو وداع مینوں ہتھ بنھ کے آن کھلویائی

کرو مہر میرے بگرلاد بتھائی رخصت دیہو دیلا رب ڈہویائی
وارث شاہ جاں ناتھ نے حکم کیتا ٹر داٹلیوں پسترا ہویائی

تیار شدن رانجھا بطرف رنگپور از خدمت بالناتھ

رانجھے ٹردیاں ہویاں وچار کیتی کوئی ہور فریب بنائیے جی
چونہ پیس کے بل وچہ پالئی اے طبا شیر دا رنگ دکھائیے جی
چھلن کٹ کے پیس کے پابگلی ہو کا دیدگی چادیوا ئیے جی

اٹ سٹ دیاں جڑاں نوں پٹکے تے جڑھ پان دی آکھ سنائیے جی
کسے فند فریب جے ہتھ پیارا ٹوٹے سحر جادو پڑھ جائیے جی

marfat.com

پیلاں دارا بھجے دلوں ہرنا

مئیں لال شہباز حسین دا نگوں دنگاں چوڑیاں نتھ چایا ئیے جی
درس یار پیارے دے ویکھنے نوں دیداں جوگیا ندا دیس لائیے جی

وچوں مجلسوں اُٹھ کے دانگ محبوں پیر کیتا ندے چُم آئیے جی
وارث یار داتدوں دیدار پائیے جدوں اپنا آپ گوائیے جی

حسد بردن مریدان بر جوگ رانجھا

جوگی ناتھ توں خوشی لے وداع ہویا پھٹا باز جیوں تیز طراریانوں
اِک پلک وچہ کم ہو گیا اسدا لگی اگ پھر چیلیاں ساریاں نوں
جوگ دیہو جو آوندے لوک نویں رب جانداساڈیاں نعریاں نوں
جٹ کل دے آئے نوں جوگ دتو کیہا مان ہے اساں بیچاریاں نوں
بھلے کرم ہودن تاہیں جوگ پائیے ملے جوگ نہ کرماندیاں ماریاں نوں

فوجدار حضور تھیں کوچ کیتا ڈنکا لگیا چوٹ نقاریاں نوں
اساں ٹہل کریندیاں عمر گذری ڈھل کیتی سو چیلیاں پیاریاں نوں
کدی مہر دی نظر نہ دیکھدے ہو پاویں رتوں کرین جو کاریاں نوں
مڑ کے رانجھے اِک جواب دتا انہاں چیلیاں سبھ ہنسیاریاں نوں
اسیں جٹ انجان ساں پھس گئے کرم کیتا سو اساں نکاریاں نوں

تسیں مُدتاندے بیٹھے ٹہل کردے حاصل کجھ نہ عقل سواریاں نوں
وارث شاہ اللہ جدوں کرم کردا حکم ہوندائی نیک ستاریاں نوں

پیلاں دی گل رانجھے نال

کلام مریدان ناتھ با رانجھا

توں تاں جوگ لیا نال صاحبی دے خوشی نال گمان دے آ لیتو
دھن بھاگ سہاگ نصیب تیرے جب گورو نوں جس جھکا لیتو
نر ہر بندگی تدھ نہ مُول کیتی ست گوراں دے بھار اُٹھا لیتو
کوئی پا بھلا وڑ اٹھ گیوئی سر گورو دے جا دُوڑا پا لیتو

بھلے ہلیاں ٹلے تے آن چڑھیوں جوگ ڈانگ دینال اُڑا لیتو
کجھ پُن نہ دان اشنان کیتا کم گل دے نال بنا لیتو
اسیں مردے تے ڈردے ہی دُور رہئے آس تدھ نزدیک وچھا لیتو
وارث شاہ توں جوگ دا لیا دھاڑا ہک اگے توں جوگ نوں لا لیتو

مقولہ شاعر

جدوں کرم اللہ دا کرے مدد بیڑا پار ہو جائے نمانیاں دا
حکم نال جہاز سمندر پھر دا او تھے کجھ نہ زور مہانیاں دا
اک سُرتے دے جگا صاحب ضامن کیہڑا ئی ہتھے بھانیاں دا
جیندے ہوٹھ نبات تے شکر پارے گلہاں وچہ سواد لکھانیاں دا

لہناں قرض نہیں لوہے جا بہئے کیہا تان ہے اساں تانیاں دا
اِک جاگ دے رہن محروم مکوں ایہ کھیل ہے اوسدے بھانیاں دا
کھیڑا ہیر پرناہ گھر جا بیٹھا ہو یا وارثی حکم ٹکانیاں دا
رانجھا چاک ہویا لکھ دکھ جھلے گے ہیر کیتا سی چاک لے آنیاں دا

لے عاشق حقیقی کو جلوہ حق تعالیٰ شہادت کے وقت نصیب ہوتا ہے ۱۲

marfat.com

وڈھی کھائیکے قاضی نکاح پڑھیا جدوں چلیا حکم ملوانیاں دا
میرے کرم سولڑے آن جاگے کھیت جمیاں بُھنیاں دانیاں دا

رانجھا ہو جوگی آیا واہو واہی شوق ہیر دا نام دیوانیاں دا
وارثشاہ میاں وڈا ویدرانجھا سردار ہے بھ سیانیاں دا

روانہ شدن رانجھا بطرف رنگپور

جوگی ہو تیار جاں اُٹھ ٹریا آیا پنڈ بر پنڈ بھوڑائی
جیہڑے پنڈ وچہ آوے تلوک آکھن ایہ تاں جوگیڑا بالا سڑا چھوڑائی

کنیں مندراں الیں نوں ناہ پھبن اوہدے تیرتھ بنے لنگوٹڑائی
کوئی جوگیاں دی نہیں ڈول اوہدی ہڈ پیراں ویکھو موڑائی

جاگہ مندراں دی سیو سوہن والے ہتھ ہندا رانگلا سوٹڑائی
کسے مان متی گھر وں چک دتا جیندا نکھیں وکاوندا پوٹڑائی

سانوں الیں جیہا چند ہتھ آوے پہنے زری تے بادلہ گوٹڑائی
کسے بھاگ بھری اینہوں جمیا سی ایہ تاں حُسن دی کان دا لوتھڑائی

ست جنم کے ہیں ہاں ناتھ پورے کدی وِہیا ناہیوں جوتڑائی
دکھ بھجن ناتھ ہے نام میرا ہیں ہاں دھنتر وید دا پوتڑائی

ہیرا ناتھ ہے وڈا گورو یلو ساڈا چلے اوس کا پوجنے جوتڑائی
جو کوئی اساں دے نال دم مار دائے الیں جگ توں جائیگا اوتڑائی

اساں نال ہے رب نے کرم کیتا اساں جوگ نہ لیا سی کھوٹڑائی
بالا ناتھ سچا گورو پایا میں سینہ صاف ہے نور دا ہوتڑائی

جھل عشق دا جاگنا بہت اوکھا باہجہ رہبراں راہ دا لوٹڑائی
جس نوں عشق دی رمز دی خبر ناہیں بھار ہیٹھ جیوں لدیا کھوتڑائی

اسیں فقر ہاں ظاہر نانگ کالے کونڈا بغل تے ہتھ بھنگ گھوٹڑائی
وارثشاہ جو آگیا لے ساڈی[۲] ددھ پتراں دے نال سوترائی

کلام ایضاً

دھایا ٹلیوں رند لی کھیڑیا ندا[۳] چلنا[۴] ینہ جو آوندا اُٹھ اُتے
کعبہ رکھ منھے رب یاد کر کے چڑھیا کھیڑیاں دی سچی گھٹ اُتے

موہنڈے پار نبیل نوں پکڑ عاصا جوگی ڈوم دیندے جویں ٹھ اُتے
چمٹا کھپری پھاہوڑی ڈنڈا کونڈا بھنگ پوست چادھی سوہپڑ اُتے

نشے نال جھولا ردا مست جوگی جویں ساربان جھولدے اُٹھ اُتے
بیراگ شناسن جو لڑن چلے رکھ ہتھ تلوار دی مُٹھ اُتے

جوگی خوشی ہو آوندا کھیڑیاں نوں جویں جنج بن آوندی ستھ اُتے
واہو واہ دھانا رانجھا کھیڑیاں نوں وگے نیر جوبن دی سٹھ اُتے

اینویں سڑک دا آوندا کھیڑیاں نوں جویں فوج چڑھ آوندی لٹ اُتے
وارث آن وڑیا جوہ کھیڑیاں دی سائیں ہویا رانجھے دی ٹھاٹ اُتے

تبدیل کردن رانجھا لباس خود

رانجھا بھیس وٹائیکے جوگیاں دا اُٹھ ہیر دے شہر نوں دھاوندا اے
بھکھا شیر جیوں دوڑدا مار اُتے جویں چور انڈھ تے آوندا اے

---

[۱] آن شانک ترہنگ جو دشمن ہے تیرا دریا پیچھے کٹا [۲] جو ہماری خدمت کرے جزالے [۳] تیز بادل کی بارش [۴] نادیدہ مشہور ہے کہ چور کا ہاتھ مال پر ہی پڑتا ہے ۱۲

سخن یار دے یارنوں چت آئے کدی رونداتے کدی گاوندائے
نال چاء دے جوگی سی سرک ٹریا جویں مینہ انہیری دا آوندائے

تر بول داشگن مناوندائے من شیرنی پیر مناوندائے
دیس کھیڑیاندے رانجھا جاوڑیا وارثشاہ ایاں بولاوندائے

آمدن رانجھا در حد بست رنگپور

جدوں رنگپور دی جوہ جاوڑیا بھیڈ ان چارے ایاں وچہ بار دے جی
جھٹ چوریتے چغل دی صبیحہ وانگوں گجھے دیدڑے رہن نہ یار دے جی
تسیں کھیڑے دیس توں آرہے سخن دس کھاں کھول نروار دے جی
باراں برس بیٹھے باران برس پھر دے ملن والیاں دی کلاں تار دے جی

نیڑے آنکے جوگی نوں دیکھ دا ائے جویں نین دیکھن نین یار دے جی
چوریاں تے ٹھگ نہ رہن گجھے کتھوں چھپن ایہ آدمی کار دے جی
ہمیں گنگ باشی چلے کبنھ میلے ہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی
وارثشاہ میاں چارے جگ بھوندے ہمیں قدر تاں کو دیدار دے جی

کلام چوپان بار انجھا

پالی آکھدا فقر نہ جھوٹھ بولن فقر سوئی جو جھوٹھ نوں مار دے جی
سچ اللہ دا نام تے فقر دوجا ہور جھوٹھ پسار پسار دے جی
سارے ملک تھیں دودھ خچر وٹ پائی ٹر دے پھیر دیاں بھیڈاں نوں چار دے جی
توں تاں چاک سیالاں دا نام دھیدو چھڈ خچر لوہ گل ہنجار دے جی
تیرا مہنہ ہیر سیال تائیں خبر عام سی وچہ سنسار دے جی
دیس کھیڑیاندے ذرا خبر ہووے جان تخت ہزارے نوں مار دے جی
میاں جاہ تیتھوں لیکھا منگنی گے وچہ روز حساب شمار دے جی
مار چور کرسٹن گے ہڈ گوڈے ملک گور عذاب قہار دے جی
جس وقت ہووے خبر کھیڑیاں نوں اوسے وقت تیری جان مار دے جی

بنے فقر تے ایتنا جھوٹھ بولیں جھوٹھ دھرم ایمان نوں سلاڑ دے جی
پھیر آکھدا ناتھ جی دیکھ تینوں اسیں چال تے ڈول چتار دے جی
نو حصے خچر وٹ وچہ پالیاں دے دسواں حصہ ہے وچہ سنسار دے جی
مہیں چوچکے دیاں صدوں چار دائیں جٹی مان دا سیں وچہ بار دے جی
نس جاہ ایتھوں مار سٹنی گے کھیڑے سچ تے جھوٹھ نتار دے جی
نس جاہ کھیڑے متاں لاہد کرنیں پیا دے بھنے جان سرکار دے جی
کوئی حامی نہ ہووسی مول تیرا نفسی نفسی ہی سبھ پکار دے جی
آکھے لگ میرے مڑ جاہ ایتھوں کھیڑے گھوڑیاں تے چڑھ تار دے جی
وارثشاہ جیوں گور وچہ ہڈ کڑکن گرزاں نال عاصی گنہگار دے جی

کلام رانجھا با چوپان

فقر آکھدا پالیا قہر کیتو ایڈ جھوٹ دا بول کیوں بولیا ای
ڈہانگا پھیر کے ٹچکراں کریں الویں ایڈا جھوٹ اپرا ہد کیوں تولیا ای

لہ پنچھی، پرندہ ۲ے ملاقات والوں کی مرادیں برلاتا ہوں ۳ے چار اطراف پھرتے ہیں ۴ے خدا کی قدرت دیکھتے ہیں ۵ے طریق فریب چھوڑ کر حقیقت کہدے ۶ے تیرے وطن تک تجھے مارنے جائیں گے ۷ے آیت شریف (ترجمہ) کہدے اے محمدؐ زمین کی سیر کرو اور دیکھو پرہیزگاروں کی عاقبت کیسی ہوئی ۱۲

اِیڑ چار ناں کم پیغمبراں دا کیہا عمل شیطان دا تو لیوا ای
بھیڑاں چار کے تہمتاں جوڑ نائیں کیوں غضب فقیر تے تو لیوای

اسیں فقر اللہ دے ناگ کالے اساں نال کی گھولنا گھولیوای
ایالی آکھدا جھوٹھ نہ بول توں بھی مکھن پانیوں کسے نے رولیوای

تیرا سب احوال معلوم کیتا لقمہ مکھ حرام دا چولیوای
داہی چھٹ کے کھولیاں چاریوں نی ہویوں جو گیڑا جیو جان ڈولیوای

کھیڑے لیگئے زور بزور تتھوں روند اپھر نائیں جھوٹھ چا بولیوای
سچ منکے پچھاں ہٹ جا جٹا کیہا کوڑ دا پھولنا پھولیوای

تیری سبھ حقیقت لبھ لئی چلیا جاہ مڑ کے قہر تو لیوای
وارث شاہ ایہ عمر نت کریں ضائع شکر وچہ پیاز کیوں گھولیوای

ایضاً

رانجھا آکھدا ملگ سزا تینوں جیہا دلوں توں ظن بنا بیٹھوں
ایڈے جھوٹھ اپرا ہد توں بولنائیں روز حشر دا اج بھلا بیٹھوں

کس عقل تے عیبدیاں دیں خبراں سر کفر دا بھار اُٹھا بیٹھوں
کری اے ودھ کلام نہ مول بھائی کیہا کوڑ دا فرش وچھا بیٹھوں

اساں راہ مسافراں پا ہندیاں تے کیہا افترا کوڑ بنا بیٹھوں
وارث دین تے دُنی دا ندھ تھیسیں نیواں ہو کے عمل کما بیٹھوں

کلام چوپان بارانجھا جوگی

آ سُنی چا کا سواہ لا منہ تے جوگی ہو کے نظر بھوا بیٹھوں
ہیر سیال دا یار مشہور رانجھا موجاں ماں کے کن پڑا بیٹھوں

کھیڑے مار لیگئے منہ مار تیرے ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں
تیرے بیٹھیاں ویاہ لے گئے کھیڑے داہڑی پرہے دیوہہ منا بیٹھوں

اوہ ویلڑا ہتھ نہ آوندا ای جدوں حق داڈھول مروا بیٹھوں
ہن رونائیں جندیاں سوہریاں نوں متھوں لال جاں خاک رلا بیٹھوں

منگ چھڈی اے جے جان ہووے ولی ودھر اچھڈ چھڈا بیٹھوں
جدوں ڈٹھوای دانہ لگ دا اے لوبہے نا تھدے انت نوں جا بیٹھوں

ہُن دار کی پچھنائیں مورکھا اوئے جدوں رڑے تے مون منا بیٹھوں
اک عمل نہ کیتوای غافلا اوئے اینویں کیمیا عمر گوا بیٹھوں

سر ودھ تیرا کرن چا بیرے جس ویلڑے کھیڑیں توں جا بیٹھوں
وارث شاہ تریاق دی تھاؤں ناہیں تھیسیں اپنی زہر توں کھا بیٹھوں

کلام رانجھا باچوپان

رانجھا آکھدا ملگ سزا تینوں ایہ تاں ہویا ای بہت قصور تیتھوں
ایڈے جھوٹھ اپرا ہد توں بولنائیں لیکھا سنگسن روز نشور تیتھوں

کر دُدھ دے وچہ چا گھولیوای وڈا ہویا اے ایہ فتور تیتھوں
گلاں ڈلاں چھلاں دیاں دیکھ کے تے ڈر گیا شیطان لنگور تیتھوں

۱ پانی سے کبھی کسی نے مکھن نہیں نکالا ۲ جبتک بدن میں جان ہو ۳ پ ۱۲ ع (ترجمہ) البتہ جو لوگ ایمان لائے اور کی نیکیاں اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف وہ میں جنت کے
وہ اسمیں ہمیشہ رہینگے ۲ یعنی لوٹ لے گئے تیرے منہ پر مار کر ۳ کیا ہم نے عمر ردی تھی تم کو جتنے میں سوچ سکو جسکو سوچنا ہو اور پہنچا تم پر ڈر سنانیوالا اب چکھو کہ کوئی نہیں
نگاروں کا مددگار پ ۱۲ ع (ترجمہ) جو پسند رکھتے ہیں زندگی دنیا کی آخرت سے اور کتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈھتے ہیں اس میں ۱۲

marfat.com

اپنے آپ توں بنیا ہیں عقل والا رہیا عقل شعور ہے دور تیتھوں

وارث چاک بنائیں توں جوگیاں نوں سڑ ہویا ہے جیو منور تیتھوں

کلام رانجھا

فقر آکھدا پالیا سنی میتھوں دسان جیو دی سبھ تدبیر میاں

ساں سہلیاں کھیڑاں نا دور تن بھیکھ کھائیکے ہون دہیر میاں

نام مہریاں توں سانوں ڈرن آوے رانجھا کون تے کیڑی ہیر میاں

جٹا چاک بنائیں توں جوگیاں نوں اہیا جیو آوے سٹوں چیر میاں

نویں ناتھ چوراسی نے سدھ جیہڑے ہیں انہاں کے نال وزیر میاں

ہیں تاں پھیر نہ چھیڑ ساں جوگیاں نوں میری نک دینال لکیر میاں

شکل چاک دی ہیگی سی تیرے جیہی سریراں جیہے بھی ہون سریر میاں

سچیار

ست جنم کے ہیں فقیر جوگی نہیں نال جہان دے سیر میاں

بھلا چاہیں نہ چاک بنا سانوں اسیں فقیر ہاں ظاہرا پیر میاں

جتی ستی ہاں ناتھ دے جوگ پورے ست پیڑیئے جنم فقیر میاں

تھرا تھر کنبے غصے نال جوگی اکھیں ردہ پلٹیا نیر میاں

ہتھ جوڑ ایال نے قدم پکڑے جوگی بخش لے ایہ تقصیر میاں

تسیں پارسمندر دل رہن والے بھل گیا چیلا بخش پیر میاں

وارث شاہ دی عرض جناب اندر سن ہونا ہیں دلگیر میاں

کلام چوپان بہ منت پیش رانجھا جوگی

پالی عرض کیتی ہتھ بنھ کے جی قصے سنو حقیقتاں ساریاں دے

ایہ پریم پیالڑا اچھیوای نین مست سن نال خماریاں دے

جدوں ویاہ ہویا تدوں دہر بیٹھی ڈولی چاہڑیانے نال خواریاں دے

موساں ننگرانیاں لاڈنڈھیاں دے مزے یاریاں عشق کواریاں دے

کھیڈن والیاں ساہورے بنھ کھڑیاں رُلن گڈیاں سیٹھ بنجاریاں دے

معشوق پیارے جداہون کیکوں عاشق ہین پھوچھن پھلکاریاں دے

نکیاں چھوہراں تے تنہاں پیار آون وڈے لگ دے نہیں ٹٹیاریاں دے

مولی مہندیاں دے جدوں کھیت ہارے لٹ لئے نی ہٹ پساریاں دے

گنڈی رُن بڈھی ہوئی بنے حاجن پھیرے مور چھل گرد مزاریاں دے

پرہاں جاہ جٹا مار چھڈ نینگے ناہیں چھپ دے یار کواریاں دے

کوڑے کرن پیار کرڑا ڑانویں ایہ بھی فند قریب پیاریاں دے

تھبے بیلیاں وچہ لیجائے جٹی پہنگا پنگھدی نال پیاریاں دے

واہیں ونجھی پھریں تے مگر لگی ہانجھ گھن کے نال کواریاں دے

دھاراں کھا ہنگڑاں دیاں جھوکاں ہا نیاندیاں مزے یاراں گھول کواریاں دے

جٹی ویاہ دتی رہیا روندڑا توں سنجے سکھنے ٹونک پٹاریاں دے

رانجھا وانگ ایمان شرابیاں دے نت پھردائی وانگ نجاریاں دے

نالے کرن وظیفہ جہان ٹھگن فند پھب دے نہیں چھلیاریاں دے

دند بھنیاں ڈائناں وانگ بدھے تان چل دے نہیں وچاریاں دے

چوڑے گرینال کرن پیار بہتے جتھے بال ویکھن چنچلیاریاں دے

بڈھا ہو کے چور میت وڑ دائل پھر دا ای نال مداریاں دے

کاریگری موقوف کر میاں چاکا تیتھے دل ہے پاونے بھاریاں دے

وارث شاہ فقیر قربان ہوے اہدیاں قدرتاں ویکھ نیاریاں دے

۱؎ پ ۱ ع (ترجمہ) نہیں معلوم ہم کو مگر جتنا تو نے کہا یا تو ہی ہے اصل دانا حکمت والا ۲؎ جوگی کو تو رانجھا بناتا ہے ۳؎ جب تک بدن میں جان ہو ۱۲

کلام رانجھا باچوپان وتعریفِ سگانِ او

تسی عقل دے کوٹ عیال ہوندے لقمان حکیم دستور ہے جی
باز بھوُر بگلا لوہا لونگ کالو شاہیں شہنی نال کستور ہے جی

لونگا پشم لپتہ ڈبّا موت صورت سبزہ ہور شابان منظور ہے جی
پنجے باز جیہے لک دانگ پیتے پہنچا دجیا مرگ سبھ دور ہے جی

چک شینہہ وانگوں گج مینہ وانگوں جنیوں دند مارن ہڈ چور ہے جی
کسے پاس نہ کھولنا بھیت بھائی جو کجھ آکھیو سبھ منظور ہے جی

میں تاں ہولا چار فقیر ہویا کوئی ہیر دا ہووے حضور ہے جی
پردیس دیہہ کم آپیا میرا ہیر لئی اگے ہیر دور ہے جی

شاہ علیؓ نے سر چھپایا سئی پردہ پوشی دیہہ فقر مشہور ہے جی
وارث شاہ ہُن بنی ہے بہت اوکھی اگے بُجھدا قہر قلور ہے جی

تواضع نمودن چوپان بارانجھا

پالی ہس کے مڑھ چھا بھورا باہوں پگڑ انجھے نوں بیٹھ گیا
گلاں نال پیار دے کرن لگا مگروں بھیڑاں نوں اُٹھ بگھیاڑ پیا

پالی رانجھے نوں چا للکاریا ای رانجھا اُٹھ بگھیاڑ دے مگر گیا
وارث کل عیال سمھال لیاں لے ست تے بھیڑ اک پاڑ گیا

مقولہ شاعر

رانجھا ئن سوال عیال داجی نعرہ گج کے کوک پکاریا ای
کڈھ ایڑوں نہرنوں چک دتا دیہہ رڑے دے آن نتاریا ای

مارے خوف دے تُرت اوہ اُٹھ نٹھا رانجھے نہرنوں چا للکاریا ای
گھُر گی وَٹ بگھیاڑ اکھڑا ہویا رانجھے کھپرا کھچ کے ماریا ای

پٹڑے وانگ زمین تے ڈھیہہ پیا رانجھے نال چمٹے ڈھٹ پاڑیا ای
وارث شاہ ایال دے کول لیایا ویکھ قدرتاں توں بلہاریا ای

کلام چوپان

ایالی سمجھیا ایہ ہے فقر ثابت کرامات دے نال بھرپور ہے جی
صادق عشق دے وچ ہلاک ہویا کیتا ذرہ نہ کجھ قصور ہے جی

میرا ترت سوال سومن لیا رکھ اکھیاں تے منظور ہے جی
دیچے راہ خدا دے سیس تائیں رکھے دھیان ضرور قبور ہے جی

ہتھ جوڑ ایالی نے پیر پگڑے تیرے کشف دا نور ظہور ہے جی
وارث ہس کے آکھدا جاہ بھائی جو کجھ بولیو سبھ منظور ہے جی

کلام رانجھا باچوپان

رانجھے کیہا ایالی نوں بیٹھ بھائی بھیت کسے تھیں مول نہ پھٹ جائے
بھیت سُنا کسے دا بھلا ناہیں مرد سوئی جو دیکھ دم گھُٹ جائے

marfat.com

لہ عیب دیکھکر خاموش رہے ۱۲

ہرگز بھیت ہی کیدا نہ دیئے مار مار کے، تے بھاویں ہٹ جالے
گل جیوے وچہ ای رہے خفیہ کانگ وانگ نجال نہ سُٹ جالے

بھیت دسناں کیدا بھلانا ہین بھاویں پچھ کے لوک نکھٹ جالے
وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھلے بھاویں جاندا جندر اٹھ جالے

کلام چوپان بار انجھا

مار عاشقاں دی لج لاہیا ای یاری لائیکے گھن[1] لیجاونی سی
اکے یاری ہی مول نہ لاونی سی اکے ہیر ہی مار مکاونی سی

انت کھیڑیاں ویاہ لیجاونی سی یاری اوس دے نال کی لاونی سی
منگ ویاہ کے لے گئے جیوندے توں مرجاناں لیکھ نہ لاونی سی

لیکے ہیر تائیں کتے نٹھ جاندوں ایڈی دُھم کیوں مورکھا پاونی سی
مرجاناسی دیار دے تے مُنڈھوں[2] سمجھ کے پنڈ ایہ چاونی سی

اکے ہیر ہی مار مکاونی سی اکے اپنی جان گواونی سی
وارث شاہ جے منگ لے گئے کھیڑے ہڑی پر[3] ہیدو چہ مناونی سی

منع کردن رانجھا چوپان را از گفتگو

رانجھے آکھیا بس کر بیلیا اوئے تیری[4] گل سُنیاں دِل ہُٹ جائے
اساں جوگیاں صبر تھیں کم لینا بھاویں کوئی سانوں مار کٹ جائے

میرا حق کھویا انہاں ظالماں نے میرا صبر جڑھ سیدے[5] دی پُٹ جائے
اکھیں دیکھ کے مردہن چُپ کردے بھاویں چور ہی جھگڑا اُٹھ جائے

دنیاں نہیں جے بھیت وچہ کھیڑیاندے گل خوار ہوئے[6] کھنڈ پُھٹ جائے
تو دا کھیڑیاندے بوہے اُڈیالی متاں چاک نشانے توں چُھٹ جائے

ہاتھی چور گولیر تھیں چُھٹ جاندا ایہا کون جو عشق چھُٹ جائے
وارث شاہ میاں پالی سوئی چنگا جیہڑا وچھڑیاں نوں کرداجُڑ جائے

کلام چوپان

پالی آکھدا جو گیا ترس آوے تینوں دیکھ جوان شکیل جیہا
سیدا ایک دشمن تیری جان دا اے جس دا خوف مارے عزرائیل جیہا

جان بجھ تقصیر سہیڑیا ای کبر مار کے تے عزرائیل جیہا
نیت صاف سیتی بیڑا پار تیرا بُرا کم نہ غیر دلیل جیہا

پھیر دیکھنے وچہ نہ آونائیں تیرا چمک دا حُسن قندیل جیہا
سوہنا قدسی سُر دے وانگ دِسدا ہویا جوگیا خشک مغیل جیہا

شہباز ہمادا دبدبہ سی اج اُلّوواں تے مثل چیل جیہا
عاجز ہو کماوندوں اسم اعظم ترُت ہو جاندوں اسرافیل جیہا

ہجر یوسفی تے کدیں صبر کردوں ہوندا قرب تینوں جبرائیل جیہا
تقویٰ بھ نمرود دی چچہ چڑھدوں ہوندا نار توں نور خلیل جیہا

گھسا کر و خلیل دا جھل جاندوں ہوندوں ذبح بسمل اسمٰعیل جیہا
شمع حسن تے وانگ پتنگ سڑیوں رہیا رنگ نہ اور نگیل جیہا

---

[1] دوستی لگا کر لیجاتی تھی [2] ابتداء سے سوچ کر یہ گھڑی اٹھانی تھی [3] ریش محفل میں منڈوانی تھی [4] تیری باتیں سننے سے دل تھک جاتا ہے [5] بات مشہور نہ ہو جائے [6] یعنی جس طرح حضرت خلیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نمرود کی چچہ میں صبر کیا تو آگ گلزار ہو گئی اسی طرح اگر تو بھی صبر کرتا تو مطلب کو پہنچ جاتا ۱۲۔

marfat.com

چھنے چوریاں دے کھا کھا غرق کیتے آیوں کھپرا پکڑ زنبیل جیہا
الیں کم نالوں کُتے ڈب مردوں ہوندوں جٹ جے مرد اصیل جیہا

گل سُندیاں ناتھ حیران ہویا میٹ اکھیاں تے کھلا فیل جیہا
سد پینڈے دا رنگپور جاپ داسی اکے دور ہویا لکھ میل جیہا

گدڑ روانگ جا پلے اج دس تیری دسیں جناتوں شتر دی ڈیل جیہا
پھر سیں منگ دا پند اخوار ہوندا پچھے ہیر دے ہو ذلیل جیہا

پنڈے لا بھبوت امبدت ہونیوں ہیلوں رانجھیا سانگ جوں بھیل جیہا
دُھپے چمک دی گلھ انار ورگی کالا کُٹ ہویا پنڈا نیل جیہا

میرے آکھنے نوں مند ا سمجھ ناہیں غصہ کھائے کے ہو کڑیل جیہا
وارث شاہ فقیر تے سچ کیہا لگے حق دے جھوٹھ قلیل جیہا

ایضاً

ایالی آکھیا رن لیجاہ مور کھ سید ایار نہ ساڈڑی پگدا ای
اساں رانجھیا ہس کے گل کیتی جا ویکھ لے داجے لگدا ای

لاٹ رہے نہ جیوندے وچہ لگی ایہ النبڑا اگدا ای
جا ویکھ معشوق دے نین خونی تینوں نت الاہمڑا جگدا ای

اساں دساں چھڈیا وچہ پنڈاں کھادی قسم خُدا جو جگدا ای
سماں یار داتے گھسا باز والا جھٹ چور داتے داء ٹھگدا ای

لیکے نڈہڑی نوں کھسک جا چا کا سید اساک نے ساڈڑا لگدا ای
وارث کن پاٹے مہیں چار مولیوں اجے تیک دی مہنا جگدا ای

اِطلاع نمودن چوپان میاں رانجھا را

جدوں رنگپور دے وچہ جا وسیں اوئے اوتھے جا الکھ جگا ونائیں
ڈیہڑے کھیڑیاں دے تکن بازیاں نی ذرا سوہ کے قدم ٹکا ونائیں

کُڑیاں پند دیاں آن کھیڑ کرسن جھڑک جھنب کے مگروں لا ہونائیں
فقراں جوگیاں وانگ سجھا رکھیں الیں لنگنوں داغ نہ لا ونائیں

رناں لچیاں فقراں نوں دین گالیں تینوں خواہ مخواہ پیا ستا ونائیں
سہتی نام ہے عقل شعور والی اوس نال تیرے متھا ڈاہو نائیں

شوخی وچہ جہان مشہور اوہدی کویں اوسنوں ٹھنڈیاں پا ونائیں
بھین سیدڑے دی نند ہیر دی اے اوس فقر توں خوف نہ کھا ونائیں

چوداں طرح دا علم اوہ جاندی آذرا اوس نوں پتہ چالا ونائیں
اوہدا یار مراد بلوچ ہے اوئے اوہنوں رمز دے نال سمجھا ونائیں

سید اخاص دشمن تیری جان دا اے تلے کیتیاں باز نہ آونائیں
ہوندے وس نہ رانجھیا داء چھڈیں جیکر سگواں یار نوں پا ونائیں

میرے آکھنے تے عمل کریں بھانویں جیتے ہیر نوں گھن سدہا ونائیں
وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ہویا وارث شاہ نوں فرض سمجھا ونائیں

مقولہ شاعر

مرد باہجہ مہری پانی باہجہ دھرتی عاشق ڈٹھڑے باہجہ رہدے نی
لکھ سریں اوّل سوّل آون یار یاراں توں مول نہ بھجدے نی

بھیڑاں[1] پینڈیاں مرد ونڈا لیندے پردے عاشقاں دے مرد کجدے نی
داچور تے یار دا اک ساعت ناہیں وسدے مینہ جو گجدے نی

[1] مصیبتیں تکلیفیں [2] جو گرجتے ہیں برستے نہیں ۱۲

marfat.com

فقر حال باہجوں زاہد زہد باہجوں عالم علم دے باہجہ نہ رجدے نی | وارث یار دے پاک دیدار پچھے عاشق دیکھ لے جان نوں تجدے نی

کلام چوپان بار انجھا

۴۱ ایالی آکھیا پھیر رانجھیسڑ ٹانیوں نگر کھیڑیاں دے جوگی وڑن لگوں | ۴۲ جاگے بھاگ تیرے میاں رانجھیا اوئے تخت اکبر دیے اُتے چڑھن لگوں
۴۳ آکے تخت ہزارے تھیں سوہنیاں اویر جھنگ سیالدی کرن لگوں | ۴۴ بدل قہر قلور دے وانگ چڑھیوں جوہ کھیڑیاں دی گڑاونہن لگوں
۴۵ صوت رب دی نور جمال تیرا کالا منہ شیطان دا کرن لگوں | ۴۶ آکھے لگ ابلیس دے وانگ آدم جان بجھ تقصیر نوں پھڑن لگوں
۴۷ ابراہیمؑ دیاں سُنتاں جان کے تے کیوں چخہ نمرود دی چڑھن لگوں | ۴۸ موسیٰ وانگ مثال ہے شکل تیری آپ کم فرعون دا کرن لگوں
۴۹ یونس وانگ ہووے تیرا رب حافظ ڈھڈ ڈھرے دیو چہ تڑن لگوں | ۵۰ جٹی ہیر دا یار فقیر بنکے ستاں پیڑیاں نوں دلی کرن لگوں
۵۱ لومڑ تخت ہزارے دیاں جھاڑیاں دا ایتھے ختن والا بنن ہرن لگوں | ۵۲ سنڈاس بیراگدی فوج لیکے نال کھیڑیاں دے جوگی لڑن لگوں
۵۳ پیا اک اکلڑا مارئینگا اگے داہراں دے کتھے توں اڑن لگوں | ۵۴ اگے پاڑ سیالاندے پاڑ لونی ہن کھیڑیاں تے کارا کرن لگوں
۵۵ رسا پیڑ کے سٹھڑی جان سُندا گھُٹ لہو دے وستا بھرن لگوں | ۵۶ ایس عشق اُستاد دے درس وچوں حرف وصل معشوق دا پڑھن لگوں
۵۷ دفتر عاشقاں وچہ رانجھیٹیا اوئے ناواں مہر پیغمبری جڑن لگوں | ۵۸ رب کرے نصیب مراد مکھن وانگ دودھ دے عاشقاں کڑھن لگوں
۵۹ اشکے بیلیا اوئے تیرے حوصلے نوں جیوندی جند نہ مرنتوں ڈرن لگوں | ۶۰ ہتھیں لاہ کے چم وجود اُتوں دھونسہ اجل دا آپ توں مڑھن لگوں
۶۱ کھل عشقدی پھوک رانجھیٹیا اوئے سونا تا قلبوت دا گھڑن لگوں | ۶۲ رب توڑ اخیر دے تیک دیوے جیہڑی گل پچھے بیلی مرن لگوں
۶۳ موہلی درد فراق وجود چنیا گھت اُکھلی عشق دی چھڑن لگوں | ۶۴ اصلی وطن قدیم نوں چھڈ ٹریوں پیرا وچہ دیس وچہ دھرن لگوں
۶۵ ویکھ حسن جمال معشوق روشن عاشق وانگ پتنگ دے سڑن لگوں | ۶۶ وارث شاہ اللہ فتح دے تینوں پنڈ ویر یاندے جٹاوڑن لگوں

داخل شدن رانجھا در شہر کھیڑیاں

اُٹھ وگیا رب نوں یاد کرکے اونویں آنکے سُتھ وچہ دھسیّا ای | رونق دیکھ کے پنڈ دی بہک چنگی رانجھے یار دا جوڑ ارسیّا ای
رانجھے اگے ایال نے قسم کھادی نگر کھیڑیاندے جاکے دھسیّا ای | یار وکون سردار گراں کیہڑا اتے لوک کدوکناں دسیّا ای
لگے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی کڑیاں نال رانجھا خرسیّا ای | یار ہیر دا بھانویں تاں ایہ جوگی کسے لبھیا تے نہیں دسیّا ای
اہدا نام ہے زنگور کھیڑیاں دا کسے بھاگ بھری چاد سیّا ای | پانی پیو ٹھنڈا چھانویں گھوٹ لوئی سُن پنڈ دا نام کھڑ ہسیّا ای

لہ جان قربان کرتے ہیں ۲ے ژالہ باری کرنے لگا ۳ے پ ۴ع (ترجمہ) بھلا اور کون ہے جو فوج تمہاری تم کو مدد دے گی۔ رحمان کے سوا ۱۲

اے کون سردار ہے بھات کھانے سخی شوم کہیا نام جیا ای
اجو نام سردار ہے پُت سیدا جس نے حق رانجھیٹے دا کھیا ای

باغ باغ رانجھیٹڑا ہو گیا جدوں نام جیٹیاں دسیا ای
خوشی عیش نے آن مقام کیتا غم فکر اندیشڑا نسیا ای

اوتھے خوب لباس بنائیکے تے جوگی ہو تیار اُٹھ نسیا ای
سنگی کھپری بھت تیار ہو یا لک چا فقیر نے کسیا ای

کوئی کرے جے رب سبب میرا ہو یا وس توں کم بیوسیا ای
جھب وچھڑے یار ملاسایاں ہویاں مُدتاں جیو ترسیا ای

کدی لے ہولاں کدی جھولدائے کدی روپیا کدی ہسیا ای
وارث شاہ کسان جو ہون راضی مینہ اوڑدے دیہاں وچہ سیا ای

سیر کردن رانجھا بہ لباس جوگیاں در شہر رنگپور

پھرن بال گڑیاں مگر جوگیڑے دے خیر منگدا سی گھراں سا ریاندے
آجوگیا کیہا ایہ دیس ڈٹھو پچھن گبھرو بیٹھو وچہ داریاں دے

اُتھے جھول مستانیاں کرے گلاں سخن سنو کن پاٹیاں بھایاں دے
کراں کون تعریف میں کھیڑ ماں دی پرے پھرن چو طرف کواریاں دے

مار عاشقاں دے کرن چا پیرے نین تیکھڑے ٹوک کٹاریاں دے
دین عاشقاں نوں توڑے نال نیناں نین رہن ناہیں ہر یاریاں دے

الین جوبنے دیاں وپاریاں نوں ملے آن سودا گر یاریاں دے
سُرمہ پھل دنداسڑا سُرخ مہندی لٹ لئے نی ہٹ پساریاں دے

نیناں نال کلیجڑا اچک کڈھن دسن بھولڑے مکھ بچاریاں دے
سوہنے سُرخ سالو پشمین جوڑے رنگا رنگ سنگار ٹیاریاں دے

جوگی دیکھ کے آن چو گرد ہویاں چھُٹے پھرن وچہ ناگ پٹاریاندے
اوتھے کھولکے اکھیاں ہس پوندا تے خواب وچہ میل کواریاندے

شاہ پریاں نوں دیکھ حیران ہویا جیہا ملک زادہ وچہ باریاندے
کدی بول لوے کدی چُپ کردا کدی کردائے سخن قراریاندے

آن گرد ہویاں بیٹھا وچہ جھولے بادشاہ جوں وچہ عماریاں دے
وارث شاہ نہ رہن نچلڑے[1] جنہاں نراں نوں شوق نہاریاں دے[2]

مقولہ شاعر

نور فقر دا آن ظہور ہویا نہیں دولتاں رہن چھپائیاں نی
آس وند خلقت رجوع آن ہوئی اگے فقر چو کوٹ نوائیاں نی

ڈٹھا حال فقیر دلجدوں رنّاں دوالے ہم ہُما کے آئیاں نی
اک درشن لین فقیر آیاں آساں رب نے ترت پچائیاں نی

بھے نڈھیاں ڈڈیاں باہر پنڈوں آلو اپنی لوڑ نوں آئیاں نی
کئی بالکاں کواریاں بھج آیاں ٹبیاریاں کجھ وہا ہیاں نی

ہور دانیاں سبھ بھردانیاں نی بھے چل فقیر تے آئیاں نی
کئی بڈھیاں ٹھیریاں اُٹھ ٹریاں ہتھ پکڑ ڈنگوریاں وہائیاں نی

جو کچھ ورتیا انہاں دے نال آہا گلاں فقر نوں کھول سنائیاں نی
آپو اپنے کیرنے کرن بھکے روندیاں بہت کرلائیاں نی

[1] ملاقات باکرہ عورتوں کی ۱۲ [2] آرام کر کے نہیں بیٹھتے ہیں۔ جن گھوڑوں کی نہاری کی خواہش ہوتی ہے ۱۲

marfat.com

کوئی آکھدی رزق دا پیا گھاٹا کوئی سک اولاد سکایاں نی
کوئی آکھدی مار کے خصم مینوں گھر وِچ گڈھیا نال خطایاں نی
کوئی کہے گوانڈہناں نال میرے الویں کوڑا پرا ہدیاں چایاں نی
کوئی آکھدی گھُر ٹارو گ مینوں گلاں کردیاں نہیں شرمایاں نی
جیہڑیاں بالکاں کنیاں چھوہراں سُن رانجھے سد کے پاس بہایا نی
رانجھے آکھیا اہناں نہ عذر کیتا پاس آئیکے ڈھیریاں لایاں نی
کسے آکھدا گلاں دلوچہ رکھو کسے لک دے نال نبھایاں نی
کسے گھڑے وچہ پان دا حکم کیتا سارے ٹبراں گھول پوایاں نی
کسے آکھدا توں خاطر جمع رکھیں تیریاں رب نے پوریاں پایاں نی
کسے آکھدا چرخے دینال بنھو دیکے پُٹھیاں ست بھوایاں نی

کوئی آکھدی بُرا ہے سس سوہرا نت کرے ننان لڑایاں نی
کوئی درانیاں[1] اتے جیٹھانیاں نی کوئی دیوراں بہت ستایاں نی
کوئی آکھدی پُت پردیس گیا ڈھلاں اوسنے کاسنوں لائیاں نی
سینے جمدیاں عشق دی بھاہ بھڑکی چولی چنگ چے اتیاں لائیاں نی
لیا ڈھٹیکریاں کوریاں تسین جا کے جیہڑیاں آدیاں توں اج لاہیاں نی
کولہ قلم دوات بنا کے تے لیکاں کھچ کے ہتھ چھڑایاں نی
کسے آکھدا کوٹھے دیوچہ نپّو کسے وچہ بُرونہہ دبائیاں نی
سس سوہرا تے دیور مریدہو کے نند خاوند سب جھکائیاں نی
رب ملیسی چریں وچھڑیاں نوں موہوں کرن فقیر دعائیاں نی
وارث شاہ فقیر نے سبھ رنّاں ڈھنگ کر کے تے مگروں لاہیانی

آمادہ کردن رانجھا کودکان و دختران را برائے خبر رسانیدن در خانہا

ماہی منڈیو گھریں نہ جا کہنا جوگی مست کملا اِک آوڑیا
دم دم ہے گورو دا نام جپ دا متھے جوگ دا تلک لگاوڑیا
کسے نال قدرت بھل جنگلے تھیں کویں بھل بھلاوڑے آوڑیا
دم دم دینال اوہ ذکر کردا پاک رب دا نام دھیاوڑیا
ہر وقت کھڑا کرے وِرد اسدا اک رب دا نام لے آوڑیا
ذکر کردا می بیٹھ کے ہو گوشے کہیا سوہنی نال ادا وڑیا
ہویا شوق فقیری دا ویس کیتا دنیا چھڈ کے نام جپاوڑیا

کنیں مندراں سندراں سہلیاں نی داہڑی پٹے سر بھوں منّاوڑیا
کُڑیاں نال نہ کردائی گل کائی گیان پوتھیاں شبد سناوڑیا
کسے گھریں نہ جا کے آکھنا جے جوگی مست ابدھوت ہے آوڑیا
چیتا ناں میرا کوئی جا لیو متھے جوگ دا تلک لگاوڑیا
ہر گھڑی اوہ گورو دا نام لیندا مہا دیو توں دولتاں لیاوڑیا
کرے وِرد خفی جلی علیؓ والا نال کسے دے اکھ نہ لاوڑیا
وارث کم سوئی جیہڑا رب کرسی میں تاں اوسدا بھیجیا آوڑیا

آمدن دختران خانہ بجانہ و اظہار نمودن احوال جوگی پیش مادران خود

کُڑیاں ویکھ کے جوگی دی طرح ساری گھریں سیدیاں ہسیاں آیاں نی
مائے اِک جوگی ساڈے نگر آیا کنیں اوس نے مندراں پایاں نی

[1] خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی کو درانی اور اس کے بڑے بھائی کی بیوی کو جیٹھانی کہا جاتا ہے اور انکے خاوند کو دیور اور جیٹھ کہتے ہیں ۱۲

ناہیں بولدا بُرا زبان دچّوں بھادیں بچھیا ناہیوں پائیاں نی
ہتھ کھپری بھا ہوڑی موہنڈیاں تے مرگانیاں گلیں پہنایاں نی

ارڑاوندا دانگ جلا لیاندے جٹاں وانگ مداریاں چھایاں نی
پریم متیاں اکھیاں رنگ بھریاں سدا گوہڑیاں لال سوایاں نی

خونی بانکیاں نشے دینال بھریاں نیناں کھیویاں سان چڑھایاں نی
کدی سنگلی سٹ کے ٹگن بولے کدی سواہ تے اوسیاں پایاں نی

کدی کنگ وجائیکے کھڑا روے کدی ہسکے ناد گھوکایاں نی
اٹھے پہر اللہ نوں یاد کردا خبر اوسنوں پاندیاں مایاں نی

نشے باہجہ بھواں اویدیاں متیاں نی مرگانیاں عجب سہایاں نی
جٹاں سوہندیاں چھیل اوس نڈھر نے جوبن چند والے گھٹاں آیانی

سچ پچھوتے حوصلہ کجھ ناہیں گلاں کردا اے بہت آیاں نی
ناں کوئی مردانہ کسے نال لڑیا نیناں اوسیاں جھڑیاں لایاں نی

اوہدے حسن دیوانیاں کیتیاں نے گلاں مٹھیاں بہت سایاں نی
کوئی گورو پورا اوس نوں آن ملیا کن پاڑکے مندراں پایاں نی

کدی رمل نجوم کتاب واچے پرشن قرعہ تے فال کڈھایاں نی
کدی دے چونکی کدی پڑھے تسبیح کدی نہاوھوو دھوپ کھایاں نی

ناں اوہ منڈیا گودڑی نہ جنگم نہ اوداسیاں وچہ ٹھہرایاں نی
کدی ہسدا تے کدی روندا اے کدی کوک کے دے دہایاں نی

جیہڑیاں کھوہ اُتے پانی بھردیاں سن ہس ہسکے گھرانوں آیاں نی
وارشاہ چیلا بالناتھ دائے جھوکاں پریمدیاں کسے نے لایاں نی

بیان کردن خواہر سیدا پیش ہیر از حال جوگی

گھر آنان نے گل کیتی بھابی اک جوگی نواں آئیانی
کنیں اوسدے درشنی مندراں نے گل ہینکلا عجب سہایانی

پھرے ڈھونڈدا وچہ حویلیاں دے کوئی اوسنے لال گوایا تی
نالے گاوندا تے نالے روندا اے وڈا اوس نے رنگ مچایا نی

سوہنا چند جیہا قد دانگ سرو رے کسے ماں کراں والی جایانی
کوئی وڈی مراد دی چھک اوہنوں کسے بھاگ بھری[1] چیک لایانی

ہیر رے کسے جونس دا اوہ پُتر روپ تدھ تھیں دُون سوایانی
وچہ ترنجناں گاوندا پھرے بھوندا انت اوسدا کسے نہ پایانی

نیویں نظر پھر دا وچہ کھیڑیاندے متھے چمکدا روپ سوایانی
گل سہلیاں اتے محراب متھے بانا فقر دا خوب سہایانی

در دنال پکار دا میل سایاں جانی یار کوئی اوس وسنجایانی
ابراہیم ادھم جیوں جوگ اندر کل مال تے ملک لیٹایانی

حسن بصری جیوں آنکے عشق اندر تن خاک دیوچہ رلایانی
لوہبی دسدائے کسے چیز دانی سانگ جوگیاں دا بن آیانی

مرزے صاحباں نے دیکھو عشق پچھے تن خاک دیوچہ رُلایانی
حضرت یوسف زلیخا دے عشق کارن باراں برس وچہ قید کرایانی

کامروپ تے دوسری کام لٹاں نیوں لاءکے نفع کی پایانی
الیس عشق پچھے کیماں کرن قیمہ روڈا اوڈھ کے ندی رڑہایانی

---

[1] یعنی طالعمند عورت۔ شاہ احب کی محبوبہ کا نام بھی یہ تھا۔ جو کہ برادر کے ہٹے میں ڈھکو قوم کی ایک عورت تھی اور آپ کو اس سے ازحد محبت ہو گئی تھی۔ اسی محبت کے جوش میں آپ نے یہ قصہ تصنیف کیا ۱۲

marfat.com

گورد ناتھ دا اوس نے نام لیکے پنڈ وڑیاں نادو جایا نی
جتی ستی جوان ہے کاہن صورت گوپی چند جیوں جوگ لیا یانی

سسّی دیکھ جو آنکے عشق اندر لالچ نیند دی یار ونجایا نی
کوئی آکھدیسی راجہ بھرتری اے راج حکم تیاگ کے آیانی

پھرے دیکھدا وہٹیاں چھیل کڑیاں من کسے تے نہ بھرمایانی
کائی آکھدی حسن دا چور پھردا تاہیں اوس نے کن پڑایانی

کائی جھنگ سیالاندا آکھدی اے کائی کہے ہزاریوں آیانی
کائی کہے پریم دی چاٹ لگی تاہیں اوس نے سیس منایانی

کائی آکھدی کسے دے عشق پچھے بندے لاہ کے مندرا پایانی
کہن تخت ہزارے دا ایہ جوگی بالناتھ توں جوگ لے آیانی

کوئی کجھ آکھے کوئی کجھ آکھے عاشق اک نہ چیت تے لایانی
انہاں لکھ ملامتاں تہمتاں نی جنہاں بھار پریم دا چایانی

کائی آکھدی ایہ تاں نہیں جوگی ہیر واسطے کن پڑایانی
وارث شاہ ایہ فقر تاں نہیں خالی کسے کارنے دے اُتے آیانی

زاری کردن ہیر از شنیدن خبر رانجھارا

مٹھی مٹھی ایہ گل نہ کر وارثو میں تاں سُندیا ہی مر گئی جے نی
تساں ایہ جد کنی گل کیتی کھلی تھلی ہی میں لڑھ گئی جے نی

گئے ٹٹ تران تے عقل ڈبی منیوں دُھوہ کلیجڑے پئی جے نی
کیکوں کن پڑائیکے جیوندا اے گلاں سُندیاں ای جند گئی جے نی

ادہر ادُکھڑا رو دناں جدوں سنیاں مٹھی میٹ کے میں بہہ گئی جے نی
مسو بھنو دا نام جو لیندیاں ہو جند سُندیاں ای نکل گئی جے نی

کویں دیکھئے اوس متانڑے نوں جدہی دھم ترنجنے پئی جے نی
دیکھاں کیڑے دیس دا ایہ جوگی استوں کون پیاری رُس گئی جے نی

اِک پوست دھتورہ تے بھنگ پیکے موت اوس نے مُل کیوں لئی جے نی
جسدا مان نہ باپ نہ بھین بھائی کون کریگا اوس دی سعی جے نی

سوہنا روپ الوپ گوایا سُوا وہ مُویاتے میں مر گئی جے نی
اہدیاں سہلیاں توں میں گھول گھتی وار وار صدقے گئی جے نی

ہائے ہائے مٹھی اوہدی گل سُنکے میں تاں گھڑا لبور ہو گئی جے نی
بھاویں بھکھڑا راہ دیہہ رہے ڈھٹھا کسے خبر نہ اوسدی لئی جے نی

ہیندے[1] چند پُتر سواہ لا بیٹھا دتا رب داماں[2] سہہ گئی جے نی
جس داویرا میر فقیر ہویا بھین اوسدی جیوندی رہی[3] جے نی

جس نار دا کونت فقیر ہویا ترٹی اوسدی چوڑ ہو گئی جے نی
گلیاں دیہہ دیوانڑی ہوگ پھردی سینے گھاہ فراق سہہ گئی جے نی

جس دے سوہنے یار دے کن پاڑے اوہ تاں نڈھڑی چوڑ ہو گئی جے نی
اڈیور ونڈری رہے گی عمر ساری جوگی یار ہویا مر گئی جے نی

ناہیں رب دے غضب بختیں لوک ڈردے متھے لیکھ دے دیہہ گئی جے نی
وارث شاہ پھر داد کھاں نال بھریا خلقت[4] مگر کیوں اوسدے پئی جے نی

---

[1] چند مراد خوبصورت ۱۲
[2] خدا کی تقدیر پر صبر کر گئی ۱۲
[3] جیتی رہی ہے یا مر گئی ہے ۱۲
[4] لوگ اس کو کیوں دکھ دیتے ہیں ۱۲

marfat.com

افسوس کردن ہیر از جوگی شدن رانجھا پیش دختران

رب جھوٹھ نہ کرے جے ہووے رانجھا تاں میں چوڑ ہوئی مینوں پٹیا سُو
میرے واسطے دکھڑے پھرے کردا لوہا تاریا جیویں نال چٹیا سُو
خون جگر دا عشق دے کھیت اندر پھجلی نیاں دی لاکے چھٹیا سُو
ایہ رانجھیٹرا پھل گلاب دا سی میرے ہجر اندر جوبن لٹیا سُو
مہربان ہے رب رسُول اس تے جام وصل دا لبان تے پٹیا سُو
ثابت قدم ہے عشق دے راہ اُتے پیر اگال تے پچھان نہ پٹیا سُو
ہویا چاک منڈے بلی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس نوں سٹیا سُو
ظاہر نہ روے دلوں آہ مارے رانجھے ہو جوگی مینوں پٹیا سُو

اگے اگ فراق دی سا ڑ سٹی سڑی بلی نوں مڑ کیوں پیٹیا سُو
نالے رن گئی نالے کن پاٹے آکھ عشق تھیں نفع کی کھٹیا سُو
قدم رکھ اسی نال دا نباندے پچھ چھانی پا مینوں چھٹیا سُو
تیغ عشق دی نال شہید ہویا دیکھ سیدڑے نے سیس کٹیا سُو
جو کوئی ساتھ دیسی نال رانجھنے دے حصّہ حور قصور تھیں کھٹیا سُو
تیغ صبر تھیں مار یا نفس موذی شرک کفر نوں گردنوں کٹیا سُو
بکل وچہ چوری چوری ہیر روے گھڑا نیر دا چپا اُلٹیا سُو
نی میں گھول گھتی سکھیا ر ڑا سی میرے واسطے دُکھڑا اکٹیا سُو

لگا گرہن اس چندے ٹکڑے نوں کن پاڑ سریر کیوں پٹیا سُو
وارث شاہ ایس عشق دے نچ وچّوں جفا جال کی کھٹیا وٹیا سُو

گفتن ہیر دختران را کہ بکسے حیلہ جوگی را بیارید

گلیں پائیکے کویں لیاؤ اسنوں رل پچھی اے کیہڑے تھاؤں دانی
کھیڈ لائیکے دیس وچہ پھرے بھوندا تے بھیس منگ کے کھاؤں دانی
ویکھاں ماجھیوں رہیوں بیٹ وتّوں راوی دریاہ دا کے جھناؤں دانی
آیا کس طرفوں کتھے جاونا سو کی نانوں سو باپ تے ماؤں دانی

کون گوروتے کس کن پاڑے چیلہ کس دا اوہ سداؤں دانی
ویکھاں کیہڑے دیس دا چوہدری اے تے ذات دا کون سداؤں دانی
پھرے ترنجناں وچہ خوار ہوندا وچہ ویہڑیاں پھیریاں پاؤں دانی
وارث شاہ پرا ٹھواہ کا سدائے کوئی ایس دا انت نہ پاؤں دانی

صلاح نمودن ہمگر دختران باہم جلیسان برائے مسخری جوگی

پانی بھر دیاں آن ٹیار کڑیاں دیکھ جوگڑے نوں کھلی ماریا نے
جنہاں دوس نہ کسے دا کوئی کیتا کن تنہاندے کا سنوں پاڑیا نے

موہ جاں مانیاں جنہاں کواریاں دیاں ایہ تنہا ندا حال وچاریا نے
ایہ جان دا کسنے چاک لدھا کول سد کے اوسنوں جھاڑیا نے

۱ لوہا گرم کر کے زبان سے چاٹنا ۲ ہرن بھی گئی اور کان بھی پھاڑے گئے بتاؤ کہ عشق سے کیا حاصل ہوا ۳ مجھے بہت شرمندہ کیا ۴ جنہوں نے کنواری لڑکیوں سے مزے اڑائے ۱۲

marfat.com

ہیر کھیڑیاں نال پیار وڈا اوہنوں آکھ کے اگ لاساڑیانے
ہسکاں[1] کھولکے بکلاں ماریونے جگدھوت اتیت تے دھاریانے

مٹھیں بھرن تے مچلیاں ہو پھن اوہنوں پلنگ اُتے چاچاہڑیانے
پہلے نال پیار دے جوگیڑے نوں کول سدبہالکے ماریانے

چینچل ہاریاں کواریاں کن پاڑے ہائے ہائے مٹھی لیک ماریانے
گلاں کرنتے آن کے شوکیاں نی ہمک جوگید نال سواریانے

کنگن پہنچیاں لاہ کے دیہہ ٹونباں ان بھکھیا مکر کھلاریانے
سونے لنک محبوب سنونت دانگوں انیویں لائیکے چنینگ چاساڑیانے

نالے کرن گلاں نالے ہسدیاں صورت دیکھ فقیر ہریاریانے
وارثشاہ میاں انیویں پھاہ کے تے انجان ککوہڑا ماریانے

رفتن دختراں برائے آوردن جوگی بطرف ہیر

لین جوگی نوں آیاں دھنبلا ہو چلو گل بنا سواری اے نی
ایسے نال کیوں لائیے دوستی نی اوہدا اندروں جی اکھاڑی اے نی

وڈی مہر ہوئی ایں دیس اُتے ویہڑے ہیر دے نوں چلو تاری اے نی
ملے کنبھ کے ہمیں اتیت چلے نگر جائیکے بھیک چتاری اے نی

سبھے گولیاں جانمسکار جوگی اگوں بولیا سائیں سواری اے نی
ہو کے نرم گلاں نال سٹھیاندے اوہدا ہاؤں کلیجڑا اٹھاری اے نی

منگ نگر اتیت ہے اجے کھانا باتاں حق دیاں چاوساری اے نی
وارثشاہ میاں سوہنی نڈھڑی دی حسن باولی کیوں چاڈھایانے

افسوس کردن دختران براحوال جوگی!

گنڈھیں گلاں دیاں شوکیاں چھاتیاں نے ہک جوگی دینال چھوہایانے
ایسے سوہنے مکھ محبوب اُتے کیوں دھوئیں دی سواہ رمایانے

اوہدی ماں نمانی دے جگر اندر چھوری درد فراق چلایانے
وارثشاہ میاں سوہنی نڈھڑی دی حسن باولی کیوں چاڈھایانے

ایضاً

کوڑیاں ویکھ کے حسن فقیر دے نوں اچی کوک تے شور پکایانے
ٹھگی نال کیتا جوگی نڈھڑے نوں کسے جرم داویر نتاریانے

ویکھو سندر چودھویں رات دے نوں لاگرہن بھبوت سنگاریانے
والے پہنچیاں لاہ کے دے تو بنا وارث بھیا منگنے چاہڑیانے

عاجزی کردن دختران نزد جوگی!

رسم جگدی کروایت سائیں ساڈیاں صورتاں دل دھیان کیجے
اجو مہر دے ویہڑے نوں کرو پھیرا سہتی سوہنی تے نظر آن کیجے

[1] سینے کھول کر ایک دفعہ جوگی کو دکھلائے پھر سر پہ کپڑے لیے جس طرح محجوب عورتوں کو ناز دکھانے کی عادت ہوتی ہے ۱۲ [2] بڑا کدو جو جوگیوں کے پاس ہوتا ہے ۱۲
[3] مراد عشق بازی کی باتیں چنانچہ جوگی کے جواب میں ہے کہ رسم جگدی ہمیں نہ جانتے ہاں یہ عورتوں کی بات ہے دنیا کی بات جماع کو کہتے ہیں ۱۲

marfat.com

چلو سیر کرو نگر کھیڑیاں دے جوگ پنتھ دا کجھ گیان کیجے
سبھے بجھ کے ہتھ کھلوتیاں نی منو عرض اساڈی مان کیجے
نالے کرن عرضاں مسکراندیاں نی نالے کہن دیدار ہی آن کیجے
چلو ویکھئے گھراں سرداریاں نوں اجے صاحبو نہیں گمان کیجے

وہڑا مہر دا چلو وکھالیائی اے ذرا ہیر دی طرف دھیان کیجے
منظور ہے عاجزی رب تائیں اوپر بندگی کجھ نہ شان کیجے
ساڈی بینتی منو فقیر سائیں اہو عاجزاں نال احسان کیجے
وارث شاہ میاں نہیں کروآکڑ فرعون جیہاں دل دھیان کیجے

کلام جوگی بزبان فخریہ در لباس خود

ہمیں وڈے فقیر ست پیڑی اے ہاں رسم جگدی ہمیں جان نے ہاں
بگھیاڑ اور مرگ تے شینہہ چیتے ہمیں تنہا ندیاں صورتاں جان نے ہاں
نگر بیچ نہ آتما پر چدائے ادھیان بہہ کے تنبوتان نے ہاں
لوک چھان نے بھنگ تے شربتاں نوں اسیں آدمی نظر وچہ چھان نے ہاں

کند مول اجاڑ وچہ کھائیکے تے بنباس لیکے موجاں مان نے ہاں
تمہیں سندراں سوہنیاں خوبصورت ہمیں بوٹیاں باٹیاں جان نے ہاں
گورو تیر تھ جوگ بیراگ ہووے رُپ تنہا ندا ہمیں پہچان نے ہاں
پری جن تے رن شیطان تائیں پڑھ سیفیاں انہا نوں رام نے ہاں

گل اپنی تے جیڑا نہ آوے اوہنوں اپنی گل[1] تے آن نے ہاں
وارث شاہ میاں یار ب دے بن ہو خیال نوں کوڑ پچھان نے ہاں

مقولہ شاعر

پچھوں ہور آیاں مٹیار کڑیاں رانجھا دیکھ کے مورچہ گھت ہویاں
دیکھ جوگیڑے نوں دلوں ریجھ پیاں موہوں کہن کیکوں اہل پت[2] ہویاں
انی اکھاں پچھئے نڈھڑی دا گردے چن وانگوں گھیرا گھت ہویاں
رل اگلیاں پچھلیاں دھم پائی گل پچھنے نوں اک مرت ہویاں

اکھیں ٹڈیاں رہیوں نے مکھ بنے ٹنگاں بانہہ گلے رت ہویاں
گھیرا گھتیونے گرد جوگیڑیدے چھیڑ چھاڑ اُتے پنج ست ہویاں
دُھپے[3] آن کھلوتیاں دہندیاں نی مڑھکے[4] ڈبیاں تے رتورت ہویاں
وارث شاہ رانجھیٹے تے نڈھیاں دیاں گلاں انت حساب تھیں آت ہویاں

تعریف جوگی بزبان دختران

سیّو ویکھو مست الست جوگی جیندا ربدے دل دھیان ہے نی
سُونے[5] ڈنڑی دیہی نوں خاک کر کے رُلن خاک وچہ فقر دی بان ہے نی
انہاں بھوراں نوں آسرا ربدا اے گھر بار نہ تان زبان ہے نی
سوہنا پھل گلاب معشوق نڈھا راج پُتر تے سگڑ سجان ہے نی

[1] اس سے اپنی بات منواتے ہیں [2] منہ سے کس طرح کہیں کہ صاحب عزت تھیں [3] دھوپ میں کھڑی ہوئیں [4] پسینہ میں ڈوبی ہوئیں۔
[5] سونے کے رنگ کا بدن یعنی چمکتا ہوا۔

marfat.com

کڑیاں نے جوگی دا حال پچھنا

دھن[1] ماں سہاگن جمیا سی کوئی حسن خزانے دی کان ہے نی
جویں اسیں ٹٹیاریاں رنگ بھریاں تویں ایہ بھی ساڈڑا اہان ہے نی
اڑیو ایہو سانوں نظر آؤندا ایہ تاں ہیر دی خاص امان ہے نی

جنہاں بھنگ پیتی سواہ لا بیٹھے تنہاں ماہنواں نوں کہی کان ہے نی
آؤ پچھیا اے ایتھ کیہڑے دیس دا اے اتے ایسدا کون مکان ہے نی
وارث شاہ نہ چھیڑی اے عاشقاں نوں یاد رب دیوچہ غلطان ہے نی

پرسیدن دختران حال احوال جوگی

سنی جوگیا گھبرو[2] ابانکیا ہے نیناں کھیویاں مست دیوانیاں دے
وچوں نین ہسن ہوٹھ بھیت دسن اکھیں میٹدا نال بہانیاں دے
کنہاں جٹاں دا پت توں کون کوئی اسیں پچھدیاں گل شرمانیاں دے
کون ذات ہے کاہنوں جوگ لیا سچو سچ ہی دس مستانیاں دے
کسے دن بھابی بولی ماریا ای ہک ساڈیا سونال طعنیاں دے
بیا دس شتاب ہے جیو جاندا اسیں دھپ دے نال مرجانیاں دے
کرن نتاں مٹھیاں بھرن بہکے ہنے پچھکے اسیں[3] ٹر جانیاں دے

کنیں مندراں سندراں سہلیاں نی داہڑی پٹے سر بھوں منانیاں دے
کس مُنیوں کن کس پاڑیونی تیرا وطن ہے کون دیوانیاں دے
رانجھا تخت ہزارے دا چا پنائیں اسیں ساریاں مغز کھپانیاں دے
ایس عمر کی داعدے پئے تینوں کیوں بھونائیں دلیں بیگانیاں دے
وچہ ترنجناں لوے چار تیری ہووے ذکر تیرا چکی ہانیاں[4] دے
نالے پچھدیاں تے مسکراندیاں نی نالے آکھدیاں اسیں ہن جانیاں دے
وارث شاہ گمان نہ لویں میاں اوے ہیر دیاں مال خزانیاں دے

جواب رانجھا بہ دختران

رانجھے آکھیا خیال نہ لوو میرے شینہہ سپ فقیر دا دیس کیہا
وطن دماں دینال تے ذات جوگی ساڈا ساک قبیلڑا خویش کیہا
دنیا نال پیوند ہے ساں کیہا پتھر جوڑناں نال سریش کیہا

کونجاں وانگ ممولیاں دلیں چھڈے اساں ذات صفات تے بھیس کیہا
جیہڑا وطن تے ذات دل دھیان رکھے دنیا دار ہے اوہ درویش کیہا
جنہاں خاک در خاک فناہ ہونا وارث شاہ پھر تنہاں نوں عیش کیہا

ایضاً

سانوں نہ اکاؤڑے[5] بھات کھانی کھنڈا کر دودھ کا ہیں نہ سوتنے ہاں
گھر مہراں[6] دے کاسنوں اساں جانا سر مہریاندے اسیں موتنے ہاں

جیکر اپنے داتے آجائیے کھلی جھنڈ سر تے اسیں بھوتنے ہاں
باہجہ رب دے ہور خیال ناہیں اک بھنگ دھتورہ پئے گھوٹنے ہاں

[1] آفرین جس اقبال مند نے جنا [2] چکی خانہ جس میں بہت چکیاں چلتی ہیں۔ [2] عورتوں کی زبان سے مرد کا لفظ یعنی ہم جانتے ہیں۔ ایک کمال ناز کا بھرا ہوا لفظ ہے چنانچہ یہ لفظ تین چار دفعہ شاعر نے باندھا ہے مثلاً اسیں پچھ کے نہیں ٹر جانیاں دے پنجابی زبان دان اس کی خوبی جان سکتے ہیں۔ [3] شیر سانپ اور فقیر کا وطن کیا [4] بھات کھانی ایک طعن کا لفظ ہے یعنی کمینہ عورت [5] مہریاں سرداروں کی عورتیں یا مہربان مطلب سب عورتیں ۱۲

marfat.com

ایس جاننے ہاں مہر کون کوئی اتے رب دی یاد تے لوٹنے ہاں	وارث شاہ میاں سیٹھ بال بھانبڑ الٹے ہوئیکے رات نوں جھوٹنے نوں

کلام دختران باجوگی

اساں گور وکر کے تساں عرض کیتی بالناتھ دیاں تسیں نشانیاں ہو	تینوں چھڈیائے کوین ظالماں نے کشمیر دیاں تسیں خرمانیاں ہو
ساڈی عاجزی تسیں نہ من دے ہو غصے نال پیار دے آنیاں ہو	وارث آکھیا مہر دے چھوہ ویڑے تسیں نہیں کردے مہربانیاں ہو

کلام جوگی

جاؤ واسطے ربدے خیال چھڈو ساڈے حال تھیں تسیں بیگانیاں ہو	ایس مست فقیر دیوانڑے ہاں تسیں دانیاں تے بھردانیاں ہو
ارے مہر کرو ہم سے وداع ہو واساں نال تسیں کیہاں ثانیاں ہو	بھے سوہندیاں ترنجنے شاہ پریاں جویں ترکشاں دینال کانیاں ہو
ایس مست بیہوش بعقل جوگی تسیں سبھ سیانیاں دانیاں ہو	اسان جیہاں فقیراں دا بھیت مشکل محرم راز نہ اساندے جانیاں ہو
ہاروت ماروت نوں کھوہ پایا زہرہ مشتری دیاں ہمثانیاں ہو	چلو کرو انگشت فرشتیاں نوں تسیں خاص شیطان دیاں نانیاں ہو
نساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تسیں مکر دے نال پُر معنیاں ہو	ہمیں کسے پردیس دے فقر ہیں گے تسیں نال شریکاں ہمثانیاں ہو
فلاطون لقمان بھی ہار گئے تسیں وڈے شریریاں نانیاں ہو	وارث شاہ فقیر غریب ہیگا کوئی ڈھونڈھو جوان[1] جوانیاں ہو

ایضاً

ہمیں بھکھیا واسطے تیار ہوے تسیں آنکے رکتاں چھیڑ دیاں ہو	پچھوں آکھسو[2] بھوتنے آن لگے انھے کھوہ وچہ سنگ کیوں ریڑھیاں ہو
باغ میویاں کھان نوں اساں لایا تسیں دکھ دے نال اکھیڑ دیاں ہو	ایس مول نہ مہر دی گھریں جاناں کیوں معاملے نہیں نبیڑ دیاں ہو
اساں لاہ پنجالیاں جوگ چھڈی تسیں پھیر مڑ کھوہ نوں گیڑ دیاں ہو	ایس چھڈ جھیڑے جوگی ہو بیٹھے تسیں پھیر آلود لویڑ دیاں ہو
ہمیں بھکھیا منگنے چلے ہاں رے تمیں آنکے کاہ کھیڑ دیاں ہو	وارث شاہ نوں ناہ اکاؤ کھاں ری لڈی مار کے زمیں اچیڑ دیاں ہو

مقولہ شاعر

جوگی کڑیاں دی بات نہ اک منی اونہاں زور بہتڑا لایا ای	اونہاں عاجزی عجز سی بہت کیتی جوگی اک نہ جیوتے لایا ای
جوگی کیے رناں بیوفا یار و نفع انہاں توں کسے نہ پایا ای	جنہاں مست زنانی تے عمل کیتا تنہاں انت نوں عقل گوایا ای
ساں ناں دی مت نہ اک لینی ایہو گوراں نے سبق پڑھایا ای	وارث شاہ کڑیاں لاچار ہویاں جوگی صاف جواب سنایا ای

[1] کسی جوان کو ڈھونڈو تم خود بھی جوان ہو [2] پھر کہو گی جنات نے دکھ دیا۔ ویران کنوئیں میں پتھر ڈالتی ہو [3] تم نے سیوے واسطے باغ لگایا ہے تم جڑ سے اکھاڑتی ہو ۱۲

کیفیّت ظاہر نمودن دختران پیش ہیر

کڑیاں لے حقیقتاں جو گیڑیدیاں مڑ ہیر دُل پا سنا دھاوندا اے
ہیر پاس حقیقاں کھولیاں نے جیو وچہ نہ شوق سماوندا اے
بے پرواہ ہے اساں معلوم کیتا پیا رب دا نام دھیاوندا اے
بھوبھڑ موہڑ دی گل جو کرے تینے تیرا جیوانیوں بھرماوندا اے
پئی رہیں رنجورتوں پنگ اُتے ڈرداموں نہ کوئی بلاوندا اے
اسیں بہت تعریف سنا رہیاں اوہ اِک نہ جیوتے لاوندا اے

رنگ رنگ دا قافلہ قاصداں دا آپو اپنی خبر سناوندا اے
لگے جوگی دے عاجزی بہت کیتی کائی گل نہ جیوتے لاوندا اے
اساں بہت صلاحیا کھیڑیاں نوں نام کیدا اوس نہ بھاوندا اے
ڈھکے ساہوے پیکڑے تیرے ہیر تے تینوں صبر دن رات نہ آوندا اے
اساں منّان نیتی بہت کیتی گھر کسے دے پھیرا نہ پاوندا اے
وارث شاہ وانگوں دن رات تینوں ذکر یار دے نام دا بھاوندا اے

عاجزی کردن ہیر پیش دختران

بی بی مہنے تیس ہزار دیہو اساں رب دے نال نہ زور کوئی
دوس کیہا ہے تساں بیچاریاں نوں جیہڑی رب نوں بھاوندی کرسوئی
پایا سُکھ نہ کجھ جہان اُتے تتی جیوندی جند وچہ گور ہوئی
سبھ سختیاں نرمیاں جھل لیاں تساں نال نہ کیتا اے موڑ کوئی

کرے رب جیہڑی اوہنوں بھاوندی ئے متھی ہور سی ہور ہوئی
متھے لکھیاں کرماں نوں موڑے جیہڑی ہوونی سی ہو رہی سوئی
بدی جگ دی سبھ قبول کیتی رب با، بجھ نہ آسرا ہور کوئی
بھاویں لکھ آکھو سر جھلنی ہاں وارث با، بجہ ناہیں غمخوار کوئی

کلام دختران

کیہے مہنے کسے نوں کون دیندا کیہا کم سانوں تیرنیال ہیرے
جتھاں ڈولڑی پا دیاہ آندی سبھ کیتے نی چا نہال ہیرے
اساں سہدیاں آنکے گل کیتی لیہے وانگ توں چمڑی نال ہیرے

اجے پکیوں آنہ چکئیں توں کدوں ہو سیا عمر دی جال ہیرے
کائی ونڈ ناہیں تیرنیال ساڈی ذرا بول زبان سمہال ہیرے
نالے آکھو ای نالے مکرنی ئیں کتے رکھیو جوگی دی بھال ہیرے

غصّہ کردن ہیر بر دختران

marfat.com

وسب اپنے دسدیاں ہور ناں نوں جیہڑے کردیاں پھر وکر تب کرڑیو
کیہا قہر کیتا اہناں لاگیاں تے بجھ کھیڑیاں نوں دتی بب کرڑیو
میرا صبر لوے اینہاں کھیڑیاں تے آوے رب داقہر غضب کرڑیو
کیہے لوتیاں مہنے لاندیاں ہو سارے جگ وچوں مینوں لبھ کرڑیو

متھے لکھی سی بری کلام میرے ایتھے بوڑیا میں آن رب کرڑیو
میری جان عذاب تو ں تدوں چھٹے ایدوں گھر وچ مرانمیں جھب کرڑیو
پئی وانگ ازاریاں تڑپنی ہاں جاندی جان نہیں کسے ڈھب کرڑیو
وارث عسر تھیں لیسر ہے ہو جاندا جدوں لاوندا رب سبب کرڑیو

جواب دختران باہیر سیال

اساں سہرت نہ غرض سمہال کوئی لفظ جوگی دا پیا سی کن ہیرے
بھلا کردیاں نوں مند الولیوئی لائیوا ٹھ کے جان داڈن ہیرے
اوہدے کن پاٹے تدھ عمر گالی رب میلیا سن نوں سن ہیرے
کدی لونہ بولی ایں کواریاں نوں مغز رانیاں دا تیرا دھن ہیرے
ساڈا صبر پوے جیہا بولی ایں توں تیری جان گمان نہ ظن ہیرے
نوہاں ڈردیاں نے سسّاں سوسریاں توں تتھوں ساہوے سگوں ڈرن ہیرے
دینہہ ڈرن بلایاں توں تدھ جہیاں اتے رات نوں ندی تمن ہیرے
نہیں خلق دی بند زبان ہوندی وجے نہ دریانوں بن ہیرے
شربت نال وصال دے کھول روزہ جوگی آیائی عید داچن ہیرے

بھلا دیس تیرا جتھے جمیوں توں کرن سچ تے جھوٹھ داڈن ہیرے
ایڈے دھیندلے کریں توں نال ساڈے داہرن دا جان دی رن ہیرے
لکھاں وچہ انگیا رنہ کدی چھین لگی اگ نہ چھپدی چھن ہیرے
لڑیں دکھ جنہاں بھیا پٹی اے نی سانوں نہیں ایہ یاد نہ کن ہیرے
دلوں خوشی زبان تھیں رنج ظاہر کتھوں سکھیوئی ایڈے فن ہیرے
رڑکن تھپن تے پین پکان نوہاں کریں گلھ نہ دوہراتوں بھن ہیرے
اساں سمجھیا کھیڑیاں وچہ تینوں کرنی جال ہے بہت کٹھن ہیرے
جھوٹھ موٹھ گھوڑ دھتیاں جوڑ کے تے لون تھال دلوچہ بھن ہیرے
ناہ کر کبر ہنکارتے مان ایڈا وارث شاہ دا آکھیا من ہیرے

جواب ہیر با دختران

صبر پوے تساڈیاں پاپیاں نوں جنہاں جن کے تسیں نہ رسّیاں ہو
کیہے کسدے مول نہ لگدیاں ہو سنجے چندرے دیسوچہ دسیاں ہو
مہنے دیو پرائیاں جایاں نوں اجے جال پریم نہ پھسّیاں ہو
برا کہن تے برا کمونے تے لک بھج کے سچ توں نسّیاں ہو

پیاں پھرو نمانیاں مرن پالے تان جنہاں دے تسیں سر سّیاں ہو
کرن مسخری مساں ہی سکھیاں ہو اگے کسدیناں کد ہسیاں ہو
مارو تیر انہونیاں طعنیاں دے تسی ترکشاں کانیاں کسیاں ہو
وارث شاہ وانگوں چھڈ نیک عملاں کیہاں وچہ برایاں دھسّیاں ہو

[1] عورت کا فریب عورت ہی جانتی ہے [2] الٹا تجھ سے سسرال ڈرتے ہیں [3] یعنی ذرا کام نہ کرنا [4] خلقت کی زبان دریا کی طرح ہے۔ اس کو کوئی بند نہیں کر سکتا [5] گھوڑ دھتیاں عذر بہانہ اور آپ اپنے سے عیب کو ٹالنے کو کہتے ہیں، چنانچہ اگلے بیت سے واضح ہے [6] کسی کے کہنے پر نہیں چلتیں [7] والدین کو کھانے والیو۔ گالی ہے

marfat.com

جواب دختران با ہیر

آدی بُرا کر بندیاں پیش بھابی بھاء اوسدے نی برا کرے جیڑا
اگوں لڑن نوں اٹھ تیار ہووی اساں نہیں وچھوڑیا یار تیرا

سنجی پئی ایں اِنج رنجور وانگوں پئی کوکنی ئیں دیکھو حال میرا
شرم اپنی اپنے ہتھ رکھن وارثشاہ توں سمجھ جو پیر میرا

کلام ہیر باد ختران

تیراں تالیو کھاندیو جنڈیاں[1] نوں پھروں نچدیاں ہو بتیال کُڑیو
بیٹھی پھولنی ہاں قسمت پتری نوں کدی نیک ہووے میری فال کُڑیو
متھے لکھی کلام قبول کیتی جویں جانساں کراں میں جال کُڑیو
کراں شکر میں رب دا دتے راتیں حل مشکلاں ہوں محال کُڑیو
پیا لڑ اپندھ ہے پیش میرے تھک ہوئی ہاں بہت نڈھال کُڑیو
اِک رانجھنا آن دیدار دیوے اِکے خواب وچہ ہووے وصال کُڑیو

گلاں سُندیاں آتما بجھ گیا میں اندروں سٹی جے گال کُڑیو
رانجھے باہجھ کھیڑ نہیں اکدم دی گھڑی جھٹ گزرے مینوں سال کُڑیو
بھاویں وڈھ کے کیما کرو مینوں لے جیو نہ کھیڑیاں نال کُڑیو
اِکوار لاوے گل آن رانجھا ہووان جیوے وچہ خوشحال کُڑیو
نہیں تخت ہزارے دی خبر کوئی رہیا دور ہے جھنگ سیال کُڑیو
وارثشاہ جاں رب دا فضل ہووی کرے کرم تاں ہووان نہال کُڑیو

کلام دختران

تیرے بھلے دیو اسطے گل کیتی کوئی ویر نہ اساں کمانواں سی
بُری بھاوندی سی دل دی گل تینوں آکھ کس تے کوک سناونواں سی
نہیں سی پکیاں وچہ مشہور کرنا ن جتیاں ساہورے آن چھپانواں سی
اگوں پویں پٹھی جیکر جان دی نہیں ملساں جوگی نوں کاہ بلاونواں سی

کھری مت سی عقلیاں ماریاں نوں اساں تم نجنوں اٹھیکوں جاونا سی
ساڈا بخش گناہ تاں بس کرجا موہوں اینا اساں اکھاونا[3] سی
سچ آکھنے توں ہن کیوں چیکنی ئیں پہلاں سمجھ کے نیہوں نڑالاونا سی
وارثشاہ اساں بھیت لبھ لیا تیرا انت نہ کسے نے پاونا سی

کلام ہیر

اگے اپنے حال حیران ہاں میں درد تساں نہ ونڈ کے لیا ہے نی
من بھاوندے بول بولیندیاں ہو کجھ جیو وچہ مہر نہ دیا ہے نی

ایتھے آن کے سکھ نہ ویکھیا میں دُونواں دکھاندا معاملہ پیا ہے نی
بہت لاڈ کر وسر اپیاں دے اجے ساہورے کم نہ پیا ہے نی

[1] یعنی تم دوسروں کی لڑکیوں کو طعنے دیتی ہو کیونکہ تم ابھی تک محبت کے جال میں نہیں پھنسیں ورنہ تم کسی کو طعنے دیکر ذلیل و خوار نہ کرتیں [2] عقل ماری ہو قوف یعنی [3] اتنی بے عزتی کافی تھی ۱۲

دکھ درد مصیبتاں بھاریاں نے جب لگ شوہ دا پھیرا نہ پیا ہے نی
وارثشاہ جے آن دیدار دیوے دُکھ درد میرا دیکھو گیا ہے نی

کلام دختران باہیر

اکھیں ڈٹھیاں باہجہ پرتیت ناہیں جدوں ویکھیں کریں اعتبار ہیرے
سوہنا خوبصورت کوئی چھیل نڈھا پیا جاپدا پُت سردار ہیرے
اساں نال مدّ پڑا چایائی بھوے بیٹھیاں ہوویں گی خوار ہیرے
گھر ہین بیٹھیاں نوت بھار ہے نی ہوندا لکھ توں لکھ دا بھار ہیرے
سانوں رب نے سچیاں رکھنائیں آدے جوگی ادہ جھٹ دربار ہیرے

ہُنے آوندا بھکھیا منگنے نوں وضع شیر دلیوانگ دیدار ہیرے
اساں طبع دا آن بیان کیتا کیتی گل نوں نہ کھلار ہیرے
تیرے عشق نوں جان دا جگ سدا کیوں ہنی ایں آپ مردار ہیرے
آدا سط رب دا جان دے نی موہوں بولی نوں پکڑ نہ مار ہیرے
وارثشاہ دی من توں شیرنی نوں حاصل جھب ہووے تیرا یار ہیرے

کلام ہیر بادختران

بولی ہیر نہ چھیڑیئے مول اوہناں جیہڑے رب دے ہون فقیر کُڑیو
تبارک الّذی بیدہ الملک وہُو علےٰ کُلّ شیٔ قدیر کُڑیو
دانگوں شیخ منصور چڑھ گیا سولی کسے ونڈ نہ لئی سی پیر کُڑیو
دیچہ جنگلاں پیا خوار ہویا پیروں حرص دے توڑ زنجیر کُڑیو
منے دیو نہ ایس نمانڑی نوں متھے لکھی سی بری تقدیر کُڑیو
چھڈ رنگ محلاں تے ماڑیاں نوں ہوئے شاہ فقیر امیر کُڑیو
لگے اپنے حال حیران ہاں میں لائی تساں کی ہور تقصیر کُڑیو
دیس چھڈیا دانگ میڑیاں دے آیا واٹ پر دیس دی چیر کُڑیو
مددگار ہووے اوہدا رب سچا مہربان ہووِن پنج پیر کُڑیو

جیہڑے چھڈ جہان اٹنک ہوئے اوہناں کسدیناں کی سیر کُڑیو
اسمٰعیل دانگوں ذبح ہو آیا دسّو پڑھی سی کس تکبیر کُڑیو
حضرت ذکریئے نے کیتے بہت نرلے آرا رکھ کے سٹیا چیر کُڑیو
کسے ہور نہ اوس دی دات پُچھی باہجوں پیر حضرت دستگیر کُڑیو
گئے شرع دا اُلٹ فقیر کردے چھڈ علم قرآن تفسیر کُڑیو
ابراہیم اُدھم فقیر ہویا لگے چونبھ جان دچہ سریر کُڑیو
ماری دُکھ فراق دے رونیاں میں وگن اکھیوں خون دے نیر کُڑیو
تُسی ہو کے ساریاں اِک رستے مینوں مہنیاں دے مارو تیر کُڑیو
وارثشاہ نوں مُول نہ چھیڑیا جے جیہڑا ہیر دا پیر فقیر کُڑیو

مکر نکیاں ہوندیاں سکھیاں ہوہن نچیاں منہ توں ٹال کوئی
وچوں ہجر نے سی اوازار کیتا اُتوں لوکیاں ناں بے حال ہوئی

کُلیں تار سو اگلیاں پچھلیاں دی جتھے وڑ گیاں ہوں نہال ہوئی
دل ہیر دے پھیر خیال آیا ہُن سجری یار دی بھال ہوئی

۱؎ چھوٹی عمر سے مکار ہو ۲؎ اب منہ سے پردہ ہٹا کر ناچتی ہو ۳؎ طعنہ سے والدین اور سسرال کو آباد کردگی یعنے سب کو اجاڑ دو گی ۴؎ محبوب کی جدائی کے سبب سے دل سے تنگ تھی غمگین لاچار اور غمزدہ تھی اور پھر لڑکیوں نے طعنے اور مہنے دے کر بہت خراب حال کیا جس سے اس کے دل کو نیا زخم لگا اور درد رسیدہ ہوئی ۱۲

marfat.com

آئی نیند تاں اٹھ دراز ہوئی شکل رانجھے دے نال وصال ہوئی
وارث شاہ گھر مہر دے جاوندیسی اوہدھر جوگی نوں قرعدی[1] فال ہوئی

رفتن جوگی در شہر کھیڑیاں برائے دریوزہ گری

رانجھا کھیڑی پگڑ گدا چڑھیا سنگی دوار ہی دوار جاوندا اے	۸۲۱	اٹھو خیر گھتو ویہڑے والیونی نادھوک کے پیار اڑاوندا اے
کوئی دے میدہ کوئی دے ٹکر کوئی تھالیاں پُرس لیاوندا اے	۸۲۲	کائی آکھدی بکھ تھیں بچن اُچرو جوگی دعا اسیس سناوندا اے
کوئی آکھدی جوگیڑا نواں آیا کوئی رُوہ دیاں بھواں چڑھاوندا اے	۸۲۳	کائی پُنے دادے ست پہیڑیاں نوں غصب جیونے مول نہ لیاوندا اے
کائی جوڑ کے ہتھ تے کرے منت سانوں آسرا فقر دے ناوندا اے		کائی آکھدی مستیا چاک پھر دا نال مستیاں پاٹ دگاوندا اے
کائی آکھدی چورا چکڑا اے چوراں وانگ ایہ جھاتیاں پاوندا اے		رناں ویکھنے دی اہنوں بھڑک لگی کائی ہُنے ادھال لیاوندا اے
صورت فقر دی اکھیاں گنڈیاں دیاں نال مکر دے فقر دیکھاوندا اے		مکر نال ہی سواہ مکھڑے تے کوئی چوہدری زاد جھناوندا اے
کائی آکھدی وہٹیاں ویکھنے نوں کنگ نال ایہ راگ سناوندا اے	۸۲۴	کائی آکھدی پُتا ایہ پینچدا اے وانگ رانجھن دے دِس آوندا اے
کائی آکھدی چاک ایہ سجرا اے عشق مشک دا بھیت چھپاوندا اے	۸۲۵	عاشق کسیدی گل نہ کوک دا اے چُپ کیتڑا وقت لنگھاوندا اے
کائی دے گالیں دھاڑے مار پھر دا کائی بولدی جوگ بھاوندا اے	۸۲۷	کائی آکھدی لُچ مشٹنڈڑا اے جوگی ہس کے گل گواوندا اے
کائی آکھدی مست دیوانڑا اے چوراں چوریاں وانگ دس آوندا اے	۸۲۸	کائی آکھدی کسیدی لگ گئی رنگ رنگ دے گاونے گاوندا اے
کائی آکھدی چورا دھال پھر دا سُونگاں چوراندا کسے گراوندا اے	۸۲۹	کائی آکھدی گنڈیاں اکھیاں نوں رمزاں گجھیاں نال لڑاوندا اے
لڑے بھڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھٹھے مار والوہڑ کماوندا اے	۸۳۰	کائی آکھدی چرس دا مار سوٹا آنے لال اُگال وکھاوندا اے
آٹا کنک دا تے لوے گھیو بہتا دانہ ٹکڑا گودنہ پاوندا اے	۸۳۱	رناں نال ایہ پھرے کھیڑ کر دا پنج خیر دے نال بلاوندا اے
کوئی منتاں کریتے چرن چمن کوئی نیوں کے سیس نواوندا اے	۸۳۳	صدق نال جیہڑا پیریں آن لگے بیڑے وسینوں بنے لاوندا اے
کسے نال ہسدا کسے نال لڑدا وڈے رنگ تے رنگ مچاوندا اے	۸۳۴	چھوچھا کر دا نالے گٹ دھاگے تکے تیرا یہ وڈے چلاوندا اے
کائی آکھدی چاک اُدھال پھر دا رن کیدی ایہ کھسکاوندا اے	۸۳۶	ایس کدی نہ خیر گذارنی ئیں ایہدا طور بھیڑا نظر آوندا اے
		درشن مکھ دا منگنا بھیکھ ساڈی ایہو جیہے ایہ سخن سناوندا اے
		وارث شاہ رانجھیڑا چند چڑھیا گھر گھریں مُبارکاں لیاوندا اے

[1] یعنی دوسری طرف جوگی نے گداگری کے واسطے گاؤں کا ارادہ کیا اور آنے کے لیے تیار ہوا [2] قسم قسم کے راگ گاتا ہے ۱۲
[3] بدمعاشوں کی آنکھیں [4] سرخ آنکھیں نکال کر دکھاتا ہے [5] منہ کا دیدار مانگنا ہمارا گدا ہے ۱۲

marfat.com

مذمت کردن جوگی دختران دِہ را

آوڑے ہاں اُجڑے پنڈ اندر کائی کڑی نہ ترنجنے گاوندی اے
ناہ کلکڑی[1] پاوندی نہ سمّی پیّی پانہ دھرت کنبا وندی اے

سوئی[2] لبھنے دا کسے دل نا ہیں تے نہ ویلنے چیک مچاوندی اے
ناہ گاما کے یار دا پیار کر کے نہیں کانگ تے مورا وڈاوندی اے

نہ جوہر ٹیڑی[3] دا گیت گاوندیاں نے گِرڈھارا وچ کوئی نہ پاوندی اے
وارث شاہ چھڈ چلئے ایہ نگری ایسی طبع فقیر دی آوندی اے

کلام کودکاں باجوگی

چل جوگیا اسیں وکھا لیائیے جتھے ترنجنے چھوہریاں گاندیاں نی
لیکے جوگی نوں آن وکھالیونے جتھے وہٹیاں چھوہرلاں پاندیاں نی

تند نکلے تکلیوں توڑ کے تے اک دوئی نوں بہت ہسا ندیاں نی
اِک باہڑاں نال گھسا باہڑا اِک ہاہل تے ہاہل بھڑاندیاں نی

اک نچدیاں مست ملنگ بنکے اک سانگ چوہر ٹیڑی والا ندیاں نی
رنگ رنگ دا ہیک مہین کر کے وارث شاہ نوں گیت سناندیاں نی

آمدن جوگی در مجلس نسواں و مشاہدہ نمودن آنہا را

جتھے ترنجنا ندے گھمکار پوندے کتن بیٹھیاں لکھ مہرٹیاں[4] نی
کھڑیٹیاں نے بہمیٹیاں نی ترکھیٹیاں اتے جیٹیاں نی

لوہاریاں لونگ سپاریاں نی سندر خوجناں تے رنگریٹیاں نی
سندر کواریاں روپ سنگاریاں نی اتے دیاہیاں مشک پیٹیاں نی

اروڑیاں مشک و چہاڑیاں نی پھلیاریاں چھیل سڑیٹیاں نی
منہاریاں تے پھواریاں نی سندر تیلناں نال مچھیٹیاں نی

پٹھانیاں چادراں تانیاں نی لشتو ماردیاں نال مغلیٹیاں نی
پنجاریاں نال چمپاریاں نی راجپوتناں نال بھٹیٹیاں نی

درزانیاں سگھڑ سیانیاں نی بروالیاں نال جٹیٹیاں نی
راولانیاں بیٹیاں بانیاں دیاں جٹانوالیاں نال ہٹیاں نی

کنڈھیلیاں چھیل چھبیلیاں نی تے کلالناں بھابڑان بیٹیاں نی
چنگڑانیاں نائناں تے میراسیاں نی نال سوہنیدیاں لوہ دیاں ٹیٹیاں نی

جھبیلناں میوناں فقے کٹناں قصائیاں نال ہٹھڑیٹیاں نی
بازیگرنیاں نٹنیاں کنگرانا ں ویرا راہدناں نال جٹیٹیاں نی

پوربانیاں جٹناں رنگریزاں تے بیراگناں نال ہٹھڑیٹیاں نی
منڈاسناں اتے خراسناں نی دالگرنیاں نال دیلیٹیاں نی

[1] کلکڑی ایک کھیل ہے جو لڑکیاں جمع ہو کر ایک دوسری کا ہاتھ پکڑ کر کودتی اور گول چکر کی طرح گھومتی جاتی ہیں اور زبان سے گاتی جاتی ہیں اور سمی پی اسی طرح کا ایک کھیل ہے مگر اس میں ایک دوسری کا ہاتھ نہیں پکڑتی [2] سوئی تلاش کرنا کوئی نہیں جانتی [3] چوہر ٹیڑی ایک گیت کا نام ہے جو اس کتاب کے مصنف سید وارث شاہ صاحب کی تصنیف ہے۔ بار کے علاقے میں عورتیں گاتی ہیں ۱۲ [4] مہروں کی لڑکیاں ۱۲

marfat.com

کاغذ کٹ ڈگر نیاں اڑ دیگن ہاتھی داناں نال بلوچیٹیاں نی
ملوانناں ہورا رانناں نی کشمیراں نال چھلیٹیاں نی
پوری زاد حسین پہاڑناں نی ملتاناں نال سندھیٹیاں نی
بھرانناں ڈانناں سرسیائیاں اتے سوہندیاں گونت گھچیٹیاں نی
لبانیاں موناں کنگرانیاں راج ہٹیاں اتے بیٹیاں نی
سیّد زادیاں تے شیخ زادیاں نی پیرزادیاں تے مجاوریٹیاں نی
ملاخاں زور ستر انیاں نی تے نیارناں رودڈ چھینیٹیاں نی
تار کشتیاں تے تلے وٹیاں نی گوٹا وبکناں عقل گھرٹیاں نی
بٹولناں شوخ ممولناں نی موہوں ہسیاں تے دلوں لیٹیاں نی
صوت دہندیائیں دلوں بھل گیاں حسن جوگی دے سبھے سمیٹیاں نی

بانکیاں گجریاں ڈوگریاں چھیل بھٹیاں راجپوتنا راجیدیاں سٹیاں نی
منجیر مٹیاں ڈوینیاں دہائیں کٹناں آتشبازناں نال بھلویٹیاں نی
کھٹیکناں تے نیچہ بندناں نی چوڑیگریناں تے کمگریٹیاں نی
برہمناں راجناں ذیل واناں بروالیاں نال نمٹیاں نی
سنیاریاں تے سمے آریاں نی نال چوہڑیاں تے دھرمیٹیاں نی
چکی راہناں تے منجی اوناں نے دان وٹناں نال صوفیٹیاں نی
ککے زائناں نال دھرڑ وائناں نی نارن اڈیاں پان گھمریٹیاں نی
عطارناں تے کارچوبناں نی کندی گریناں بھٹ دلیٹیاں نی
سبھ اپنے آپ وچہ حال مستاں جہیاں جھنگ دیوچہ سلیٹیاں نی
پگڑا آنچلا جوگی نوں لا گلیں وہڑے وارکے گھرلے بیٹھیاں نی

اکو جیڈیاں ہان مٹیار سبھے دہاڑے مارناں حسن ڈکیٹیاں نی ؟
وارشاہ جیجہ وچہ بیٹھا دوالے بیٹھیاں ساریاں جیٹھیاں نی

جوگی دا جوگی نال محو ہونا کرنا

مسخری کردن دختران باجوگی

کائی آئیکے رانجھے دے نین ویکھے کائی مکھڑا ویکھ صلاحوندی اے
چھوٹی عمر دی دوستی نال جس دے دن چار نہ توڑ نبھاوندی اے
کوئی مکھ رانجھیٹے دینال جوڑے تیری طبع کی جوگیا چاہوندی اے
سہتی لاڈ دینال چواء کر کے چاسہلیاں جوگیاں لاہوندی اے
اجو بجو بھیجو کھجواتے پھجھو ہوندا کون کوئی کائی آہندی اے

اڑیو دیکھو تے شان اس جوگیر پڈی راہ جانڈے مرگ پھہاوندی اے
کوئی اوہڑ ہنی للاہ کے مگر پونجھے دھودہا بھوت چالا ہوندی اے
کائی نال پیار دے بہے لگے کائی گل کر دی مسکراوندی اے
رانجھے پچھیا کون ہے یہ نڈھی دھی اجودی کائی چاآہندی اے
وارشاہ ننان یہ ہیردی اے دھی کھیڑیانڈے بادشاہندی اے

مسخری کردن دختران باجوگی

اجودی رکھی دہاڑے مارلپر مشنڈ رہی[1] ترنجنے گھمدی اے
کرے آن[2] بے ادبیاں نال فقراں سگوں سہلیاں[3] نوں نہیں چمدی اے

[1] ڈھول بجانے والوں کی عورتیں [2] ان سہیلیوں کو چومتی نہیں [3] جو جوانی میں سرشار مست کودتی پھرتی ہو ۱۲

لاہ سہلیاں مار دی جوگیاں نوں اتے ملیاں مہیں نوں ٹم دی اے
سردار ہے لوہکاں لاہکاں دی پہن ڈولدی تے تاؤں لمدی اے
پھرے نچدی شوخ برہان گھوڑی نہ ایہ کتدی نہ ایہ تم دی اے
وارثشاہ دل آوندا پیر ستاں بنیاد پہ ظلم دی دھمدی اے

کلام سہتی باجوگی

سہتی آکھدی رانولا سخت بولیں تاہیں بولیوں توں میرے ہان سیں وے
ایہ تاں ہکردا بیس وٹایائی جیہڑا نہ وافق اوہنوں ران سیں وے
ویہڑے ویڑیں تاں کھوہونگی جنڈیاں نوں تدوں شکر بجایان سیں وے
سہتی اٹھ کے گھراں نوں گھوک چلی منگن آئیں تاں منیوں جان سیں وے

لائیں ہتھ تے پگ پچھاڑ سٹاں تیرے نال کرساں تاں توں جان سیں وے
دکھو دکھ کرساں بھن لنگ تیرے تدوں ربا نوں خوب پچھان سیں وے
گدوں وانگ جاں جوڑ کے گھڑاں تینوں تدوں چھیٹ تدبیر دی آن سیں وے
وارثشاہ وانگوں تیری کراں خدمت موج سجناں دی تدوں مان سیں وے

کلام جوگی باسہتی

کرکے چہلیاں بولیان لول بولیں دھی جائیں کنہاں انوکھیاندی
اوڑک ہتھ توں بھی تھلے لاویں گی مٹی ڈھونڈسیں کلیاں ٹھوکیاندی

ائیں ہینچ سردار کی جانتے ہاں ارے بھل ہے چنگیاں چوکھیاں دی
وارثشاہ نوں ٹانچ کی دسنی ایں بھکھی کنجری دشنیاں پھوکیاں دی

کلام سہتی

موہوں ادت گھتو تیاں واہنائیں ذرا ٹھاکر زبان نوں گندیادے
ایہ کھریاں چھلتراں صاف ہوسن جدوں چاہڑ خراتے رندیادے

زناں وچہ دھناں کیہا پسر بیٹھا کسے بھاگ بھری دیا چنڈیادے
اوکھے رتے چھٹاوسی کون تینوں میاں وارثا بدیا بندیادے

کلام جوگی

کیوں فقر دینال رہا ٹرپئی ایں بھلا بخش سانوں پالے جینی ایں نی
دکھی جیو دکھانہ بھاگ بھری اے سوئن ہڑی تے کونج لکھینی ایں نی
چرخہ چائیکے نٹنی مرد ہاریں کسے یار نے پگڑ مسلینی ایں نی
تھیا تھیا کردی پھریں نچدی توں ٹلجاہ فقیر توں ہینی ایں نی

سپ شیشنی دے انگ کلھنی ایں نی اس کھانی ایں رت پینی ایں نی
ساتھوں نشانہ ہویا مول تیری سکے خصم توں نہ تپینی ایں نی
متھا ال فقیر دے لائی دھرن جڑھاں توں لا پینی ایں نی
وارثشاہ فقیر دے ویر پئی ایں جرم تتی اے کرا دی اے ہینی ایں نی

۱ گاؤمیش دودھ دیتی ہوئی گو ۲ دل میں آتا ہے چیر ڈالوں ۳ گدھے کی طرح جب اچھی طرح ماروں گی ۴ چالاکیاں بیہودگی کی باتیں ۵ نیچے ہاتھ لگائے گی۔ لاحاصل کوشش کریگی ۶ کیا بانکپن دکھاتی ہے ۷ کنگالوں کی دوست مفت کی کنجری ۸ ڈیرا لگا کر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھا ۹ والدین زندہ رہیں، دعا ہے ۱۰ گوشت کھانے والی خون پینے والی ۱۱ رکھونگی بڑی عزت والی ۱۲ جس کی خاوند سے تسلی نہ ہوئی ۱۳ درگاہ سے جڑھ تک اکھاڑی جائے گی:۔

marfat.com

کلام سہتی

سنیں جوگیا نجڑا اچھنیاں دے تے بے شرم کوپتیا موڑیا وے
الیا ای ویس مداریاں جوگیاں دا سر دی گھونیاں نہوں نہوں کھوٹیا وے
ٹنڈ وچہ دارو شاہاں نال لاگا سدھا کروں گی مار کے سوٹیا وے
بیعت فقر دی من نہ نرم ہویوں رہیوں سخت اپاتدیا لوٹیا وے

دھر نا مار بیٹھائیں وچہ کوریاندے کسے ویہڑی بار دیا جھوٹیا وے
جان گئی ہاں میں سارا کمر تیرا اتوں ساویا وچوں پکنوٹیا وے
دھر کونیاں کون منونیاں وے کسے چک توں لتھیا لوٹیا وے
پوے کاغذ تے وارث شاہ دوں نقطہ جدوں جائے تختی وٹے گھوٹیا وے

کلام جوگی[1]

کھچے دھسکلے ڈی چنچال کرنے کسے ماں کمذات دی اے دھیڑی اے نی
وٹ متھی اے ناس مروڑی اے نی گھرک بلی اے کھاکھ چنیڑی اے نی
جھکھڑ جھا نجڑے نی الوین والنجڑے نی کیہی چڑی ایں لگی کیڑی اے نی
منہ پاٹی اے تے چیڑ چڈی اے نی باہروں کھلی اے تے وچوں بھیڑی اے نی
دھر وبانی اے پھڑس مرانی اے نی کسے نولی اے پگڑ پیڑی اے نی
لوں لوں تیرا ترنجن وچہ پھڑکے چرخہ سٹیا ای کسے پیڑی اے نی

کرڑ کسی اے تے گرڑ گھسی اے نی نڑ گنڈھی اے انگ چھپیڑی اے نی
چیتو گھسی اے تے موہوں ٹھسی اے نی دند چسی اے جب گلیڑی اے نی
گھیو گھنولی اے اول منگولی اے نی دودھ چھولی اے جوگیاں لیڑی اے نی
انچھتیے چونڈیاں کھتی اے نی یاراں جوگیاں رب رگیڑی اے نی
راہ جاندڑے جنیاں دینال گھستریں نی دھنا پنے تھنیں کھڑیڑی اے نی
وارث تیل آپنے نکل راہ پیندا ؤ کھر گھت کو ہلو جدوں پیڑی اے نی

مقولۂ شاعر

دھکے دھوڑے سی کھاندا وچہ نگری ناہیں زور سی عشق دیاں مار یاندا
پھرے گلیاں دیوچہ حیران ہویا ایہو حال ہے عشق دے سار یاندا
نظر باز پھرے وچہ کوچیاندے عاشق سار یا عشق آوار یاندا

ہر ہر ویہڑے جائیکے پائے جھاتی پھرے ڈھونڈدا ورس پیار یاندا
کھوج تکدا یار دا پھرے بھوندا گھر لبھدا پیچ نتار یاندا
وارث طلب کتاب نوں ہتھ لیکے گھر گھر پڑھدا سبق نظار یاندا

رفتن جوگی در شہر رنگ پور برائے دریوزہ گری

ویہڑے جٹاں دے منگدا جا وڑیا اگے جٹ بیٹھا گاں میلدا اے
ہو ہو کرکے سنگھ ٹڈیا سو فیلبان جو ہست نوں پیلدا اے

سنگی پھوک کے ناد گھوکایا سو جوگی گج کے جا وچہ ٹھیلدا اے
ویہڑے وچہ ادہوت جاگیائے مست ساہن دا نگوں ڈنڈ پیلدا اے

[1] اس کلام کے بیان کے لیے کافی صفحوں کی ضرورت ہے۔ لہٰذا اسکے کسی لفظ پر روشنی ڈال اپنی لاعلمی ظاہر کرنا ہے کیونکہ شاہ صاحب نے ہر ایک لفظ میں ایک راز بند کیا گیا ہے اور ہر لفظ کے معنی اس کے ظاہری معنوں سے بہت دور نکل جاتے ہیں ۱۲

اڈی مار کے گاں اگائیا سوکم جوگی دا ویکھ ایسلدا اے
وارثشاہ میاں درج رانجھنے نوں کیوں دہا جیو ویر سویلدا اے

گریختن مادہ گاؤ از دہشت جوگی

نیانا توڑ کے ڈہانڈڑی اُٹھ نٹھی بھن دہنی دودھ سبھ ڈولیا ای
کے لچڑے دیس دا جوگیا توں ایتھے ڈنڈ کی آنکے گھولیا ای
جوگی اکھیاں کڈھ کے گھت تیوڑھی لیکے کھپر ہتھ وچہ تولیا ای
گھت خیر اس کٹک دے موہرے نوں جٹ اٹھکے روہ بھر لیا ای
صورت جوگیا ندی اکھیں گنڈیاں دیاں ٹاپ کنکدی تے جیو ڈولیا ای
وارثشاہ ہن جنگ تحقیق ہویا جیو شاگنی دا اگوں بولیا ای

دشنام دادن زن روستائی جوگی را

جٹی بول کے دودھ دی کسر کڈھی سبھ اڑتنے پڑتنے پاڑ سٹے
جیہڑے تاچوار سن بھڑک والے کر جوگی دے ٹھنڈرے ٹھار سٹے
بولی مار کے گالیاں دے جٹی پردے نقر سندے سارے پاڑ سٹے
پُنے داد پڑ داد ڑے جوگڑی دے سبھے ٹنگنے تے ساک چاہڑ سٹے
دھکے دیوندی جاہ توں چوبراوے نالے چولی دے پاڑ لنگار سٹے
جوگی روہ دینال کھڑلت گھتی دھر دل مار کے دند سبھ جھاڑ سٹے

جٹی زمیں تے پٹڑے دے وانگ ڈھٹھی جویں دا ہرو پھٹ کے دہاڑ سٹے
وارثشاہ میاں جویں پکڑ تیشہ فرہاد نے چیر پہاڑ سٹے

فریاد کردن روستا وزنش از زدو کوب کردن جوگی

جٹ ویکھ کے جٹی نوں کانگ کیتی ویکھو پری نوں رچھ تھلیا جے
پنڈ ایا ہوڑی تے فریاد کر کے میرا بھگڑا چوڑ کر چلیا جے
پنڈ وچہ ایہ آن بلا وجی جیہا جن پچھواڑ وچہ ملیا جے
میرے سیاندی موہرن یار جنڈوں تلک مہر دی ستھ نوں چلیا جے
پکڑ لاٹھیاں گبھرو آن ڈھکے وانگ کاہڈویں کٹک دے لیا جے
وارثشاہ جویں دہ نواں سر کیاں تو ن بدل پاٹکے گھٹان ہو چلیا جے

تیار شدن مرداں و زناں برائے زدن جوگی

آ آ مہانیاں جدوں کیتی چونہہ دلیں جاں پلم کے آ گئے
دیکھو فقر اللہ دے مار جٹی اوس جٹ نوں واعدے پا گئے
سچ مچ جاں پھاٹتے تیار ہوئے جوگی ہری بھی جیو چرا گئے
دوئے دیہڑے نوں چاہڑ چھڈی چھپی دیکے دند کلکا گئے

marfat.com

جدوں گل پچھا ودڑے آن وجی جوگی ہُری بھی قدم اٹھا گئے
جدوں مار چو طرف تیار ہوئی اوتھوں اپنا آپ کھسکا گئے
جدوں خصم ملے پچھوں واہراں دتے دل دہاڑدی گھوڑے گا گئے
مار چور کیتے اُہدے ہڈ گوڈے اوتھوں اپنا آپ دوڑا گئے

دیکھو عاشق غضب دے سر چڑھکے جھٹ شیر والا ہن لا گئے
اک پھاٹ کڈھی سبھے سمجھ گیاں رنّاں پنڈیاں نوں راہ پا گئے
ہتھ لا کے برکتی جوان پورے کرامات اسی ظاہر دکھا گئے
وارثشاہ میاں پلتے باز چُھٹے جان رکھ کے چوٹ چلا گئے

مقولہ شاعر

کینڈیاں دُلگناں دیہڑے تے ارل گھوڑاں کینڈیاں کھپدا تے کھرانیاں نی
گھر اُجلا رانجھے نوں نظر آیا چیزاں ڈیٹھیاں جامن بھانیاں نی
کتے وَل ڈیٹھے پلنگ کڑ تلائندے کتے جیکھیاں منجیاں دانیاں نی
چھتاں تال ٹنگے ہوئے نظر آون کھولے ناڑیاں اتے پورانیاں نی
کوئی پلنگ اتے ناگر ویل بیٹھی جویں رنگ محل وچہ رانیاں نی
ستراں والڑیں گھریں انجھک پھردا ایڈے ہوہڑ والے ماراں کھانیاں نی
پھٹک نویں دگی بھنگ پین لگا دھروں لعناں ایہ پرانیاں نی
بھابی اکھیاں اوہدیاں کھیویاں نی جویں لائیاں اُپر سانیاں نی

کینڈیاں کوریاں چاٹیاں تھونیاں تے کینڈیاں کلیاں نال دہانیاں نی
سوہے لیف سوہن اُتے ٹنگنے دے لاچے لنگیاں خوب چوتانیاں نی
کتے نہن پنکھڑ سجو بھاریاں دے کتے ٹنگیاں مُہرکاں سانیاں نی
اوتھے اک چھنجھوڑی جہی بیٹھی کتے نکلیاں گھروں سوانیاں نی
سہتی آکھیا بھابی اے یکھ توں نی پھر دا لچ منڈا کر سانیاں نی
نال اکھیاں سنتیاں مار دائے چھیڑاں چھیڑ دا زور دھگانیاں نی
کوئی گلاں داوڈا گلا ہڈ ڑی اے چھوہ بہندا ای رام کہانیاں نی
وارث کواریاں کشٹنے کرن بہکے موئے پاڑے محتاں آنیاں نی

احوال جوگی

جوگی منگ کے پنڈ تیار ہویا آٹھ میل کے کھپرا لوریا ای
کتے ہسکے گل گوا دیندا کتے غصیاں دے نال گھوریا ای
کسے جوگی نوں دب کے داب دتا کتے جوگی نے انہانوں گھوریا ای

کسے ہسکے رگ چاپایا ای کسے جوگی نوں ہتھ[1] چا دھوڑیا ای
یار ویار دے ملن داڈہنگ کری اے ایسے واسطے جوگیڑا جھوریا ای
پھلے کھیڑ یا نڈے جھات پائیا سو وارث چودھویں داچن پوریا ای

ایضاً

جوگی ہیر دے ساہورے جاوڑیا بھکھا باز جوں پھرے للورداجی
پیا تاڑدا میر شکار وانگوں سینے تران سی عشق دے زوردا جی

آیا خوشی دینال دہ چند ہو کے صوبیدار جوں نواں لاہوردا جی
ذرہ اکھیاں وچہ حیا ناہیں دہیان پاوندا ہوردوں ہوردا جی

---

[1] اپنی جان بچا کر چوٹ مار گئے ۱۲۔
[2] پودے کا نام ہے جس کی چھال سے رسیاں بنتی ہیں ۱۲۔
[3] بیلوں کا دھان بند ۱۲۔
[4] چٹکی آٹے کی ڈال دی ۱۲۔

marfat.com

دھوس دے کے ویہڑے وچہ آوڑیا ہتھ کیتا سی سنھ دے چور داجی
خیر گھت رنے تینوں آکھیائی منگن جٹڈا ہٹک نہ ہوڑ دا. جی
سہتی ویکھیدیاں آکھیا لُچ پھر دا اہدی واگ ناہیں کوئی موڑ داجی

انی کھیڑیاں دی پیاری وہٹی اے نی ہیر سکھ ای چاٹکور داجی
ویہڑے وڑدیاں رکتاں چھیڑیاں سو کم عاشقاں دے دیکھ لور داجی
وارثشاہ اگوں ہن پئی پھاہوی شگن ہویائی جنگ تے شور داجی

کلام سہتی باہیر

بھابی اکھیاں ایہدیاں گنڈیاں نی شان دیکھ ادھجاں بنایاں دا
واہد گھاٹ نہ مول پچھان دا اے انت بُرا ہے ایڈیاں چایاں دا
آدم گری دا طور نہ اک اس تے دیون جا پدا پُت بھرائیاں دا
کُڑیاں پنڈ دیاں وَل ایہ انج وہندا آنڈل وہڑکا ساہن جوں گایاندا
ایہدا طور نہ جوگیاں وانگ کوئی لڑدا پھرے دیور بھرجایاں دا

کتے سجرے کن پڑا آیا کنیں چاء سُو مندراں پائیاں دا
ہڈ گوڈے بھنکے چور کرساں مزہ آوسی اکھیاں لائیاں دا
بیشرم ہو کے ویہڑے آن وڑیا اکھیں وچہ نہیں دید حیایاں دا
وچہ ویہڑیاں تاڑدا پھرے رنّاں پیا جاپدا نج خدایاں دا
وارثشاہ جوگی لوہڑے مار پھر دا جیہا ساہورے قدم جوایاں دا

کلام سہتی باجوگی

سچ آکھ توں راولا کیے سہتی تیرا جی کیہڑی گل لوڑ دا جی
پہلے ہیر نوں پچھو سکھ ہیرے پائل مورنی تے پاویں موڑ داجی
جا الکھ وجائیکے نادھوکے سوال پاوندا لٹ پٹا توڑ داجی
نالے کرے ٹھٹھ نالے منگدا ائے منہ نال تکے نالے موڑ داجی

ویہڑے وڑدیاں رکتاں چھیڑیاں نی کنڈا وچہ کلیجے دے پوڑ داجی
تینوں دیدنا اپنے یار دی اے آیوں پیر فقیر نوں سور داجی
بادشاہ دے باغ وچہ نال چاوڑ پھریں پھل گلاب دا توڑ داجی
وارثشاہ توں شتر مہار باہجوں ڈانگ نال ناہیں کوئی موڑ داجی

کلام جوگی

آکواری اے ایڈا پراہدنے نی دھکا دیہ نہ ہک دے زور دانی
اساں پیر کہیا تدھ ہیر جاتا تیری گل ناہیں کوئی موڑ دانی
آنڈھی اے رکتاں چھیڑ ناہیں ایہ کم ناہیں دُھم شور دانی

بندے کنڈلے نتھ تے ہتھ کڑیاں بیٹھی روپ بنائیکے مور دانی
وچہ کھیڑیاں دے تیرا زور ایہا جیہا سسّی نوں شہر بھنبور دانی
وارثشاہ فقیر نریب اُتے ویر کڈھیوای کسے ہور دانی

کلام سہتی

کل جائیکے نال جوا چاوڑ سانوں بھنڈ بھنڈار کڈھالیوں وے
سہتی گج کے بولدی چور براوے تینوں کسنے عقل سکھالیوں وے

اج آن وڑیوں جن وانگ ویہڑے ویر کل دا آن جگالیوں وے
کائی گور ونہ دیتا مت تینوں چیلا بھل کے چانبالیوں وے

۱؎ ڈھول بجانیوالوں کا بیٹا ۲؎ لٹی باتیں شروع کیں ۳؎ خار کلیجہ میں چبھتا ہے ۴؎ یعنی اونٹ کو نیر مہار کے لاٹھی کے ساتھ کوئی آدمی ادھر ادھر نہیں پھرا سکتا ۱۲

marfat.com

گدوں آں وڑیوں وچہ ہڑیاندے کنہاں شامتاں آن پھایوں وے | وارثشاہ رضا دے کم وکھواج رب نے ٹھیک کوٹایوں وے

گوئندی دی گل

کلام جوگی

کچی کواری اے لوہڑے دی اے ماری آنی ٹوٹنے ہاری اے آکھ کیھ آہنی ایں
اساں بھکھیاں آن سوال کیتا کیہاں غیبیاں رکتاں ڈاہنی ایں
گل ہو چکی پھیر چھیڑنی ایں ہری شاخ توں موڑ کی داہنی ایں
کیہا نال پردیساں ویر چائیو چنچر ہاری اے آکھ کی آہنی ایں
فقے کٹنے قوم گھمیاری اے نی وغے دایاں اچکیاں راہنی ایں
سکے ساہویاں ویر گھتائیکے تے ہتھوں ہلدیاں چاتراہنی ایں
آ واسطای نیناں گنڈیاں دا ابھ گل کویں اگروں لاہنی ایں
آ آکھناہوں ٹلجاہ ساتھوں نہیں ہور کجھ ہنے اکھاہنی ایں

بھلیاں نال بری کاہ ہوونی ئیں کائی بری ہی پھاوونی پھاہنی ایں
وچوں پکی اے چھیل اچکی اے نی راہ جاندڑے مرگ پئی پھاہنی ایں
گھر جان سرداراں دا بھیکھ مانگی ساڈا عرش دا کنگرا ڈاہنی ایں
راہ جاندڑے فقر کھیڑنی ایں ڈھگی داہڑی ساہتاں نوں ڈاہنی ایں
کیہاں کوڑ کہانیاں میلکے تے ایس خلق نوں پئی وساہنی ایں
گھر پکیڑے دھروڈیاں پھیریاں نی آنہڑی اے سنگ کیوں ڈاہنی ایں
آشکار دریا وچہ کھیڈ موئے کیہاں موت وچہ مچھلیاں پھاہنی ایں
وارثشاہ فقیر نوں چھیڑنی ایں اکھیں نال کیوں کھکھراں لاہنی ایں

کلام سہتی

انی سنوں بھیناں کوئی چھٹ جوگی وڈا جوٹھ بھیڑا اکس تھاؤندانی
پردیسیاندی نہیں ڈول اسدی ایہ تاں واقف پیر دے ناؤندانی
دیواں بھن کھپر توڑ سہلیاں نوں نالے جٹاندے جوٹ کھوہاؤندانی
اکے ڈوم موچی اکے ڈھڈ کنجر اکے چوہڑا کسے گراؤندانی
نال نخریاں دے ویکھو گل کردا اکھیں نال بھجارتاں پاؤندانی
لڑے نال ساڈے وانگ مالکاندے پردیس دے لفظ سناؤندانی

جھگڑ ٹیل مرکناں گھنڈ موہجڑ چول کھچ ایہہ کسے گراؤندانی
گل آکھ کے ہتھاں تے پوئے مکر آپ لاوندا آپ بجھاؤندانی
جے میں اٹھ کے پان پت لاہ سٹاں کون پہنچ ایہ کسے گراؤندانی
ایس عشق دا گھاء ناسور وانگوں رمز عشق دینال مرجاؤندانی
رناں نال شریکناں وانگ سوکن کلاں ستیاں پھیر جگاؤندانی
وارثشاہ میاں واہ لاہیاں ایہ تاں جھگڑ لیوں باز نہ آوندانی

سہتی دی گل

کلام جوگی

پگڑ ڈھال تلوار کیوں گرد ہوئی ایں مہتامنی ایں کڑی ایں بھاگی آئی نی
چنچر ہاری اے اڈاری اے جنگ باز بے چھپر کلی اے بریدی اے لاگی آئی نی
متھا ڈاہ ناہیں آ چھڈ پچھا بھنے جاندے دے مگر نہ لاگی اے نی

پیشوا فساد دی فوجدی ایں تے شیطان دے نک تڑاکی اے نی
کیسے دا نہ دسی اے دتی ایں نی چوراں یاراں دے اگدی اوگی آئی نی
آ آکھناہوں ٹلجاہ ساتھوں میں ہو جیں ہنے بھاگی اے نی

جوگی دی گل

لے گائیں جماع کی خواہشمند سانڈوں کے آگے ہوتی ہیں ۲ے یعنی عشق کا زخم ناسور کی طرح ہمیشہ رہتا ہے اور زیادہ ہوتا جاتا ہے اور اچھا نہیں ہوتا ۳ے بھولی ہوئی عداوت تازہ کرتا ہے ۱۲

marfat.com

ایں ہٹیاں نال جے کراں جھیڑے دُکھ زہد تے فقر کیوں جھاگی اے نی
وارث شاہ فقیر دے قدم پھڑ لئی اے اتے کبر ہنکار نوں تیاگی اے نی

کلام سہتی

ہویاں جمع گواہنڈناں کنگ سُنکے کیہا جوگیڑے نے بدھا ٹھٹھ ہے نی
سہتی دیکدی تے وچوں جھلکدی اے شالا جوگی نوں پوتے رٹھ ہے نی
بوبکھے دے وانگ بوکدائے مینوں اس جاتا کوئی پٹھ ہے نی
ڈکر ڈکر کیتی واہو دھاہا دھاڑے مار وانگوں کرکے اٹھ ہے نی
چکی ہانیاں وچہ وچار پوندی اُدی دُھم تنورتے بھٹھ ہے نی
منگ کھان حرام مشٹنڈیاں نوں وڈا ساہ ہشاتدی لٹھ ہے نی
نالے کرے چوری نالے گھر تکے نالے منگنے دا اہنوں ہٹھ ہے نی
ایہ جٹ ہے نی جھگے پٹ ہے نی ایہ تاں چوہدری چوڑ چوپٹھ ہے نی
ایہ تاں پنچ اچکڑا انہیں مڑدا پھاٹ کھان اتے ایدا ٹھٹھ ہے نی

تان سیں وانگوں جاپے اگ دھاری تان کئی کروڑ سوٹھ ہے نی
پرہاں رد کردے کے خیر اسنوں بُری خیر اندر ڈھل مٹھ ہے نی
لُٹ کھان نون جوگی ایہ ساہ بنیاں آیا چور کتھوں قیدوں نٹھ ہے نی
سہتی اکھدی جاؤ کھاں گھریں بھنیاں کیتا تسانے کیہا اکٹھ ہے نی
کمذات کو پتڑ ڈھڈ کنجر ڈبی پوسے دے نال دی چٹھ ہے نی
بھیڑو کار کھوٹا ٹھگ ماہجڑے دا جیہان ریرولی دا ہٹھ ہے نی
مشٹنڈے ترت پچھان لیندے کم ڈاہ دیہوا یہ تاں جٹ ہے نی
گدوں لدیا نے ایہ چھٹ ہے نی بھلویں ویلنے دی ایہ تاں لٹھ ہے نی
وارث شاہ نہ ایدا رسا ٹھا یہ تاں کاٹھے کمادی گٹھ ہے نی

کلام زنان دیگر

ویہڑے والیاں دانیاں آن کھڑیاں کیوں بولدے تسیں دیوانڑے نی
اینہاں نال نہیں کوئی زور ساڈا ایہ تاں اصل اصیل مستانڑے نی

کڑی کاسنوں کھوہ بجدی نال جوگی ایہ تاں جنگلیں کھڑے نمانڑے نی
وارث شاہ نہ اینہاں دے خیال پئی اے ایہ تاں پُجکے بہب تے آنڑے نی

کلام سہتی

سہتی اکھدی آؤ گواہنڈناں نی جوگی آیا ایہ کتھوں ابرٹھ ہے نی
زناں دیکھنے نوں تاڑی لا دندائے بہندا چوکڑی مار کے نٹھ ہے نی
راہ جاندڑے نوں موہنڈے مار دائے ناں کوئی جان بچیان نہ ڈِٹھے نی
فقر نہیں ایہ ڈھیٹھ کو لیک رگل کوئی وڈا نلج دھرٹھ ہے نی
میں بھی ہتھ اوہنوں پورے لاوسانگی توڑے جگ بنھے میری گٹھے نی

کچھیں گٹھ نا سیں دھوڑ تیڑ گھاتی جھاٹاں ملک ہیلاں گٹھ گٹھ ہے نی
بھاری نچھ کوئی پھیٹ پھیٹیاں دا کسے بولدے بولدی وٹھ ہے نی
ڈیل ڈیودی تے پنڈا وانگ کھنگر جویں کسے پہاڑ دی چٹھ ہے نی
اہدے جوگنوں خوار سنسار کرساں بھاویں آپ ہووں ناں ٹھٹھ ہے نی
وارث شاہ جیہا آدر جدوں ہوسی جاسی تدوں جھوکے پٹھ ہے نی

لے کسی بیل کے پیشاب کا قطرہ ۱۲

marfat.com

زنانا نندی گل

کلام زناں

منگ کھائیکے سدا ایہ دیس تیا گن تنبو ویردے ایہ نہ تان دے نی
سدا رہن اداس نراس بنکے برچھ پھوک کے سیال گذران دے نی

تقویٰ آسر افقرنوں رب دائے کوئی زور نہ مان تران دے نی
دھیرج نال توں بھی موہوں بول کڑی اے مندے کڈھ نہ گند زبان دے نی

جاپ جان دے رب دی یاد والا ایڈے جھگڑے ایہ نہ جاندے نی
وارثشاہ پراساں معلوم کیتا جٹی جوگی دونویں اکسے ہان دے نی

سستی دا جواب

کلام سہتی

سانوں لڑونا ہیں اماں وڈیونی ایہ جوگیڑا اوڈاکمذات ہے نی
کتوں سجرے کن پڑا آیا کناں[1] تیک تاں پاڑاوات ہے نی

من بھاوندے بول بولیندڑا اے گنڈیاں نال اہدی ملاقات ہے نی
لانگڑ پائیکے منہ تے سواہ ملی پلے ایس دے ایہ کرامات ہے نی

کوئی چوہڑا یا چمیار موچی کی جانی اے ذات صفات ہے نی
صورت دیکھ کے کالجہ دھڑکدا اے ڈر آوندا اونگ آفات ہے نی

بدنیت اُتے ایس لک بدھا بُرے کم اندر دیہ رات ہے نی
وارثشاہ آکھے کر عمل چنگے نیک عملاں دلوچہ نجات ہے نی

زنانا نندی گل

کلام زناں

کڑیو لڑونا ہیں نال جوگیڑے دے کن پاڑے ایہ سدا نڈرے نی
کن پاٹیاں تے نک پاٹیاں دے اک میان نہ سخن سماندڑے نی

مکھ جوگیاں سواہ سہاوندی اے تساں مکھڑے گھنڈ ہٹاندڑے نی
نہیں واہدیاں گھاٹیاں جان دینی ایڈے جوگیڑے رند نہ پاندڑے نی

پہلے روز دے مست الست جوگی گورمنتر اندے گیت گاندڑے نی
کسے نال نہ دوستی ویر رکھن سدا رہن نو یکلے واندڑے نی

نال درد فراق پیاڑے دے اتے سوز دی کنگ وجاندڑے نی
وارثشاہ منع کیتے رہن ناہیں جٹی جوگی دونویں اکسے ہاندڑے نی

سستی دا جواب

کلام سہتی

سہتی آکھیا مت نہ دیہو بھنیاں ایہ تاں جوگیڑا بڑا انیت والے
موہوں ہور حکائتاں بولدا اے دلوں کرے مطالعہ میت والے

مین ہیر دے دیکھ کے آہ بھردا اونگ عاشقاں اکھیاں میٹ والے
جویں خصم کو پیڑ ارن سدھی کیتی گل نوں پیا گھسیٹ والے

رناں گنڈیاں اونگ فریب کردا توڑن ہار ایہ مگڑی پریت والے
گھت گھگھری وچہ ایہ بہے رناں استاد ڑا کسے میت والے

چوہنڈی دکھیاں دلوچہ وڈھ لیندا اچھوں اپنی وار ایہ چیک والے
اگے ایہ خیر تیہڑا نہیں ہوندا اول اگے چیلڑا کسے پریت والے

نہ ایہ جن نہ بھوت نہ رچھ باندر نہ ایہ منیا کسے ایت والے
سچا اساں نہ جاپدا ایہ جوگی الویں کوڑدی نیتنی نیت والے

پھر دامست البیلڑا وچہ گلیاں جویں ماریا کوئی پریت والے
وارثشاہ پریمدی ذیل نیاری نیارا انترا عشق دے گیت والے

[1] کانوں تک منہ پھٹا ہوا۔ مراد بہت بولنے والا منہ پھٹ ۲ تمہارے منہ پر نقاب زیب دیتا ہے۔

marfat.com

کلام جوگی

پکی چالئے بہت بے تالی اے نی ہنے دیو لگا سچ سناموئی اے
بدل گرڑے دیوانگ کیوں گجنی ایں اٹھ گیوئی شرم حیا موئی اے

پیراں گوراں نوں گالیاں دے ناہیں ساڈا اندروں جیو نہ تاموئی اے
حکم رب تھیں پیر جاں مہر کرسن اٹھ جان گے تاکسا موئی اے

سانوں گوراندا پچن سی ایہ ہویا ایس نگر دا کرن گدا موئی اے
وارث شاہ منگو در رب دے تے در ہوری دے پیر نہ پاموئی اے

کلام سہتی

سہتی آکھیا جوگیا روگیا وے میں سچ دے سخن سناؤں گی وے
کتے کناں نوں لیک لوائیا ای تیرے نک نوں لیک لواؤں گی وے

جیتوں جوگ دے راگ نوں چھیڑ بیٹھوں تینوں جٹ جٹالیاں لاؤں گی وے
ایہ کھپری نادتے ساز تیرے سبھے بھنکے ہتھ پھڑاؤں گی وے

دو تن سدکے چور بدھ جیسے تیری پان پت سبھ لہاؤں گی وے
جویں رچھ قلندراں گھول لوندا ایس ویہڑے دے وچہ نچاؤں گی وے

تیرے سجرے گھا کلیجڑیدے کلاں ترکھیاں نال دکھاؤں گی وے
وارث شاہ تیرے بول بولنے دے لیکھے روز قیامت پاؤں گی وے

کلام جوگی

ایہ مثل مشہور جہان اندر کرم رب دے جیڈ نہ مہر ہے نی
ہنر جھوٹھ کمان لاہور جیہا اتے قاروں دے جیڈ نہ سحر ہے نی

چغلی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی تے نمرود دی تھاں بے مہر ہے نی
نقش چین[1] تے مشک ختن جیہا یوسف جیہا نہ کید اچہر ہے نی

تیریاں ابراں گلاں نوں سمجھیا میں تیری دھم گراؤں تے شہر ہے نی
چشماں چار حیادی گل ناہیں تیرے متھے دی تیہوڑی قہر ہے نی

میں تاں توڑ بہشات دے کوٹ سٹاں تینوں دس کھاں کا سدی مہر ہے نی
بات بات تیری وچہ ہین کاسن وارث شاہ دا شعر کی سحر ہے نی

مقولہ شاعر

حکم پاک اللہ دا من لئی اے وارد ہو جائے تقدیر جتھے
اوتھے دانشمند حیران ہوندے پیش جائے نائیں تدبیر جتھے

حکم نیاں اولیا انبیا نے تابع ہوئے نی پیر فقیر جتھے
گھر ایہو ای مہر دا جوگیا وے سیدے ویاہ کے آندری ہیر جتھے

رو رو کے اج توں کڈھنی دے نک نال حدیث نکیر جتھے
وارث کوڑ مکان تے رجھ رہیوں اک دم دی نہیں کھلیر جتھے

کلام جوگی

باہروں کھوٹی اے تے اندروں لوٹھی اے نی نال رمز دے سخن الاونی ایں
سخن نڈھیا نوانگ پکنوٹ تیرے اکھیں نال بجھارتاں پاونی ایں

دعویٰ کریں تقدیر دے میٹنے دا صنعے عربی دینال سناونی ایں
حکم رب دے نال میں اک بوٹی جڑ ہاں تیکتے پٹ لے جاونی ایں

---

[1] سورۃ الرحمٰن: اس سے مانگتے ہیں جو کوئی آسمانوں میں اور زمین سے روز اس کو دیتا ہے [2] چین جیسا نقش و نگار اور کستوری ختن جیسی کہیں نہیں ہوتی [3] ایک دم کا بھروسہ نہیں ۱۲

marfat.com

بہتا بولنے دا نہیں نفع کوئی اساں نیڑلیوں گل مکاؤنی ایں
وارثشاہ میاں گل اوہ کری اے جیہڑی کم قیامتے آونی ایں

کلام جوگی باسہتی

کوئی اساں جیہا ولی سدھ ناہیں نظر آوندا جگ ظہور جیہا
ہور کھ پہاڑ نی زمین لُتے رتبہ کسے دا نہیں کوہ طور جیہا
کشمیر جیہا کوئی ملک ناہیں نہیں چاننا چند دے نُور جیہا
ناہیں رن کوئی کڑ تدھ جیہی ناہیں زلزلہ حشر دے صُور جیہا
سہج وَسدیاں جیڈ نہ بھلا کوئی بُرا نہیں جے کم فتور جیہا
رانجھے جیڈ ناہیں سینہ سرد کوئی کوئی تھاں نہ گرم تنور جیہا
غصے جیڈ ناہیں کوئی چیز کوڑی مٹھیا دے لبالب بور جیہا
افضل نہیں کلام قرآن جیہی کوئی چپ نہ اہل قبور جیہا
حضرت نوحؑ جیہا کشتیبان ناہیں ننگھن پار نہ پہلڑے پور جیہا
دردمند نہ فاطمہؓ جیڈ کوئی پُتر نہیں عباس سپور جیہا
شکر گنج دے جیڈ نہ کوئی زاہد نہیں نرم حریر سمور جیہا
علیؓ وانگ نہ سخی دلیر کوئی پہلوان نہ مرد مشہور جیہا
جھوٹھ جیڈ نہ رنج آزار کوئی غضب ب دے قہر قلور جیہا
ہنگ جیڈ نہ ہور بدبو کوئی بانس دار نہ ہور کچور جیہا
موذی نفس دے جیڈ پلید ناہیں بے غیر تا بُرا نہ سُور جیہا

دستار بجواڑیوں خوب آوے اتے بافتہ نہیں قصور جیہا
دان دیونے جیڈ نہ عمل کوئی ذکر رب دے جیڈ نہ نُور جیہا
اگے نظر دے مزہ معشوق والے اتے ڈھول سہاؤندا دور جیہا
سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی اتے سوہنا ہور نہ حُور جیہا
کھیڑے جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھاں نہ بیت معمور جیہا
نبی پاک جیہا مرسل اک ناہیں نہیں توجہ خاص حضور جیہا
تندرستی دے جیڈ نہ کوئی نعمت مندا دُکھ نہ گھاء نتھور جیہا
عاشق وانگ نہ چور چوپٹ کوئی دور اندیش نہ عقل شعور جیہا
نیکوکار نہ وانگ حسینؓ کوئی بدکار نہ شمر لنگور جیہا
پنجتن دے جیڈ نہ بیعت کوئی شان فقر دے نور ظہور جیہا
ملوانیاں جیڈ بخیل ناہیں خوش خلق سادات صبور جیہا
کید وجیڈ نہیں ہور مکار کوئی اتے روشیطان مغرور جیہا
جٹاں وانگ نہ ذات کرخت کوئی نازک طبع نہ مشک کافور جیہا
قبر جیڈ ناہیں انتظار کوئی پندھ موت دا ٹرن ضرور جیہا
وارثشاہ جیہا گنہگار ناہیں بخشنہار نہ رب غفور جیہا

کلام سہتی

ایتھوں جاہ کو پتیارا ولاوے کیہا جھگڑ نائیں نال ایانیاں دے
کیہڑے گورو دا ہیں توں چیلڑا اوے کھلا آن وڑیں وچہ رانیاں دے

اے کام وہ کرنا چاہیے جو قیامت کو کام آوے ۲ پ ۲ ع (ترجمہ) اور مثال ان کی جو خرچ کرتے ہیں مالی اپنے اللہ کی خوشی کو اور اپنا دل ثابت کر کے جیسے ایک باغ بلندی پر اس پر پڑا مینہ تو لایا پھل دگنا پھر آگے نہ پڑا اس پر مینہ تو اوس پڑی اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ۳ پ ۹ ع (ترجمہ) اے ایمان والو مت جایا کرو کسی گھر میں اپنے گھروں کے سوا جب تک نہ بول چال کرو اور سلام دی اس گھر والے پر یہ بہتر ہے تمہارے حق میں شاید تم یاد رکھو ۱۲

marfat.com

تیرے جیسے جوگی میں تاں ڈھیر ڈٹھے نہیں پر جدے نال کہانیاں دے
کوئی مارو گا پلڑ جاہ ایتھوں متھا ڈاہ نہ نال ایانیاں دے
اینویں بھیس فقیر دا پہن بیٹھوں ویلے یاد کریں موجاں مانیاں دے
وارث شاہ فقیر نہ ہولیوں مولے جاہ جھگڑ لے نال سیانیاں دے

ایضاً

شیاں اٹھائی پھرن الیس جگ اتے جنہاں بھوں نچے پھرن پیا رہے وے
انہاں پھرن ضرور ہے گھر وگھری دھرن پھرن جو انہاندی کار ہے وے
سورج چن گھوڑا اتے روح جنگل نظر شیر پانی ونجا رہے وے
تاناں تنن والی ال گدھا کتا تیر چھج تے چھوکرا یا رہے وے
بلی رن فقیر تے اگ باندی تنہاں پھرن گھر وگھری کا رہے وے
اک نوکراں بھی کم ایہو ہیگا رات دنے ایہ پھرن بیکار ہے وے
ٹوپا چھانی تر کڑی تیغ مرکب غلہ ترکلا پھرن وہا رہے وے
کسو اسطے بھونائیں وچہ پنڈاں تینوں ایہ کی بنی لاچار ہے وے
انہاں اٹھایاں وچوں تاں مول ناہیں تیرا لڑن تے بھڑن روزگار ہے وے
وارث شاہ ولی بھکھے لکھ پھر دے صبر فقرنوں قول قرار ہے وے

کلام جوگی

پھرن برا ہے جگ تے انہاں تائیں جے ایہ پھرن تے کم دے مول ناہیں
پھرے قول زبان جو اَن رَن تھیں سردار گھر چھوڑ معقول ناہیں
رن آئی وگاڑ تے چھ چڑھدی فقر آے جاں قہر نزول ناہیں
زمیندار کن کیتیاں خوشی ناہیں اتے احمق کدی ملول ناہیں
رضا اللہ دی اُتے ہے حکم قطعی قطب کوہ کعبہ معمول ناہیں
پیغمبری وقت نے حکم دینا دہڑ ویل نوں عاقلی مول ناہیں
حکم نال حدیث دے ہوو نائیں سودا دور داسایاں بھول ناہیں
وارث شاہ دی بندگی ال جیہی دیکھاں من لئی کہ قبول ناہیں

کلام سہتی

سہتی آکھدی راولا جوگیا وے تینوں کہدا ایڈ وراگ ہے وے
کتوں سجرے کن پڑا آیوں اجکل دانواں سوہاگ ہے وے
اکھیں تیریانوچہ حیانا ہیں کنہاں گنڈیاندی تینوں لاگ ہے وے
گورمنتر اندی تینوں سدھ ناہیں کھبڑ نھیوں لک تڑاگ ہے وے
جوگ دس کھاں کدہروں ہویا پیدا کتھوں ہویا سناسن ہیراگ ہے وے
راہ جوگ دے دس کھان ہین کتنے کتھوں نکلیا جوگدا راگ ہے وے
ایہ کھپری سہلیاں نادکتھوں کس بدھیا جٹاں دی پاگ ہے وے
وارث شاہ بھبوت کس کڈھیا ای کتھوں نکلی پوجنی آگ ہے وے

کلام جوگی

مہادیو توں جوگ دا پنتھ بنیا دیودت ہے گورو شناسیاں دا
برہما برہمناں دا رام ہندوؤں دا اتے بشن مہیش سبھ راسیاں دا
سُتھرا سُتھریاں دا نانک داسیا ندا شاہ مگن مندھیس ابھاسیاں دا

marfat.com

حضرت سید جلال جلالیا نداتے اویس قرنی کھلی کاسیاں دا
جویں شاہ مدار مداریاں دا تے انصار انصاریاں طاسیاں دا

وششٹ ویراگ ویراگیاں دا سری کرشن بھگوان اوبھایاں دا
حاجی نوشوہ جویں نوشاہیاں دا تے بھگت کبیر جولاسیاں دا

دستگیر دا سلسلہ قادری اے تے فرید ہے چشت عباسیاں دا
شیخ طاہر ہے پیر جوموچیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا

نام دیو گورو سبھ چھینبیاں دا شاہ شمس نیاریاں چاسیاں دا
نبی پیر ہے عالماں ساریاں دا علم پیر ہے سبھ ملواسیاں دا

خواجہ خضر ہے پیر مہانیاں دا نقشبند مغلاں چغطاسیاں دا
سرور سخی بھرائیاں سیو کاندا لعل بیگ ہے چوہڑیاں خاصیاں دا

نل راجہ ہے گورو جواریاں دا شمس پیر سنیاریاں ہاسیاں دا
خالق پیر ہیگا کل خلق دا جی بخشنہار ہے اوہ سبھ عاصیاں دا

شیث دلد آدم ہے جولاہیاں دا تے شیطان ہے پیر میراسیاں دا
شیخ عطار ہے پیر عطاریاں دا شاہ شمس تبریز خوجاسیاں دا

جویں حاجی گلگو گھمیار منن حضرت علیؓ ہے شیعاں خاصیاں دا
سلیمان پارس پیر نائیاں دا علی رنگریز ادریس درزاسیاں دا

عشق پیر ہے عاشقاں ساریاں دا بھکھ پیر ہے ستیاں ہاتھیاں دا
حسو تیلی ہے پیر جو تیلیاں دا سلیمان ہے جن بھوتاسیاں دا

سوٹا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا تے داؤد ہے ذرہ نولسیاں دا
مطلب پیر جویں جٹاں ساریاں دا ابوجہل ناحق شناسیاں دا

فاروں پیر نجیلاں تے حاسد انفس پیر ہے حرص خواسیاں دا
پیسہ پیر ہے کنجراں بیڑیاں دا چھتر پیر رنّاں چوڑناسیاں دا

گوبند سنگھ گورو کیسادھاریاں دا[1] اکید و سانگیاں مکرلباسیاں دا
صبر پیر پیغمبراں مقبلاں دا تقوے پیر مرداں اللہ راسیاں دا

کتا پیر کھیوٹیاں بھونکیاں دا رسہ پیر ہے بدھیاں داسیاں دا
بھگڑا پیر ہے احمقاں ہوچھیاں دا عقل پیر ہے اہل قیاسیاں دا

گنج پیر ہے ناقصاں کاملاں دا میاں میر ہے تخت رواسیاں دا
شاہ حسینؒ شہیداں تے غازیاں دا دغا پیر ہے کوفیاں ناسیاں دا

سچا صدق ہے پیر صفایاں دا رشک وہم ہے کوڑ بکواسیاں دا
وارث شاہ جو رام ہے ہندوؤاں دا تے رحمٰن ہے مومناں خاصیاں دا

کلام جوگی باہتی

عدل بناں سردار ہے رُکھ اپھل رن گدھی ہے جو وفادار ناہیں
نازبناں ہے کپچنی بانبھ جیہی مرد گدھا جو عقل دا یار ناہیں

بناں آدمیت نہ انسان جاپے بناں آب قاتل تلوار ناہیں
صبر ذکر عبادتاں باہجہ جوگی دھاں باہجہ جیون دَرکار ناہیں

عمل باہجہ عامل کوئی نہیں ہندا کتب لدیا خر کسے کار ناہیں
پانی باہجہ دریا بھی نہ دہندے استغفار باہجوں چھٹکار ناہیں

[1] پ ۲۲ ع (ترجمہ) اور ہم نے دی ہے داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی اے پہاڑو رجوع سے پڑھو اسکے ساتھ اور اے جانور اور نرم کر دیا اس کے آگے لوہا اور اندازہ سے جوڑ کڑیاں اور کرو تم سب کام بھلا [2] کیسادھاری۔ سر پر کیس رکھنے والے سکھ [3] ایک گانے والی قوم کا نام ہے جو شادیوں پر ساری ساری رات گاتے ہیں [4] لڑائی اور جھگڑا کرنے سے عقل ٹھیک نہیں رہتی اسلیئے گالی گلوچ جاہل دیا کرتے ہیں ۱۲

marfat.com

نبی باہجہ شفاعت نہ کسے کرنی رب باہجہ کوئی بخشہار ناہیں
گھاٹ فقر دا باہجہ حسین ناہیں باہجہ صدق دے لنگھنا پار ناہیں

باہجہ عشقدے موت شہید ناہیں تیغ صبر دی باہجہ ہتھیار ناہیں
رضا رب دی باہجہ نہ ملے درجہ نفس ماریاں باہجہ وقار ناہیں

کوئی نہیں سردار سادات باہجوں شاہ علیؓ دے باہجہ دربار ناہیں
اکھیں دیکھیاں باہجہ پریت ناہیں جویں بناں یقین اعتبار ناہیں

ذکر رب دے باہجہ زبان ناہیں سخن حب باہجوں شیریں دار ناہیں
خودی بناں حضوردار و نائیں نافرمان باہجوں گنہگار ناہیں

فقر ہوئیکے صبر نہ کرے جیہڑا جبہ فقر دا اوہ روادار ناہیں
جسہ روح دے باہجہ ڈراونائیں جند باہجہ جویں سنسار ناہیں

ہمت باہجہ جوان بن حسن دلبروں باہجہ طعام سوار ناہیں
شرم باہجہ مچھاں بن عمل داہڑی طلب باہجہ فوجاں بھرم بھار ناہیں

باہجھوں بحر دے ذوق تے شوق ناہیں بناں وصل دے موج بہار ناہیں
بناں دکھ دے سکھ نصیب ناہیں لگن باہجہ خوار سنسار ناہیں

عقل باہجہ وزیر صلوٰۃ مومن تے دیوان حساب شمار ناہیں
رب بناں نہیں اوٹ پر دلیساں نوں کامل پیر باہجوں مددگار ناہیں

بے پرواہیاں بناں معشوق ناہیں سراں دیتاں باہجہ دیدار ناہیں
وارث رن فقیر تلوار گھوڑا چارے تھوک ایہ کسے دے یار ناہیں

کلام سہتی

سہتی آکھدی زناں نوں نند ناہیں جوگی ہوئیں کن پڑائیکے وے
ہور ناں جٹیاں وانگ میں نہیں کچی کی لینا ای من بھرمائیکے وے

میٹھوں کجھ وصول نہ ہوسیا دے اینویں جائینگا مہلیاں کھائیکے وے
گیری نال توں کپڑے رنگ لتے گیتا باہجہ دھیان توں لائیکے وے

دعویٰ اولیاں کم شیطانیا ندے گلاں کریں توں بہت سمجھائیکے وے
گلاں نال توں ٹھگدا پھریں لوکاں الویں آلوں فریب بنائیکے وے

پیارا شیطان دے وانگ ماریں سر سجدیوں آلوں اکائیکے وے
وارث شاہ فقیر نہ ہوویں مولے کی کھٹیو بھیس وٹائیکے وے

کلام جوگی

مرد کرم دے نقد ہیں سہتی اے نی زناں دشمناں نیک کمایاں دیاں
تسبیں الیسن جہاں وچہ ہور ہیاں بنجیریاں گھٹ وہڑوایاں دیاں

مردہین جہاز جو نکیاندے زناں بیڑیاں ہیں بریایاں دیاں
ماں باپ دا ننگ ناموس ڈوبن تیاں لاہ سٹن بھلیاں بھایاں دیاں

ہڈماس حلال حرام کہن ایہ کوہاڑیاں تیز قصایاں دیاں
لباں لیندیاں صاف کر دین داہڑی جہیاں قینچیاں احمقاں نایاں دیاں

سر جائے نہ یار دا بھیت دیئے شرماں رکھی اے اکھیاں لایاں دیاں
نی توں کیہڑی گل تے ایڈ شوکیں گلاں دسکھان پوریاں پایاں دیاں

آہڈا نال فقیر دے لاندیاں نی خوبیاں ویکھ ننان بھر جایاں دیاں
تینوں پشم دے نال نہ جاننے ہاں کریں چاوڑاں توں حنایاں دیاں

لہ میرا دل مائل کر کے تجھے کچھ وصول نہ ہوگا ۲ہ اکانا بمعنے ہٹانا الگ کرنا ۳ہ یعنی وزیر عقل کے بغیر اور دفتر حساب کے کام کے بغیر نہیں ہوتے ۱۲

marfat.com

ٹل جاہ ساتھوں اجے ہے ویلا پچھوں تاویں گلاں گلائیاں دیاں	وارشاہ تیرے منہ نال ماراں پنڈاں نبھ کے سبھ بھلیاں دیاں

کلام سہتی

ریسن جوگیاں دی تیتھوں نہیں ہندی ہساں کہیاں جٹاں کھایاں دیاں	بے شرم دی موچھ جیوں لوچھ بدھی جہیاں منجراں ٹیے دبایاں دیاں
تان سین جہیا راگ نہیں ہوندا لکھ صفاں جے ہون عطایاں دیاں	اکھیں ڈھٹیاں نہیں تو ن چوراوے پریم گٹھیاں برہوں ستایاں دیاں
تیری چراچر پھڑکدی جیہہ الوین جوین جتیاں مرگیاں سایاں دیاں	لنڈیاں نال گھلنائے بول لولبن نہیں چالیاں بھلیاندیاں جلیاں دیاں
نہیں فقر دے بھید داتوں واقف خبراں تدھ نوں مہین چرائیاں دیاں	سر مرن ڈاہڑی کھیہ لایا ای قدراں ڈٹھیوں ایڈیاں چایاں دیاں
نہیں کعبیوں چوہڑا ہووے واقف خبراں جان دے چوہڑیاں کھایاں دیاں	چترٹ سواہ بھرے ویکھو مگر لگا جویں کتیاں ہون قصایاں دیاں
جیہڑیاں پکیاں دے گھریں کوارپا تر خبراں انہاں نوں کی وہائیاں دیاں	جیہڑے واہن پڑانیاں وچہ لیٹن قدراں پان کی لیف تلایاں دیاں
جیہڑیاں سون اجاڑ وچہ وانگ خچر قدراں اوہ کی جاندیاں دائیاں دیاں	گدھے وانگ جاں رجیوں کریں مستی کچھیاں نگھنائیں رناپرایاں دیاں
دیہڑ وانگ بھونگر بڑ ہکاں مارنائیں چالاں نہیں ایہ گوراں گوسائیاں دیاں	گھر گھریں پھرنائیں پگڑ مار داوے گلاں تیریاں شترگوزایاں دیاں
گڑھ کوٹ کی کریگا اوہ قائم خبراں نہیں جنہوں خندق کھایاں دیاں	بالپور اتینوں کوئی نہیں ملیا اجے ٹوہنائیں بکلاں ملیاں دیاں
جیہڑی ڈول تیری سانوں نظر آوے ڈولاں ایہ نے ڈولن تے نیاں دیاں	جیوندی جان جو گورو بنائی ایویں سہلیاں ٹوپیاں پلیاں دیاں
پوچھاں گائیں دیاں مہین نوں جوڑنائیں گھریاں مہین نوں لاونائیں گایاں دیاں	ہاسا ویکھ کے آوندا سفل دائی گلاں طبع دیاں ویکھ خفتایاں دیاں
کجھ ہووے شعور تے پون سمجھاں مزاں والیاں گلاں سنایاں دیاں	آدم زاد دینال نہ ورتیوں توں تینوں عادتاں جھوٹیاں دیاں دیاں
میاں کون چھڈاوسی آن تینوں دھمکاں پوندیاں جدوں کٹایاں دیاں	پانی ویکھ کے دونیاں ہندیاں نی ایہ چالیاں مین مرغایاں دیاں
کتوں حرف سلوک نہ سکھیوای پڑھیوں پٹیاں جنگ لڑایاں دیاں	بول بولنائیں ہینکڑا نال کھردے گلاں مٹھیاں نہیں رسایاں دیاں
جٹاں کھپری نادسواہ منہ تے ایہ صورتاں ہین بلایاں دیاں	جہناں ٹکڑے پن کے نت کھاہدے ساراں اوہ کی جانن مٹھیایاں دیاں
سہلی ٹوپیاں فقر دا پہن بانا بنکے صورتاں پھرن مولایاں دیاں	کر کے خواریاں گھٹا سر گھتنائیں دانگر گکڑاں سواہ اڈایاں دیاں
جیہڑی ڈول دینال توں ایڈ شوکیں ایہ طرح نی شامتاں آیاں دیاں	رج کھائیکے ڈھڈ دہایا ای گلہاں اُبھریاں وانگ سواہ اڈایاں دیاں
پیراں گوراں دے نام نوں لاج لائی کرے دوایاں ٹکر گدایاں دیاں	کر کے محنتاں کھاہ کجھ وے ہتھوں پون پوریاں نیک کمایاں دیاں
تیریاں باویاں کسے نہ دھوتیاں نی جوان انہاں دیوچہ خدایاں دیاں	چسکے خور بوہے بوہے پھریں ہوندا فقے کٹناں جویں کڑمایاں دیاں

لے کہی ہوئی باتیں ۲ے شاہنہائے برنج ملک بیٹ ۳ے یعنی بری باتوں کا نتیجہ دیکھ لیا کہ نہیں اور ریش چٹ کرا کر بڑی شکل بن آیا ۴ے یعنی چوہڑا کسی کی خبر کیا جانے وہ تو کھائی اور گند کی کا واقف ہوتا ہے اسی طرح تجھ کو نظر سے کیا تعلق ۱۲۔

مٹی کلیاں دی پچھوں ڈھونڈسیں وے ہڑیاں ہیڑیاں شوہ ڈہایاں دیاں
رسّا لک دے نال تے کس لانگڑ کیہاں خوبیاں جٹاں دوہایاں دیاں
تینوں ذرا شعور نہیں احمقا وے چالاں بھڑیاں نی بے پرواہیاں دیاں
کجھ پیش نہ جاسیا اوس ویلے جدوں ہوں پر چولاں گواہیاں دیاں
پریاں نال کی دالیوں نوں آکھ لگے جہان دکھیاں بھنیاں بھایاں دیاں
سسّی نال جو پنوں نے عشق کیتا خبر ان ہوس جہانتے شاہیاں دیاں
ایہ عشق کی جاندے چاک چوبر خبر ان جان دے روٹیاں ڈہایاں دیاں

انت جھوریں گا کیتے اپنے نوں پچھوں تاویں عمراں وہایاں دیاں
گلاں عشق دیوالیاں تھلیں رُلیاں کچے گھڑیتے وہن رڑہایاں دیاں
پچھ لین گے گل بنائیکے وے واہراں پین گیاں جدوں ساہیاں دیاں
واہ پوسگا آپ توں ڈاہڈیاں دا گلاں بھل جاون چترایاں دیاں
جا صاحباں بار وچہ ملے بھائی دھاراں عشقدیاں دیکھ چنگھایاں دیاں
لیلاں مجنوں دے عشق وچہ نشر ہوئی خبراں کھنڈیاں وہ اگایاں دیاں
وارث شاہ نہ بیٹیاں جنہاں جنیاں قدراں اوہ کی جانن جوایاں دیاں

کلام جوگی

ایس سہتی اے مول نہ وڑاں تتھوں تکھے دیدڑے تینڈڑے ساڈے نی
کہے کاؤ اندے ڈہور نہ کدی ہوئے شیر مکھیاں توں نہیں ہاردے نی
پھٹ پین لڑائی دے اصل ڈہائی ہور کوڑ پسار پسار دے نی
ہمت سست بروڑے سُرین بھارے اوہ گھر وکسے نہ کاردے نی
ستر ن کپڑے ہون تحقیق کالے جیہڑے گوہٹی اے ہون لوہاردے نی
آوے مہک انہاندیاں لیڑیاں توں جیہڑے مجلسی ہون عطاردے نی
خیر دتیاں مال نہ ہووے تھوڑا بوہل تھڑے نہ چنے گٹاردے نی
تیس تاں فکر کیتا ساڈے مارنیدا تینوں دیکھ لے یار ہن ماردے نی
جیہا کرے کوئی تیہا پاوندائے سچے وعدے پروردگاردے نی

ہاتھی نہیں تصویر دا قلعہ ڈہاوے شیر بھجاویاں توں نہیں ہاردے نی
ناہیں ہیجڑا نیوں خبر عورتاں دی کھنب چڑیدے ساتھ نہ تاردے نی
اکے مارناں اکے تے آپ مرنا اکے نس جانا اکے ساردے نی
بھٹوری اے جنگنوں ڈھک کے سگوں اگلیاں نوں پچھوں ماردے نی
جھوٹھیاں مہنیاں نال نہ جوگ جاندا سنگ گلے نہ نال پھوہاردے نی
صحبت نیکدی نیک بنا دیندی اوگنہار بیلی اوگنہاردے نی
جدوں چوہڑے نوں جن چاکرے دے خلہ جھاڑ اکریدا نال پزاردے نی
توں دیگا لیں اسیں صبر کریئے فقر صبر دے نال اجاڑدے نی
وارث شاہ میاں رن بھونکنی نوں فقر پاچڑیاں چاماردے نی

کلام سہتی

تیریاں سہلیاں توں اسیں نہیں ڈردے کوئی ڈرنے بھیلدے سانگ کولوں
اینویں خوف پوسی تینوں ماریندا جویں دھمکدا پیراولانگ کولوں

۱؎ خاک میخ کی تلاش کرے یعنی آخر کچھ فائدہ نہ ہوگا ۲؎ بھائیوں کے پہلو توڑ دیئے ۳؎ تصویر کا ہاتھی قلعہ نہیں گرا سکتا ۴؎ دیوانہ گیدڑی سے شیر مغلوب نہیں ہوتا ۵؎ زاغوں کے کہنے سے بیل نہیں مرتے ۶؎ ہیجڑے کو عورتوں کی خبر نہیں ۷؎ چڑیا کا پرشتی کا کام نہیں دے سکتا ۸؎ پ ۹؎ ع (ترجمہ) اسی کو ملتا ہے جو کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو کیا ۹؎ جسنے کیا بھلائی سو اپنے واسطے اور جسنے کی برائی وہ بھی اسی پہ ۱۰؎ پتھر بارش سے نہیں گلتا ۱۱؎ جوتیوں سے جن نکالا جاتا ہے ۱۲۔

marfat.com

ایویں ماریدا جاویں ایس پنڈوں جویں کھسکدا کفر ہے بانگ کولوں
سر کلکے پھر نیگا پھیل جٹا جویں سپ اٹھ چل دا ڈانگ کولوں

میرے ڈھٹیاں گئی سی جان تیری جوبن چوری جان چھلانگ کولوں
اینویں کھری سٹکے جائینگا توں جویں ہاڑدی کھسکدا کانگ کولوں

تیری ٹوٹنی پھر کدی سپ دانگوں آر ناندے ڈیں اپانگ کولوں
وارثشاہ ایہ جوگیڑا مویا پیا پانی منگسی نیزے دی سانگ کولوں

کلام جوگی

جواب جوگی

کہیاں آن نچائتاں جوڑیاں نی اسی اُن نوں ریوڑی جانتے ہاں
پھڑی اے چھتی اے لئی اے لنگھا پل وچہ تنبو ویر دے اسی تانتے ہاں

جنڈے نال چاویردی چھنج پائیے اوہنوں پلک وچہ مار کے رانتے ہاں
رناں کرن دوہایا جوج والے اسی پلک وچہ صاف کر جانتے ہاں

پھرن ڈھونڈیاں پلنگ چھاونے نوں اسیں سواہ اُتے موجاں مانتے ہاں
لوک چھان دے بھنگ تے شربتاں نوں اسی آدمی نظر وچہ چھانتے ہاں

لوک جاندے مہریاں دینال پرچن اسی خواب اندر موجاں مانتے ہاں
پھرے مگر لگی اوہدی موت آئی وارثشاہ نوں مار کے رانتے ہاں

کلام سہتی

جواب سہتی

مرد باہجھ مہری کسے کم ناہیں ویر مہری دا جوگی کیوں چایا ای
دس باہجھ رناں کیکوں جمیوں توں ہور جگ جہان بنایا ای

کیتا اپنے نور تھیں نور پیدا اوہ بھی تریمتاں باہجھ نہ آیا ای
ہوا ختم ہے اولیاں انبیاں دا اوہدے حق لولاک سہایا ای

مرد نال تریمت تریمت نال مرداں وہاں ٹولیاں میل ملایا ای
ہنّ لباسٌ لّکم وانتم لباسٌ لّہنّ وارثشاہ قرآن وچہ آیا ای

کلام جوگی

جواب جوگی

سن سہتی اے ایس جہان لُتے رب کئی پسار پسار دانی
نال قدرت خواہش اپنی دے رنگا رنگ دیاں صورتاں دھار دانی

اِک علم اندر اک جہل اندر اک زُہد اندر دم مار دانی
اِک نال حیا سما گئے اک بِل بیٹھے گھر خوار دانی

اِک بے نوا حیا ناہیں کجھ فکر نہیں گھر بار دانی
اِک ہو بیہوش خموش ہوئے تقوے نچھ بیٹھے دربار دانی

اِک لالباس اداس پھردے اکناں چاء ہے ہار سنگار دانی
اِک دانشمند چند ہو کے نواں کرن سبب روزگار دانی

اِک چپ چپاتیاں گنج پاوے اک نت سوال پکار دانی
اک باہجھ عقل بازی جِت لیندا اک عقل والا بازی ہار دانی

تیرا طور کجھ ہور دا ہور دِسے خوار خجلاں تے چشم چار دانی
وارثشاہ کجھ رخت وہا جھ لئی اے ابو ہا کھلا ہے اردبازار دانی

۱؎ جس طرح کفر اذان سے بھاگتا ہے ۲؎ تیز رو مراد پینجی مارنیوالا ۳؎ نیزہ کی آب سے پانی مانگیگا ۱۲

marfat.com

کلام سہتی

سہتی دی سہتی

سہتی آکھدی راولاسنی میتھوں ایہ کچرک گیان سنائیں گاوے
رناں نال جے اُٹھکے لڑن لگوں پت اپنی آپ گوائیں گاوے
وسیاں نال تنیوں پئی ورجنی ہاں ایہ کچرک سانگ بنائیں گاوے
میرے آکھیاں نہیں پرتیت ہونی اوڑک ہار کے تے پچھوتائینگا وے

اساں اتنی گل معلوم کیتی بناں پھاٹ کھاڈے نہیں جائیں گاوے
جتیاں کھیڑیاں دلویہ خبر ہووے انہاں جٹاندی جوٹ کھائیں گاوے
دس کون تیری باہنھ کانبھ بھرسی حال کس تے کوک سنائیں گاوے
وارثشاہ میاں انت خاک ہونا کیونکر اپنا شان ودھائیں گاوے

کلام جوگی

جوگی دی جوگن

جیٹھ مینہ تے سیال وچہ وامندی کتک ماہ وچہ منع اندھیریاں نی
چغلی خاوند اں دی بدی نال ملاں کھان لون حرام بدخیریاں نی
چوراں نال رفاق تے دغا پیراں پرنار جنجال دیاں بیڑیاں نی
لڑن نال فقیر سردار یاری گھٹ گھتناں مال دہ سیریاں نی
مڑن قول زبان تھیں پھرن پیراں بُرے ناں دیاں ایہ بھی پھیریاں نی
بھلے نال بھلیایاں بدی بریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نی
بدرنگ نوں رنگ کے رنگ لایو واہ واہ ایہ قدرتاں تیریاں نی
ایس رُن دا توں انت ہونیاں نی جھٹپاں منہ دروں تیریاں میریاں نی
بے دید ہو کے لجاں جندیاں دیاں سبھے گھت کے کھوہ نکھیریاں نی
اُڈنہار تیرے جیہاں لکھ رناں اساں جالیاں گھت کے گھیریاں نی
نال علمدے چا بیہوش کروں موہوں آکھیں میں تیری تیریاں نی

رونا ں دیاہ وچہ گاونا ں وچہ سیلے ستر مجلساں کرن مندیریاں نی
حکم ہتھ کمذات دے سونپ دینا نال دوستاں کرنیاں ویریاں نی
غیبت ترک صلوٰۃ تے جھوٹ مستی دور کرن فرشتیاں[1] طیریاں نی
میرے نال جو کھیڑیاں وچہ ہوئی خچر وادیاں ایہ سب تیریاں نی
خصماں نال برابری کرن رناں اوہ کُتیاں اصل بے غیریاں نی
بناں علمدے مرن نہ اوہ بندے ثابت جنہاں دیاں رزق دیاں ڈھیریاں نی
ہتنے گھت کے جادوڑا کروں کملی پئی گردمیرے گھتیں پھیریاں نی
گھوڑ سینی اے تے مرگ نینی اے نی اکھیں تیریاں شوخ ودھیریاں نی
شرم والیاں بیبیاں نیکبختیاں اکھیں ساہویاں کرن اوکھیریاں نی
پئی مار کے جھڑف جاں بازوانگوں جھپ کھائیں گی بل ٹیریاں نی
وارثشاہ اساں نال جادو اندے کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نی

کلام سہتی

اساں جادوڑے گھوکے سب پیتے کران باورے جادواں والیاں نوں
راجے بھوج جیہے کیتے چاگھوڑے نہیں جاندا ساڈیاں چالیاں نوں
لکھیں گھت پھوکا یاسی مردمار زامان کرداسی نیلی دیاں چالیاں نوں
سکے بھایاں نوں کرن نفر راجے اتے راج بہاوندے سالیاں نوں

[1] (ترجمہ) کہہ دیکھو اگر آوے تم پر عذاب اللہ کا یا آوے اوپر قیامت کیا اللہ کے سوا کس کو پکارو گے بتاؤ اگر ہو تم سچے ۱۲ فرشتوں کو اڑنے سے باز رکھتی ہے ۳ سے پ ۹ ع اور سنا ان کو احوال اس کا کہ ہم نے ان کو دی۔ پھر ان کو ڈروں گا۔ پھر پیچھے لگا ان کے شیطان تو وہ ہوا گرے ہوؤں میں ۱۲

marfat.com

سر کپ رسالونوں دخت پایا گھت مکدے رولیاں رالیاں نوں
یوسف بندیوچہ پا ظہیر کیتا سسّی دخت پایا اوٹھاں والیاں نوں
پھوگو عمر بادشاہ خوار ہویا ملی ماروں ڈھول دے رالیاں نوں
تبر ماچھی دا مجنوں نے جھلیا سی ڈھونڈے لیلیٰ دے عشقے چالیاں نوں
مہینوال توں سوہنی رہی الویں ہور پچھ لے عشقے چالیاں نوں
رناں مار لڑائے امام زادے مار گھتیا پیریاں والیاں نوں
جیہڑے دسب کر تب تمیاندے جگ جاندا حال احوالیاں نوں

راون لنک لٹائیکے گرد ہویا ستیا واسطے بھیت دکھالیاں نوں
رانجھا چار کے مہیں خراب ہویا ہیر لی جے کھیڑیاں سالیاں نوں
روڑا ودھ کے ڈکرے ندی پایا تے جلالی دے یکھے چالیاں نوں
ولی بلعم باعور ایمان دِتا دیکھ ڈوبیا بندگی والیاں نوں
اٹھاراں کھونیاں کتک لڑموئے پانڈو ڈوب ڈاکے کھونیاں گالیاں نوں
رناں سچیاں نوں کرن چا جھوٹھے مکر نال وچھا نہالیاں نوں
وارثشاہ توں جوگیا کون ہونائیں اوڑک پھرنیگا ساڈیاں حالیاں نوں

جواب جوگی

کلام جوگی

آنڈھی اے غیب کیوں وڈھیائی ساڈے نال کی رکتاں چایاں نی
بکیاں دا کوئی نہ رب باہجوں تسیں دونویں نِنان بھر جایاں نی
مڈھوں آدموں رناں دا نام بُرا کدوں کیتیاں کسے وفایاں نی
گلاں جھل دلیاں سکھ کے تے آیتاں نص حدیث بھلایاں نی

کریں نراں دسنان برابری کیوں آکھ تساں وچہ کی بھلیایاں نی
جیہڑا رب دے نام تے بھلا کرسی اگے بِلن گیاں اوس بھلیایاں نی
اگے تنہاں دا حال زبون ہوسی اکھیں ویکھ جو کرن بریایاں نی
زیر باقیاں عمل دے کھیت دیاں وارثشاہ نوں دینیاں آیاں نی

جواب جوگی

کلام سہتی

کدوں خدمتاں کیتیاں نیکمرداں کدوں صحبتاں توں اثر پائیوے
منگ کھان دے واسطے ساہ بنیوں بدن خاک دیوچہ رلائیوے
کدوں پھریوں توں نال گیانیاں دے کیہڑے گیانتوں کن پڑائیوے
او ہجڑ وچہ اڈو کھوڑے پھریں کھاندا کتوں راہ روان نہ پائیوے
شامت نفس دی توں کھاندا پھریں دھکے حال فقر دے نوں نگ لائیوے
تیری عمر چھوٹی نظر آوندی اے ایہ سِرّ کتھوں تدھ پائیوے

فرفیجیاں مکریاں ٹھکریاں نوں الیس نپتھ دا بھیت نہ آیوے
گوشے بیٹھ نہ کیتوئی یاد اللہ الویں رائیگاں وقت گوایوے
کن پاڑ کے عمر گوایائی تینوں بھید نہ فقر دا آیو وے
صبر شکر میراث فقیر دی اے ادھ من اَن دا ڈھیڑ کایوے
اِنَّ اللہ مَعَ الصّٰبِرِیْن حق فقراں رب دچہ قرآن فرمایوے
کی کھیٹوئی پھٹا وید پڑھ کے وارثشاہ نے آکھ سنایوے

جواب سہتی

کلام جوگی

مرد صادق چہرے ہین نیکیاں دے صورت رن دی میم موقوف ہے نی

مرد عالم فاضل اتے اصل قابل کسے رن نوں کون وقوف ہے نی

جواب جوگی

صبر فرخ ہے نیاں نیکیرداں اتے صبر دی وا موطوف ہے نی
دفتر مکر فریب تے خچر وادی اینہاں لپتیاں وچہ ملفوف ہے نی

اندر خاص جے عمل نہ نیک ہوون انسان کہاوناں زوف ہے نی
اِنَّ کَیْدَ کُنَّ حق عورتاندے اِہتاں وچہ قرآن حروف ہے نی

رَن ریشمی کپڑا منع مسئلے مرد جوز کیدا رمسروف ہے نی
رمز فقر دی نوں سوئی سمجھدا ئے دانشمند جو اہل کشوف ہے نی

رن مرد دی سدا محکوم ہوندی ایہ تاں گل مشہور معروف ہے نی
وارث شاہ ولایتی مرد میوہ اتے رَن مسواک داسوف ہے نی

کلام سہتی

دوست سوئی جو پریت وچہ بھیڑ کٹے یار سوئی جو جان قربان ہووے
شاہ سوئی جو کال وچہ دُکھ کٹے کل بات دا جو نگہبان ہووے

گاں سوئی جو سیال وچہ دُدھ دیوے بادشاہ سوئی جو شابان ہووے
نار سوئی جو مال بن بیٹھ جائے پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے

اسماک ہے اصل افیم باہجوں غصے بناں فقیر دی جان ہووے
روگ سوئی جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے

کنجر سوئی جو غیر توں باہر ہووے جوبن بھابڑا بناں اشنان ہووے
قصہ سوئی جو ویر بن پیاوسّے جلاد جو مہر بن جان ہووے

کواری سوئی جو کرے حیا بہتا نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے
بناں چوری تے جنگ دے ملک دسّے پٹ سوئی بن آنڈے دی پان ہووے

قاضی سوئی جو شرع وچہ ہووے قائم گائک سوئی جو نگے وچہ تان ہووے
پیر سوئی جو تربت مرلد دیوے خادم سوئی جو وچہ فرمان ہووے

منصف سوئی جو بے ریا ہووے پہلوان جو ہڈ ستران ہووے
عالم سوئی جو علم دی خبر جانے قاری سوئی جو خوش الحان ہووے

شوم سوئی جو لاریاں وچہ رکھے سخی سوئی جو ڈھل نہ وان ہووے
معشوق جو اہل تمیز ہووے عاشق سوئی جو فرق نہ جان ہووے

رعیت سوئی جو من آئین لوّے حکم سوئی جو حکم قرآن ہووے
بھڑتھ باز جو ہتھ وچہ ڈھال ہووے گرز سوئی جو ہتھ پہلوان ہووے

وید سوئی جو مرض دا نام دسّے سیاناں سوئی جو سمجھ پچھان ہووے
کاریگر جو ڈنڈ نوں سوچ لئے کم سوئی جو عمر جوان ہووے

تلوار جو قبضے تے ہتھ ہووے گھوڑا سوئی جیڑا ہیٹھ ران ہووے
پاک سوئی جو شرک توں دور ہووے توبہ سوئی جو رد شیطان ہووے

شروع سوئی جو رب دے نام ہووے ختم سوئی جو نال ایمان ہووے
سخن سوئی جو نال تاثیر ہووے احمق سوئی جو نہ قدردان ہووے

سید سوئی جو شوم نہ ہووے کاذب زانی سیاہ تے نہ قہردان ہووے
چاکر عورتاں سدا بے عذر ہوون اتے آدمی بے نقصان ہووے

ہتھیار سو جو وقت سر کم آوے فتح سوئی جو مرد میدان ہووے
اہل پت جو گھروں نہ پیر کڈھے خجل سوئی جو نشر جہان ہووے

پرہاں جاہ توں بھکھیا چور اوے متے منگنوں کوئی دوہان ہووے
وارث شاہ فقیر بن حرص غفلت یاد رب دی وچہ غلطان ہووے

۱؎ جو سخاوت میں دیر نہ کرے ۲؎ جان دینے میں دیر نہ کرے ۳؎ کاریگر وہی لائق ہوتا ہے جو کام کے حصے پہلے سوچکر کام شروع کرے وگرنہ پیچھے کام بگاڑ کر پچھتائے گا۔ اور کام وہ ہے جو جوان عمر میں ہووے۔ یعنی ہر ایک کسب جوانی کی عمر میں کامل ہو سکتا ہے۔ بوڑھاپے میں کوئی کام ٹھیک نہیں ہو سکتا ۴؎ پاک وہی ہے جو شرک سے پاک ہے کیونکہ ہزار نیکی کرے تمام اعمال اُسکے اکارت جاتے ہیں

marfat.com

جوگی دی گل

کلام جوگی

کارساز ہے رب تے پیر دولت سبھ محنتاں پیٹدے کارنے نی
پیٹ واسطے گل خرابیاں نی پیٹ واسطے خون گذارنے نی
پیٹ واسطے حور تے پریزاداں جان جن تے بھوت دے وارنے نی
پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن سمجھ لے سبھ رتّے گوارنے نی
ایس زمین نوں واہوں دا ملک مکایا تھے ہو چکے وڈے کارنے نی
مہربان جے ہون فقیر اک پل تساں جیہے کروڑ لکھ تارنے نی

نیک مرد تے نیک بھی ہووے عورت انہاں دو ہاندے کم سوارنے نی
پیٹ واسطے پھرن امیر در سیّد زادیاں نے گدھے چارنے نی
پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھراں ہو پاہرو ہو کراں مارنے نی
پیٹ واسطے رات نوں کرن چوری پیٹ واسطے اگ وچہ سارنے نی
گاہون ہور تے اہک نی ہور اوہدے خاوند ہور ہی ہور دم مارنے نی
وارث رن جیکر مہربان ہووے بھانڈے بول دے کھول نہ مارنے نی

سہتی دی گل

کلام سہتی

رب[1] جیڈ نہ کوئی ہے جگ داتا زمیں جیڈ نہ کسے دی صابری دے
چند جیڈ چالاک نہ سر کوئی حکم جیڈ نہ کسے اکابری دے
آسمان دے جیڈ نہ کسے پلّا رعیت جیڈ نہ کسے دی چاکری دے
جٹ سنڈھے سنار نوں بھکھ چنگی تتّے رجکے گالدے ٹابری دے
موت جیڈ نہ ہور ہے سخت چٹی اوتھے کسیدی نلہیوں نابری دے
اتفاق دے جیڈ نہ شان شوکت خلق جیڈ نہ جگ نشابری دے
رن ویکھنی عیب فقیر تائیں بھوت وانگ ہراں اُتے باری دے

مجھیں جیڈ نہ کسے دے ہون جیرے اج ہند پنجاب نہ باری دے
اَن دھن نہ کھتری جیڈ ہرگز کوئی کم نہ اللہ تھیں نابری دے
بُرا کسب نہ نوکری جیڈ کوئی یاد حق دی جیڈ اکابری دے
کلکڑ کاں، کمبو، سلوک تناں اہناں وانگ نہ کسے برابری دے
مالزادیاں جیڈ نہ کسب بھیڑا کمذات نوں حکم ہے کھابری دے
علم ہنر دے باہجہ نہ پہنچ کوئی عمل صالح جیڈ نہ راہبری دے
وارث شاہ شیطانڈے عمل تیرے اہڑی شیخی ہو گئی چھابڑی دے

جوگی دی گل

کلام جوگی

رن ویکھنی عیب ہے انھیاں نوں رب اکھیاں دتیاں ویکھنے نوں
راون راجیاں ہراں دے داء لائے ذرہ جائیکے اکھیاں سیکھنے نوں
سب دید معاف ہے عاشقاں نوں رب نین دتے جگ دیکھنے نوں

رن ویکھنی عیب ہے انھیاں نوں رب اکھیاں دتیاں ویکھنے نوں
بھر خلق دا ویکھ کے لیو مجرا کر دید الیس جگ دے بھیکنے نوں
مہادیو جیہے پاربتی اگے کام لیا وندا سی متھا ٹیکنے نوں
عاشق ڈھونڈھ دے پھرن دیدار تائیں کوئی ہووے حاصل الیس بھیکنے نوں

[1] پ ۱ ع (ترجمہ) اے لوگو بندگی کرو اپنے رب کی جس نے بنایا تم کو اور جو پہلے تم سے تھے شاید تم پرہیزگاری پکڑو جس نے بنایا تم کو زمین بچھونا اور آسمان چھت اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے میوے کھانا تمہارا سو نہ ٹھہراؤ اللہ کے برابر کوئی اور تم جانتے ۱۲

marfat.com

عزرائیل ہتھ قلم لے دیکھدا ای تیرا نام اس جگ توں چھکنے نوں | وارثشاہ میاں روز حشر دے نوں سبھ سدنیں گے لیکھا لیکھنے نوں

کلام سہتی

جیہی نیت ہے تیہی مراد ملیا گھر وگھری چھائی سر پاؤ نائیں | پھریں بھونکدا منگدا خوار ہوندا لکھ دغے پکھنڈ کماونائیں
سانوں رب نے دودھ تے دہیں دتا اچھا کھاونا تے ہنڈاونائیں | کس دسیو کس سنایوئی ہیر ہیر کر کے مسکراونائیں
سارا بھیت تیرا ساں لبھ لیا ساتھوں کا سنوں پیا لکاونائیں | سونا روپڑا پہنکے اسی بہی اے وارثشاہ کیوں جیو بھرماونائیں

سہتی دی گل

کلام جوگی

سونا روپڑا شان سوانیاں دا توں تاں نہیں اصیل ہیں گولی اے نی | گدھا اڑدکاں نال نہ ہودے گھوڑا شاہ پری نہ ہرولی اے نی
رنگ گورڑے نال توں جگ مٹھا وچوں گندے کارنے پولی اے نی | دیہڑے دیہہ توں کنجری وانگ پنچھین چوراں یاراں دیوہہ وچولی اے نی
اساں پیر کیہا تدھ ہیر جاتا بھل گئی ایں سمجھ دیہہ بھولی اے نی | ساڈا آکھنا تدھ نہ سمجھیا اے ایڈے کوڑدے گھول نہ گھولی اے نی
فقر اصل اللہ دی ہین صورت اگے رب دے جھوٹھ نہ بولی اے نی | حسن مستی اے بوبکے سون چڑی اے نیناں والی اے شوخ مولی اے نی
برا سخن برابری نال شاہاں رکھین جیہ سمھال بڑ بولی اے نی | ناہیں ریس کری اے انہاں جوگیاندی سمجھ سخن فقیر نوں لولی اے نی
برا بول نہ ربدیاں پیاریاں نوں نی بیشرم کوپتی اے لولی اے نی | تینڈا بھلا تھیوے ساڈا چھڈ پچھا ابا جیونی ایں آلی اے بھولی آنی
انت ایہ جہان چھڈ جاونائیں ایڈے کفر اپرا ہدنہ تولی اے نی | مستی نال فقیراں نوں دیں گالی وارثشاہ دو ہتھوک مٹولی اے نی

جوگی سہتی

چھیڑ کھندراں بھیڑ مچاونائیں سیکاں لنگ تیرے نال سوڑیاندے | اسیں ہڈیاں مشک پلیٹیاں ہاں نک پاڑ سٹے جنہاں بھوڑیاں دے
جدوں مہلیاں پگڑ کے گرد ہوئی اے پلتے کڈھی اے جینیاں کوڑیاندے | جٹ جٹکے کٹی اے نال سوٹے ایہ علاج نی چترٹاں موڑیاں دے
لیڑ شاہ دا بالکا شاہ بھکھڑ تیتھے وَل نے ایڈ لپوڑیاں دے | وارثشاہ روڈا سر کن پاٹے ایہ حال چوراں یاراں کھوڑیاں دے

کلام جوگی

فقر شیر دا آکھدے ہین برقعہ بھیت فقر دا مول نہ کھولی اے نی | دودھ صاف ہے ویکھناں عاشقاندا شکر وچہ پیازنہ گھولی اے نی

اے پ ۱۲ ع ۱۸ (ترجمہ) سورۂ ہود۔ اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا پورا دے گا تیرا رب ان کو انکے لیے ۲ے پ ۱۴ ع ۱۲ (ترجمہ) بیشک جو جھوٹ باندھتے ہیں اللہ پر پھل نہیں پاتے ۳ے فرضی نام یعنی جیسے مرشد ویسے مرید۔ میں نے ایسے مکاروں کے مکر دیکھے ہوئے ہیں ۱۲

marfat.com

سیتی دی گل

گذر گئی بیتی گل ہو چکی موت[1] وچہ نہ مچھیاں لٹ لی اے نی
سرے خیر ہسکے آن دتیجے لئے دعا تے مٹھڑا بولی اے نی
ہر کسے دینال پیار کری اے اتے کبر دا بھیت نہ کھولی اے نی

فخر نال فقیراں نوں بُرا بولیں ناہیں عقل حیاتوں ڈولی اے
لئی اے آکھ چڑھائیکے دودھ پیہ اے پرتول تھیں گھٹ ڈولی اے
وارث شاہ دل پیا ترکلے نوں سدھا ہووے نہ باہجہ ہٹھولی اے

کلام سہتی

اسی بھوت دی عقل گوا دئی اے سانوں لا بھبوت ڈرا ونائیں
ویکھ ترنجنیں وہٹیاں چھیل کڑیاں اُوتھے کنگ دی تار جاونائیں
اوہ پئی حیران ہے نال رحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا کاونائیں
چور چوہڑے وانگ ہے تینھ تیری پئی جاپدی سری بھناونائیں
اِٹ سِرٹ تے بھکھڑا کوار گندل ایہ بوٹیاں کڈھ وکھاونائیں
جاہ گھروں اساڈیوں نکل بھکھے نہیں جٹاندی جوٹ کھہاونائیں
کھوہ کھپری پھاوڑی بھن ٹوروں اتے ہور کی لیک لواونائیں

ویکھ سوہنی نڈھڑی ہووے جتھے اوتھے چائیکے جھاتیا پاونائیں
میری بھابی دینال توں رمزماریں بھلا آپ توں کون سداؤنائیں
نہ توں دید نہ ماندری نہ ملاں جھاڑے غیبدے کانوں پاونائیں
کدی بھوتنا ہوئیکے جھنڈ کھولیں گدی جوگ دھادی بن آونائیں
دارو نہ کتاب نہ ہتھ شیشی آکھ کاہے داوید سداونائیں
جتھے رناں دا دھنبلہ نظر آوے اوتھے وسنجلی راگ سناونائیں
رناں بلعم باعور دا دین کھویا وارث شاہ توں کون سداونائیں

جوگی دی گل

کلام جوگی

سخت[2] بول نہ بول توں عاجزاں نوں گالیں دینے کڑی اے کپوتی اے نی
کرامات فقیر دی ویکھنی ہیں خیر رب توں منگ سوہتی اے نی
جڑھ دکھ دلداراں رحمتاں دی حکم رب دے نال چپاٹی اے نی
مست نال تکبری رات دنے کدی ہوش دی اکھ پرتی اے نی
پڑھ پھوکی اے اک عزیمت سیفی جڑھ جن تے بھوت دی پٹی اے نی
موہوں مٹھڑی بول تے دور ہو جا تر کھی بول نہ کاہلی اے جٹی اے نی

اساں محتاں ڈاہڈیاں کیتیاں نی انی گنڈھی اے ہیٹھری اے جٹی اے نی
کن پاٹیاں نال نہ ضد کیجے انھے کھوہ وچہ جھات نہ گھتی اے نی
سُکیاں نین نوں اسیں دگاوئی اے اتے ہنڈیاں پلکوچہ اٹی اے نی
کوئی دکھ تے درد نہ رہے بھورا جھاڑا مہر دا جنہاں نوں گھتی اے نی
تیری بھابی دے دکھڑے دور ہوون اسی مہر جے چاپلٹی اے نی
جاندے سہ آزاد یقیں سیتی ایس فقر دے قدم جے چٹی اے نی

مرض نال کرامتاں دور کری لے جے کراک دوا چاسٹی اے نی
وارث شاہ نخاس دیو چہ جا کے کھوٹے مال توں کی کجھ کھٹی اے نی

[1] پیشاب سے مچھلی تلاش کرنا مناسب نہیں ۲ پ (ترجمہ) اللہ کو خوش نہیں آتا بری بات کا پکارنا مگر جس پر ظلم ہوا ہو ۲ پ ۱۵ ع اور آتا ہے قرآن میں سے جس سے روگ اچھے ہوں اور رحمت ہے ایمان والوں کے واسطے ۱۲

کلام سہتی

سہتی دیوی

فر فیجیا بیر بتالیا وے ادکھے عشقے جھارٹے پاونے وے
کدوں یوسفی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونے وے
قانون موجز تحفہ مومنین بھی تے کفایہ منصوری تھیں پاونے وے
فرابادین شفائی تے قادری بھی اتے نفع انسان پڑھاونے وے
رتن جوت شلکھ ملمیت سوجن سکھ دیہہ گنگا شتے آونے وے
ارسطالیس اتے جالینوس بنیوں ساڈے جی نوں مول نہ بھاونے وے
کدوں پڑھیوں توں خیر منکھ سیرت اینویں عقل دے ڈھہ پئے لاونے وے
فیلسوف جہان دیاں اسیں رناں ساڈے مکر دے بھید کس پاونے وے
اہناں مکریاں توں کون ہوے چنگا ٹھگ پھر دے نی رناں ولاونے وے
منہ نال کیہاں جیہڑے جان ناہیں ہڈ گوڑے تنہاں بھناونے وے

نین ویکھ کے مارتی پھوک ساہویں ستے پریمدے ناگ جگاونے وے
قرطاس سکندری طب اکبر تے ذخیریوں باب کڈھاونے وے
پر اُن سکھ تے دیدنوت سیرت نرکھنڈ دے دھیان بھلاونے وے
گلاں چاء چواہ دیاں بہت کرنائیں ایہ روگ نہ تدھ تھیں جاونے وے
توں کفایہ مجاہدہ کدوں پڑھیوں لقمان بقراط کہاونے وے
کدوں پڑھیوں توں علم ایہ دیدگی دا دکھ کیدے کدوں گواونے وے
افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان توں پیر دہواونے وے
جن السنوں جھنگ سیال والے قابو کیدے ایہ نہ اونے وے
جیہڑے مکر دے پیر کھلار بیٹھے بناں پھاٹ کھاہدے نہیں جاونے وے
وارث شاہ ایہ ملیئے سٹ الیسی جن بھوت تے دیو نوا ونے دے

کلام جوگی

جوگی دی کہی

ایہ رسم قدیم ہے جوگیا ندی اوہنوں ماردے جیہڑی ٹرکدی اے
ایہ خصم نوں کھان نوں کویں دلسی جیہڑی خیر دیندی پئی جھرکدی اے
اسیں گام راہوار سکھائی اے خچر وانگ جو دوڑدی درکدی اے
پہلے پھوک کے اک مہتابیاں نوں پچھوں سرد پانی دیکھ بُرکدی اے
اِک جھٹ دے نال میں پٹ لینی جیہڑی زلف گلہاں اتے لڑکدی اے
فقر جا منگن خیر بھکھ مردے اگوں سگاں وانگوں پئی دُرکدی اے
آٹا خیر نہ پاوندی فقر تائیں سگوں باندری دیوانگ گھرکدی اے
تیرے مور پھر دے مار کھان اتے سوامنی مطھ پئی پھرکدی اے

خیر منگن گیاں فقیر تائیں اگوں کُتیاں دے وانگ گھرکدی اے
ایہ پیرنی اکے پہلوانی ئیں اکے کنجری ایہ کسے ترکدی اے
فقراں جوگیاں ہور سوالیاں نوں بضیہ دار ککڑی[1] وانگ کڑکدی اے
رَن گنڈی نوں جدوں پیزار وجن اوتھوں چُپ چپاتڑی سرکدی اے
سیانے جان[2] دے نی دھنی جائے جھوٹی جیہڑی ساہن دی مُوتری کھرکدی اے
لُنڈی ویہڑنوں کھیتری ہتھ آئی پئی اُپروں اُپروں مُرکدی اے
بن چھیڑیاں تن بولیاندے پئی اندروں باہر بھڑکدی اے
بوہے آیاں فقیرنوں بُرا بولیں وانگ بسیوادے پئی چرکدی اے

[1] مرغی کی طرح آواز کرتی ہے [2] حملدار ہو جائے گی۔ گادیش جو سانڈوں کے عضو خاص سے خارش کرتی ہے ۱۲ [3] برا بولتی اصل چرکنا تھوڑا تھوڑا اسہال آنا یا گوز کا باریک آواز میں نکلنا ۱۲

marfat.com

کدی رَن بدکار نہ رہے گجھی مندی نیت والی اونویں کھڑکدی اے | وارِث شاہ وانگوں سانوں رن کھچری اکھ دچہ جیوں گھرے ڑکدی

کلام سہتی

جیہڑیاں لین اُڈاریاں نال بازاں اوہ بُلبلاں تھک مریدیاں نی
اوہ ڈائناں جان کباب ہویاں جیہڑیاں[1] بیڑیاں نال کھہیندیاں نی
اوہ اکدن پھیر سن آن گھوڑے کڑاں جنہاں دیاں نت سیندیاں نی
جوکاں اک دن پکڑ نچوڑ ئین گیاں اَن پُنے لہو نت پیندیاں نی
اِک دن پکڑیاں جاوسن حاکماں تے پرائی پیچ جو نت چڑھیندیاں نی
تیرے لون مونہڈے ساڈے لون ناڑے مشکاں[2] کیے دیاں اج کڑیندیاں نی
ساڈا آکھیا توں تحقیق جانی ٹنگاں تیریاں ہُنے بھیدیاں نی
آپ سُجج بعقل ہیں احمقاں دے گلاں سچیاں نہیں سمجھیندیاں نی
قول فقر دا حکم ہے سچ بولن گلاں جھوٹھیاں جیبھ ترکیندیاں نی

اوہناں ہر نیاندی عمر ہو چکی پانی شیر دی جوہ دا پیندیاں نی
اوہ کواریاں جان خراب ہویاں جیہڑیاں[3] گبھروآں نال کھڈیندیاں نی
تھوڑیاں[4] کرن سہاگ دیاں اوہ آسان جیہڑیاں ہاڑویاں نال منگیندیاں نی
دل مال دیجے مکھ کنجریاں نوں کدی دلوں محبوب نہ تھیندیاں نی
اِک دن گڑھے ساون اوہ گھٹاں ہاں ٹھاں جوڑ کے نت گرجیندیاں نی
جٹاں جیہڑیاں پیا وکھا دنائیں ہنے اگ دیناں سڑیندیاں نی
مرجاہ جے جوگیا بھلا چاہیں نہیں شامتاں تمہ پھسیندیاں نی
جنساں اپنے اپنے جوہر دسّن جدوں اُکھلی گھت چھڑیندیاں نی
وارِث شاہ جو لکھیاں توڑیاں نے نہیں کیتوں مول مٹیندیاں نی

کلام جوگی

سُن سہتی اے اسی ہاں نانگ کالے پڑھ سیفیاں زہد کماونے ہاں
ادھی رات جاں لوک آرام کردے اسی اُٹھ کے کار کماونے ہاں
منہ وچہ پھیر داتن استغفار[5] والی تے کدورتاں باہر گاونے ہاں
ہو کے خاص حضور ست گوراں اگے چراں چمکے سیں نواونے ہاں
صُمّ بکمّ ہو کے سانس گھُٹ لئی اے انگ وانگ تینگ جلاونے ہاں
پیئے جھوٹنے ہاں تدوں مست ہو کے جدوں کنگدی تار وجاونے ہاں
زہد کرنے ہاں خاص خدا دانی کجھ خلق دا نہیں دھراونے ہاں

سُنیں کن دھر کے ذرا غور کریں تینوں جوگ دا بھوگ بتاونے ہاں
کھوہے نیانڈے گیڑا شان کری اے دِلاں سچیاں دا درشن پاونے ہاں
آسن شوق یقین دے گوٹھ بہہ کے چت گوراں دا نام دھیاونے ہاں
الیس اندھ غبار وجود اندر شمع عشق دی چا جگاونے ہاں
دسویں[6] دوار تے سانس چڑھا کے تے نشا اپنے من مناونے ہاں
لیکے ایہ اندھ بھر بات ویلے پھیر نگردی سیر نوں جاونے ہاں
ہر ول ساڈے ہر دم برس رہیا اسی باہروں بھیت چھپاونے ہاں

[1] زنجیروں کے ساتھ بدن لگاتی ہیں [2] نوجوانوں سے کھیتی ہیں یعنی جو کنواری لڑکیاں نوجوانوں کے ساتھ کھیلتی ہیں وہ خراب ہو جاتی ہیں [3] جو راہزنوں سے بیاہی جاتی ہیں وہ آبادی کی اُمید کم رکھتی ہیں [4] چمڑے کی رسیوں سے ہاتھ پاؤں باندھتے جاتے ہیں [5] بدبودار عفونت کی ماری ہوئی کو صاف کر کے بدبُودور کہتے ہیں [6] ہندو جوگی دیر تک سانس روکنے کی مشق کرتے ہیں یہانتک کہ سارا دن بند کر لیتے ہیں اسکو دسویں دوار پر سانس چڑھانا کہتے ہیں ۱۲

marfat.com

بچن گوراں دے اساں سیر کرنا اسی فقر دے بال سداونے ہاں
یترے جیہاں گنہاں ترکیاں دی کوچ مانج اچھاہن گواونے ہاں

ہوکا سچ دا دیونا بچن سانوں امر حق بجا لیاونے ہاں
ہووے چاہ تے شوق دیدار رکھے اوہنوں اپنا آپ وکھاونے ہاں

پنڈ پنڈ پھرنا ایہ بھی زہد ساڈا گھر وگھری الکھ جگاونے ہاں
دکھ درد بلا سبھ دور ہوندے قدم جنہاں دے پیڑیاں پاونے ہاں

مکر فن نوں بھنکے صاف کردے جن بھوتاں نوں ساڑ وکھاونے ہاں
نقش لکھ کے پھوکنے چانا سیں سائے سولدی ذات گواونے ہاں

سنے تسمیہ پڑھاں اخلاص صورت جڑھاں ویر دیاں پٹ گواونے ہاں
دلوں حب دے چا تعویذ لکھی اے اسیں رٹھڑا یار منا ونے ہاں

جیکر مارناں ہووے تاں کیل کرکے اتوار مسان جگاونے ہاں
جیہڑے یار نوں یار نی ملے ناہیں پھل مندر کے چانگھاونے ہاں

جیہڑے گبھرو توں رن رہے وڑ لونگ مندر کے چاکھواونے ہاں
اوہناں ہڈیاں دے دکھ درد جاندے پھڑکتے ہتھ پھراونے ہاں

کیل ڈائناں کچیاں پکیاں نوں مندھنکے لٹاں مناونے ہاں
جان سہر جادو جیہڑے بھوت گڈے گنڈا کیل شاہ دولے داپاونے ہاں

جیہڑا کرے ساڈے نال حجت بازی اوہنوں ڈچکراں نال اڈاونے ہاں
جیہڑے چھڈ کے راہ کوراہ ٹردے سدھے راہ تے انہانوں لیاونے ہاں

کسے نال جے ویر کر دوہ ہووے اوہنوں بھوت مسان چمڑاونے ہاں
بڑا بولدی لے جیہڑی جوگیاں نوں سر مُن کے گدھے چڑھاونے ہاں

جیندیاں مدپڑا ٹھیک ہووے اوہنوں بیر بیتال پہنچاونے ہاں
جیہڑی کواری فقیراں دے نال لڑدی اوہنوں پیر پنچال وکھاونے ہاں

جنہوں عشق تے مشک دی خبر ہووے استوں اپنی گل سناونے ہاں
منہ پاٹیاں زناں لڑاکیاں نوں مار زمیں دے وچہ دھساونے ہاں

ساڈے فن اتے جیہڑی صدق رکھے دکھ درد تے مرض گواونے ہاں
اسی کھیڑیاں دے گھر وں اک بوٹا حکم رب دے نال بوٹاونے ہاں

اجے ہے ویلا توں تاں سمجھ جائیں نہیں تاں تدھ نوں مار وکھاونے ہاں
وارث شاہ جے ہور نہ دا لگے سر تے پریم جڑیاں چایاونے ہاں

کلام سہتی

تسی خاص محبوب اللہ دے ہو ایس دیہڑی نوں کوئی سول ہے جی
یہ کوئی گبھڑو روگ ہے ایس دھانا ئی نت ایہ رہے رنجول ہے جی

ہتھوں ٹرٹھے ہندی لاہو لتھڑی دی دیہی ہو جاندی مختول ہے جی
موہوں مٹھڑی لاڈ دے نال بولے ہر کسے دے نال معقول ہے جی

موہند اپیا ہے جھگڑا نت ساڈا ایہ دیہڑی گھر یدا مول ہے جی
میر بے پیر دے نال ہے ویر ایہدا جیہا کافراں نال رسول ہے جی

اگے ایس دے ساہورے ہتھ بدھے جو کجھ آکھدی سبھ قبول ہے جی
ایہ پلنگ توں کدی نہ اٹھ بیٹھی ساڈے ڈھڈ دے وچہ ڈنڈول ہے جی

نت وانگ ازاریاں کرے گلاں ساڈے جھگڑے وچہ ادھمول ہے جی
وانگ ڈھکاندے ڈولڑی پا آندی اساں کیتا ویاہ انبھول ہے جی

ساڈا واہ نہ پیا پرکھیوں توں بڑی ڈول تیری مجہول ہے جی
کرو مہر تے ودھو فقیر سائیں تہاڈی مدد تے رب رسول ہے جی

marfat.com

باجھ پچھیاں سخن نہ مول کری اے دانشمند دا ایہ معمول ہے جی
اساں نال حکایتاں چھیڑنا ایں ایس جھگڑلیوں کیہ وصول ہے جی

نور فقر دا منا مثل فاعل دنیا دار مثال مفعول ہے جی
تیری ساکھ بُری پنڈ وچہ وجی لوک کہن لڑائی دا مول ہے جی

میرے دل دیوچہ ایہ آوندی اے تیر نیال کراں عرض طول ہے جی
نہیں تے مار کے اک چپیڑ تیرا سبھ کڈھ سٹاں جتنا مول ہے جی

عاشق اتے معشوق تے حکم والے جو کجھ آکھدے سبھ قبول ہے جی
وارثشاہ طبیب نہ کوئی ملیا پاوے مرض جو دانگ رسول ہے جی

کلام جوگی وسہتی

سہتی آکھیا راولا جوگیا وے ایس روگ دا دیہ توں پتا مینوں
ہتھ دیکھ کے کرو علاج اس دا رکھاں نذر جو دیہو فرمامینوں

جوگی آکھ داسنی توں سہتیے نی گلاں کوڑیاں نہیں نبھامینوں
چہرے اکھیاں دا ذرا رنگ ویکھاں نالے دیہ قارورہ دکھامینوں

نڈی[1] ویکھ کے کراں علاج اسدا اے اٹھ کے ہتھ دکھامینوں
نبض ویکھ کے ایس دی کراں کاری دے دیدنہ سبھ بتامینوں

روگ کاستوں چلیا کرے ظاہر مزا منہ دا دے بتامینوں
وارثشاہ میاں چھپتی[36] روگ کٹاں ملک الموت دی یاد دوامینوں

کلام سہتی

سہتی آکھدی جوگیا راولا وے ایڈے بول نہ بول ہنکاریاوے
کُل نفسٍ ذائقۃ الموت لکھیا رضا رب دی دلوں وساریاوے

جیندے واسطے حکم تطہیر ہویا سراوس دے نبی سی بھاریاوے
جُھگا ہُونجھ کے نبی دا صاف کیتا ملک الموت نے پھیر بہاریاوے

اوہدی کھیڈ دا بھید نہ کسے لدھا جیہڑی اوسنے کھیڈ کھلاریاوے
کتھوں تیک میں کھولکے حال ساں قدرت رب دی ہیچ شماریاوے

صحی کیتائی کیہڑے دکھڑے نوں اتے کیہڑی مرض نتاریاوے
انگے سیدا ہے علاج کیتا اکے نویں کتاب ویچاریاوے

نال دس کھاں ساریاں زحمتاں دا اوس ہور دوا پساریاوے
وارثشاہ میاں تیریاں حکمتاں توں جند جان میری واروواریاوے

کلام جوگی

سن سہتی اے جوبن متی اے نی تینوں سچ دا سخن الاوناں ہاں
برکت اپنے پیر استاد دی تے تینوں زحمتاں سبھ سناوناں ہاں

جو کجھ پچھنا سہتی اے بچھلے نی منے گل نوں موڑ مکاوناں ہاں
ٹوٹے سائے تے جن دے کراں جھاڑے بال لوریاں نال ولاوناں ہاں

اتے کاکیاں جاتکاں جمدیاں نوں بانگ کن دیوچہ سناوناں ہاں
مُسہل حُب اللہ دا دیکے تے پنڈ اوگناں دی سرد لاہوناں ہاں

جھوٹھیاں حاسداں زانیاں شرکیاں نوں استغفار دی پڑی بھکاوناں ہاں
کاہی کٹ ماجوئیں پھٹکری دی رحم رن دا خشک کراوناں ہاں

[1] نبض

marfat.com

دل دے وچہ جے شوق خدا ہووے انت اللہ دا ذکر کراوناں ہاں
قلب سنے لطیفیاں نور ہووے راہ حق دا کھول دکھاوناں ہاں

کھنگ کھرک تے ساہ تے اکھ آئی سول وندی پیر گواوناں ہاں
سر سام سودا زکام نزلہ ایہ شربتاں نال ہٹاوناں ہاں

قولنج تپدق تے محرقہ تپ اوہنوں کاہڑیاں نال گواوناں ہاں
سِل نفخ اتے استسقا ہووے طم طبل تے داؤ وجاوناں ہاں

شوہدیاں عاجزاں تگیاں بھکھیاں نوں دارو رب دے نام وِرتاوناں ہاں
دولتمند جے مُفت وچہ خیر چاہے اوہنوں ٹچکراں نال اڈاوناں ہاں

ہووے پسلی پیر تے ادھ سر دی اوہدا گناں دن اٹھوین پاوناں ہاں
لوت پھوڑیاں اتے گھنیر چنبل تیل لائیکے جڑ ہاں پٹاوناں ہاں

ادھرنگ مُکھ بھوں گیا ہووے جبد اشیشہ حلب دا کڈھ وکھاوناں ہاں
مرگی ہوس تاں لاہ کے پیر چھپتر رکھ نک تے چانگھاوناں ہاں

ڈھڈ پیڑ نوں لون جوائن دیکے اوتانیاں لمیاں پاوناں ہاں!
دِل کسیدا جے پریشان ہووے سدّاں ڈھولیاں نال پرچاوناں ہاں

جھولا مار جائے جیہڑیاں روگیاں نوں سوئے تیل سوہانجنا لاوناں ہاں
بانہہ سُک جائے ٹنگ سک جائے تاں بین دا تیل ملاوناں ہاں

برص سرخ سفید سیاہ رتا منضج بانہہ دا فصد کراوناں ہاں
اٹھاراں جنس جذام نوں دُور کراں چار دھانت اکسیر کھواوناں ہاں

پانا روگ ہووے جیہڑے شخص تائیں اوہنوں اوٹھنی دودھ پواوناں ہاں
پوے دھرن تے پیٹ مروڑ لگن ملکے وکھیاں نلف چڑھاوناں ہاں

لمے ساہ جے ہون ہٹکوریاں تے منہ وچہ شہد تے دودھ چواوناں ہاں
جان نکلے نہیں جے رہے اٹکی کر کے وضو یٰسین سناوناں ہاں

جس کچا کڈھاوناں رن ہووے گھگھریل ابال پلاوناں ہاں
سنڈھ رن دا کراں لاج پکا ناڑ گٹے دی ترت چھڈاوناں ہاں

سیں باہیں یا چتڑیں سُٹ لکے سجی صابناں لیپ کراوناں ہاں
سُول رن نوں چوکنیں ہون پیڑاں تاں دیکے ذرا دباوناں ہاں

ول بند ہووے نلیں پین ٹیساں پانی کیسوواں دا تتا پاوناں ہاں
پیڑ ہنوں دی ٹک نہ کھان دیوے اوہنوں گھت زبنوٹا وناں ہاں

نبکور اندر ایتاں والیاں نوں تلی باکری بھُن کھواوناں ہاں
جیکر مردنوں رن دی حُب ہووے ٹھوٹھ تھوہ وچہ ترت پھڑاوناں ہاں

ن مردنوں کام جے کرے غلبہ دھنیا گھوٹ کے چاپیاوناں ہاں
جیکر کسے نوں بلو فرنگ ہووے سکپور تے لونگ دیواوناں ہاں

مردنوں چیج بہوٹیا ندا تیل کڈھ کے نت ملاوناں ہاں
پرمیو سوزاک تے چھاہ موتی اوہنوں اندری چھابڑا کراوناں ہاں

ایتسار بناہیاں سُول جنوں اسبغول ہی گھول پھکاوناں ہاں
جیکر کسے نوں عشق دی چاٹ لگے اوہنوں عشقدا مزہ چکھاوناں ہاں

شہ اک افیم دا کھائیکے تے خبردار ہوشیار ہو جاوناں ہاں
لکھ نال اسدے لکھ جوڑ کے تے ہک نال اوہدے ہک لاوناں ہاں

ڈپاستوں ڈہا کے ڈھونڈھ آندا جنوں اپنا یار بناوناں ہاں
آہمو سامنے بیٹھ کے جوڑ مجلس گلاں نال پیار سناوناں ہاں

بدوں ہوا داس چا منہ پھیرے میں بھی اوتھیں دل ہٹاوناں ہاں
جس وقت اوہ پھیر درست ہووے اگلے نال پیار لگاوناں ہاں

جیہڑی دِلے ندا بھیت نہ دیوے اوہنوں پھیر نہ مُول بلاوناں ہاں
وارث شاہ جیہڑی اٹھ بہے ناہیں اوہنوں ہتھ بھی مُول نہ لاوناں ہاں

marfat.com

دربیان نباتات وخواص وفوائد ونامہائے آنہا گوئید

۸۷۷ ہور دیدگی جنگلی بوٹیاں دی تینوں سہتیئے کھول سناوئی اے
۸۷۹ پیداوار رضائیدی باہجہ حکمت اینویں نہیں ایہ گل گواوئی اے
۸۸۱ تینوں سار کی کملی اے جبڑ اے نی اینویں عمر نہ ایں دنجاوئی اے
۸۸۳ چودواں طبق فقیر دی وچہ بگلی آون نظر جے جہات نون پاوئی اے
۸۸۵ بادشاہ دا لکھ تے لکھ فقراں آوے مہر تے کسے نوں چاوئی اے
۸۸۷ مشک عشقدی پھل توحید لوٹی دونویں کٹکے جنہوں سنگھاوئی اے
۸۸۹ بوٹی آدمیت سندی پھٹویکے سوہنا رنگ تے رپ وٹاوئی اے
۸۹۱ وڈی کیمیا ایہ اکسیر نسخہ سونا پتھروں ترت بناوئی اے
۸۹۳ بوٹی سونف توں لاہ تریل قطرہ اکھیں انھیاں وچہ چواوئی اے
۸۹۵ دھدھرونی اتے فرید بوٹی پٹ نال جند ڈواں ملاوئی اے
۸۹۷ سنگھاولی تے گورکھ پان بوٹی بہو پھلی بدھیج تے چاوئی اے
۸۹۹ لکھ مار سنگرف بانسی وچہ بوٹی ڈکاوا ہڈڑے روگنوں پاوئی اے
۹۰۱ عقرقرحا گڑ بیٹھی تے اک سہنی دند پیڑ تے کٹ ملواوئی اے
۹۰۳ جلکندری تے گھوڑے پال بوٹی اتے اندرانی نال پاوئی اے
۹۰۵ روہڑے وڑڑی تے بکرین بوٹی نت عاجزاں بھکھیاں چاوئی اے
۹۰۷ ارنی نیل گھٹی بھبسڑ ہور چھکن چاندی مار کے ترت وکھاوئی اے
۹۰۹ سیس ملکی تے چھٹ میل بوٹی بوا سیر مولیاں لادئی اے
۹۱۱ گھگھروں تیلن بیج تمیاندے وکھو وکھرے کٹ رلادئی اے
۹۱۳ بھوگنی کلانچ نوں گھوٹ کے تے بھس والیاں تیک کھواوئی اے
۹۱۵ کشتہ مار فولاد فرید بوٹی ضعف باہ تے نت کھوادئی اے
۹۱۷ برا روگ کیخت دکھو ترے داوارواس دا انج بنادئی اے

۸۷۸ وکھو وکھرے اثر تے نام جیہڑے اک اک دے سبھ سمجھاوئی اے
۸۸۰ علم ہنر بھی وقت کر ظاہر کری اے ہوندے وس نہ کدی چھپاوئی اے
۸۸۲ گتھلہ گناں دا ایہ سریر میرا دا دونویں توں نواں بناوئی اے
۸۸۴ چارے کوٹ لچکول دے گھیر اندر حکم رب دے نال وکھاوئی اے
۸۸۶ تینوں دس ناں علم شناسیاں دا ایہ گل نہ دلوں بھلاوئی اے
۸۸۸ برکت نال سچے سائیں صاحب دے نی ست جرم دا روگ گواوئی اے
۸۹۰ پتر صدق یقین دے گھوٹ کے تے رس نال ایمان پیاوئی اے
۸۹۲ ہور روگ ہے جان دا سمجھ کڑی اے اویں بھڑک نہ کسینوں لاوئی اے
۸۹۴ اللہ فضل کرے روشن ہون دیدے نور چانا نظر وکھاوئی اے
۸۹۶ آون نت ایہ کم سپاہیاندے لڑے سپ تے ترت کھواوئی اے
۸۹۸ گیا زور جوانی دا پھیر آوے بڈھے مردنوں جدوں کھواوئی اے
۹۰۰ لک پیڑ دیکان نپواڑ بوٹی چنگی گھوٹ کے لیپ کراوئی اے
۹۰۲ گدڑ دا کھ کھلا تڑا رنھ کے تے ساہ کھنک تے ترت کھواوئی اے
۹۰۴ اونویں درد شقیقے دا دور ہووے ادھے سر دی پیڑ ہٹاوئی اے
۹۰۶ پیسہ مار دو ہدک ہرن کھری اندر اتے روگ سر سام چلاوئی اے
۹۰۸ ضعف جگر تائیں اونویں دور کری اے بھانویں اکسو کھ کھواوئی اے
۹۱۰ بوٹی بھوڑ بھڑنگ نوں گھوٹ کے تے غشی اتے خفقان گواوئی اے
۹۱۲ بنھ وچہ دھراک دے ہون شافی رحم حیض دا بند کھلاوئی اے
۹۱۴ پارہ مار وچہ ستیاناس بوٹی جواں سردیاں سب گواوئی اے
۹۱۶ گھول مشک کافور تے لنگ کیکر شہوت رن دی بہت گھٹاوئی اے
۹۱۸ بوٹی گوڑ کندول دیوچہ دے کے رتا مار عقیق کھواوئی اے

marfat.com

۹۱۹ جدھی سُرت تے ہوش نہ رہے قائم داغ اکِ دماغ وچہ لاوئی اے
۹۲۰ پانی چھل انار دارن دے تے شرمگاہ دے روگ گوادئی اے
۹۲۱ رس برگ ارنڈ نمولیاں دی دے کے نشہ افیم چھڈادئی اے
۹۲۲ بوٹی گرڑ پتال تے ہتھ جوڑی ہور سنکھیا بھی نال رلادئی اے
۹۲۳ تردد کھ تے سوکھ تپ کھانسی سنگھ پتی رس عمر رلادئی اے
۹۲۴ افیون گولی وچہ رس کامن دمہ ساہ تے گھن کھوائی اے!
۹۲۵ بانسہ شاہ دیوی جل پترہی نوں گرہب ٹھہرتے کان کھوادئی اے
۹۲۶ رسا کڈھ کے تے پت بھیکڑ اندا بلغم روگ کھنگھار ہٹاوئی اے
۹۲۷ ریشا تے زکام تے گاؤدنتی گدڑ داکھ کھنبور کھوادئی اے
۹۲۸ لونبڑ پاپڑی اتے جل رین بوٹی ریگمن داؤدا روگ اڈاوئی اے
۹۲۹ پنڈے وچ جے لہو فساد ہووے پت پاپڑی رس پوادئی اے
۹۳۰ چھل نمکھرال دھریک چھاناں بلکتھ جوانھ بھی پاوئی اے
۹۳۱ نسخہ ایلوا دیہہ کچور مرچاں بادی قبض دی مرض ہٹاوئی اے
۹۳۲ پانی پت دھتورے تے بھسرے دا لوے ہلک تے کڈھ پوادئی اے
۹۳۳ بھکھڑے بھنگ دیوچہ اوہ مارچیزاں مزادین جے ذرا چکھاوئی اے
۹۳۴ بنھ گولیاں دو جام عشقدیاں قلعہ کوٹ ہشدھات اڑادئی اے
۹۳۵ اگ وچ ہڑتال نوں مار کے تے روگاں ڈاہڈیاں تے ورتادئی اے
۹۳۶ دسمول تے ترکتھ پھل اکاں ڈھڈ پیڑ نوں ایہ دوادئی اے
۹۳۷ جیہڑی فقر درویش دی خورش لوٹی تینوں اوسدی خبر سنادئی اے
۹۳۸ میوے صبر درخت دا مار پھکا کتے نفس دا ہلک گوادئی اے
۹۳۹ بڈھا مرد جے کرے جوان وہٹی اوہدے واسطے قبر کڈھاوئی اے
۹۴۰ وڈی پہنچ والا جسنوں دھاریا میں نام لینیاں سیں نوادئی اے
۹۴۱ ہویا مہر دینال بھر پور بھانڈا دیا واناں نوں پئے دعادئی اے
۹۴۲ فضل رب تھیں اوت نکھتراں نوں دودھ پتراں نال رجادئی اے
۹۴۳ توں بھی منگ جو کجھ میتھوں منگنی ئیں ہتھ تینوں ہنے جادئی اے
۹۴۴ برکت نال میراں محی الدین دے نی کلی ایں دی ایں بھوادئی اے
۹۴۵ جیہڑا لالچی اتے بدکار ہووے کدی کول نہ بہن نوں جادئی اے
۹۴۶ حاجتمند دنیاداراں روگیاں نوں نام رب دے فیض پہنچادئی اے
۹۴۷ پنجاں پیراں دی بھی سانوں تھاپنا ئیں ساہویں ہو نہ پٹھ دکھادئی اے
۹۴۸ ہوندے ہوس نہ جند توں فرق کری اے جدھے نال پیار بھی پادئی اے
۹۴۹ بڈھا مرد جے کرے جوان وہٹی اوہدے واسطے قبر کڈھاوئی اے
۹۵۰ اُھدا کم تمام ہو گیا جانوں مردہ فجر یا شام دفنادئی اے

اوہلے لکھ دے لکھ ہے بھاگ بھری اے گل ہس کے نہ گوادئی اے
وارث شاہ فقیر تے پیر لوکوں نیت نال مراد دیوادئی اے

کلام سہتی

لکھ وید گی وید لگا تھکے دھُروں ٹُٹی کسے نہ جوڑنی وے
جتھے قلم تقدیر دی دگ چکی کسے وید گی نال نہ موڑنی وے
تیریاں نتاں اتے احساں کیہا گنڈھی اوسدی کسے نہ توڑنی وے
جس کم وچہ وہڑی ہووے چنگی سوئی خیر اساں ہن لوڑنی وے
کرامات ہووے پھر میں منگدا کیوں جند وچہ ناحقے بوڑنی وے
سہتی آکھدی راولا مکیا وے جڑھ جھوٹھ دی رب اکھوڑنی وے

marfat.com

بناں سیاں پچھیاں ویدمنیوں تیری ویدگی کسے نہ لوڑنی وے
آئی ہوئی قضا خدا ولوں کسے ٹکنی تے نہیں موڑنی وے

جیتوں مرض چھپانکے لبھ لئیں تیری حکمت ہتھے چا جوڑنی وے
وارثشاہ آزار سب ہور مُڑ دے ایہ قطعی کسے نہ موڑنی وے

کلام جوگی

مَن ضحک ضحِک حکم ہویا گل فقر دی نوں ناہیں ہسّی اے نی
ہووے خیر تے دیہی دا روگ جائے نت پہنی اکھائی اے وسی اے نی
ہتھ بنھ فقیر تے صدق کیجے ناہیں ٹوپیاں سہلیاں کھسی اے نی
مکھ کھول دکھاتاں ہووے چنگی آلی بھولی ایانی ایں سسی اے نی
پاک دلساندی ہووے خوشی تاہیں راضی ہو گھر بار وچہ وسی اے نی
صلح کیتیاں فتح جے ہتھ آوے کر جنگ تے مول نہ کسی اے نی

جو کجھ کہن فقیر سو رب کردا آکھے فقر دے توں ناہیں نسی اے نی
بھلا برا جو دیکھیئے میت کیہئے بھیت فقر دا مول نہ دسے اے نی
دکھ درد تیرے سبھ جان کڑیئے بھیت جیوڈا کھول جا دسی اے نی
رب آن سبب جان میلدائے خیر ہو جاندی نال لسی اے نی
صدق نال فقیر دے قدم چمیں انی حسن گمان سر سسی اے نی
تیرے درد دا سبھ علاج میتھے وارثشاہ نوں بھیجے دسی اے نی

کلام سہتی

سہتی گجے اکھدی چھڈ جٹا کھوہ سبھ نوالیاں سٹیاں نی
ایہ رمز نہ سُنی ہے راولا وے ناں جٹیاں ہور سبھ چٹیاں نی
کدی وید حکیم بن آونائیں گلاں کیتیاں بھوں اکھٹیاں نی
گھر جٹاں دے منگن ڈھیوئی سنگ ڈھیو خوجیاں ہٹیاں نی
کُتے چھیڑ کے ویہڑے دے مگر لاؤن بین بنھیاں پٹیاں چھٹیاں نی
چھڈن سرخ سفید نہ سبز پیلا ایہ مہریاں نیل دیاں ٹٹیاں نی
کتے دین لارے کتے کرن کارے کتے پھیرنا وہندیاں وہٹیاں نی
ڈھاں راولاں کُتیاں جوگیاں دیاں جیہاں دھروں شیطان نے چٹیاں نی

ہور سبھ ذاتاں ٹھگ کھاڈیاں نی پر اسیں ویہڑیو چہ جٹیاں نی
تیری پیری فقیری سبھ گھولدی اے ساڈے نال جے ہون اٹھیاں نی
اساں اتنی گل معلوم کیتی ایہ جٹیاں ملک دیاں وٹیاں نی
تاراں رمزداراں گلاں تیریاں نی تندے انگ کھلارے سٹیاں نی
جنہاں جٹیاں دے نال اڑی بدھی اوہناں کجھ نہ کھٹیاں کھٹیاں نی
پر اساں بھی جنہاں نوں ہتھ لایا اوہ بوٹیاں جڑھاں توں پٹیاں نی
تیرے جیہاں چالاک کھڑ ناں نوں اسیں ماریاں گھتکے وٹیاں نی
پوے ڈھٹے تے عقل دی مار بہتی چھاہاں بین تر بہیاں کھٹیاں نی

ہن جوگیا کریں کچھنڈ کیسے تندے لوانگ تاراں تیریاں کمٹیاں نی
وارثشاہ نہ مارہن ہور ناں نوں جڑھاں اپنے آپ دیاں پٹیاں نی

لے جاٹ عورتیں تو اچھی ہیں باقی سب مصیبت ہیں ۲ے جنکو ہمارے ہاتھ لگ گئے انکو بیج سے اکھاڑ دیا یعنی ساری عمر یاد کریں گی ۱۲

marfat.com

کلام جوگی

ہولی سہج سبھادی گل کیجے ناہیں کڑکی اے بولی اے بجی اے نی
لکھ جھٹ ترلے پھرے کوئی کردا تے رب دے باہجہ نہ رجی اے نی

دھیان رب تے رکھ نہ ہوتی لکھ اوگن ہوں تاں کجی اے نی
اسیں نظر کریئے ترت ہون چنگے جہناں روگیا نتے جاوجی اے نی

چوداں طبقاں دی خبر فقیر رکھن منہ تنہاں توں کاسنوں کجی اے نی
جیندے حکم وچہ مال تے جان ہووے اوس رب توں کاسنوں بھجی اے نی

ساری عمر جے پلنگ تے رہیں ڈھٹھی ایسے عقل دینال کوچجی اے نی
شرم جیہڑے تے سوہر لوں کرن آئی منہ فقراں توں کاسنوں کجی اے نی

جہناں چونڈیاں نال ایہ لکھ ڈٹھا پھیر اونہانتوں کاہنوں بھجی اے نی
وارث شاہ ند عشق دی نبض دسے جدوں اپنے آپتوں تجی اے نی

کلام سہتی

کیہی وید گی آن جگائیوئی کس وید نے دس پڑھا لیوں وے
وانگ چوہدری آن کے پنچ بنیوں کس چھٹیاں گھل سدالیوں وے

سہلی ٹوپیاں پہن لنگور وانگوں توں تاں شاہ بھولو بن آلیوں وے
وڈے دغے تے فند فریب پڑھیوں اینویں پاڑ کے کن گوالیوں وے

ناں توں جٹ نہ نیوں ناں فقیر رہیوں اینویں منکے گھون کرالیوں وے
نہ توں جمیوں نہ کیے موت دتی تے نہ پٹ کے کسے الالیوں وے

بڑے دناں دیاں بھیڑیاں دادیاں نی اج رب تے ٹھیک کٹالیوں وے
وارث شاہ کر رب دی بندگی توں جو واسطے رب بنالیوں وے

مناظرۂ جوگی باسہتی

تیری طبع چالاک ہے پھیل چھدر چوراں وانگ کی سہلیاں سہلیاں نی
پیریں بلیاں ہیں پھندیاں دے تیری صبحہ ہر یار ڈی بلیاں نی

کسے الیسنوں جامسان گھتے پڑھ ٹھوکیاں ساردیاں کلیاں نی
سہنس وہوپ اتے ہور پھل ہر ہل ہرے شینہہ دیاں جھمکاں گلیاں نی

جھب کراں میں تن جھڑ جان کامن انی کملیو ہووے نہ ڈھلیاں نی
سانوں رب نے ایہ توفیق دتی اینویں یار دی پھریں توں کھلیاں نی

کہیا جوگی نے روگ سبھ دس دلواں سانوں رب سچے خبراں گھلیاں نی
حکم کردتاں بیٹھ علاج کراں الیں روگیاں گلاں اولیاں نی

ہتھ پھیر کے دھوپ تے کراں جھاڑا پھریں نین تے یار دی کھلیاں نی
کیہا روگ ہے دس الیں ہڑی نوں اکے ماردی ایں ٹرپلیاں نی

رب وید پکا گھر گھلیا جے پھر وڈھونڈ دے پور دے لیاں نی
وارث شاہ پریم دی پڑی گھتی نیناں ہیر دیاں کچیاں پلیاں نی

۱؎ پردہ پوسی کرنی چاہیئے ۲؎ جمع بیماروں پر جا پہنچیں ۳؎ کس واسطے پوشیدہ کریں۔
۴؎ پ ۲ ع تم یاد رکھو مجھ کو اور میں یاد رکھوں تم کو اور احسان مانو میرا نہ ناشکری کرو ۱۲

marfat.com

کلام سہتی

میرے نال کی پیا ہیں دیر چاکا متھا سو کناں وانگ کی ڈھیا ای
ایتوں گھور کے ملک نوں پھیریں کھاندا کدی جتر امول نہ واہیا ای
ماں باپ گورو گھر چھڈیا ای کسے نال نہ توڑ نبا ہیا ای
ڈبی پوریدیا جھل وللیا وے اساں نال کی خچر پوہ چایا ای
کسے جوگیڑے پکڑ فقیر کیتو انجان ککو ہڑا ٹھپا ہیا ای
بڈھی ماں نوں رنڈی چھڈ آیوں او ہدا عرش دا کنگرا ڈہایا ای
پیٹ رکھ کے اپنا آپ پالیں کتے رن نوں چاتر اہیا ای
سواہ لایاں بان نہ الڈی اے اینویں کپڑا اچھڑ الاہیا ای
آ آکھنی ہوں ٹل جاہ ساتھوں کیہا آن پکھنڈ بنایا ای
وارث شاہ میاں او تھے اک جمے جتھے عاشقاں جوتر الایا ای

کلام جوگی

جوگی دی گل

مان متی اے روپ گمان بھری اے بھیڑ وکاری اے گربگیلی اے نی
ایڈے فند فریب نے یاد تینوں کسے وڈے استاد دی چیلی اے نی
ایس حسن داناہ گمان کری اے مان متی اے نین سرمیلی اے نی
تیری بھابی دی نہیں پرواہ سانوں بڑے ہیر دے نال سہیلی اے نی
ملے سراں نوں ناہ وچھوڑ دی اے ہتھوں وچھڑے سراں نوں میلی اے نی
کیہا ویر فقیر دے نال چائیو پچھا چھڈ انوکھی اے لیلی اے نی
ایہ جٹی سی کوج تے جٹ الوپڑی بدھیا جے گل تیلی اے نی
وارث جنس دیناں ہمجنس سوہندی بھورتا زناں گدھے نہ میلی اے نی

جوگی دی گل ہیر نوں جوگی دیاں گلاں تے کرخ ہونا

شنیدن ہیر کلام جوگی وسہتی را

ہیر کن دھریا ایہ کون آیا کوئی ایہ تاں ہے درد خواہ میرا
جیہڑا بھورتا زن[3] مینوں آکھدا اے اتے گدھا بنایا سو چاکھیڑا
متے چاک میرا کویں آن میلے کسے نال سبب اللہ میرا
ہیں تاں او سدینال اٹھ کراں جھگڑا ہور پیش نہیں جاوندا وا ہ میرا
میرے آکھنے نوں بھاویں مینوں سو مہربان ہو یا بے پرواہ میرا
متاں کن پڑائیکے مئیں رانجھے گھت مندراں تے لیا راہ میرا
ہمراز باجھوں کون کرے مزاں پوندا ہور تے نہیں وساہ میرا
کڑیاں جوگیدی گل رڑکاندیاں سن بھاویں سر چڑھیا بادشاہ میرا
اہدے باہجہ مجال نہیں غیر سندی کرے ذکر جو خواہ مخواہ میرا
بناں جان پچھان دے کون سمجھے بولے بولیاں جو وارث شاہ میرا

کلام کردن ہیر باجوگی

بولی ہیر دے اڑیا جاہ ساتھوں کوئی خوشی نہ ہووے تے ہسّی اے کیوں
پردیسیاں جوگیاں کملیانوں وچوں جیوُ دا بھیت چا دسی اے کیوں

[1] ناز نین لیلہ۔ یعنی بھیڑ کا بچہ [2] پری کو تم نے بیل کے گلے باندھ دیا [3] عربی گھوڑی گدھے سے نہ ملائی چاہئے۔

marfat.com

ہیر کا جوگی نال بولنا

جیہڑا کن لپیٹ کے نس جائے مگر مگ کے اوسنوں دھسی اے کیوں
جیتے آپ علاج نہ جانی ایں وے جن بھوت تے جادو ڑے دسی اے کیوں

جے تاں جھلا نہ جالیا جائے جوگی جوگ بنھ دوپہر آئیکے دھسی اے کیوں
فقر بھارڑے گوڑے ہور ہی اے کواری کڑی دینال خرخسی اے کیوں

جے توں انت رنّاں دلوں دیکھنا سی واہی جو ترے چھڈ کے نسی اے کیوں
وارث شاہ اجاڑ کے ویہاں نوں آپ خیر دینال پھر دسی اے کیوں

کلام جوگی

اسی فقر اللہ جناب پورے کجھ منگ لے اساں تھیں گوری اے نی
کری اے مطلب سبھ جہان پورے تقدیر خدا نہ موڑی اے نی

سوال کسے دا مول نہ رد کری اے دن رات ہی رب نوں سوری اے نی
یار چھڈ کے یار نوں نس جائے نقش لکھ کے جوڑنا جوڑی اے نی

گھر وسدا ویکھ سوال کیتا ایتھے ہور گھور مسوری اے نی
دنس وچہ دنیا ستر آخرت نوں جہل دتا ہے تہاں نوں لوڑی اے نی

ہوندے سوندے اتوں جیہڑے لوں منگدا وہ روز حساب نچوڑی اے نی
دل فقر دا رنج نہ مول کری اے شیشہ چور ہویا نہیں جوڑی اے نی

اسی رب نے گھلے ہاں دوار تیرے کریں خدمتاں کجھ نہ موڑی اے نی
جیندے نال قلوب دی گل ہووے پھیرا ونوں ناہ وچھوڑی اے نی

گھر دل سکھنا فقر نہ ڈوم جائے انی کھیڑیاں دی اے غمخواری اے نی
کرامات بھی لکھ دکھاوناں ہاں انیویں فقرنوں نہ ٹلوری اے نی

کوئی اساں تقصیر ہے، بڑی کیتی صدقہ حسن دا بخش لے گوری اے نی
جو کجھ سر سے سو فقرنوں خیر دیجے نہیں دے جواب چاڑوری اے نی

اسی رسڑھے یار مناونے ہاں دکھ درد دلدھراں توڑی اے نی
سر تے آئی بلانوں ٹال دی اے حکم رب دے نال چا موڑی اے نی

اڑی نال فقیر دے نہ کری اے غصے نال نہ مکھ مروڑی اے نی
وارث شاہ کجھ رب دے نام دی اے نہیں عاجزاں دی کجھ زوری اے نی

کلام ہیر

ہیر آکھیا جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رسڑھے یار مناوندا ای
ساڈے چم دیاں جتیاں کرے کوئی جیہڑا جیو دل روگ گواوندا ای

میرا جیو جامہ جیہڑا آن میلے سر صدقہ اوسدے ناوندا ای
اِک بازتوں کاتگ نے کونج کھتی ویکھاں چپ ہے اکے کرلاوندا ای

اِک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کدن بجھاوندا ای
ایسا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈھ تھکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاوندا ای

بھلا دس کھاں چریں چھنیاں نوں کدن رب سچا گھریں لیاوندا ای
بھلا موئے تے وچھڑے کون میلے ایویں جیوڑا لوک ولاوندا ای

دکھاں والیاں نوں گلاں سکھیاں دے قصے جوڑ جہان سناوندا ای
دلوں چوریاں کھیوے بال دلیوے وارث شاہ جے سناں میں آوندا ای

لہ پ ع (ترجمہ) جو کوئی لایا نیکی اس کو ہے اس کے دس برابر اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر ٹلا جاوے اور موڑے اپنی کروٹ ۱۲
۲ے باوجود توفیق جو انکاری ہو جاویں ۱۲ ۳ے مراد یہ ہے کہ کب آکر بجھاتا ہے ۱۲

marfat.com

کلام جوگی

جدوں تیک ہے زمین اسمان قائم تدوں تیک ایہ واہ بھوہین گے نی
یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ تدوں آسرے ایہ بھوہین گے نی
باشک دھول نوں حشر دا ہول ہوسی سنکے گھوکراں آپ ترہین گے نی
آلو آپ معلوم کرلین سبھے جدوں حشر نوں معاملے پیہن گے نی
جو کجھ بحسن الیس جہان اُتے ایہو روز قیامتے لیہن گے نی
کرسی عرش تے لوح تے قلم جنت روح دوزخ ست ایہ ارہینگے نی
دساں حال احوال تمام سارا سراوہناں جو دریتا سیہن گے نی
بول پویگا زمین اسمان موہوں نال حکم حوالڑے کیہن گے نی
قرعہ ست کے پرشن میں لاوناں ہاں دساں اہناں جو اُٹھلے بہین گے نی

سبھا کبر ہنکار گمان لدے آپ وچہ ایہ انت نوں ڈہین گے نی
اسرافیل جاں صور کرناہوکے تدوں سبھ پیا پڑے رہن گے نی
اُڈجان پہاڑ سبھ ہون ریزے ونگ کھنگہراں آپ وچہ کھین گے نی
سورج سوا نیزے اُتے آن ٹھیرے تاہ رہین گے گاہ سبھ گہین گے نی
بدے لے ملن گے کرنیاں بھرندے اعمالنامے ہتھین ڈھین گے نی
دینا دار نہ رہیگا کوئی ایتھے ثابت فقر اللہ دے رہین گے نی
نالے فال قرآن کتاب وچوں جیہڑے ڈہونڈ رکھن دیکھ لیہن گے نی
کھل جان اسرار ہن بند جیہڑے اکھیں اپنی آپ دس پہین گے نی
نالے پتری کھولکے فال وارث شاہ ہوری سچ کیہن گے نی

جوگی دا نال کڑھیا

قرعہ انداختن جوگی و اظہار کردن کیفیت پیش پیر

ہن سنگلی ست کے شگن بولاں دویا ساہویاں تے گنا پیا سی نی
اوہ دنجھلی نال توں نال لٹکاں جیو دوہاں دا دہاں نے کیا سی نی
اوہ عشق دے ہٹ وکا رہیا مجھیں کسے دیاں چاردا رہیا سی نی
اوہ آس کرکے مہیں چاردا سی تیرا ویاہ ہویا لڑھ گیا سی نی
ہروں لاہ ٹمک بھورا کھس لیا راہ جھنگ سیالاں دے پیا سی نی
توں تاں وسیں کھیڑیں اوہ ٹرے جھنگیں دردناں پکار دا پیا سی نی
پنجاں پیراں نے تیرا نکاح پڑھیا کول اللہ گواہ رکھ لیا سی نی

توں چھتیاں نال اوہ مس بھنا تدوں دے ہاں داجی رل گیا سی نی
ہن کن پڑا فقیر ہویا نال جوگیاں دے رل گیا سی نی
اک وانس سی چھیک چھ ست اسنوں بھوک ماریاں بولدا پیا سی نی
توں تاں چڑھی ڈولی اوہ ہک مجھیں ٹمک جائیکے نال لیگیا سی نی
روندا جھنگ سیالاں توں رواں ہویا پچھا اوس دا کسے نہ لیا سی نی
قول اوسدے نال چاتدھ کیتا او سے بول نوں پالنا پیا سی نی
ایہ نکاح نکاح تے روا ناہیں ایہو شرع رسولؐ نے کیا سی نی

۱؎ پ ۱۶ ع ۴ (ترجمہ) اور چھوڑ دیں گے ہم خلق کو اس دن دستی ایک دوسرے میں اور پھونک ماری صور میں پھر جمع کر لاویں گے ہم ان کو سارے ۱۲
۲؎ پ ۱۴ ع ۹ (ترجمہ) یہ ہے وہ دن جس دن جمع ہوں گے سب لوگ اور وہ دن ہے دیکھنے کا ۱۲ ۳؎ پ ۱۳ (ترجمہ) تبادلہ دے اللہ ہر ایک جی کو اس کی کمائی کا بے شک اللہ شتاب کرنے والا ہے۔ حساب ۱۲ ۴؎ جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں سے ۱۲۔

marfat.com

عشق پٹ تریاں سٹیاں سو متھے ہتھ مارے ٹر گیا سی نی
بھلان بیلیاں دلوچہ پھیرے بھوند اکھانا اوس کولوں رہ گیا سی نی

ہن چھٹیاں گھل کے سدیا ای ٹلے بال گنڈائینے گیا سی نی
روک پنج روپلے تے اک روڑی بالناتھ دی نظر لے گیا سی نی

بالناتھ نے اوسدے کن پاڑے درد کیدے واسطے سہیا سی نی
روڈ بھوڈ ہو یا سواہ ہلی منہ تے ذات اوسدی لنگ لگ گیا سی نی

جدوں لگی تھپائی نہ کجھ رہیا باقی کم اوسدا بھلا ہو گیا سی نی
بالناتھ لوکوں وداع ہو ٹریا شہر کھیڑاں نوں دھا پیا سی نی

موجو چوہدری دا پت لاڈلا سی زری پٹ ہنڈا دندا پیا سی نی
ہن لک لنگوٹ تے ہتھ کھپر لوہے نا دو جاوندا پیا سی نی

اج پنڈتاں ڈٹھے آن وڑیا اجے تکھ کے اگاں نہ گیا سی نی
وارثشاہ میں پتری پھول ڈٹھی قرعہ ایہ نجوم دا پیا سی نی

کلام جوگی

چھوٹی عمر دیاں یاریاں بہت مشکل پر مہراندے کھولیاں چاردے نی
کن پاڑ فقیر ہو جان راجے دردمند پھرن وچہ باردے نی

رناں واسطے کن پڑاراجے بھج ذات صفات نگھاردے نی
بھلے رناں دے نیک نصیب ہوون سجن آن بیٹھن کول یاردے نی

دھن مال گیا سر وکھ کر کے دید باز عاشق دید ماردے نی
وارثشاہ جان ذوق دی لگے گدی جوہر نکلن اصل تلواردے نی

سوال و جواب ہیر و رانجھا

اِک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی اوتھے واہڈیاں تے نہ گاہ ہویا
لادی ہار راکھے سبھ وداع ہوئے نا اُمید ہو کے اُبھے ساہ ہویا

جیہڑے بازتوں کانگ نے کونج کھوہی صبر شکر کر باز فناہ ہویا
اینویں حال ہے ایس فقیر دانی دھن مال گیا تے تباہ ہویا

کریں صدق تے کم معلوم ہووے تیرا رب رسول گواہ ہویا
دنیا چھڈ اودا سیاں پہن لیاں سید وارثوں ہن وارثشاہ ہویا

مقولہ شاعر

ہیر اُٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے اتے ٹھیک نشانیاں ساریاں نی
ایہ تاں جوتشی پنڈت آن ملیا باتاں آکھدا خوب کر اریاں نی

پتے دنجلی دے ایس ٹھیک دتے اتے مہیں بھی ساڈیاں چاریاں نی
لاگی ہوئیکے ٹمک دی چایا سی جگ جھلیاں بہت خواریاں نی

حیراں ہور بھی عجب سنا وندائے گلاں گھر دیاں خوب نتاریاں نی
وارثشاہ ایہ علم دادھنی ڈاہڈا کھول کہے نشانیاں ساریاں نی

کلام ہیر باجوگی

بھلا دس کھاں جوگیا چور ساڈا ہن کیہڑی طرف نوں اُٹھ گیا
دیکھاں آپ ہن کیہڑی طرف پھر دا اتے مجھ غریب توں کُٹھ گیا

marfat.com

دُکھ یار دا ہویا نھور سینے سَچ پھل کے اج ہی تُرٹھ گیا
رُٹھے آدمی گھراں وچہ آن مِلدے گل سمجھ جا بدھڑی مٹھ گیا
تینوں سانگ وچھوڑے دے زخم اَلّے تیں اُسدا گھاہ نہ جھپٹ گیا
گھر یار تے ڈھونڈدی پھریں باہر کسے محل نہ ماڑیاں اُٹھ گیا
کجھ ہوئی خطا ہے تدھ کولوں تاہیں ایں یار تیرا تیتھوں رُٹھ گیا
کم قسمتاں دے دیکھ جو گیا دے سدھا سوچیا ہُوا پٹھ گیا

ملے یار تاں جان خلاص ہووے ساڈا کالجہ سل کے لُٹھ گیا
گھراں وچہ پونڈا گناں سجناں دا یار ہورناہیں کسے گُٹھ گیا
اکھیں کھولکے دیکھ لوں وچہ آنگن یار اندے نہ کسے گُٹھ گیا
باہجہ یار دے گھڑی آرام ناہیں پگڑ چھُری تے کالجہ کُٹھ گیا
سانوں چین آرام تے صبر ناہیں سوہنا یار جدوں کُٹ رُٹھ گیا
پلا لاہ کے دیہ دیدار بھورا وارث شاہ نہیں کتے اُٹھ گیا

کلام جوگی

جوگی دی گل

میتھوں سچدی گل جے پچھنی میں کن لائیکے سُن مٹیاری اے نی
ساڑ گھنڈ نوں کھولکے دیکھ نیناں نی انوکھیاں سالوواں والی اے نی
ایس گھنڈ وچہ بہت خواریاں نی اگ لائیکے گھنڈ نوں ساڑی اے نی
گھُنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوبدینداینا تاڑنہ پنجرے واڑی اے نی
گھنڈ انھیاں کرے سوجاکھیاں نوں گھنڈ لاہ ہویں اتوں لاڑی اے نی

میں تاں کھولکے بات سناونا ہاں ایس بات نوں سمجھ بیچاری اے نی
گھُنڈ کھولکے کریں دھیان ذرہ یار نظر آوے کرنے ڈاری اے نی
گھُنڈ حسن دی آب چھپالیندا لمے گھُنڈ والی رڑے ماری اے نی
تدوں ایہ جہان سبھ نظر آوے جدوں گھنڈ نوں ذرہ اتاری اے نی
وارث شاہ نہ دبی اے موتیاں نوں پھل اگ دے وچہ نہ ساڑی اے نی

کلام ہیر

ہیر دی گل

سُن جوگیا راولا دُکھ ساڈا اسیں کچرک دُکھ نوں جالی اے دے
میاں جوگیا جھوٹھیاں کریں گلاں گھر ہون تاں کاسنوں بھالی اے دے
دل ہیر دے تدوں تدبیر آئی اکھیں دیکھکے یار نوں بھالی اے دے
گھُنڈ لاہ کے ہیر جاں نظر کیتی اوہا یار نہ غیر نوں بھالی اے دے
ایس عشق دا بھیت نہ ہووے ظاہر کسے نال نہ گل نوالی اے دے
سہتی پاس نہ کھولنا بھیت موُلے شیر پاس نہ بکری پالی اے دے

اکھیں سامنے چور جے نظر آوے کیوں دکھ وچہ آپ نوں گالی اے دے
اگ بجھی نوں دھیریاں لکھ دیجن بناں پھوک ماری نہیں بالی اے دے
سُنیاں ڈٹھیاں جیہا نہ موُل ہوندا غفلت وچہ نہ وقت نوں ٹالی اے دے
ہیر دیکھکے ترت پچھان لیا ہس آکھدی بات سنبھالی اے دے
موہوں نکلی گل خوار ہوندی نال عقل فساد مٹالی اے دے
اوہ تاں بہت ہی عقل شعور والی ایس بھید نوں کون پھالی اے دے

لہ پ ۲۶ ع ۱۸ (ترجمہ) اور زمین میں نشانیاں ہیں واسطے یقین لانے والوں کے اور بیچ تمہارے نفسوں کے پس نہیں دیکھتے ۱۲ ۲ے سیدھا سوچتا تھا الٹ ہوا ۱۲
۳ے انوکھے سُرخ کپڑے ۱۲ ۴ے میدان میں ماری جائے ۱۲ ۵ے پنجرے میں بند کرکے ۱۲ ۶ے موتیوں کو دبانا نہ چاہئے ۱۲ ۷ے سننا اور دیکھنا برابر نہیں ہوتا ۱۲

marfat.com

دیکھ مال چرائیکے پیا ٹکر راہ جانڈرے کوئی نہ بھالی اے دے
بھاویں بچھ کے لوک نکھٹ جائے بھید جیو دا کھول نہ ڈالی اے دے

عاشق سوئی جو دکھ نہ کرے ظاہر جو کجھ ہر تے بنے سو جالی اے دے
وارث شاہ ملکھایاں مال لدھا چلو کجیاں بدر لوالی اے دے

کلام جوگی

کہی دسی عقل سیانیاں نوں کدی نفر قدیم سمالی اے نی
لکھیا عشق کتاب وچہ ایہ مسئلہ نیوں عاجزاں دینال پالی اے نی
گودی بال ڈہنڈورڑا جگ سارے جیوں سجھے کھیڑیاں والی اے نی
ایس حسن دا ناہ گمان کرنا نی محبوب دی چال کچالی اے نی
ٹھنڈ پائی اے ہجر دیاں لوٹھیاں نوں ہتھوں غضب دی اگ بالی اے نی

دولتمندنوں جان دا سبھ کوئی نہوں نال غریب دے پالی اے نی
شرم پال دکھائیے لایاندی لجال گھت کے کھوہ نہ گالی اے نی
ایس عشق میدان دی گھٹڑی نوں نال مہر دے پاس سنبھالی اے نی
جے اوہ کرے سوال دیدار والے نال شوق دے دیکھ دکھالی اے نی
وارث شاہ ہے عشق دا گاؤ تکیہ انی حسن دی اے گرم نہالی اے نی

کلام سہتی

سہتی سمجھیا ایہ مل گئے دونویں لیاں گھت فقیر بلایاں نی
آکھے ہیر نوں مغز کھپانا ہیں نی میں تیریاں لیاں بلائیاں نی
خیر ملے سو ہسکے لئے ناہیں کسے چوریاں کٹ کھوایاں نی
دڑن آوندا بھوتنے وانگ استوں کسے تھاں دیاں ایہ بلایاں نی
لیکے خیر توں جاہ فرفجیا وے بھوراں دلاں دیاں کہیاں چایاں نی
پھریں بہت پکھنڈ کھلار دا توں ایتھے کیہاں دلیاں چایاں نی
جھوٹھے جگ جہان دے ہون جوگی گدوں انہاندے ہیں صفایاں نی

ایہہ ویکھ فقیر نہال ہوئی جڑ تیاں دے السینوں گھول لوایاں نی
ایس جوگیڑی نال توں کھوج ناہیں انی بھابی اے گھول گھمایاں نی
آٹا خیر نہ بھچیا لئے دانے کتھوں کڈھی اے دودھ ملایاں نی
مت گھت جگد جھوڑتے کرے کملی گلاں ایس دینال کی لایاں نی
گھن خیر تے جھب ٹر جاہ ایتھوں بار بار تینوں سمجھایاں نی
بھابی چھیڑ نہ ایس بلانوں نی سب آفتاں آن دکھایاں نی
وارث شاہ فقیر دی عقل کتھے ایہ تاں پٹیاں دے عشق پڑھایاں نی

کلام سہتی

بھابی قول نہ انہاندے چت لائی اے لی دھراں دیاں نکیاں گھینڈ لاندے
شکل وہندیاں سار کر تچ آوے نک منہ ان دہوتیاں سینڈھ لاندے

منہ توں گڈاوے گھرال نہ کدی لتھی اہناں جوگیاں چچیاں بھینڈ لاندے
وارث نہیں زبان اعتبار والی داہڑی بھوں سر مونیاں مینڈھ لاندے

---

۱ جو مصیبت پڑے سہنی چاہیے ۲ چھوٹی ڈولیوں میں چودہویں کا چاند چھپا رکھنا چاہیے مطلب یہ کہ راز چھپانا تو ناممکن ہے لیکن پھر بھی چھپانا ہی لازم ہے۔
۳ لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں۔ کہاوت ہے ۴ دوائیں محبت کی چیریں ۵ پ ۲۰ اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو تا پھر ہر کوئی سمجھے ۶ مکار بدصورت بدبودار ۷ آنکھوں سے پانی بہتے ہوئے بدنما ۸ ناک سے بلغم جاری ہے ۹ سر مونڈھے ہوئے زلفوں والوں کو ۱۲

marfat.com

جوگی دی گل

کلام جوگی

میں اِکلڑا اگل نہ جانناہاں تیں دنویں نتان بھر جایا ای نی
مالزادیاں وانگ بناتیری پا بیٹھی مَیں سُرم سلایاں نی

پیر پکڑ فقیر دے دیہہ بھچیا اڑیاں کواری اے کیہاں لایاں نی
دھیان ربّ دے رکھ نہ ہوتی غصے ہون نہ بھلیاں دیان جایاں نی

تینوں شوق ہے تنہاں دا بھاگ بھری اے جنہاں ڈلیان ہار چرایاں نی
جس رب دے اسیں فقیر ہوے دیکھ قدرتاں اوس دکھایاں نی

میرے پیرنوں رب توفیق دتی لکھ سنگتاں سُرگ جس پایاں نی
میرے پیر جیہا نہیں ہور کوئی آساں جس نے سبھ پہنچایاں نی

میرے پیرنوں جان دی مویا گیا تاہیں گالیاں دینیاں لایاں نی
لکھ بنھ ہتھیار کوار والے کیوں فقر تے کرنی ئیں دھیاں نی

جیہڑے صدق یقین تے رہن ثابت رب بخش دا تنہاں وڑیایاں نی
وارثشاہ اوہ سدا ای جیوندے نی جنہاں کیتیاں نیک کمایاں نی

کلام سہتی

سہتی دی گل

پتے ڈاچیاندے بُرے لاونائیں دیندا مہنے شامتاں چوریاں دے
متھا ڈاہیو ئی نال کواریاندے تیریاں لونڈیاں جوگا مُوریاں دے

تیری جیبھ ممیاں ہتھ اکت اتے چُنڑیں ہنڈیاں جھوریاں دے
خیر ملے سولیئں نہ نال مُستی منگیں دودھ تے پان فلوریاں دے

اِک دین آٹا اِک ٹک چپّا بھر دیں نہ چاٹیاں کوریاں دے
ایس اَن نوں ڈھونڈدے اوہ پھرے چرھن ہاتھیاں تے ہون جوریاں دے

ٹھیک مار سوار دے بھوت راکش جہڑیاں مہریاں ہون ایہ چوریاں دے
اسیں جٹیاں ہمتوں گھٹ ناہیں جنہاں مجھیاں چنگھیاں بوریاں دے

وڈے کملیاں دی اساں بھنگ جھاڑی ایتھے کیہاں دلیاں سوریاں دے
توں کون جوگی بنیا پھریں لوئیں اساں گندلاں کپیاں کوڑیاں دے

سوٹا بڑا علاج کوپتیاں دا تیریاں بھیڑیاں دسّیاں طوریاں دے
وارثشاہ فقیر ہن ہویوں ضدی ویکھ رنّاں نوں گھتنائیں گھوریاں دے

جوگی دی گل

کلام جوگی

جیہی سُنیدی سیں تیہی ڈٹھیئں نی لکھ لعناں تیریاں خوبیاں نی
پھٹی اوھٹنی وانگ ارڑات گھتیں توں تاں سکھی ایں کرن محبوبیانی

چھاتی ڈولیوں کس ابھاریائی جھگا پاٹکے پھٹیاں بوبیاں نی
وارثشاہ فقیرنوں کرن راضی تاہیئں بھاگ بھریاں ہون صوبیانی

سہتی دی گل

کلام سہتی

مڑ مڑ اٹھ بلوچ سمھاونائیں تیری بڑی زبان چالاک ہے وے
تینوں خبر ناہیں اوٹھاں والیاں دی سسی جیہاں پھرن رولاک ہے وے

۱ے شرلفوں کی بیٹیاں ۲ے گالیں شروع کیں ۳ے چوتروں پر زنبور کاٹتے ہیں ۴ے بادکش مودنہ یعنی چنور ۵ے بوری بھینسوں کا دودھ پیا۔ ۶ے تلخ بیلیں کاٹ ڈالیں ۷ے نادان ودانا ہمارے نزدیک برابر ہیں ۸ے اطوار بُرے نظر آتے ہیں ۹ے عورتیں تب ہی با اقبال ہو سکتی ہیں
۱۰ے پھاڑ کر چھوٹے بستان نکلے ہیں ۱۲

marfat.com

مٹھے عاشقاں ملے منہ کالکاں نوں عشق آپ ملامتوں پاک ہے وے
سہتی ہیر رانجھانے خادماں دے وارث پیر بھی جدہا غمناک ہے وے

کلام جوگی

کیہی گنڈھ فقیر دینال بھاہیا اٹھکھیل بربار اچکیاں نی
راتب[1] کھائیکے خچراں وچہ تلّے مارن لت عراقیاں بکیاں[2] نی

اک بھونکدی دوسری دے ڈچکرایہ نناں بھابی دونویں سکیاں نی
آپے کرن بیاپے ایہ مار کے تے گل گل دیوچہ ایہ پکیاں نی

چنہ چڑھدیاں ہین تے پھیر آپے جاپن بہت پیار وچہ سکیاں نی
ایتھے کئی فقیر ہوئے خیر دندیاں دیندیاں اکیاں[3] نی

جنہاں ڈبیاں پائیکے سریں چایاں رنّاں تنہاں دیاں ناہیں سکیاں نی
نالے ڈھڈ کھرکن نالے دھوڑ کن اتے چاٹیاں کیتاں لکیاں نی

جھاٹا کھرکدیاں کھنگدیاں نک سنکن مارن واؤ کے چاہڑ کے نکیاں[4] نی
لڑ دنہیں جے چنگیاں ہوونا جے وارثشاہ توں لیو دو پھکیاں نی

کلام سہتی

انی دیکھونی واسطہ رب دا جے واہ پے گیا نال کوپتیاں دے
سگر ہلاں دے چوبراں لادیجن اکے چھیڑ دیجن سگر کٹیاں دے

اِکے واہڈیاں[5] لادیاں کرن چوبرا کے ڈاہ دیجن بیٹھ جھٹیاں دے
ایہ پُرانیاں لعنتاں ہیں جوگی گدوں وانگ لیٹن وچہ گھٹیاں[6] دے

ہیر آکھدی بہت ہے شوق تینوں بینڈ پھاہ نہیں نال ڈٹیاں دے
وارثشاہ میاں کھاہڑے ناہ ئی اے کن پاٹیاں رب دیاں ٹپیاں دے

کلام سہتی باہیر

بھابی جوگیاں دے بڑے کارتے نی گلاں نہیں سنیاں کن پاٹیاں دیاں
روک بنھ پلے دُدھ دہی پیون وڈیاں چاٹیاں جوڑدے آٹیاں[7] دیاں

نہین جگدی بھوگدی خبر اہناں خبر ان جاندے جھلیاں جاٹیاں دیاں
کر محنتاں رزق نہ کھاڈھٹا ایہہ تاں کھان کمایاں ساٹیاں دیاں

بھابی ایس سوداگری والیاں نوں خبراں پوسن اک دن گھاٹیاں[8] دیاں
لتھی چڑھی نوں کجھ نہ جاندے نی چالاں جوگیاں اُلّوؤں باٹیاں دیاں

گُتھ گُتھ ودھائیکے وال ناخن ریجھ ملمدی لانگڑاں پاٹیاں دیاں
وارثشاہ ایہ مست کی پاٹ لتھا رگاں کرلیاں وانگ ہن گاٹیاں دیاں

مقولہ شاعر

ایہ مثل مشہور جہان اندر جٹی چارے[9] ہی تھوک سواردی اے
ان تنبدی ممیں تے بال لیہڑے چڑیاں ہی کرے لیلڑے چاردی اے

[1] گھاس کی سبزی پر مشغول ہو جاتی ہیں [2] عراقی گھوڑوں اور ہرنوں کو لاتیں مارتی ہیں [3] تنگ آگئی ہیں [4] سر کو خارش کرتی کھانسی ناک صاف کرتی اور ناک چڑھا گوز مارتی ہیں [5] کھیت کاٹنے کی مزدوری کریں مشٹنڈے یا زراعت کو پانی لگانے والے ہوں [6] گدھے کی طرح خاک میں لیٹتے ہیں [7] آٹوں کے برتن بھر کر جمع کرتے ہیں [8] اور جو لوگ داؤں میں ہیں برالیوں کے انکے سخت مارے اوان کا رزق ہے لوٹنے کا [9] چاروں چیزیں سنوارتی ہیں :-

marfat.com

جدوں آوندی جھگڑے دی گل اتے تھوڑی گل نوں بہت کھلار دی اے
بنھ جھیڑے فقیراں دینال لڑدی گھر سانبھدی نوکاں نوں مار دی اے
جٹی لڑن تے جدوں تیار ہووے پھر چار وچار دی اے
وارثشاہ دو لڑن معشوق اتھے میری سنگلی شگن وچار دی اے

جنتی دی گل

کلام سہتی

میرے ہتھ لوندے تیری لوے ٹوٹن کوئی مار سانال مہلیاں دے
مارا ک چیڑ تے دند بھنوں سواد آوندی مٹھیا رہلیاں دے
دند بھنوں چوراہے دے وانگ کھنگر سانوں خوف نہ کھلیاں مہلیاں دے
وڈا آن کھنڈ جگایا ای تینوں خوف اساں ہر دلیاں دے
اسیں گھڑاں گے وانگ قلبوت موچی کریں چاوڑاں نال توں جھلیاں دے
قرضدار قصاب عزرائیل صورت کھا دے پچھلے دن نی گھلیاں دے
جیہڑیاں آکڑاں پیا دکھا دنائیں کڈھاں مجھ تیری نال کھلیاں دے
وارث ہڈ تیرے گھاٹ وانگ چھڑ ہیں نال کتکیاں ڈنڈیاں ٹھلیاں دے

جوگی دی گل

کلام جوگی

تیرے مور لوندے پھاٹ کھان اتے میری پھر کدی اج مطر ہے نی
بھوجن بجر اچکھن نوں آن ملیا قسمت جوگیاں دی لہر بہر ہے نی
سورج ڈھلے تے ٹھنڈیاں ہون چھاواں اجے کڑک دی دھپ دوپہر ہے نی
کھاں کھال اڈکے جیہ متلاونی ایں رالاں وہن جوں مہگیوں نہر ہے نی
چھبڑ وانگ تیری بیوکڈھ دلیاں تینوں آیا ہے زوم دا قہر ہے نی
اجڑے خور گدھے وانگ کٹیں گی تینوں بری ایہ کسے دی دہر ہے نی
میرا کتکا لویں تے تیرے چتڑ اج دوہاں دا وڈڑا بھیڑ ہے نی
پنڈا وٹی اے گٹھلی اے تمی اے نی لوں لوں تیرا کوڑا زہر ہے نی
ہوکے دہریاں تیریاں لفنیں میں تینوں چلیا غضب دی لہر ہے نی
پانی وانگ تتا رکے کروں ٹھنڈی کڈھاں ساریاں گرمیاں گہر ہے نی
اوہ بھیڈ دے خون تے کسے چڑھ کے نہیں مار لیا کدی شہر ہے نی
وارثشاہ ایہ ڈگڈگی رن کتی کس چھڈاونی ویہڑے تے قہر ہے نی

جوگی دے منے

طعن جوگی

اسیں صبر کر کے چپ ہو بیٹھے بہت اوکھیاں ایہ فقیریاں نی
جیہڑے درشنی ہنڈوی واچ بیٹھے سبھ چھٹیاں اوہناں چیریاں نی
وانگ بڈھیاں کریں بکھنڈ گلاں متھے چونڈیاں کواریاں چیریاں نی
میں تاں ہار تلتھڑی پٹ سٹاں میری انگلی انگلی پیریاں نی
نظر تلے توں لیاوین کیوں پاٹے جیندے ہس دیناں زنجیریاں نی
تسیں کر وحیا کواریونی اجے دودھ دیاں دندیاں کھیریاں نی
کیہی چندری لگی ہیں آن متھے آکھیں بھکھیاں بھون بھنبیریاں نی
وارثشاہ فوجدار دے مارنے نوں سینہ ماریاں دیکھ کشمیریاں نی

لہ میرے ہاتھ مارنے پر تلے ہوئے ہیں ۲ہ تیرا مونڈا سر مار کھانے کو تیار ہے ۳ہ یعنی جس طرح گدھے کھیت اجاڑنے والے کو پیٹا جاتا ہے۔ اس طرح پیٹی جاوے گی ۱۲

marfat.com

اشارت نمودن ہیر جوگی را

سنیت مار کے ہیر نے جوگیئوں کہیا چپ کر ایس بھکاونی ہاں
تیر نیال[1] جے ایس نے ویر چایا متھا ایس دنیال میں لاونی ہاں

رناں نال برابری رن ہوندی ویر سُتڑا پھیر جگاونی ہاں
گُڑیاں سد گراں دیاں مگر اسدے ہُنے تاوڑی ویکھ وجاونی ہاں

کراں گل گلائنوں نال اسدے گل ایس دے ریشہ[1] پاونی ہاں
وارث شاہ میاں رانجھے یار اگے ایہنوں کنجری وانگ نچاونی ہاں

کلام ہیر باسہتی

ہیر آکھدی ایس فقیرنوں نی کیہا گھتیو غیب داواعدا اے
ایہناں عاجزاں نوں ہئی مارنی ایں ایس جیوندیا کیہا فائدا اے

اللہ والیاں[2] نال کی ویر چائیو بھلا کواری اے ایہ برا قاعدا اے
پیر چُم فقیری ٹہل کیجے ایس کم وچہ خیر دا زائدا اے

پچھوں پھر ٹینگی کُتکا جوگیڑ میدا کون جان دا کیہڑی جائدا اے
وارث شاہ فقیر جے ہون غصے خوف[2] شہر نوں قحط دباندا اے

کلام سہتی

بھابی اکدوں لڑے فقیر سانوں توں بھی جند کڈھیں نال کھوریاں دے
جے تاں ہنگ دتے نرخ دی خبر ناہیں کاہ پچھی اے بھاء کستوریاں دے

جان بھابی اے نی فقر نانگ کالے حق ملے کیاں پوریاں دے
دہٹی ہو نہ پہلے توں زر ڈری ایں لیکے چاک لاگی مزدوریاں دے

اہناں جوگیاندے کوئی دن ناہیں گھتے رزق نے واعدے دوریاں دے
جے تاں پٹ پڑاونا نہ ہووے کاہی کھیہ لیجن نال بھوریاں دے

کوئی دے بددعا تے گال سٹے پچھوں فائدے کی اینہاں جھوریاں دے
لچھو لچھو کردی پھریں نال فقراں پچ چالڑے اہناں لنگوریاں دے

دہٹی سیڑے دی فقر ئل بیٹھا ویکھو کم ایہ حق دے زوریاں دے
مکر نال لڑکے سانوں گھروں کڈھیں کُٹ دایہ نہوں چھنے چوریاں دے

سینت مار کے یار نوں چھیڑ چالیوں جانئی ئیں گلاں چوریاں دے
بھابی نال فقیر ہمراز ہوئی ایں دُدھ پی کے مجھیاں بوریاں دے

ساہن پکیندا جان ٹہل کریں کوٹھے سبھ کریں خالی توڑیاں دے
وارث شاہ فقیر دی کن دیون جویں مرگ نوں ویر انگوریاں دے

ایضاً

بھابی کریں رعایتاں جوگیاندیاں ہتھیں پیاں پا ہتھوڑیاں نی
جیہڑی ڈنڈ وکھائیکے کرے آکڑ میں تے پٹ سٹاں امیداں چوڑیاں نی

[1] فساد گلے میں ڈالتی ہے [2] پ ۱۲ ع (ترجمہ) اور جو اللہ اور اللہ کے رسول اور مسلمانوں کا دوست ہو کر رہے گا تو وہ اللہ والا ہے (اور اللہ والوں کا بول بالا ہے)
[2] پ ۱۳ ع (ترجمہ) اور جب پیغمبر بستیوں کے لوگ سرکشی کرنے لگتے ہیں، تمہارا پروردگار ان کو عذاب میں پکڑتا ہے۔ تو اس کی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی ہے۔

marfat.com

گورداسیدے نوں نیں پہنچ اوتھے جتھے غلاں اساڈیاں دوڑیاں نی
جن بھوت تے دیودی عقل جائے جدوں مار کے اٹھے چھوڑیاں نی
مار مہلیاں تے ٹاں ٹاں بھن ٹنگاں پھیر ڈھونڈدا کاٹھ کٹھوڑیاں نی
وارث شاہ فقیر دنیال لڑھاں کپن زہر دیاں گندلاں کوڑیاں نی

کلام ہیر باسہتی

ہائے ہائے فقیر دے نال بولیں بری سہتی اے تیری امور ہوئی
جنہاں نال فقیر اندے اڑی بدھی سنے نال تے جان دے چور ہوئی
کن پیار نال جس ہمدھی پس دیس تھیں انت نوں چور ہوئی
رہی اوت کھتری رنڈ سنجی جیہڑی نال ملنگاں دے کور ہوئی
اینہاں جیہاں نوں چھیڑی اے مول ناہیں جنہاں عشق تے فقر دی دوڑ ہوئی
وارث شاہ لڑائی دا مول بولن دیکھو دوہاندے اوڑتے پور ہوئی

کلام سہتی

بھابی ایس جے گدھے دی اڑی بدھی اسیں رناں بھی چنچلہاریاں ہاں
ایہ مار یا الیس جہان تازہ اسیں روز میثاق دیاں یاریاں ہاں
ایہ گنڈیاں وچہ ہے پیر دھرداسیں بانکیاں چنچڑ داریاں ہاں
مرد رنگ محل نے شرتاندے اسیں ذوق دے مزیداں یاریاں ہاں
ایہ آپنوں چھیل سداوندائے اسیں نراں دینالیداں ناریاں ہاں
جے ایہ ضد دی چھری ہے ہو بیٹھا اسیں رناں بھی تیز کٹاریاں ہاں
الیس چاکدی کی مجال ہے نی راجے بھوج تھیں اسیں ہاریاں ہاں
وارث شاہ وچہ حق سفید پوشاں اسیں ہولی دے رنگ پچکاریاں ہاں

کلام ہیر

جنہاں نال فقیر اندے اڑی بدھی ہتھ دھو جہان تھیں چلیاں نی
آٹھیں کواری اڈاری اے نی کہاں چائیوں بھکھیاں ادیاں نی
ہوے شرم حیا انہاں کواریاں نوں جیہڑیاں نیک صحبت وچہ رلیاں نی
میں تاں جانتی ہاں تینوں الیس ویلے بنیں حسن گمان اچھلیاں نی
جیہڑے خوف خدا دا کرن موئی اے باتاں ہون گیاں اونہاں سولیاں نی
جنہاں آپ فقیراں دے پیر پگڑے اوہ الیس جہان وچہ پھلیاں نی
کالے ہتھیاں کواریاں دیو بھریاں بھلا کیونکر رہن نچلیاں نی
نس منگدیاں جوگیاں نال لڑکے راتیں اڈکھیاں ہون اکلیاں نی
پچھے چرکھڑا رلے ہے سڑن جوگا ئے چارنہ لاہیوں چھلیاں نی
جتھے گبھرو ہون باکھیں اوتھے پرھے مار کے بہیں پتھلیاں نی
ٹلجاہ فقیر توں گنڈی اے نی آکواری اے اراہاں کیوں ملیاں نی
ہین بدل وسدے ہونیوں دھماں قہر دیاں دیس تے گھلیاں نی

لے یعنے جو عورتیں فقیروں کے ساتھ غصے ہو کر لڑتی ہیں وہ بے اولاد اور رانڈ ہو جاتی ہیں ۔ اور منحوس سمجھی جاتی ہیں ۱۲
۲ے سفید پوشوں کو داغ لگانے والی ہولی کی پچکاریاں ۔ مراد نیک کاموں کو برباد کرنے والیاں ۱۲ ۳ے جوان جوان مرد دیکھتی ہے وہیں جا پہنچتی ہے ۱۲

marfat.com

سنی دی گل

آن جشاں وانگ کیوں خیال پئیں گلاں بچھلیاں چا اتھلیاں نی
لک بدھیاں کدی نہ بکھ ائے جاندا وارث شاہ جو اندروں ہلیاں نی

کلام سہتی

سنی دی گل

بھابی نال فقیر دے دھڑا کیتا حال حال لوکا سانوں ماردی اے
اسیں گنڈیاں تے آپ نیک بندی جہڑی یار ہی یار پکاردی اے
لڑنے نال میرے نچے تال اُتے نالے جوگیئوں سینتاں ماردی اے
جوگی ویکھ کے پان سوچڑھی کائی مان متڑی خون گذاردی اے
نہیں جان دی یار سوایہ جوگی اکے کیا نشانڑی یار دی اے
اج مار کراونی جوگیڑے نوں وارث شاہ نوں پئی للکاردی اے

کلام ہیر

سنی دی گل

گھول گھتی اے کواری اڈاری آنی متھا وٹی اے کنت پڑولی اے نی
کتھے سدھ بنا نشانیاں دی اکے جیوندیاں جھوٹھ نہ بولی اے نی
چُنی پاڑکے باریاں کیتیاں نی کنج کواری اے آلی اے بھولی اے نی
ایہاں جیہاں فقیراں دے نام اتوں جی جان چا اپنا گھولی اے نی
وانگ چیچکے ماتدے خیال ہئی ایں ساڈے نال توں ایڈ ہمجولی اے نی
سر دکھ کر چاہڑیئے چا سوٹلی تاں بھی ایڈ پرا ہد نہ تولی اے نی
چور یار وانگوں نت رہیں سچی چوری کریئے تے مول نہ ڈولی اے نی
وارث شاہ ہموزن ہے جھوٹھ دوزخ کنڈی پا انصافی توں لی اے نی

کلام سہتی

سنی دی گل

بھلا دس بھابی کیہا ویر چا ئیو بھیا پٹیاں نوں پئی کوہنی ایں
آپ چھانی چھیڑ دی دوہنی نوں الویں گنڈیاں نوں پئی دوہنی ایں
آپ چاک ہنڈائیکے چھڈ آیوں ہن خلقنوں پئی دوڈ ہنی ایں
آپ کملی لوکاندے سانگ لائیں خچر دلو یا ندی وڈی کھوہنی ایں
امنونیاں گلاں دے نام لیکے گھاہ الڑے پئی کھنڈوہنی ئیں
سوہنی ہوئی ناہیں توں تاں غضب چایا خون خلق دا پئی نچوہنی ئیں
آکھ بھائی نوں ہتے کڈھا چھڈوں جیہے اسانوں ہتے لوہنی ئیں
وارث شاہ کہے سُن بھگیاڑنسے نی منڈے موہنی ایں تے جھوٹے دوہنی ایں

کلام ہیر

سنی دی گل

خوار خجلاں رُلدیاں پھر دیاں سن کھیں دیکھدیاں ہوردیاں ہور ہویاں
چور چوہدری گنڈی پردھان کیتی ایہ الٹ اولیاں زور ہویاں
آپے دُدھ دیاں دھوتیاں نیکبختاں اکے چوراندے اسیں بھی چور ہویاں
بدزیبتے کوجیاں بھیڑ موہیاں آکے حُسن دے باغ وچ مور ہویاں

لہ سگ دیوانہ کاٹے ہوئے کی دیوانگی ۲ے شاید یہی اسکا یار ہے ۳ے لڑکوں کو فریب دینی اور بھیسنے سے دودھ مانگتی ہے ۱۲

marfat.com

ایہ چنل بلوچاندے ٹونب لتھی زمیں دوزگھوڑے سن گھور ہویاں
بھرجایاں نون بولیاں ماردیاں نی پھرن منڈیانوچہ لٹور ہویاں
اہدی نبت ویکھونال نخریاندے مالزادیاں دچہ لاہور ہویاں
وارثشاہ جہان تے دھم اُہدی جویں سسی دیاں شہر بھبور ہویاں

کلام سہتی

گداں کیدی نہیں چُرہ آندی بھابی ایہ کیوں اساں تے دھایا ای
تیر مار کے نیناں دے ایہ جوگی لے چلیا میری بھرجایا ای
لڑے جٹ تے کُٹی دے ڈوم نائی سر جوگیڑیدے گل آیا ای
الیس مار منتر وِیر پاتا چان چک دی پئی لڑائیا ای
ہُن ویکھ لوایہ ہے الٹ سماں لڑے بھین تے پھڑی دا بھایا ای
ایہ سیدے دامُول نہ خوف کھاندی ایں آپ ہی کلا جگایا ای
آکڑ اے وڈھی اے ایہ پھتا جگد ہوڑ کائی ایس پایا ای
ہیر نہیں کھاندی مار اساں کولوں وارث گل فقیر تے آیا ای

مقولہ شاعر

رناں نال نہ آوندے مرد دارے سہتی سنے لونڈی دونویں چھٹیاں نی
اڈنہار نے مُہرناں ڈار دیاں جویں نال کبوتراں رُٹھیاں نی
کدی ڈھلن نہ اپنے پاسڑے توں دونویں کوڈیاں واگیاں گٹھیاں نی
شوخ دیدیاں تیز زبان دونویں ایہ بھی عشق دی تیغ نے کٹھیاں نی
لڑن لگیاں تے منہ لال کر کے لوہے لاکھیاں تتیاں بھٹھیاں نی
ہن ویکھ فقیر دے کتکے نوں چیکاں مار کے پچھاں ترُوٹیاں نی
گنہن پہن لپکان نوں اڈواڈی اتے لڑن دی وار اکٹھیاں نی
مکر لا بیگانیاں پیراں نوں پھیر اپنی وار ایہ نٹھیاں نی
بُرے کم نوں سدا ایہ کاہلیاں نی کدی ہون نہ دھیریاں مٹھیاں نی
آہڈا وانگ گگے زائناں لایائی آموں سامنے پیڑیاں ڈٹھیاں نی
فقر نال اولڑا پھیڑیانی بڑا غضب کیتا اہناں پٹھیاں نی
وارثشاہ سوئی ہون بھاگبھریاں پیریں فقر دی آن جو ڈٹھیاں نی

کلام سہتی از روے غصّہ باجوگی

بانا فقر دا پہن ڈراونائیں پا سہلیاں تیریاں چوہریاں وے
دھڑے وڑیاں آن کو پت پالو چھیڑاں چھیڑیاں دھریاں سوہریاں وے
ہوکا دیدگی تے بھن دین پڑیاں کٹ گندلاں نہ دھریاں موہریاں وے
ذاتی نام دی نہیں تاثیر تینوں گلاں کریں زباں توں کھوریاں وے
مار دمارا بھارساں گنج تیرا ہوں مٹھیاں ساریاں جھوریاں وے
نفع مُول گوائیکے اُٹھ نٹھوں پوے نج توں گھاٹ جوں نوہریاں وے
تیرے جہیاں چکیاں شوہدیاں نوں بھین سوانیاں گوہریاں وے
زراں کھوٹیاں تے کھریاں پرکھ لیاں وارث جہیاں صرافاں تے جوہریاں وے

marfat.com

کلام سہتی باباندی ریل

سہتی آکھیا اُٹھ را بیل باندی خیر پا فقیر نوں کڈھی اے نی
ذرا جٹیاں وانگ دو ہتھ کری اے جلبی ہونہ آہلکے جڈی اے نی
ایہ اکلڑ اتے اسیں دوئے جنیاں اکو جیڈیاں ہاں ن ہاں نڈھی اے نی
اکھیں سامنے ہیر دے پھاٹ کری اے ایہدی بنی حمائتن وڈی اے نی
دے بھجیا دیہڑیوں کڈھ آئیے ہو ہڑاوچہ بر دُنہہ دے گڈی اے نی
دانگ قلعہ دیا لپور ہو عاق جھنڈاوچہ مواسدے گڈی اے نی
جیہڑیاں آکڑاں پیاو کھاوندائے ذرا دیہڑیوں اوسنوں کڈی اے نی

آٹا گھت کے تے دیئے بک چینیاں وچوں الکھ فساد دی وڈھی اے نی
اہدی بھگت سواری اے نال لتاں موڑاں بھنے مار کے اڈی اے نی
دیہڑے وچہ دھر یکئے کلیاں تے گئے گوڈے رگڑ گھسڈی اے نی
پھڑکے دہون سراو کھلی وچہ دکی اے ڈوہنگا وچہ زمین ترڈی اے نی
اماں آوے تے بھابی توں دکھ ہوئے ساتھ اٹھ تے بلی واچھڈی اے نی
آوے کھوہ نوالیاں ہیر سٹے اہدے یار نوں کٹکے چھڈی اے نی
وارث شاہ دے نال دو ہتھکری اے آنی اٹھ توں سادی اے ہڈی اے نی

کلام خادمہ

باندی ہو غصے چپ ہو رہی بک چینے داچا الیریا سُو
پراں لہیں دے چو برامریں وچوں گالیں کڈھ کے ڈب دریڑیا سُو
لیکے کھپری چو براجاہ وچوں اوس سُترے نگ نوں چھیڑیا سُو
چھبی دیکے گلھ وچہ پشم پئی ہتھ جوگی دے منتے پھیریا سُو

دھروئی رب دی خیر کیجاہ چاکا حال حال کر پلڑ پھیریا سُو
باندی لاڈ دنیال چوا کمے دھکا دے کے ناتھ نوں گیڑیا سُو
اکھیں ڈائناں وانگ لپسار پوندی غصّہ اپنا چاا وگھیڑیا سُو
وارث شاہ فرنگ دے باغ وڑ کے اوس کلاوے کھوہ نوں گیڑیا سُو

کلام جوگی بار بیل باندی

جوگی ویکھ کے بہت حیران ہویا پیاں دُھوچہ نبدیاں پھاڑیاں نی
چینا چوگ چمونیاں آن پایو سُن چلی ایں گولی اے واہڑیاں نی
جیندا لوے پرانٹھیا نان منڈا پنڈ نہ بجھے وچہ سہڑیاں نی

غصے نال جو حشر نوں زمیں تپے جیو وچہ کلیلیاں چاہڑیاں نی
جتنے نبیؐ دا رواد رود ناہیں اکھیں پھرن نہ مول اکھاڑیاں نی
ڈب موئے نی کاسبی وچہ چینے وارث شاہ نے بولیاں ماریاں نی

ایضاً

جوگی آکھدا باندی اے قہر کیتو سولاں وچہ بازار کھلاریاں نی
تینے پوشبا اتے انبھول گھو گوڈے آیوئی اپنی واریاں نی
اوہو بھچیا گھتیوں آن چینا نال فقر دے گھولیوں یاریاں نی

marfat.com

ایس فقرنوں چا خراب کیتا وڈا قہر کیتا لوہڑے ماریاں نی
میری کھپری چا پلید کیتی پیاں دھونیاں سہلیاں ساریاں نی
دیکھو وچہ بار مودی کوٹھڑی وے سٹ چلی جے ژن انگیاریاں نی

میرے بھالو ہڑا وڈا قہر ہویا کم ڈوب سٹیا اینہاں لاڑیاں نی
سانوں دمودنے دا نہیں دل آوے اساں مہیں سیالاندیاں چاریاں نی
وارث خبر ناہیں اینہاں بازیاں دی اکے جیتاں اکے چاہاریاں نی

کلام ربیل باندی

باندی آکھیا رزق کیوں نند نائیں جھیڑا لانہ دکھاندے دکھیاں دا
چینا جھال جھلے جٹاں ساریاں دا چینا مول ہے ننگیاں بھکھیاں دا
بن پنیاں ایسدیاں چادلاندیاں ہائی باپ ہے ننگیاں بھکھیاں دا

چینا رب نے رزق بنا دتا عیب دھریں نہ ترکڑی جکھیاں دا
اَن چینے دا کھلیئے نال لسّی سواد آوندا ٹکڑیاں رکھیاں دا
وارث شاہ میاں نواں نظر آیا ایہ چالڑا اچکیاں سکھیاں دا

مقولہ شاعر

چنیاں خیر دنیا بُرا جوگیا نوں مچھلی بھابڑے نوں ماس سہناں نی
زہر جیوندے نوں ان سن والے پانی ہلکیاں نوں دہرن ساہمناں نی
جویں چاوگاڑنا سدھریا نوں اتے وگڑیاں نوں اوکھا تھاہمناں نی
سچ جھوٹھیاں نوں جھوٹھ نیکختاں راست گویاں نوں دین الاہمناں نی
بُرا روگ بیوقت جیوں شیر مچھی[1] تے اچکڑیدا ہونا ضامناں نی
منداموں رکھاں دلیوچہ واس کرنا پندھ چلنا نال ارگاہمناں نی
جویں اگ وارو تویں دُدھ کھٹا اتے دیوا پتنگ جیوں چاننا نی
دانشمندی مجلسوں ترک کرنی اتے احمقاں نوں یار جاناں نی
آدر دیوناں جاہلاں فاسقاں نوں صاحب علم نہ مول پچھاناں نی
روڑ خمریاں نوں شیرا کنجراں نوں دنیاں اہنیاں حرف پچھاناں نی
بُرا جھگڑنا نال نال فقیر ہوندا جانوں مار دنیا عقل داناں نی

کیف بھگت قاضی تیل کھنگ والے ودھ سٹنا لنگ لہمناں نی
سہیاں چوہڑیاں نوں باج مرضاں نوں موت اڑانوں اکھیں ڈاہمناں نی
مندی جھڑک یتیم مسکین سائل دانوں ہٹکدینا دیا وانناں نی
کول فقر دے غیر دلیل کرنی سخن عالماں دینال ساہمناں نی
غصہ آیاں عقل ہنے نکل دیندا ہوندا اوکھڑا عقل دا تھامناں نی
بے ریش دے قول دا بار کرنا تے نکلڑے دا پھڑن دامناں نی
کسنبے رنگ ہے جویں نمانیاں نوں اگ لادینی جھل کاناں نی
سچ جھوٹھ دیوچہ وچار کرنی نہیں سوہندے ادھلاں[2] کامناں نی
ظلم زور فقیر غریب اتے تنبو کبر ہنکار داتانناں نی
جھڑک عاشقاں مہر نالائقاں نوں نیہوں لاوناں نال نادانناں نی
وارث شاہ جوں سکھیا چوہیا نوں سکھ ملاں نوں بانگ جیوں باہمناں نی

کلام سہتی باجوگی

کیوں وگڑ کے تگڑ کے پاٹ لتھوں اُن آبحیات ہے بھکیاں نوں
بڈھا ہووے سیں رنگ جاں رہن ٹرنوں جے اپھریں چلاوندا تکیاں نوں

[1] مچھلی اور دودھ کا ایک وقت میں کھانا طبیبوں نے منع لکھا ہے [2] ادھل جانے والی عورت کے واسطے وہ گیت زیب نہیں دیتے جو شادی پر گائے جاتے ہیں ۱۲

marfat.com

ٹریں آکڑاں نال بتیال ہوکے پھریں چھیڑ واد کھاندے دکھیاں نوں
مشک دانگر وں ڈھڈ پھوکایا ئی وائر یوچہ پی کے بھنگاں سکھیانوں

کتے رن گھر بار نہ اڈیائی پھریں ڈھونڈ دا ٹکڑیاں رکھیاں نوں
وارثشاہ اج ویکھ جوچڑھی مستی اہناں لچیاں سکیاں بھکھیاں نوں

کلام جوگی باسہتی

من سہتی اے رب نوں سمجھ نیڑے ایڈلمیاں چھوہ نہ چھوہنیاں نی
چوڑے بیڑیاں ہار سنگار بھریاں بانے فقر اگے تاہیں سوہنیاں نی

کتے وانگ کھکھیائیکے پوین چڑیں رناں تدھ جہیاں کچھال لوہنیاں نی
ماراک ہڑ بچ کھکھوا ڑ بھنوں میریاں کس نوالیاں کھوہنیاں نی

بھکھی کنجری دیوانگ گرد ہوئین بھاویں کیتیاں ناکتوں لوہنیاں نی
گھوگھی وانگ جوآپتوں آپ پھڑکن اساں باہجہ تکبیر دے کوہنیاں نی

دھکو دھکی ملنگاں نوں اوہ چھیڑن رناں ہمن جوکھیڈ کھڈوہنیاں نی
سہتی سنے لونڈی ویہڑے والیاں بھی وارثشاہ ہوراں سبھے موہنیاں نی

کلام سہتی

سہتی آکھیا ہک نہ سارسا ڈی کال جیبھا لوٹھیا متھیاوے
سر گھوٹیاں کون منونیاں دے کوئی جن پہاڑ توں لتھیا دے

پھریں کھرلیاں نال کھہیڑ داتوں کسے پکڑ بھاڑ نہ نتھیاوے
ترکیان تیتھوں دوروں آوندی اے جوئیں ڈھیر سنیر دا اچھیا دے

بنیوں فقر تے پھیر بھی رہیوں کورا کسے گھت تھید انہیں تھیاوے
کھیہ چھانیاں کجھ نہ لبھنائیں وارث وانگ جاسیں خالی ہتھیا دے

کلام جوگی

جوگی غضب دسرے چڑھ سٹ کھپرا پگڑا اٹھیا معرکہ جھوریائی
لیکے پھاہوڑی گھلن تیار ہویا ناتھ دھڑے دیوچہ آپوڑیائی

سارڑبال کے جیو غمناک کیتا نال کاوڑاں دے جٹ گھوریائی
کڈھا کھیاں تہوڑی پا متھے سہتی لونڈی دیال انجوڑیائی

جویں ذکریا خاں مہم کرکے لے کے توپ پہاڑتے دوڑیائی
جیہا مہر دے سنھ دامان بھجھے وارثشاہ فقیر تے دوڑیائی

لہ پ ۱۲ ع ترجمہ، اللہ ہے جس نے بنایا تم کو کمزوری سے پھر دیا کمزوری پیچھے زور دیگا۔ زور پیچھے کمزوری اور سفید بال بناتا ہے جو چاہے وہ سب جانتا اور قادر ہے ۲ے کس نے سرداری چھین لینی ہے ۱۲ ۳ے سیاہ زبان بدحال ۱۲۔
۴ے ناک میں نکیل نیں ڈالی ہے ۔" گھورناں" آواز سگاں بوقت غصہ ۱۲
۵ے یعنی جس طرح کتا غصے میں آکر آدمی کی ٹانگوں میں کاٹنے لگتا ہے اسی طرح بدکار عورتیں کاٹنے لگتی ہیں ۱۲
۶ے ذکریا خاں، محمد شاہ بادشاہ کے وقت میں ہوا۔ جس کی ایک مسجد کہنہ باغبان پور متصل لاہور بغل مزار شریف حضرت مادھولال حسینؒ موجود ہے جو کہ سنہ ۱۱۴۴ھ میں بنی اور مادہ تاریخ کا آخری مصرعہ یہ ہے" تاریخ اوھر کہ خواھد شمار

marfat.com

تذکرہ جوگی باسہتی بطریق انداز

چاول نعمتاں کنک توں آپ کھائیں خیر دین تے کیتائی گنج رَنّے
پٹ چڑ دیان چوڑیاں کٹ سٹوں لاہیں جے ویر دی چھُنج رَنّے
سر پھاوڑے مار کے وند بھاڑوں ٹنگاں بھج کے کرونگا لُنج رَنّے
مار مار کھدیڑ کے بھن سٹاں سپ وانگ لاہاں تیری کُنج رَنّے
کئی ساہنڈے موہنڈے تے اکڑنی ہیں وانگ روں دے ٹونگا پُنج رَنّے
زور بکدیناں جاں دیاں دھکا ٹھل جاوسن نی تیرے ٹھنج رَنّے
لگی ضرب ساری عمر رہیں روندی وہی خوندی اکھتوں ہنج رَنّے

کھڑ دیہہ چینیاں گھر خاوند اں دے نہیں مار کے کرونگا مُنج رَنّے
ہتھ چا مطرتے کڑ کیائی تینوں جا پیا جگ سبھ سُنج رَتّے
تیری وراسوئی ہنے پھول سٹان میٹھی رہینگی اِنج تے اُنج رَتّے
باہر اندروں پھرنتوں رہینگی نی ٹرسیں ہڈ گوڈے رگڑ بھُنج رَنّے
چمٹے نال تیرا سینہ پاڑ سٹاں دیاں زور دے نال جد مُنج رَنّے
جتیاں ہنے میں پھاہوڑی ٹھیل دتی نکلجائیگی نلاں دی ترنج رَنّے
تینوں آکھناہاں اجے ہئی ویلا جاہ بیٹھ اندر کسے کُنج رَتّے

تیر فقر دا ہدف مراد ہوندا کدی وار نہیں گیا کھُنج رَنّے
وارثشاہ سر چاہڑو گاڑیں توں ہاتھی وانگ میدان دے گنج رَنّے

کلام سہتی

بنیں فقر تے پھکڑا نوانگ لڑیں بے سوادیا کوڑ کوڑا ہنگیا دے
کسے او ہجڑ بار دلوچہ پلیوں دو ہیوں وانگ کھجور دے ڈہانگیا دے
جیوں جیوں ورجنی ہاں تیوں تیوں سر چڑھنا این سنگھ پاڑکے مرجوں بانگیا دے
جٹان جوٹ کھوہائیکے نکلینگا پر وار جیوں کِکر دی چھانگیا دے

گلاں کرنائیں بہت بے لنگیاں توں کسے جٹ نلجدیا دانگیا دے
حال فقر دا پہنکے آوڑیوں بھنڈا پنڈ دیا گجھیا سانگیا دے
لیوں لیوں کرکے کیا مغز کھادو رہیا اڈنوں کالیا کانگیا دے
کیہڑی گل اتوں رہیڑ پا بیٹھوں وارثشاہ دینال دیانانگیا دے

گفتن سہتی خادمہ راکہ جوگی را چیزے بدہ واز در بدر کُن

سہتی آکھدی باندیئے خیر پائیں ایس فقر نوں چا اٹکائیو کیوں
باندی ہوئیکے چپ کھلو رہی سہتی آکھدی خیر نہ پائیو کیوں
بابا فقر دا پہن خوار ہویا دس فقر دا نام گوائیو کیوں

کسے ویلڑ یدا ایہ تاں کھڑا ہویا بوہے ساڈیوں ایہ نہ لاہیو کیوں
ایہ تاں کنک چاول دُدھ گھیو منگے چینا لیسنوں خیر پوایو کیوں
سگوں مارن تے اُٹھ تیار ہویا مار پھاوڑے نال لیلایو کیوں

لے اِسطرح اور اُسطرح یعنی بری طرح ۲ے نو عمر گاؤ میش سانڈوں کے شانہ پہ ۳ے لوگو ننے تجھے سر چڑھا کر خراب کر دیا ۴ے کسی بے عزت جاٹ کا چاکر ۱۲

marfat.com

ایہ جوگیڑا ایک کمذات کنجر ایس مال تدھ بھیڑ مچائیو کیوں
گولی آکھیا خیر ایہ نہیں لیندا مینوں سہتی اے تدھ مروائیو کیوں

آپ جائے کے دیھ جے ہتی لیندا گھر موت دے گھت پھائیو کیوں
میری پان پت ایس نے لاہ سٹی جان سجھ بیشرم کرائیو کیوں

میں تے ایس دے ہتھ وچہ آن پھاتھی منہ شیر دے ماس پھائیو کیوں
وارث شاہ میاں ایس مورنی دے دوالے لاہ کے باز چھڈائیو کیوں

کلام جوگی

کیہی اٹھدیاں اج مہلے نجلے ای متھے لگی ایں کالی اے کُنی ایں نی
وڈی پیڈی اے ٹاٹ دی اے گھتلی آئی نکمیاں نال موہوں منہ تنی ایں نی

گھگھر کھولکے پاڑ لنگار سٹوں لیر لیر کر ساں وانگ چُنی ایں نی
کیوں بھجھنّی ایں فقراں نوں چھیڑنی ایں بھوری والی اے بھیڑ بُھنّی ایں نی

ذرا شکل تے اپنی ویکھ پہلاں نک پھینی ایں تے اکھیں چُنھی ایں نی
ڈھڈ وچہ جان نا دوی دیاں چوہنبڑ دُسّر پار جائے وِنھ دُھنّی ایں نی

نہیں جان دی توں جوگی نانگ کالے شالا رنج ہوویں سر پُنی ایں نی
آٹا گھتی اے فقر نوں نرم ہو کے ایڈے آکڑے گوہن نہ گھنّی ایں نی

جیہڑے پھرن آزاد ملنگ بن کے اینہاں بولیاں نال نہ سنھی ایں نی
پچھوں ناتھ نوں چھیڑ کے ووسیں گی دیکے اکھیاں وچہ گھسنی ایں نی

سانوں بولیاں مار کے تایا ئی شالا یار توں رہیں وچھنّی ایں نی
لڑیں نال فقراں سروں ہونگی سر کھسّی اے چوندیاں مُنی ایں نی

خلق نال فقیر دے پیش آئی اے دل جھیڑیاں وچہ نہ رہنّی ایں نی
وارث فقر دے حال تے رحم کری اے سگوں لوتیاں نال نہ بھنی ایں نی

کلام سہتی

کیہا آن کو پت کھلایائی سر مُنیاں کچر یاڈانجیا دے
تینوں خبر نہیں میرا نام سہتی توں بھی جگ تے ودیا رانجھیا دے

تیرے خیر دا نہیں سانوں کوئی صرفہ بک آٹے دا نہیں گانجیا دے
ایتھے پک دی نہیں کھیر ہونی اُڈیں وانگ درویاں بھانجھیا دے

ایہ اُلیاں ساریاں لیہہ ولسین جدوں پھیر کوچہ کسے مانجیا دے
چالا پکڑ کوئی نیک چالیاں دا وارث وانگ جاسیں انیوں وانجیا دے

کلام جوگی

جھاٹا پٹکے مہنڈیاں کھوہ سٹوں گتوں پگڑ کے دیوں ولاوڑانی
جے تے پنڈ دا خوف وکھاؤنی ایں لکھاں پشم تے ایہ گراوڑانی

تیرا اساں دے نال مُد پڑا اے نہیں ہوونا سہج ولاوڑانی
لت مار کے چھڑ دوں گا چاگبّن کڈھ آئی ایں ڈھڈ جیوں تاوڑانی

سنے سہتی دے کوار دی مجھ کڈھوں چیڑ گھڑوں گا مار پھاوڑانی
ہتھ لگیں تے سٹوں گا چیر رتّے کڈھ لوؤں گا سارداکاوڑانی

لہ بڑے پیٹ والی ٹاٹ کی گتھلی کمر فریب سے ساری بھری ہوئی ۲ے بُرے منہ والی ۳ے پہلے اپنی شکل تو دیکھ ۴ے چندہائی ہوئی
۵ے موٹے آٹے کو گوندھنا ۶ے پوری جوان بامراد ۷ے تنگار سب اتر جائے گی ۱۲

marfat.com

تیں ہو گھولاٹڑاں جانناں ہاں کڈھاں دوہاں دا مار پوستاں وڑانی
وارثشاہ دے موہڈیاں چڑھی ایں توں نکل جائے جوانی دلچاوڑانی

کلام باندی و سہتی باجوگی از روئے غصّہ

باندی سنے سہتی غصّے نال کڑکی کی لیناای شور کھلار کے دے
جوگی نہیں رناں دے نال جھگڑن کرن رکتاں اکھیاں مار کے وے
گھر وگھری توں لوتیاں لاونائیں راہ حق دا دلوں وسار کے وے

جوگی ہویوں پرمت نہ کسے دِتی کی لیناسی سنگ سوار کے وے
پہلاں اپنے آپ نوں پھوک دتو کی لیناای لوکاں نوں ساڑ کے وے
کر بندگی رب قبول کرسی وارثشاہ کتے نیت دھار کے دے

گفتن جوگی ہیر را کہ خامشی را برائے تو ورزیدم

ہیر جوگی دا ہیر دی حیثیت نوں جاندا کہنا

ہیرے کراں میں بہت حیا تیرا نہیں ماراں سو پگڑ پھلکے نی
جیہا مار چتوڑ گڑھ شاہ اکبر ڈاہ مورچے لئے مچلکے نی
جیوں جیوں شرم دا مار یا چپ کراں نال مستیاں آوندی چلکے نی

سبھا پان پتالیس دی لاہ شاں میرے کھس نہ جان تعلقے نی
اِہدی پگڑ سنگھوں جند کڈھ چھڈاں لکھ واہراں دے دیکھے گھلکے نی
بھلا آکھ کی کھٹناں وٹنائیں وارثشاہ دے نال پڑ ملکے نی

جواب دادن ہیر جوگی را بہ عجز و انکساری خود

جوگی دا ہیر دی نیچ ذات ہون دا جواب

بولی ہیر میاں پا خاک تیری بچھا ٹٹیاں اسیں پردیساں ہاں
اسیں جوگیا پیراں دی خاک تیری نہیں کھوٹیاں تے ہک کھیساں ہاں
ساڈی جان قربان ہے فقراتوں کوڑی گلے دی لیں نہ لیساں ہاں
اسیں فقر دے پیراں دی خاک ہاں جی جو کجھ کہو سو ایں منیاں ہاں

پیارے وچھڑے جو نپے رہی کائی لوکاں وانگ نہ مٹھیاں منیاں ہاں
نال فقر دے کمن برابری کیوں اسیں جٹیاں ہاں کہ قریشیاں ہاں
تسیں گوراں دے وانگ اپدیش بولو اسیں نال درویش نہ لیساں ہاں
وارثشاہ پر دسی دی غور کریئے اسیں اپنے دیس دیاں دلیساں ہاں

کلام سہتی با ہیر از طعن و طیش

سہتی دا ہیر نوں طعنے دینا

نویں نویلی اے گجھی اے یار نے نی کارے ہتھی اے چاکدی اے پیاری آنی
اکھیں مار کے یار نوں چھیڑ یائی نی مہاستی چھٹ چھاڑی اے نی

اے یہ ایک بات ہے یعنی تمہاری مستی نکال دوں ۱۲

marfat.com

آپ بھلی ہو بہیں تے ایسن بریاں کریں خچر لوہ روپ ننگاری آ نی
آجو گی نوں لئیں چھڈا ساتھوں تساں دوہاں دی عمر سواری اے نی

پہلے کم سوار ہو بہیں ناری بیلے گھیرے جاہ توں ڈاری اے نی
وارثشاہ ہتھ پھڑے دی لاج ہوندی ساتھ کریئے تے پار اتاری اے نی

خیر دادن سہتی جوگی را باغصّہ و شکستن کاسۂ او

سہتی ہو غصے چا خیر پایا جوگی ویکھدیاں ترت ہی رَج پیا
ایہ لے مکر یا ٹھکر یارا ولاوے کاہی دا چنا ایڈ دھّرج پیا
تاب حسن دی جائے نہ مُول جھلی رانجھا ویکھ کے سہتی نوں رَج پیا
ہتھوں چھڈ زنبیل چاز میں مارے چیناڈلہہ گیا ٹھوٹھ بھج پیا
ویکھو اج شراب خراب ہویا شیشہ سنگ تے وَج کے بھج پیا

موہوں آکھدا روہ دے نال مارو کٹک کھیڑیاں دے بھاج پیا
ٹھوٹھے وچہ سہتی چنیاں گھت دتا جی جوگی ڑیدے وچہ دھّج پیا
سہتی بک اولیر یا نال غصے پھٹ کالجے جوگی دے وَجّ پیا
جوگی آکھدائے وڈا قہر ہویا پیڑا ویکھ لے وہاڑتے وجّ پیا
اڈالایا سی یار دے ویکھنے نوں کم جوگی دا ہو کو پچّ پیا

جوگی مکھیاں کرماں نوں جھوُر داسی رکھ ہتھ متھے جوگی سج پیا
وارثشاہ مصیبتاں پیش آیاں جو کجھ لکھیا سی جھولی اج پیا

کلام کردن جوگی با سہتی بطریق نصیحت عالمانہ

خیر فقرنوں عقل دے نال دیجے ہتھ سنبھلکے بک اولاری اے نی
بھری ہوئی غرور تکبری دی لوہڑا گھتیوئی رنے ڈاری اے نی
کیجے حسن دا مان نہ بھاگ بھری اے چھلجا سی آروپ چاری اے نی
رانجھے آکھیا ایہ بڑا قہر کیتو ٹھوٹھ بھنیو کیوں چنچر ہاری اے نی
میرے نال ناہ تیری ساہنجھ کائی گل گل دے وچہ ہشیاری اے نی
غور کریئے مسافراں عاجزاں دی ہتھوں سمجھ کے پیچ تناری اے نی

کیجے ایڈ ہنکار نہ جوبنے دا گھول گھتی اے مست ہنکاری اے نی
جوگی آکھدا وڈڑا قہر ہویا ٹھوٹھ بھن دتا کارے ہاری اے نی
ٹھوٹھ بھن فقیر نوں پٹیوئی شالا یار مری رنے ڈاری اے نی
پالے مرن ہنکار بھج لوہے تیرانی پٹنے دی اے وبچاری اے نی
کسے کہے کو دیس دی وہٹی ایں نی تیری کسنے عمر سواری اے نی
وارثشاہ بازار ہڑتال ہوئی نی وہا ہجہ لے وبج پیاری اے نی

جواب دادن سہتی جوگی را

گھول گھتیوں یار دے نام اُتوں جوگی مکھ سمہال ہتھیار یا وے
ماں سندیاں مُنے توں یار میرا ایڈا قہر کیتو لوہڑے یا وے

marfat.com

تیرے نال کی اساں نے بُرا کیتا ہتھ لا نہیں تینوں ملیا وے
رگ آٹے دا ہور لیجاہ ساتھوں کوئی وڈا فساد ہر یار یا وے

تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب چا بُھتن اُسار یا وے
وارث کسے اساڈے نوں خبر ہووے اینویں مُفت وچہ جائیں گا مار یا وے

جواب جوگی باسہتی

جے توں پول کڈھاونا نہ آہا ٹھوٹھ فقرا چا بھنائی اے کیوں
جے تاں کواریاں یار منڈاونا سی تاں پھر پاپیاں کولوں چھپائی اے کیوں

خیر منگی اے تاں بھن دین کاسہ اسی آکھدے موہوں شرمائی اے کیوں
بھر جائی نوں مہنا چاک دا سی یار ی نال ہلوچ دے لائی اے کیوں

بوتی ہو بلوچاں دے ہتھ آئی ایں جڑھ کوار دی چا بھنائی اے کیوں
وارث شاہ جاں عاقبت خوار ہونا ایتھے اپنا شان ودھائی اے کیوں

جواب سہتی باجوگی کہ بیں کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ

جو کوئی جمیّا مرے گا بھ کوئی گھڑیا بھجسی واہ بھ وہن گے وے
جدوں رب اعمال دی خبر پُچھسی ہتھ پیر گواہیاں دین گے وے

مر پیر ولی غوث قطب جا سن ایہ بھ لپا رڑے ڈھین گے وے
جدوں عُمر دی آن میعاد پُگی عزرائیل ہوری آ بھن گے وے

بھنے ٹھوٹھے توں ایڈ ودھا کرنا ہین برا تدھوں لوک بھ کہن گے وے
جیہا بُرا توں لوکیا را ولا وے ہڈ ماس سزائیاں لین گے وے

ہاتھی گھوڑے تے مال سبھ جان مرمرا یہ کس کولوں بھر لین گے وے
کل چیز فناہ ہو خاک ولیسی ثابت ولی اللہ دے رہین گے وے

محل ماڑیاں اتے ایہ باغ سارے آپو چپھڑانت نوں ڈھین گے وے
ایہ اوتھے تے مال حیوان گائیں کتے جا تقدیر نوں چھین گے وے

تیرا جان کے نہیں وگاڑ کیتا سانوں ٹپیاں ڈن نہ پین گے وے
ٹھوٹھ نال تقدیر دے بھج پیا وارث شاہ ہوری سچ کہن گے وے

جواب جوگی

شالا قہر خدائے دا پیش آوے ٹھوٹھ بھنکے لاڈ بھنگارنی ایں
لک سُکی اے رنّے کو لکڑے نی ماڑا ویکھ فقیر نوں مارنی ایں

نالے مارنی ایں نک چاہڑنی ایں نالے حال ہی حال پکارنی ایں
مرے حکم دے نال تاں سبھ کوئی بناں حکم دے خون گذارنی ایں

بُرے نال جے بولی اے بُرے ہوئی اے اسی بولنے ہاں تاں توں مارنی ایں
ٹھوٹھ پھیر درست کر دِہ میرا ہور آکھ کی سچ نتارنی ایں

لوک آکھدے ہین ایہ کُڑی کوار ی ساڈے باپ دی دھاڑی دھاڑنی ایں
ایڈے فند فریب لے یاد تینوں سرداراں دے سر مُردارنی ایں

لے پ ۱۸ ع ۹ (ترجمہ جس دن) ہیں گی ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں جو کچھ کرتے تھے ۲ے پ ۲۴ ع (ترجمہ) اور کوئی نہیں جی مرسکتا بغیر حکم اللہ کے لکھا ہوا وعدہ ۳ے یعنی جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کو مردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور زندہ ہیں اور خداوند تعالیٰ کے پاس دیئے جاتے ہیں ۴ے ہمارے حق میں تو راہزن ہے ۱۲

marfat.com

گھر والی اے دوہٹی اے بول توں بھی کہے سوچ وچار وچارنی ایں
نال فقر دے پئی کھیڑدی ایں بنی اپنے آپ گوارنی ایں

سوامنی مطہر ئیں پھرکدی اے کسے یار نی دے سر مارنی ایں
ایس فقر اتے وڈا اقہر کیتو لوہڑے ماری اے وڈی ہنکارنی ایں

گھوڑے اُٹھ تے مال سبھ جان مرمر کہے ریت دے محل اُسارنی ایں
اک چور تے دوسرا چتر بنیوں وارث شاہ توں پچھ لے ہارنی ایں

جواب سہتی باجوگی

ایس ٹھوٹھے دی سار کی جٹ جانان لوہا مل توں کسے گھمیار دا وے
اوتھوں ہتھ آوے ٹھوٹھ بھیر تینوں پیسہ خرچیں تے کم سوار دا وے

چار پہر ہوئے تینوں ویہہ ویہڑے کوئی آن کے تدھ نوں مار دا وے
سہتی آکھدی خیر دینال جائیں نہیں تے جان تیری کوئی مار دا وے

تینوں ذرا فقیری دا اثر ناہیں فقر سوئی جو نفس نوں مار دا وے
خودی چھڈ فقیر نہ ہوویں موئے پھریں لدیا کبر ہنکار دا وے

کیڈا طمع تے حرص ودھایائی کیوں ٹھوٹھیوں محل اسار دا وے
اِک ہم دی وارثا کھیڈ دُنیا رب بے وارث کر مار دا وے

غصہ شدن جوگی در صحن نشستہ تاسف خوردن بر کاسہ و پوشیدہ نگاہ کردن بطرف ہیر

ویہڑے ویہہ اوہ چونکڑی مار بیٹھا کرے کیرنے خون گذار دانی
جوڑے ٹھیکری ٹھیکری نال لاوے آہیں کڈھدا رو پکار دانی

نہیں خوف کیتا ٹھوٹھ بھننے دا ویکھو پچ اس رن گوار دانی
ٹھوٹھ مُنہ والا مرشد بخشیا سی وڈا قیمتی لکھ ہزار دانی

نیویں نظر تے ہیر دے دل ویکھے کرے سیتاں تے رمز مار دانی
وارث شاہ نے مکر سکھا دتا ویکھو جھبگڑ نوں مول نہ ہار دانی

ایضاً

کاسہ بھن گھمیاراں دا گھر دسیں تینوں خوف نہ رب قہار دانی
جے میں کھا غصہ کہاں پیر تائیں ترت کُل تساڈی ساڑ دانی

میرے[2] پیر نوں رب توفیق دتی اوہ تاں خاص رفیق جبار دانی
پریشان حیران دیگر ہویا ایہ واعدہ پروردگار دانی

اوہنوں ذرا شعور تے عقل ناہیں جیہڑا عاجزاں نال وگاڑ دانی
بے پرواہیاں رب دیاں ویکھ وارث بخشنہار عاصی گنہگار دانی

تذکرہ نمودن سہتی باجوگی و اظہار کردن امورات قضا و قدر

گیا بھج تقدیر دے نال ٹھوٹھہ لیجاہ قیمت ساتھوں مٹ دی وے
تقدیر اللہ دی نوں کون موڑے تقدیر پہاڑ نوں پٹ دی وے

[1] کہاوت ہے جیسے اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے [2] یعنی اولیاء کرام چونکہ خداوند تعالیٰ کے نیک بندے اور اس کے نزدیک معزز اور مکرّم ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی دعا خدا تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ کسی نے اچھا کہا ہے ؎ اولیاء را ہست قدرت از الٰہ ٭ تیر جستہ باز گردانند ز راہ ۱۲

marfat.com

آدم حوّانوں کڈھ بہشت وچوں تقدیر زمین تے سٹ دی وے
سلیمان بھوکے بھٹھ ماچیاں دے تختوں چا تقدیر پلٹ دی وے

موسیٰ لنگھیا پار فرعون لتے تقدیر دریا الٹ دی وے
یوسفؑ جیہاں پیغمبر زادیاں نوں تقدیر کھوہے پہ سٹ دی وے

داہڑی مُن تقدیر نے کن پاڑے اڑی گدھے والی اجے جٹ دی وے
ہاتھی وانگ ٹنگاں تیرا ڈھڈ کیا اُتے سری جاپے صوت ڈٹ دی وے

رسی وانگ سڑ گئے نصیب تیرے صورت ہی اونویں تیری وٹ دی وے
جوگی سوئی جو خاک در خاک ہووے اجے ریجھ تینوں چھپر کھٹ دی وے

اکے ڈوم کنجر اکے نقلیا توں نسل جاپنا ایں کسے نٹ دی وے
کلیان ایڈی کتھوں سکھیوئی جو ٹھگ کھا دیوئی کسے بھٹ دی وے

گدوں جاپنا ایں نہیں آدمی توں پر کسر تیرے اتے چھٹ دی وے
تیرے نال تقدیر نے بہت کیتی آکڑ نہیں چوہڑے والی گھٹ دی وے

اچھے تیر تلوار دے زخم ہوندے مرہم نہیں زبان دے پھٹ دی وے
جیہڑا کھوہ کڈھے ڈگ مرے کوئی تقدیر اوہدا کھاتہ کھٹ دی وے

پینچھی مرگ پھاہی وچہ آن پھاتھے نہیں خبر تقدیر دے جھٹ دی وے
تقدیر جس دے سر تے تاج رکھے قدم اوسدے پرتھمی چٹ دی وے

دِتی زہر تقدیر نے حسن تائیں سیں شاہ حسین داکٹ دی وے
وارث نبی دا دند شہید ہویا تقدیر نہ کسے توں ہٹ دی وے

کلام جوگی با سہتی و اظہار کردن آن فقر خود را

ٹھوٹھ توڑ فقیر نوں مٹ ڈاہیں کھوری بھنی ایں کچی اے پلی اے نی
ایہا مان ساہی نہیں منکھ تینوں ہتھوں دند کڈھیں گھت مکھلی اے نی

وانگر گدڑیاں مشکیاں گرد ہوئی ایں اڈکھلی اے موتری ڈھلی اے نی
ساری باہر دی اے ٹیپ ٹاپ تیری اندر وار چونچی اے ڈھلی اے نی

وانگ ڈیک دے نیر اچھالیائی کہیں کیتیا چیکنی چلی اے نی
بھوئیں اے ہیٹھ تریں وتریں ہندی آنی ہلاں کھبدیاں چکڑیں گلی اے نی

اسیں بجر جھناں اگن لنگھے انی ریتلی وہنی اے بھلی اے نی
جھون جھاڑیاں اسیں گذران کریئے پھک جائیے گگڑاں ملھی اے نی

کھوہلاں نال صفایاں گنڈھ تیری جیہڑی دغے دی بدھیا چلی اے نی
رتی رتی دے چہ جدیم پایا ہویاں سبھ تلیاں دِلی اے نی

تدوں رن بیصدق نوں صبر آونے ٹھکے جدوں یقین دی کلی اے نی
کوئے لاس نوں مول نہ ہتھ لائیے نہواں نال نہ گڑ ہاں نوں پھلی اے نی

آنے کڈھ کے لال اگالنی ایں رتڑا کھیاں دی گھرک بلی اے نی
کوئی دکھ جے پیر نہ پریہو ہووے اینویں نخریاں نال نہ کلھی اے نی

آئے ناتھ نوں اُٹھ تعظیم کری اے اتے نال آداب دے بلی اے نی
پھانگاں چیر گوں باہر کڈھیائی پھٹی جویں کپاہ دی کھلی اے نی

خدمت فقر دی حب دے نال کری اے لاہ دلاں نوں غفلتاں دھلی اے نی
گل سمجھ میری چھوہرے لونکے نی دلدے کناں دے کھول کھڑکلی اے نی

ایہناں نال نہ مول وگاڑ کری اے جہناں سجناں نوں لوہڑ ملی اے نی
وارث شاہ جے عشق دریا ترنے تُلہا نیک نیت بھٹھ ملی اے نی

۱؎ زمین کا پانی جب ذرا خشک ہو جاتا ہے تب ہل چلایا جاتا ہے ۲؎ بناوٹی طور پر کراہنا ۳؎ آنے والے فقیروں کو بے عزت کرنا نہ چاہیے۔ بلکہ آداب بجا لانا چاہیے تاکہ ان سے فیض پاویں اور دعائے خیر لیں:۔

marfat.com

منع کردن ہیر سہتی را از خرخشہ کردن با جوگی

ہیر آکھیا ایہ چوا رکیہا ٹھوٹھ بھن فقیرنون مارناکی
جیہڑے کن پڑا فقیر ہوئے بھلا اونہاں دا پڑتنا پاڑناکی
میرے بوہے تے فقر نوں ماریائی وسدے گھراں نوں چاا جاڑناکی
ذات حق دے وچہ جو محو ہوئے پھیر انہاں دا عیب نتارناکی
جنہاں آہلنے چھڈ ہوالیا پھیر انہاں نوں اندریں واڑناکی

جنہاں اِک اللہ دا آسرا ئے انہاں فقراں دینال کھہاڑناکی
تھوڑی گل دا بہت ودہان کہہ کے سورے کم نوں چاوگاڑناکی
جیہڑے عشقدی اگ دینال بھجے اُنہاں لُوتیاں نال پھر ساڑناکی
نال خلق دے فقر نوں لوبی اے نی غصے قہر دینال مڑھ بھاڑناکی
وارثشاہ اجاڑیاں رب دیاں نوں ہتھیں اپنی پھیر اُجاڑناکی

جواب سہتی با ہیر

سہتی آکھیا بھابی اے مُول مڈھوں ایس جوگیڑی دا دُم چایا توں
مان میٹھیاں ایس کو پیڑے نوں تے کو پتڑا بول بلایا توں
میرا ایس مشٹنڈے نال کوئی نی الان فلان پُنایا توُں
ہتھوں سیتاں مار کے چھیڑ پائی سان چاہڑ کے پھیر لڑایا توں

میری ماں تے باپ دے وچہ ویہڑے کوئی آن کمذات نچایا توں
مندا بولیا سو گھر ین بیٹھیاں نوں منع کیتا نہ مُول ہٹایا توں
جان بُجھ کے گل نہ ٹالیوئی ہتھوں ہور فساد ودھایا توں
وارث صاف نہ اندروں مول ہولیوں باہروں اپنا شان ودہایا توں

کلام ہیر

بھیڑا کم جے اپنے آپ کری اے پھیر جگ نوں آکھ سناوناں کی
جیہڑے گھراں دیاں چاوڑاں نال ماریں گھر چک کے ایس لیجاوناں کی
گھر میرا تے میرے نال کونسن چائیو ایتھوں کوارہی اے تدھ لیجاوناں کی
جٹی ہو فقیر دے نال جھگڑیں ایس حسن دا شان وکھاوناں کی
جنہاں صرف اللہ دا آسرا اے اونہاں جیہاں نوں پھیر ڈکھاوناں کی

اُٹھ نال فقیراں دے لڑن لگی شان اپنا آپ گواوناں کی
لڑیں نال برابری آپ کُڑی اے سوٹے پکڑ یتیماں تے آوناں کی
صورت فقر دی ویکھ کے پیر پھڑی اے جھگڑا اوسدے نال مڑلاوناں کی
بوہل راہکاں دا ہونس چوہڑیاں دی مرشو مرشو دن رات کراوناں کی
وارثشاہ ایہ حرص بیفائدہ ای اوڑک ایس جہاں توں پاوناں کی

کلام سہتی با ہیر

بھلا آکھ کی آہنی ایں نیک پاکے جنڈے پلوتے پڑھن نماز آئی
اکے چُپ چپاتڑی بیٹھنی ایں اکے گج کے کڑک آواز آئی

marfat.com

گھر بار تیرا ایس کون کوئی جالے لد کے گھروں جہاز آئی
سانوں خاطر تلے نہ لیا دنی ایں ویکھ جوگی نوں کر کے ناز آئی
سیدے نال نہ کدی توں گل کیتی ہن جوگیڑے نال ہمراز آئی

نڈھے موہنی تے جھوٹے دوہنی ایں اجے تیک نہ عشق تھیں باز آئی
وچہ بیلیاں آپ خوار ہوئی گنڈی بنت بنا کے ساز آئی
وارثشاہ جوانی دی عمر گذری اجے طبع نہ حرص تھیں باز آئی

کلام ہیر باسہتی

ویر فقر دے نال کی چائیونی اُدھل جاویں تیں نہں دسنا ایں
گڈا انھسی ملک دیوچہ تیرا گلی وچہ بازار دے دھنا ایں
تیرے کوارنوں خوار سنسار کرسی ایس جوگی دا کجھ نہ گھسنا ایں

ٹھوٹھے بھن فقیراں نوں مارنی ایں اگے رب دے آکھ کی دسنا ایں
تا وڑی وجے گی خواری دی مگر تیرے ایہ کم خرابی دا رسنا ایں
نال چوہڑے دے کھتری گھگن لگا وارثشاہ پھر ملک ہسنا ایں

کلام سہتی باہیر

تیرے جیہاں میں لکھ پڑھایاں نے تے اُڈایاں نے اُتے انگوٹھیاں دے
جیوں حمایتی کھوتڑی لت مارے بھوتازیاں نوں اُتے بوتھیاں دے
ایہ مست ملنگ میں مست ایدوں ایسے کرہین مکریاں جھوٹھیاں دے

تینوں سدھ کامل ولی غوث دے مینوں ٹھگ دسے بھینس بھوٹھیاں دے
سڈے کھوسڑے نوں نہیں یاد چوبر بھاویں ڈھیر لائیے آن ٹھوٹھیاں دے
وارثشاہ میاں نال چواڑیاں دے لنگ سکیے جوبراں گھوٹھیاں دے

کلام ہیر باسہتی

ایہ مست ملنگ نہ چھیڑ کڑی اے کوئی وڈا فساد پوا سیانی
بہت اپنے کورونوں یاد کر دامت اوسنوں عرض سنا سیانی
سکندر شاہ جاں فقر دے پیر پگڑے تقلہ وژدا فتح کرا سیانی
پیر پگڑ فقیر دے کرس راضی نہیں ایس دی آمپے جا سیانی

مارے جان کھیڑے اجڑ جان پاپے تدھ لنڈی دا کجھ نہ جا سیانی
احمد شاہ از غیب بھتیں آن لوپی رب رکھ جنڈیالے نوں جا سیانی
تمر لنگ اُتے کیتی فقر کر پا بادشاہیاں ست دیوا سیانی
وارثشاہ جس کسے دا بُرا کیتا جاگور اندر بچھوتا سیانی

کلام سہتی باہیر

سہتی ہیر نوں آکھدی بھلا بھابی تینوں کھیکھن ہور دکھائیسانی
تیرے طعنیاں بولیاں سا ڈسٹی اج زہر منگائیکے کھائے ساں نی

لہ پ ۲ ع (ترجمہ) اللہ کے پاس پھر جاتا ہے تم سب کو پھر جتادے گا جو کچھ تم تھے کرتے ۱۲

marfat.com

اِکسے مراں گی میں اکسے الیس ماراں اکے بھابی اے تدھ مرائیاں نی
رووں مار ڈہاہیں بھائی اوندیتے تینوں خواہ مخواہ کٹائیاں نی

چاکِ لیک لائی تینوں ملے بھابی گلاں پچھلیاں آکھ سنائیاں نی
اتے مارئیں تول اتے بیٹھ جوگی ایہا گھگھر چاو کھائیاں نی

سیتا دھنسرے نال جو گاہ کیتا کوئی چا گھمنڈ پوائیاں نی
رَن تاں جے گھر وِں کڈھاں تینوں تے مراد بلوچ ہنڈائیاں نی

جیہڑے چوچے تے بولیاں لاونی ایں تیرے جیونوں پئی کھپائیاں نی
سر الیسا اوڈھ کے اتے تیرا ایسے ٹھوٹھے دے نال رلائیاں نی

ہیرے رکھ توں اپنی جمع خاطر تیری رات نوں بھنگ لہائیاں نی
کوٹائیاں اتے مرائیاں نی گتوں پکڑ کے گھروں کڈہائیاں نی

ناں رسیاں ہتھ تے پیر تیرے ہتھیں اپنی بنھ ٹنگوائیاں نی
جویں اسانوں دکھڑے دیتو نی تویں اسیں بھی دُکھ دکھائیاں نی

کوئی نواں شطو ترڑا جوڑ کے تے تساں دوہاں نوں اج لڑائیاں نی
وارث شاہ سکھائیکے سیڑے نوں تیرے لِنگ سبھ چور کرائیاں نی

کلام ہیر

خون[1] بھیڈ دے پنڈ جے مار لئی اے اجڑ جائے جہاں تے جگ سارا
ہتھوں جو انڈے جل[2] جے سُٹ دیجن کیکر کٹی اے پوہ تے مانگھ سارا

تیرے بھائی دی بہن نوں کھڑن جوگی ہتھ لائے مینوں کوئی سوسکارا
میری بھنگ بھاڑے اوہدی ٹنگ بھناں سیال ساڑ سٹن اوہدا دیس سارا

مینوں چھڈ کے تدھ نوں کرے سیدا آکواری اے پائیوئی کیہا کارا
ہُنے کھوہ کے چونڈیاں تیریاں نوں کراں نال پیزار دے خوب جھاڑا

پھریں کبر ہنکار دے نال لدّی تیر نیال کرساں ویکھے ملک سارا
وارث شاہ پناہ منگ رب کولوں رن آئی وگاڑ تے کرے کارا

کلام سہتی

کجل پوچھل آلڑا گھت نیناں زلفاں کنڈلاں دار بناونی ایں
نیویاں پٹیاں مکھ پلما زلفاں کونجاں گھت کے لاؤ نہ لاونی ایں

زیور عاشقاں پاو کھاونی ئیں نت ویہڑے دیو چھنکاونی ایں
بانکی پھب رہی چولی بافتے دی اتے قہر دیاں الیاں لاونی ایں

ہتھ چھڑی گلہ تے پائیکے خالی خونی راہ جاندڑے مرگ پھساونی ایں
کنہاں نخریاں نال بھر و مارنی ئیں اکھیں پائے سرمہ مٹکاونی ایں

پیچھے دند ہن پئی بناونی ئیں کسے گل توں نہیں لہاونی ایں
مل وٹناں لوہڑ دنداسڑے دار زی بادلہ پٹ ہنڈاونی ایں

پیڑ چوڑیا پاکے پٹ والا کونجاں گھت کے لاؤ نہ لاؤنی ایں
نواں دیس تے دیس[5] بناونی ئیں لنیں پھریاں تے گھماونی ایں

نال حسن گمانڈے پلنگ بہکے حور پری دی بھین سداونی ایں
نال جوگیدے اکھیاں مار کے نی ساڈی نال توں پئی چمکاونی ایں

[1] اگر بھیڑ کے قصاص پر گاؤں کے لوگ مارے جائیں تو جہاں ویران ہو جائے [2] پرانے لحاف اگر جوؤں کے خوف سے پھینک دیئے جاویں تو موسم سرما کسطرح کاٹا جائے سیفگن کلیم گرچہ عار آیدت. کہ ہنگام سرما، کار آیدت [3] عورت بگڑ جائے تو کوئی کہ توت کر دکھاتی ہے [4] کمر میں چوڑے دار تھن ریشمی [5] یعنی ہر روز نئے بنا بنا کر ادھر ادھر پھرتی ہے

marfat.com

نویں عشق بازار دی کیسنے تی نت نویں ٹنگار بناوندی ایں
حکم کرنی ایں ساریاں کھیڑیاں تے بڑی آپ نو چھیل سداوندی ایں

مہندی لاہیتھیں پین زری زیور سوتن چڑھیدی شان گواوندی ایں
پیر نال چوا دے چاوندی ئیں لاڈ نال گہنے چھنکاوندی ایں

سردار ہیں خوباں دے ترنجناں دی خاطر تلے نہ کسینوں لیاوندی ایں
ویکھ ہوناں نک چڑھاوندی ایں بیٹھی پلنگ تے لوتیاں لاوندی ایں

پراسیں بھی نہیں ہاں گھٹ تیتھوں جتیوں آپنوں چھیل سداوندی ایں
ساڈے چن سر ریتھیلیاں دے سانوں چوپڑی توں نظر آوندی ایں

ناڈھو شاہ دی رَن ہو پلنگ بہکے ساڈے جیوڈھے مول نہ بھاوندی ایں
نال جوگیڑ دیے توں تاں ملیگئیں اکھیں نہریاں نال بھراوندی ایں

تینوں ہتھ نہ آوسی کجھ ہیرے جہیاں سہتی تے چغلیاں لاوندی ایں
تیرا کم نہ کوئی وگاڑیائی اینویں جوگی دی ٹنگ بھناوندی ایں

چونگ پائیکے سر تے قہر والا توں تاں یار نوں پئی وکھاوندی ایں
اکھیں پا سرمہ مٹکاوندی ئیں منہ پانی دے نال بھراوندی ایں

سنے جوگیدے مار کے مجھ کڈھون جدہیاں چاوڑاں پئی وکھاوندی ایں
سبھے اڑتنے پڑتنے پاڑ سٹوں الویں سخیاں پئی جگاوندی ایں

تیرا یار آیا اساں نہ بھاوے اتے ہور کی مُوہوں اکھاوندی ایں
ویکھ جوگی نوں مار کھڈیر سٹوں کویں اوسنوں پئی چھڈاوندی ایں

کلام ہیر باسہتی

تیرے نال جوکرانگی ملک ویکھے جیہے مہنے لوتیاں لاوندی ایں
بھلا جوگی نوں پئی بھراوندی ایں اتے جیبھ کیوں پئی لپکاوندی ایں

ایس گل وچوں تدھ چاہنا کی وارث شاہ دا مغز کھپاوندی ایں
بھلا کواری اے سانگ کیوں لاوندی ایں چبے ہوٹھ کیوں پئی بناوندی ایں

لگی دس تاں کھوہ وچہ پاوندی ایں سڑے کانگ نوں لوتیاں لاوندی ایں
کاہی جوگی توں کوار بھناوندی ایں مُنڈیاں پنڈ دیاں توں مراوندی ایں

ایڈی مہکدی نال کیوں گل کریں سیدے نال نکاح پڑھاوندی ایں
وارث شاہ دی نال اٹھ جاہ اُدھل[1] کیہاں پئی بجھارتاں پاوندی ایں

گرفتن سہتی رانجھا را

سہتی سنے لونڈی ہتھ پگڑ موہلی جیندیاں[2] نال چھڑیندیاں چالے نوں
اگر دآن ہویاں وانگ جگ گنڈے ڈھا گھتیونے اس راولے نوں

کھپر سہلیاں توڑ کے گھٹ ہویاں ڈہاہ لیونے سوہنے ساولے نوں
اندر واڑ کے ہیر نوں مار کُنڈا باہر کٹیونے لٹ باولے نوں

اندروں پلنگ توں ہیر پکار کیتی کیوں ماریو جے گھنڈ باولے نوں
اینہاں کُٹ کُٹ مار تہبار کیتا[3] جویں اوکھلی کٹی اے چاولے نوں

گھڑی گھڑی نالوں اکوار کیتا اساں تکیا سی اس لاولے نوں
وارث شاہ میاں نال مکیاں دے ٹھنڈا کیتونے ایس اتاولے نوں

[1] اشاروں سے بات کرتی ہے [2] جسکے ساتھ چاول صاف کیے جاتے ہیں [3] یعنی جسطرح چاولوں کو صاف کرنے کے لیے کوٹا جاتا ہے اسی طرح جوگی کو خوب کوٹا ۱۲

marfat.com

زدن سہتی رانجھارا

دونویں وٹ لنگوڑے دھاپیاں کارے یکھ لو منڈیاں موہنیاں دے
ماہلڑ پیا میدان وچہ گھوک پیاں گھسے یکھ لو دولوہنے لوہنیاں دے

انہاں ڈھاہ کے جوگیڑا پھاٹ کیتی کٹ نال گھڑونجیاں کھونیاں دے
الاں وانگ والے جھرمٹ گھتیو تے جھٹے وجدے ماس دھروہنیاں دے

نکل جھٹ کیتا سہتی راولے تے پاسے بھنبھونے نال تھوہنیاں دے
جٹ مار مدھانیاں بیٹھ سٹیا سر بھنیاں نال دودوہنیاں دے

لڑیا نال نواب حسین آہا جویں الو سمندھ وچہ چوہنیاں دے
وارث شاہ فقیر حیران ہویا لشکر جھل پئے جھلے لوہنیاں دے

رانجھا سہتی را

رانجھا کھائیکے مار پھر گرم ہویا مار مار یا بھوت فتوردے نے
دیکھ پری دے نال خم مار یائے اوس فرشتے بیت معمور دے نے

کمر بنھ کے پیرنوں یاد کیتا لائی تھا پنا ملک حضور دے نے
ڈیڑا بخشی دا مار کے لٹ لیا فتح پائی پٹھان قصور دے نے

جدوں نال ٹکور دے گرم کیتا دتا دکھڑا گھاہ ناسور دے نے
وارث شاہ جاں اندروں گرم ہویا لاٹاں چھڈیاں تاء تنور دے نے

زدن جوگی سہتی و کنیزک را باغصّہ

دودیں مار سواریاں راولے نے پنج ست بہوڑیاں لایاں سُو
گلھاں پُٹ کے چولیاں کرے لیراں ہکاں بھنکے لال کرایاں سُو

نالے توڑ جھنجھوڑ کے پکڑ گتوں دودیں ویہڑے دیوچہ بھوایاں سُو
وانگ ڈور دے چولیاں کھچ تیناں پھڑ وانگ پتنگ اڈایاں سُو

کھوہ چونڈیاں گلھاں تے مار ہنداں دودھوندے مُنڈھ چالایاں سُو
جیہا رچھ قلندراں گھول ہُندے سوٹے چیتڑیں لانچایاں سُو

کیتے لک ٹکور تے پکڑ ترگوں دودین باندری وانگ نچایاں سُو
ہتھ رکھ کے دوہانڈے جسم اُتے چنے بھٹھ دیوانگ تپایاں سُو

جوگی واسطے رب دے بس کر جاہ ہیر اندروں آکھ چھڈایاں سُو
منع کر رہی باز نہ آوے لیکاں جوگی توں اج لوائیاں سُو

جوگی ترس کر کے دتا چھڈاوہنوں سوہاں ہیر بہتیریاں پایاں سُو
وارث شاہ میاں پھڑے چور وانگوں دودیں پگڑ حضور منگایاں سُو

فریاد کردن سہتی و کنیزک و جمع شدن زنان برائے حمایت سہتی

اہناں چھڈیاں حال پکار کیتی پنج ست مشٹنڈیاں آگیاں
وانگ کابلی کُتیاں گرد ہویاں دو دو علی الحساب لگا گیاں

اہناں مار کے دھک کے رکھ اکے گھروں کڈھکے طاق چڑھا گیاں
دھکے دیکے سٹ پلٹ اِسنوں ہوڑ ابہت مضبوط اڑا گیاں

marfat.com

وانگ لشکراں آکے گِرد ہویاں فتح پائیکے قلعہ چھڈ اگیاں
نال افترے یار دے پاسن بیٹھا باہوں پگڑ کے رَنّاں اٹھا گیاں

باز توڑ کے تابنیو لائیونے معشوق دی دید ہٹا گیاں
ملے چیریں وچھُنڑے کھوہ وِلے دونی اگ تے اگ لگا گیاں

اگے دیر سی نواں پھر ہور ہویا ویکھ بھڑکدی تے تیل پا گیاں
جیہڑیاں راتاں داخوف رانجھیٹرے نوں سوئی راتاں رانجھیٹے آ گیاں

صوبیدار تغیر کر کڈھ چھڈیا وڈا جوگی نوں واعدا پا گیاں
گھروں کڈھ اروڑی تے سٹیانے بہشتوں کڈھکے دوزخے پا گیاں

جوگی مست حیران ہو دنگ رہیا کیہا جادوڑا گھول پوا گیاں
اگے ٹھوٹھے نوں بھوُر داخفا ہوندا اُتوں ہور پسار بنا گیاں

رانجھا رونداتے کرلاوندا سی مینوں کم تھیں ایہ گوا گیاں
وارثشاہ میاں وڈا سحر ہویا پریاں جن فرشتے نوں لا گیاں

مقولہ شاعِر

گھروں کڈھیا عقل شعور گیا آدم جنتوں کڈھ حیران کیتا
سجدے واسطے عرش توں ملے دھکے جویں رب نے رد شیطان کیتا

شداد بہشت تھیں رہیا باہر نمرود مچھہ پریشان کیتا
جوگی عاشق سی عشق دیاں شاہیاں دا اک پل وچہ ویکھ حیران کیتا

جیہڑے عقل سن یار دے ویکھنے دے بھے کھوہ کے چاندان کیتا
وارثشاہ حیران ہو رہیا جوگی جویں نوحؑ حیران طوفان کیتا

کلام جوگی باہیر از روئے درد

ہیر چُپ بیٹھی اسیں کُٹ کڈھے ساڈا واہ پیا نال ڈیاں دے
اوہ ویلڑا ہتھ نہ آوندائے لوک دے رہے لکھ ڈھنڈوریاں دے

ایتھے گل کو چجدی آن وجی جوگ لیا سی نال ٹکوریاں دے
شرم رہنوں ہیں مینوں دے بدلہ منڈیاں ماریا نال پھوڑیاں دے

اِک رَن گئی دُوجا دھن گیا لوک مار دے نال نہوریاں دے
دھیاں راجیاں دیاں نانڈاہڈیاں دیاں کیہ ہتھ آون نال زوریاں دے

اساں خیر منگیا انہاں دیر کیتا مینوں ماریا نال نہوریاں دے
وارث ڈاہڈیاں دا سوست ویہیں ہاڑے سب اکے کمزوریاں دے

مقولہ بزبان جوگی

رانجھا آکھدا رناں دے بھیڑ بھیڑے رناں مڈھ فسادنی کلانڈے جی
اینت ٹکراں مار کے ہٹ رہیا گئے زور جوانیاں بلانڈے جی

دَر دَر اُتے دھکے پھیر کھاہدے رناں گولیاں ایدھراں ہلانڈے جی
وارثشاہ اللہ دا آسرا ئے جیہڑا کم ساہدے چہ پلانڈے جی

ٹکر پن کھاہدے گھراں کیاندے مارے کم کیتے جٹاں چلانڈے جی
کھاہدی مار پر ہیر نہ ہتھ آئی فند ڈھیر کیتے دلاں چھلانڈے جی

marfat.com

پریشانی جوگی

دھواں ہو نجھدا روئیکے آہ مارے ربا میل کے یار دچھوڑ لیو کیوں
میرا رڑے جہاز سی آن لگ بنے لائیکے پھیر مڑ بوڑ لیو کیوں

جھاکا دیکے باغ بہشت والا پھیر جنگلاں دیو چہ لوڑ لیو کیوں
اساں باغ بہشت وچہ بیٹھیاں نوں ویری غیبدا آن چموڑ لیو کیوں

کوئی اساں تھیں وڈا گناہ ہویا ساتھ فضل اللہ کے موڑ لیو کیوں
وارث شاہ عبادتاں چھٹکے تے دل نال شیطان دے جوڑ لیو کیوں

ایضاً

گھر وں کڈھیا بہت حیران ہو یار با پھیر میں ایس گھر کدوں وڑساں
مشہور ساں ہیر نوں لین آیا مڑ سکھناں وطن کی نال کھڑساں

بانہہ کڈھ آیا ایس کم تائیں سوئیوا ٹکیا جا کس ہتھ پھڑساں
رہیا اک اکلڑا یار باہجوں میں تاں جیوڑا کِٹ ادا دھر ساں

پچھے شہر رہیا میریاں بھایاں دا باہجوں باہاں کی کھیڑیاں نال کرساں
پلے دم ناہیں دیاں حاکماں نوں بناں محاملے چوتڑے جا چڑساں

سبھ شرم رسول مقبول تائیں بنے لادسی تاں کسے گھاٹ اڑساں
اکے بیٹھ کنارے میں چلہ کٹاں پڑھاں سیفیاں تے ذکر حق کرساں

مدد پیر دی ہیر جے آن ملے نال سنگدے رل کے جھنگ وڑساں
من وچہ تو ہیں اتے نام تیرا وارث شاہ دا ورد دن رات کرساں

مقولہ شاعر

جوگی رو رو سرے سر پٹائے متھے لکھیاں قلماں اولیّاں نی
مینوں رب باہجوں نہیں تاہنگ کائی سبھ ڈنڈیاں غماں نے ملیاں نی

جتھے شیہنہ بکن شوکن نانگ کالے بگھاڑ گھتن نت جلّیاں نی
ساڈے دیس تے ملک دی سانجھ ٹٹی ساڈیاں فنمتاں جنگلیں چلیاں نی

ہیر ہیر کر دا زار زار روندا سانگاں سینے فراقدیاں ہلّیاں نی
جیکر ہیر آوے ہتھ الیسو یلے تدھوں گیاں گلاں سولّیاں نی

چلہ کٹ کے پڑھاں کلام ڈاہڈی بھیڑاں وجیاں آن اولّیاں نی
کیتیاں محنتاں آ کے دکھ جاگے راتاں جاندیاں ہین اکلّیاں نی

آہیں مار دا حال پکار کر دا کرے کہوتاں جھل دللّیاں نی
وارث شاہ محبوب دی دید کارن اساں ایڈ مصیبتاں جھلّیاں نی

مقولہ شاعر

روندا کاسنوں بیر بتالیا وے پنجاں پیراں دا تدھ ملاپ میّاں
در دیار دا ویکھ کے پون پوے روندا کر دا سی پیا وجھاپ میّاں

لیا ویکھ کے اوس پچھان بیلی چڑھیا اوسنوں عشق دا تاپ میّاں
لاز ور للکار توں پیر پنجے تیرا دور ہووے دکھ گھاپ میّاں

بالناتھ دا چیلڑا ہو یوں توں تیرا جوگیاں نال ملاپ میّاں
جیہڑے پیر دا زور ہے تدھ تائیں کر دا سدا رات دن جلاپ میّاں

لہ پ ۱۹ ع (ترجمہ) اوسے شیطان آدمی کو وقت پر دغا دینے والا ۱۲۔

لہ پ ۷ ع (ترجمہ) اگر پہنچا دے اللہ تجھ کو کچھ سختی پھر اس کو کوئی نہ اٹھائے سوا اس کے ۱۲

marfat.com

زور اپنا فقرلوں یاد آیا بالناتھ مینڈا گورو باپ میاں
وارث شاہ بھکھا بوہے روڈے بیٹھا دے انہانوں وڈا سراپ میاں

بددعا دن جوگی

رانجھا بہت بددعایاں دیوندا سی سہتی رن سانوں بُرا ماریا اے
مدد کرن جے آنکے پیر پنجے بدلہ لواں میں روپکاریا اے
ایس ہیر دے واسطے تے تیرے گھر وسدا اساں اجاڑیا اے
بھائی بھابیا نال چاوَیر پایا اساں وطن تے دیس وساریا اے
ساڈا وَس نہ چلدا اک رَتی نال عاجزاں قہر گذاریا اے
تھک ہُٹ کے انت نوں رہیا ساہ دوہن نے روادیا اے
کن پاڑ کے مندراں پالیاں ایس عشق مقیں جیونہ ہاریا اے
وارث شاہ ملے مینوں ہیر جٹی ایہو جیوو چہ سخن وچاریا اے

کلام رانجھا مخاطب بدل خود

کرامات لگائیکے سحر پھوکاں جڑھاں کھیڑیاندیاں مدھیوں پٹ سٹاں
فوجدار ناہیں دیاں پھوک اگاں کر ملک نوں چوڑ چوپٹ سٹاں
نال فوج ناہیں پکڑ کوارڑیوں ہتھ پیر تے نک کن کٹ سٹاں
سہتی ہتھ آوے پگڑ چوڑیاں نوں وانگ ٹاہڈی پتری چھٹ سٹاں
وٹ سٹ پھیٹ گھدٹ ہوکے جھٹ وٹ تے اوندھ ولٹ سٹاں
ہووے پار سمندروں ہیر جٹی بکاں نال سمندرنوں جھٹ سٹاں
دھواں دھوپ دکھائیکے پڑھاں سیفی ٹوٹے کامناندیاں چٹ سٹاں
جیکر حکم خدا تھیں ملے مینوں اہناں کھیڑیاں دی چڑ پٹ سٹاں
الم تر کیف یا بدوح پڑھکے نئیں وہندیاں پلک وچہ اٹ سٹاں
پنج پیرجے باہوڑن آن مینوں دکھ درد قضیڑے کٹ سٹاں
حکم رہے نال میں کال جیبھا مگر لگ کے دوت نوں چٹ سٹاں
جیکر ہیر ملے تا ہئیں جیوناں ہاں نہیں تے جگر داخون الٹ سٹاں
بدھے جٹ تے پھٹ بھ رہن قابو کریں گلاں سیانیاں سٹ سٹاں
وارث شاہ معشوق جے ملے خلوت بھ جیوے دکھ الٹ سٹاں

رفتن جوگی بطرف کالا باغ و نشستن او در مراقبہ مسدود بہ حواس خمسہ

دل فکر نے گھیریا بند ہویا رانجھا جیوغوطے لکھ کھا بیٹھا
اکھیں میٹ کے رہ ادھیان دھریا چار وطرف ہی دھونیاں لا بیٹھا
اساں کچ کیتا رب سچ کرسی ایہ آکھ کے ویل جگا بیٹھا
باغ ہرا ہویا او سویلڑے جی جس ویلڑے دھونی رما بیٹھا
ہتھوں ہو بکھ دھوواں سر چاڑیا کالے باغوچہ ڈھیر مچا بیٹھا
وٹ مار کے چاروں ہی طرف اچی اوتھے دلگنا خوب بنا بیٹھا
بھڑکی اگ جاں تاؤنی تاء کیتا عشق مشک وہاج کے جا بیٹھا
پھل آن لگا اس باغ تائیں جدوں چوٹ نقارے لا بیٹھا

marfat.com

پنڈے چھٹیاں چنگلاں تے چھڈ نٹھا ساھ گری نوں لوہ بھلا بیٹھا
ایہ کم سی اہل تپشر اندا سنیاں گلاں نوں ترت گوا بیٹھا

جدوں اگ تے دھپ نے تاپایا تدوں چھاں ول جھونپڑی لا بیٹھا
طرف یار دی خیال دوڑائیو سو اتے رب نوں دل بھلا بیٹھا

تھک لائیکے سانس چڑھا دوارے کوئی وڈا اہنت ہے آ بیٹھا
وچہ سنگھنی چھاندے لاتاڑی آسن وانگ تپسیاں لا بیٹھا

ہتھ سمرنا گل وچہ پامالا ساری انگ بھبوت رما بیٹھا
چھاں سنگھنی تک کے سٹ بھورا وانگ آہدیں ڈھا سنال بیٹھا

لال اکھیاں بھکھدیاں اوس سندراتے ہوس نوں دِلوں مٹا بیٹھا
وارثشاہ اس وقت نوں جھوردائے جس ویلڑے اکھیاں لا بیٹھا

جوگی دا راگنی وچہ ہونا

تجویز نمودن جوگی با دل نشستن در مراقبہ

رانجھا دِلوں تجویز بنائیکے تے وانگ سادھواں چیت بنا رہیا
کدی نانگیاں وانگ الکھ بولے ڈنڈے سُتھریاں وانگ وجا رہیا

کدی مکھی تپ شام تپ پون پنکھی سدا برت نہی جھٹ لا رہیا
کدی مست مجذوب لٹ ہو سُتھرا الف سیاہ متھے اتے لا رہیا

کدی اوڑ تپ سانس گرانس تپ نوں کدی جوگ جھٹی جھٹ لا رہیا
وارثشاہ ہے یار دا غم اسنوں اسے نام دا ورد پکا رہیا

ایضاً

میٹ اکھیاں رکھیاں بندگی تے گھتے جلیاں چلے وچہ ہو رہیا
کرے عاجزی وچہ مراقبے دے دن رات خدا تے رو رہیا

دسویں دوارتے سانس چڑھا کے تے کدی وانگ سمادھ کھلو رہیا
خاراں گھت کے ذکر تے فکر دیاں میلاں دلدیاں ساریاں دھو رہیا

وچہ یاد خدا دے محو رہندا کدی بیٹھ رہیا کدی سو رہیا
نیولی کرم کر دودھ دے ارتپ وچہ کدی ہوم سریہ وچہ جھو رہیا

پیراں آپ زبان تھیں حکم کیتا بچہ جاہ تیرا غم کھو رہیا
ایہ آواز آیا بچہ رانجھیا اوے تیرا صبح مقابلہ ہو رہیا

رانجھا خوشی ہویا بہت دلے اندر کہندا یار دا میل ہن ہو رہیا
وارثشاہ نہ فکر کر مشکلاں دا جو کجھ ہونا سی سوئی ہو رہیا

سیر نمودن دختران و ہمنشینان ہیر بروز جمعہ در باغ

روز جمعہ دے ترنجناں دوڑ کیتی ٹر نکلے کٹک اربیلیاں دے
جوبن کونجاندی ڈار آلہے باغین پھرن گھوڑے اُٹھ مہیلیاں دے

لہ پ ۱۰ ع (ترجمہ) آسمان زمین کا بنانا رات دن کا بدلنے آنا اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور دھیان رکھتے ہیں زمین اور آسمان کی پیدائش میں اے رب ہمارے تو نے نہیں بنایا اس کو بے فائدہ تو پاک ہے سب سے سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے ۱۲
لہ پ ۲۵ ع ۱ (ترجمہ) اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہے اور راہ دیتا ہے اپنی طرف جو رجوع کرے ۱۲

marfat.com

دھمکار پگئی تے دہرت بولی چھٹے پاسنے گرب گھیلیاں دے
وانگ شاہ پریاں چھن چھن چھنکن وڈے ترنجن نال سہیلیاں دے

ویکھو جوگی دے تھاں چہ آن وڑیاں دھمکا پلے گئے چوڑیلیاں دے
وارثشاہ ہوشناک جیوں لٹ لینڈے عطر واسطے ہٹ پھلیلیاں دے

خراب نمودن دختران آتشکدہ جوگی را

دھواں پھوٹکے روکے سٹ کھپر توڑ سہیلیاں بھنگ کھلایاں نے
دورا پیالہ تے پوست افیم ککڑ پھول پھلکے بٹیاں ڈاریاں نے
جیہا ہونجھ بازار دا پھول کوڑا باہر سٹیا چھان لپساریاں نے

ڈنڈا کونڈا بھنیاں حقہ سنے نیچے سمی گھت کے لڈیاں ماریاں نے
صافہ سنگلی چمٹا کنگ بگلی نادسمرنا دھوپ کھلاریاں نے
جوگی مسخرا خوب بنا دیا کھوتا ہاندرانوانگ وچاریاں نے

کرن ہیلو ہیلو امار ماہگا دیہن دہیریاں تے کھلی ماریاں نے
وارثشاہ جیوں مغلاں پنجاب لٹی توین جوگی دی سدا جاڑیاں نے

گریختن دختران از خوف جوگی

قلعدارنوں مورچے تنگ ڈھکے تسبخون تے تیار ہو سجیا ای
ہتھ پگڑ کے پھا ہوڑی مارنے نوں مگر چور دے ہاد جیوں بھجیا ای
سبھے نس گیاں اک رہی باقی جاسوئن چڑھی اتے وجیا ای
ننگی ہو بیٹھی سٹ ستر زیور سبھ جان بہانیاں تجیا ای

تراہ پوے جیوں دہاڑتوں شینہہ چھٹے اٹھ بوٹیاں دے بنے گجیا ای
ارے بھوت کا قافلہ کہاں چلیاں گالیں دیندڑا مول نہ رجیا ای
ہائے ہائے مینڈے ماہی جاہ ناہیں پری دیکھ او بھوت نہ لجیا ای
ملک الموت عذاب تھیں کرے ننگی پردہ ناہیوں کسیدا کجیا ای

التوں نادو جلائے تے کرے نعرے اکھیں لال کر کے موہوں گجیا ای
وارثشاہ حساب نوں پری پگڑی صور حشر دا دیکھے وجیا ای

فریاد نمودن قولاں پیش جوگی از زدن جوگی

قولاں دا جوگی اگے واسطہ

کڑی اکھیا مار نہ پھا ہوڑی وے مرجاؤں گی اہل دیوانیاں وے
عزرائیل جد آنکے بہے بوہے نہیں چھڈدا نال بہانیاں وے
گل دسنی اوں جبڑی دس منیوں تیرا لے سنیہوڑا جانیاں وے
میری چاچی جو دوست ہے دھروں تیری جا اوسنوں حال سنانیاں وے

کوکے باہوڑی باہوڑی مراں جانوں رکھ لئیں میاں مستانیاں وے
تیری ڈیل ہے دیو دی اسیں پریاں اک لت لگی مرجانیاں وے
تیرا بھید نہ کسیدے کول دساں میں تاں قسم قرآن دی کھانیاں وے
ہیر نام اسدا جیہڑی تدھ بلن اسیں حال بھتیں نہیں بیگانیاں وے

marfat.com

جیہڑا اوسنوں دیں سنیہڑا توں تیرا آکھیا گھن لے جانیاں وے
تیرے سبھ سنیہوڑے جا آکھاں کنیں اوسے جائیکے پانیاں وے
تیرے واسطے اوسدی کراں منت جا ہیر لگے ٹیٹانیاں وے

تیرا ہیر نوں دیاں پیغام پکا قولاں آکھیا میں ہن جانیاں وے
جو کجھ کہے سو پھیر جواب گھلاں میں تاں اوسیدنال ہمتانیاں وے
وارثشاہ دی کریں مراد حاصل کل خلق دے کم دے بانیاں وے

پیغام دادن جوگی قولاں را بطرف ہیر

جوگی ہیر دا نام سن آہ مارے موہوں روکے ایہ سوال کیتو
وَالنّٰزِعٰتِ غرقا پڑھکے باب ساڈے اِذَا زُلْزِلَتْ چالدی فال کیتو
دنیا بیگ دے گرجوئے غازی ڈیرالٹ کے چا کنگال کیتو
احمد شاہ وانگوں میرے ویر پکے ٹپ ٹھڈ کے چکدا تال کیتو
فتح آباد چا دتوئی کھیڑیاں نوں بھاہ رانجھنے دے ویرو وال کیتو
کرکے لوک دکھاوڑا دیاہ والا ڈولی چڑھن لگی حال حال کیتو
نادر شاہ توں ہند پنجاب دھڑکے میرے باب دا تدھ پنچال کیتو
تدوں سھڑ نوں پٹ کر جاندی سیں جدوں اساں دینال وصال کیتو
جاں میں گیا ویہڑے سہتی نال رکھے بھیڑے چوڑ وانگوں میرا حال کیتو
تیرے باب درگاہ تھیں ملے بدلہ جیہا ظالمے تدھ میں نال کیتو
دکھاں وچ سریر نوں جالیا میں دردمند میرا اول وال کیتو

جا ہیر نوں آکھنا بھلا کیتو سانوں حال تھیں چا بیحال کیتو
جھنڈا سیاہ سفیدی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو
طلا کندن نوں اگ داتا دے کے چا اندروں باہروں لال کیتو
چاہڑ صدر بہالیو کھیڑیاں نوں برطرفیاں تے مہینوال کیتو
چھڈ نیٹھی ایں سال تے مہیں ماہی وچہ کھیڑیاں دے آن جا کیتو
پہلے چوہدری دا پٹ چاک کیتو چا جگ لتے مہینوال کیتو
ساڑ بال کنگال بیحال کر کے حال قال تھیں چا بیحال کیتو
نیہوں لائیکے مکھ بھوایائی نال کھیڑاں دے اشتغال کیتو
اساں عاجزاں نوں ترسایائی وچہ جگ دے چا پائمال کیتو
رات دن بددعایاں دیوناں ہاں منیوں عشق دیوچہ نڈھال کیتو
دتو اپنا شوق تے سوز مستی وارثشاہ فقیر نہال کیتو

رسانیدن قولاں پیغامہائے میاں رانجھا پیش ہیر باحسن تدبیر

کڑی اپنا آپ چھڈ انھی تیر غضب دا جیو وچ کسیّای
چھڈ ننگ ناموس فقیر ہویا رہے روندڑا کدی نہ ہسیّای
گھروں مار کے مہلیاں کڈھیای جا کالڑے باغ وچہ دہسیّای
کھیڈن گئی سان نال سہیلیاں دے مینوں اپنا بھیدایں دسیّای
ہیر ہیر کردا دنے رات روندا اٹھے پہر تیرا نام جسیّای

سج آن کے ہیر دے کول بہکے حال جوگی دا کھولکے دسیّای
ایس عشق دی اگ نے ساڑ دتا گڑا قہر دا اوس تے وسیّای
ایس حسن کمان نوں ہتھ پھڑ کے آقہر دا تیر کیوں کسیّای
دینہہ کھلا اوہ پنڈا دا راہ ویکھے راتیں گنے تارے لک کسیّای
وارثشاہ دن رات دے مینھ وانگوں نیر اوس دے نینان دا وسیّای

marfat.com

کلام ہیر باقولاں

کڑی اے دیکھ رانجھیٹڑے کچ کیتا بھید جیو دا کھول لیسا ریا ای
منصور نے عشق دا بھیت دتا اوہنوں ترت سولی اُتے چاہڑیا ای

رسم ایس جہان دی چپ رہنا موہوں بولیا سوئی اوہ ماریا ای
طوطے بولکے پنجرے قید ہوئے اینویں بول نوں اگن سواریا ای

جنہاں عشق دے خبط نوں ضبط کیتا اوہناں عاشقاں وچہ پکاریا ای
عاشق ہو جس عشق اظہار کیتا اوہنوں وچ میدان دے جھاڑیا ای

مناخمے اسرار زبان دتا اوہنوں قفس وچ بند کر ماریا ای
قُمْ بِاِذْنِیْ شاہ شمس کہیا اوہدا کھلے دا چم اتاریا ای

یوسف بول کے باپ نوں خواب دسی اوہنوں کھوہے دیوچہ اتاریا ای
وارث شاہ قارونؔ نوں سنے دولت ہیٹھ زمیں دے چانگھاریا ای

کلام قولاں باہیر

چاک ہوئیکے کھولیاں چار داسی جدوں اوس دا جیو تدھ کھسّیا ای
اسدی نظر دے سامنے کھیڈ دی سیں ملک اوسدے باپ دا دسّیا ای

آسا ہوئے دو ہڑ ہڑی ہو بیٹھی تدوں جائیکے جوگ وچہ دھسّیا ای
آیا ہو فقیراں لڑی سہتی گڑا اوس تے قہر دا وسّیا ای

مار مُہلیاں نال حیران کیتا تدوں کالڑے باغ وچہ نسّیا ای
پچھا دیہ نا ہیں ماری جائینگی نی بھیت عشق دا عاشقاں دسّیا ای

ڈولی چڑھیں تاں مار تُوں بھیج گئی ایں تدوں ملک سارا تینوں ہسّیا ای
جدوں مئیں نے کوچ دا حکم کیتا تنگ تو برا نفر نے کسّیا ای

آپ کڈھ کے گھنڈ لے گویں ہوئی ایں کوئی مول جواب نہ دسّیا ای
رمزاں نال[1] اوہ گل سمجھا ریا اگوں سخن نہ کوئی سرسّیا ای

سگوں مہیناں مار خراب کیتا ایس خوف کولوں گھر وں نسّیا ای
توں تاں گجھیاں ڈاہناں وانگ ہیر سکے ملک دا کالجہ جھسّیا ای

جدوں روح اقرار خراج[2] کیتا تدوں جا قلبوت وچہ دھسّیا ای
جیہڑے نیویں سو اوہ حضور ہوئے وارث شاہ نوں ہیر نے دسّیا ای

کلام ہیر

ہیر آکھدی سمجھ توں نڈھی اے نی رانجھیا رانجھیا رانجھیا
رناں اگے چا بھیت کھلا ریا سو نر دعشق دی نوں چا ماد کیتا

چالا دسکے کھیڈ شطرنج والا رانجھے اپنا شاہ برباد کیتا
جیہڑا شترسی بھید دی قید والا اوہدی توڑ مہار آزاد کیتا

اگے بھید دا اک وجوڑ آہا ہن رانجھے نے اہل اولاد کیتا
وارث ہویا کی رانجھے دی عقل نوں جے جس داتوں چا بیداد کیتا

---

[1] پ ۱۲ ع (ترجمہ) پھر دھنایا ہم نے اسکو (قارون) کو اور اسکے گھر کو زمین میں ۲ پ ۱۱ ع (ترجمہ) اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ سوچیں ۱۲

[2] یعنی جب اللہ تعالیٰ نے آدم کے قلبوت میں روح کو داخل کیا اور پھر باہر نکالنے کا وعدہ کیا تب داخل ہوا اسیطرح رانجھے نے بھی عہد کیا پھر چاک بنا ۱۲

marfat.com

کلام قولاں

رانجھا وانگ ایمان شرابیاں دے جدا ہوئیکے پنڈ تھیں باہر رہیا
توں کھیڑیاں دی بنی چوہدرانی رانجھا روئیکے ٹکراں مار رہیا
اوہنوں وطن نہ ملے توں تر خانے تھک ہٹ کے انت نوں مار رہیا
شکر گنج مسعود مودود انگوں اوہ تاں نفس دی حرص نوں مار رہیا
جیہڑا وجناں ڈھول سی وَرج گیا اجے شرم دے نال پیار رہیا

نیناں تیریاں جٹ نوں قتل کیتا چاک ہوئیکے کھولیاں چار رہیا
انت کن پڑا فقیر ہویا گھت مندراں وچہ اجاڑ رہیا
تینوں چاکدی آکھدا ملک سارا انیویں اوسنوں مہنا مار رہیا
رِدھا نال توکلے ٹھیل بیڑا اِلکے وِچ ڈبّا اکے پار رہیا
وارث ننگ ناموس نہ رہے اوتھے جتھے عشقدا لگ بازار رہیا

کلام ہیر

عاقی ہو بیٹھے اسیں جوگڑیتوں جاہ للائے زور جولاونا ایں
سُرمہ اکھیاں دے وچہ پاکے تے اساں وڈا گھمنڈ پلواونا ایں
رخ دے کے یار پیار ڑے نوں سیدا رانجھے دے نال لڑاونا ایں
ساڈے قول تے کجھ اعتبار ناہیں سیتا رام نوں ملن نہ آونا ایں
رانجھے کن پڑائیکے جوگ لیا اساں جزیہ ایہ جوگ تے لاونا ایں

اسیں حسن دے ہو مغرور بیٹھے چار چشم دا کٹک لڑاونا ایں
لکھ زور توں لاجے لاونائیں اساں بدھیاں باہجہ نہ آونا ایں
سیتا پوج بیٹھا سیدا وانگ دھنسر سونے لنک نوں اوس لٹاونا ایں
کھلا پکاں دا شان وکھائیکے تے جوگ جٹاں نوں خاک رلاونا ایں
وارث شاہ اوہ باغ وچہ جا بیٹھا اساں حاصل باغ دا لاونا ایں

کلام قولاں

عاقی ہوئیکے کھیڑیاں وچ وڑی ایں عاشق حندے وارثی جٹ اے نی
جیہڑا ویکھ کے کُکھ نہال ہووے کیجے قتل نہ ہنس پلٹ اے نی
ایہ عاشق ویل انگور دی اے مڈھوں الیں نوں لا نہ پٹ اے نی
الیں حسن دا نہ گمان کری اے[2] چھاں بدلاں دی جان جٹ اے نی
لیکے سٹھ سہیلیاں وچہ بیلے توں تاں دھاندی سیں نت ڈٹ اے نی
دعویٰ بنھی ایں تے کھڑیاں ہو لڑئیے تیر مار کے پچھاں نہ ہٹ اے نی

پچھا انت نوں دیونا ہووے جنہوں جُھگا اوسدا کاسنوں پٹ اے نی
عاشق سجرائی کر جانی ایں نی دلوں نہ وسار کے سٹ اے نی
جیوں جیوں کٹی اے تیوں ہون دونے رُت نال جے الیسنوں کٹ اے نی
ایہ جوبناں نت نہ ہوونا ایں پیر یار دے ڈھوئیکے چٹ اے نی
پچھا نہ دیجے سچے عاشقاں نوں جو کجھ جان تے بنے سو کٹ اے نی
اٹھے پہر وساری اے نہ صاحب دی ہوش دی اکھ پرتی اے نی

---

[1] پ ۲۴ ع (ترجمہ) بس ہے اللہ اور اسی پر بھروسہ رکھنے والے [2] کسی نے کیا اچھا کہا ہے ؎ حسن پر مغرور رہنا غلط فہمی بات ہے ؎ چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے۔

marfat.com

جہاں کونت بھلایا چھیڑاں نے لکھ مولیاں مہندیاں گھتی اے نی
مٹھی چاٹ ہلا کے طوطڑے نوں پچھوں کنکرے روڑ نہ سٹی اے نی

اٹھ جوگی تے جائیکے ہو حاضر ایس کم وچہ ڈھل ننگھتی اے نی
وارثشاہ کی کھائیکے کھیڈ دھوں جس دا کھائی اے اوسدا گتی اے نی

خوشامد کردن ہیر سہتی را

جویں مرشداں پاس جوڈگن طالب تویں سہتی تے پاوندی ہیر پھیرے
ہیر ڈھونڈکے پگڑنا فرض ہویا نباں ہادیاں تم نہ ہون جھیڑے
بخشے نت گناہ خدا سچا بندے لکھ گناہ دے بھرن بیڑے
توبہ تائب نصوحے دی کراں بی بی باہجوں تساندے اساناں کون چھیڑے

کریں بھ تقصیر معاف میری پیریں پواں جے منیں توں نال میرے
بندہ پر تقصیر گناہ بھریا شافع حشر نوں باجھ رسول کیڑے
ہیر کرے ترلے سہتی نہ منے گھڑی گھڑی اوہ پاوندی رہی پھیرے
وارثشاہ مناوڑا تساں آندا ساڈی صلح کرائیگا نال تیرے

کلام سہتی

اساں کسے دے نال کجھ کیہ مطلب سر دپالے کے خوشی ہو رہے
غصے نال ایہ وال پیکان وانگوں ساڈے جسم تے تیر کھلو رہے
جتھے اندی رسا داغ لگے نہیں ہوندا سفید جے دھو رہے
نیل مٹیاں دے چہ دے رہی لکھ لکھ میلے انت ڈھو رہے
رات دنے خوشامداں ہیر کردی اتے سہتی نوں لوک دگو رہے

لوکاں مہنے مارلے پتی کیتی مارے شرم دے اندریں رو رہے
منداگھا زبان دا نیزیاں توں بلہ انہیں سوم ہماں گو رہے
میرا مندھ دے نال نہ جیو رلدا ہتھ بدھی غلام جے ہو رہے
ہیر پیر پگڑے سہتی نہ منے اسیں اپنا آپ وگو رہے
وارثشاہ نہ سنگ نوں رنگ آوے لکھ سوہے وچہ ڈبو رہے

عجز نمودن ہیر پیش سہتی

ہیر آن جناب وچہ عرض کیتی نیاز منداں دیاں بخش مرغولیاں نی
نہیں جاوسی چھٹکے باغ نوں اوہ دا تنگ دا سانگ جو ہولیاں نی
سانوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کجھ لڑدیاں تدھ نوں بولیاں نی
میرا کم کر مل لے باہجہ دماں جو کجھ آکھسیں میں تیری گولیاں نی

کیتی سبھ تقصیر معاف تیری دو نالوں لے جو تینوں بولیاں نی
قولاں ہتھ سنیہوڑے اوس گھلے تیر نیال دیاں اوہ ہمجولیاں نی
اچھی پیڑ وانڈا اوڑی بھین میری تیتھوں وارسٹی گھول گھولیاں نی
گھر بار تے مال زر حکم تیرا سبھے تیریاں ڈہانڈیاں کھولیاں نی

۲ ؎ پ ۲۲ ع (ترجمہ) اور میں ایک ہی نصیحت کرتا ہوں تم کو کہ اٹھ کھڑے ہو اللہ کے کام میں دو دو اور ایک ایک ۱۲ ۲ ؎ پ ۲ (ترجمہ) اور کام نہیں آتی سفارش اسکے پاس مگر اس کو جس کو حکم دیا ۳ ؎ پ ۲۲ ع (ترجمہ) اے خرابی ہے جن کے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے یعنی جن کے دل پتھر کیطرح سخت ہوں انکو کسی کی ہدایت اور نصیحت کا کچھ اثر نہیں ہوتا ۱۲ ہمدرد اور غمخوار ۱۲

marfat.com

میرا کم سوارے بھین میری ہوساں بانڈری تدھ انمولیاں نی
میرا یار آیا چل دیکھ آئی پئی ماردی سیں نت بولیاں نی

خاطر میں نمانی دی جوگ لیا بھرجھکیاں غماں دیاں جھولیاں نی
جس ذات صفات چوہدرائی چھڈی میرے واسطے چاریاں کھولیاں نی

جیہڑا ملڈھ قدیم دا یار میرا جس چونڈیاں کواردیاں کھولیاں نی
وارث شاہ گمان دے نال مبٹھا نہیں بول دا مار دا بولیاں نی

کلام سہتی با ہیر دلگیر

پیا لعنت دا طوق شیطان دے گل اوہنوں رب عرش تے چاہڑنا ایں
جھوٹھ بولیا جہناں بیاج کھاہدی تنہاں وچہ بہشت نہ وارڑنا ایں

اسیں جیوندی میل چکا بیٹھے وت کراں نہ سیونا پاڑنا ایں
سانوں مار کے بھیڑا پٹیاں نوں چاہڑ سیج اُتے جنہوں چاہڑنا ایں

اگے جوگی توں میل کرایا ای ہن ہور کی پڑتا پاڑنا ایں
توبۃ النصوحا جے موہوں بولاں نک وڈھ کے گدھے تے چاہڑنا ایں

غرض واسطے آنکے پویں پیریں غرض باہجہ کوئی کسے دا یارنا ایں
گل سمجھ جہان سبھ مطلبی اے باہجھ مطلبے ہانگ پکارنا ایں

گھر بار توں چا جواب دِتو ہور آکھ کی سچ نتارنا ایں
میرے نال نہ وارثا بول انویں متے ہو جاوے کوئی کارنا ایں

منت کردن ہیر پیش سہتی

آ سہتی اے واسطہ ربدائی نال بھابیاں دے مٹھا بولی اے نی
ہوئیے پیڑ وند اوڑے شوہدیاں دے زہر شیر دے وچہ نہ گھولی اے نی

کمر بند ہووے پردیسیاں دا نال مہر دے گنڈھ نوں کھولی اے نی
مطلب واسطے شوہدیاں شاہ مرداں وک گئے سن سمجھ بھولی اے نی

پر سوار تھی کم تے سمجھ بی بی جان گھولی آے تے نہیں ڈولی اے نی
تیری جیہی ننان ہو میل کرنی جیو جان بھی اوستوں گھولی اے نی

جوگی چل منائیے باغ وچوں ہتھ بنھ کے مٹھڑا بولی اے نی
جو کجھ کہیں سو سر تے من لئی اے غمی شادیوں مول نہ ڈولی اے نی

چل نال میرے توں تاں بھاگ بھری اے میل کرنی ایں وچہ چولی اے نی
کویں میرا تے رانجھے دا میل ہووے کھنڈ دودھ دے وچہ چا گھولی اے نی

جنہاں راہ خدا دے کم کیتے وچہ سُرگ دے لین گے جھولی اے نی
پیریں پواں تے ست سلام تینوں یار میلنے میل منولی اے نی

میرے کم دی سب ہے شرم تینوں صلح کار ہو سچ نرولی اے نی
رانجھا ہیر دے نال جے آن میلیں تینوں ملے گا یار مولی اے نی

راضی شدن سہتی با ہیر

لہ یعنی جو تیری مرضی ہے ہم سے کروالے یہانتک کہ اپنی چارپائی پر جس کو سلانا ہے سلالے ہم تیرا حکم مانیں گے اور بھیّا پیڑی دشنام ہے یعنی بھائی کا ماتم کرنے والی سہتی اپنے بھائی کو کہہ رہی ہے ۲ے مسکینوں کی مطلب برابری واسطے حضرت علیؓ مرتضےٰ فروخت ہو گئے تھے ۱۲

marfat.com

جویں صبحدی قضا نماز ہوندی راضی ہو شیطان بھی نچدا اے
تویں سہتی دے جیو وچہ خوشی ہوئی دل رن دا چھلڑا کچدا اے

جویں بال چراغ بازار دے نے ہوچھا شاہ خوشی نال رچدا اے
ٹاہ ٹاہ کر کے سہتی ہس پئی چڑھیا زوم سی حسن دے وچدا اے

جاہ بخشیا سبھ گناہ تیرا تینوں عشق قدیم توں سچدا اے
وارثشاہ چل یار منا آئی اے ایتھے نواں اکھاڑا مچدا اے

مقولہ شاعر

سہتی کھنڈ ملائی دا تھال بھریا چا کپڑے وچہ لوکایا اے
جیہا وچہ نماز وسواس غیبوں عزازیل بنائے آیا ای

اتے پنجر وچے سورو رکھے جا فقر تے پھیر ڑا پایا ای
جدوں آوندی جوگی نے اوہ ڈٹھی پچھاں اپنا لکھ بھوایا ای

اساں روحان بہشتیاں بیٹھیاں نوں تا دونے دا کتھوں آیا ای
طلب میہ دی دگیا آن جھکھڑ یار و آخری دور ہن آیا ای

سہتی بجھ کے ہتھ سلام کیتا اگوں مول جواب نہ آیا ای
رانجھے ویکھیا ہتھ تے تھال چایا پلو گھت اتے پردہ پایا ای

بہت منتاں سہتی دیاں ویکھ کے تے رانجھے یار دا جی بھرم آیا ای
عامل چور تے چوہدری جٹ حاکم سماں ہو رہی رب دکھایا ای

اشراف پٹھان تے مغل سید سبھ خاک در خاک رلایا ای
وارثشاہ مغرور نہ ہوویں ہرگز کالا منہ شیطان کرایا ای

ایضاً

جدوں خلق پیدا کیتی رب سچے بندیاں واسطے کیتے نی سبھ پیارے
قرآن کتاب تے ملک ملت اندر زمیں آسمان تے چند تارے

بادشاہ سلطان تے خان دلیان ہور ہندو مومن رنگا رنگ دھارے
اک ساہد سنت اک پیر مرشد اک رہن اکنت جیوں فلک تارے

آپو اپنے پنتھ وچہ آن ڈرے سبھ اوسدے انت دھن کرن ہارے
جنہاں کیتیاں چکڑیں پھاس گئے جیہڑے ہوئے اکنتھ اوہ ولی پیارے

ایہ تاں مول فساد دا ہویا پیدا جنہاں سبھ جگت دے مول ہارے
رناں چھوکرے جن شیطان راول کتا ککڑی بکری اٹھ سارے

آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا ایہ تاں ڈائناں دھروں ہی کرن کارے
اسیں ہاں بیزار اس شیرنی توں اساں چھڈیا ملک تے جگت سارے

ایہ کرن فقیر چار اجیاں نوں انہاں راجے تے رانے نی سبھ مارے
وارثشاہ جو ہنر وچہ سبھ مرداں اتے مہریاں وچہ نی عیب بھارے

کلام سہتی

سہتی آکھیا بیٹ نے خوار کیتا کنک کھا بہشت تھیں کڈھیا ای
آئی میل تاں جنتوں ملے دھکے رسا آس امید دا وڈھیا ای

لے حسن کا طوفان جوانی کا زور اور زوم شہوت کو کہتے ہیں ۲ے آسمان اور زمین کا بنانا اور رات کا بدلتے آنا اور کشتی جو لیکر چلتی ہے دریا میں جو چیزیں کام آدیں لوگوں کے جو اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پھر چلایا اس نے زمین کو مرنے کے بعد اور بکھیرے اس میں سب قسم کے جانور اور پھرنا ہوا اس کا اور ابر جو حکم کا تابع ہے درمیان آسمان اور زمین کے آتی ہیں ۱۲ ان میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کے واسطے ۳ے جنہوں نے برے اعمال کئے اور وہ کیچڑ میں پھنس گئے ۴ے جو لوگ دنیا سے الگ رہے وہ خدا کے پیارے ہیں ۵ے ابتدا سے ہی یہ ڈائن عورتیں کر توت کرتی

آکھ رہے فرشتے جو کنک دانہ نہیں کھاونا حکم کر چھڈیا ای
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ نالے موتے سپ نوں ٹھڈیا ای

ایہ دیکھ شیطان بھی مرد ہویا نام رنّاں دا برا کر چھڈیا ای
جان بجھ کے تے نافرمان ہویا رب چا درگاہ تھیں روڑیا ای

پڑھکے عمل نہ کرے مُردود ہووے پھاہی مکر دی دا راہ اڈیا ای
جوگی راس نہ عملدی پاس تیرے جھنڈا مکر فریب کیوں گڈیا ای

سگوں آدمؑ نے حوّانوں خوار کیتا ساتھ اوسدا ایس نہ چھڈیا ای
وارث کسے دا اساں نہ بُرا کیتا اینویں نام جہان تے وَدّیا ای

کلام جوگی

کاہنوں حق مردان منداالولنی ایں رنّاں مڈھ توں منڈے حال ہویاں
منداکرن دی اے سداکار اوہناں اپر لعضیاں نیک خصال ہویاں

اکناں ربّ رسُول پچھان لیا خدمت فاطمہؓ وچہ بحال ہویاں
اِک چنگیاں بیبیاں ستر داراں گھریں اپنے وس نہال ہویاں

مریم سارا زبیدہ تے ہاجرہ بھی نیکبخت ایہ صاحبِ کمال ہویاں
اِک خاوند اں توں نافرمان ہوکے دھرِ وندیاں منڈے حال ہویاں

اِک کرن بازار وچہ بیٹھ پیشہ لیکھ بکھڑے تے خوش حال ہویاں
اِک پھرن جوں کتیاں ویہڑیاں نے چلان جوٹھ چغلاں بدافعال ہویاں

اِک گلی کوچے دا رلاندیاں نے کھیڈ ویلیاں منڈیاں نال ہویاں
اِک ڈھونڈدیاں فقراں تے جوگیاں نوں ترلے کردیاں بہت بدحال ہویاں

اِنَّ کَیْدَکُنَّ کہیا رب سچے ایہ کسے دے نال کدسال ہویاں
مکر رَن دا وچہ قرآن لکھیا حکم رب دے نال چھینال ہویاں

ناقص عقل تے ہوئی یاں کرنہاراں کوئی ورلیاں نیک خصال ہویاں
وارث نر مذکر ہے مرد ہوندا رناں آدموں لاجنجال ہویاں

کلام سہتی

سہتی آکھدی رنّاں نوں کریں بدّو اساں مرد بھی ڈھٹڑے بھالڑے دے
راہ ربّ رسُول دا چھڈ جہناں پھڑے آن اپھڑے چالڑے دے

رغبت حق حلال دے نال ناہیں کرن توبن توں ادھالڑے دے
گھریں راستی دی نہیں گنڈھ کھولن کھولن باہر حرامئے نالڑے دے

غلبہ کام دا کُل منکھ نوں ایں جیہڑے اَن دیکھے رب پالڑے دے
بھلا دس کیکوں رَن رہے ایوین جدھی سُرت نہ خصم سمھالڑے دے

گھریں چور رانڈے مور بھی آن پوندے اہناں ہور کدہرے پاہو بھالڑے دے
حق عورتاں دے منداالولنا ایں جھُڈو مرد بھی ہون منہ کالڑے دے

گھروں رَن گوائیکے پھر سمجھن پچھوں کہن تقدیر حوالڑے دے
اک مرد بنکے پارسا صورت لوکاں واسطے کرن دکھالڑے وے

مُلّاں قاضیاں دے نیڑے ڈھک بہندے مسئلے سنن منافقاں والڑے دے
اکناں دھوکھڑ پنڈ اصاف کیتا اکناں جائیکے چم چاگالڑے وے

جھُوٹھ موٹھ رسُول دے ساک بن دے نالے کہن خدا دے پیارڑے وے
یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا گلاں کرن اوہ لامصالڑے وے

لہ پ (ترجمہ) اور کہا ہم نے اے آدم تُو اور تیری عورت رہو جنت میں اور کھاؤ اس میں محظوظ ہو کر جو چاہو اور نزدیک نہ جاؤ اس درخت کے ورنہ تم بے انصاف ہو گئے پھر پھیلایا ان کو شیطان نے اُن سے پھر نکالا ان کو وہاں سے جس آرام میں تھے ۱۲۔

marfat.com

اکناں شوق شراب دے مٹ بھرے اکناں سکھنے رہے پیالڑے دے
اک رمز توحید دی بجھ گئے اک کوڑ کہانیاں والڑے دے

اِک مرد جو صاحب کمال ہوئے کیتے زہد قضیڑے جالڑے دے
اک مرد منہ لوٹھڑے تدھ جیہے جنہاں پھوک مواڑے بالڑے دے

اِک اٹھ کے رات نوں جاگ دینی اکناں سُتیاں ای وقت ٹالڑے دے
وارثشاہ جو مرد خدا دے نی سدا خلق توں رہن نرالڑے دے

ایضاً

لکھاں خوانوں تہمتاں لادنا ایں بے ادبیوں منہ کیوں اڈیا ای
اساں کسے دینال نہ بُرا کیتا اینویں نام جہان تے ددیا ای

مکّہ سامنے آیا سی رابعہ نوں جدوں زہد دچہ جیو اوس گڈیا ای
نبی اہل عیال ای سمجھ میاں جہڑا خاص معراجنوں سدیا ای

بُرے مردنے سو پندے تیویاں نوں منہ جھوٹھدا کاسنوں ٹڈیا ای
مرد چوراتے ٹھگ جواریئے نے ساتھ بُرے دا بُریاں نے لدیا ای

پھریں مار دا ٹکراں وچہ او ہجڑ راہ راستی کتوں نہ لدیا ای
سدھا چھڈ کے راہ کوراہ ٹریوں خچر دادیاں داراہ پھدیا ای

حق فرض عورت دھادین آیا جنازہ روانہ عقد بن بدھیا ای
فرقان وچہ فَانْكِحُوا رب کیہا جدوں وحی رسول نوں سدیا ای

اہناں زناں دا کجھ اعتبار ناہیں مرد آکھدے جھوٹھ منہ اڈیا ای
وارثشاہ ایہ تریمتاں کان رحمت پیدا جہناں جہان کر چھڈیا ای

کلام جوگی

عقل لکھیا نے گھٹ عورتاں دی ہور مردنوں دس گنی ہامیاں نی
رناں دھنسرے نال جوگاہ کیتا راجے بھوج نوں دین لگامیاں نی

سر کپ تے نال سلواہنے دے دیکھ رناں نے کیتیاں خامیاں نی
ایہ تاں مکر فریب دیاں تلیاں نی راہ جاندیاں پاندیاں دامیاں نی

رناں دین تے دُنی داراہ مارن پُتلی مکر فریب حرامیاں نی
جنہاں نہیں داہڑی نک کن پاٹے کون بھرے گا تنہاں دیاں حامیاں نی

انہاں مکر کیتے نال مرسلاں دے کی دساں میں ہوخونامیاں نی
ناقص عقل تے دین ہے عورتاں دا نبی پاک جہاں کیہا خامیاں نی

ناہیں علم تفسیر دی توں واقف گلاں کریں بلند تے ساہمیاں نی
جدوں نک تے دم اخیر ہووے تدوں ہوندیاں آن سلامیاں نی

مرد ہین جو رکھ دے ہیٹھ سوٹے سریں چاہڑیاں اہناں نوں کامیاں نی
وارثشاہ کیہہ کھٹنا انت اہناں جہناں وانجیاں ویکھ نہ سامیاں نی

کلام سہتی

جس مردنوں شرم نہ ہووے غیرت اوس مردتوں چنگیاں تیویاں نی
اک حال تھیں مست گھر بار اندر اک ہار سنگار وچہ کھیویاں نی

گھر سدا ای عورتاں نال سوہندے شرم دندے تے تردیاں بیویاں نی
رن جیڈ نہ آن ہے مردنوں جی نال حسن گمان دے جیویاں نی

لے پ ۱۴ ع (ترجمہ) اور اگر تو کہا مانے اکثر لوگوں کا جو دنیا میں تجھ کو بھلا دیں اللہ کی راہ سے سب ہی چلتے ہیں خیال پر اور سب عقل دوڑاتے ہیں۔
ٹے پ ۱۳ ع (ترجمہ) اور بھیجے ہم نے کتنے رسول تجھ سے آگے اور دیں تھیں ان کو خوریں اور بڑکے ۱۲۔

نال اپنے حق ہمراز ہویاں ساتھ اپنے سنگ سوہیویاں نی
اکناں شرم حیا دی پہن چادر اکھیں نال زمین دے سیویاں نی

گھر وسدا عورتاں نال سوہنا جویں رات اندھیری نوں دیویاں نی
پنجے انگلیاں دیکھ نہ اکو جیہاں وارث اُچیاں تے اِک نیویاں نی

کلام جوگی

وفادار نہ رَن جہان اُتے لادی شیر دے نک وچہ نتھ ناہیں
گدھا نہیں کو لد کھوٹ خوجہ اتے کھُسریاں دی کوئی کتھ ناہیں

جوگی نال نہ رَن دائرے لوڑ روز زور تھیں چڑھے اکتھ ناہیں
یاری سوہندی نہیں سو ہاگناں توں رنڈی رَن نوں سوہندی نتھ ناہیں

نامردی دا رنہ کسے گانویں اتے احمقاندی کائی ست ناہیں
بیوفا ٹولہ انہاں تیویاں دا کرم شرم حیا انت ناہیں

بُرے نال نہ نفع نیکوئیا ندا بھلے نال بُرا کجھ ہتھ ناہیں
بہلاں چھکڑ یا ندا ہوندا قدر اوتھے جتھے پنیاں گھوڑیاں رتھ ناہیں

بھاویں لکھ روپیاں دے لادیئے محل سوہندا ای بنا چھت ناہیں
اتے ڈاپھیا ندا قدر اوسجاگہ جتھے ڈھاڈیاں دے جوڑے ہتھ ناہیں

اساں حق کہیا تینوں بُرا لگا حق آکھنے دا کوئی رِتھ ناہیں
وارث شاہ اوہ آپ ہے کرنہارا انہاں بندیاں دے کجھ ہتھ ناہیں

کلام سہتی

اہناں تریمتاں نال ویاہ سوہن اتے مرندے سوہندے نی دین میّاں
جنہاں جمیاں تنہاں دے نانو رکھیں اتے کہیں شیطاندی بھین میّاں

چنہ چڑھدیاں نال ایہ مردے جی سر صدقہ جان کر دین میّاں
کیتا رب نے زمین آسمان پیدا جوڑا چن سورج دن رین میّاں

ایہ تریمتاں سجدیاں وارثی نی اتے دلاندیاں دین تے لین میّاں
وارث شاہ ایہ جوڑناں جوڑدیاں نے اتے مہریاں مہرُیاں من میّاں

کلام جوگی

سچ آکھ رَنے کیہی دھُم پائیا تساں بھوج راجہ تیں کیٹیا جے
دھنسر ماریا بھید گھر وگڑے نے سنے لنک دے اونوں پیٹیا جے

کیرو پانڈواندی گل گئی کھوہنی مارے تساندے سبھ نکھٹیا جے
امام قتل ہوئے کربلا اندر ماردین دے وارثی سٹیا جے

جو کوئی شرم حیا دا آدمی سی سنے جان تے مالدے پیٹیا جے
وارث شاہ فقیر تاں نس آیا پچھا اوس دا کا سنوں گھتیا جے

کلام سہتی

تینوں بڑا ہنکارہے جو بنے دا خاطر تلے نہ کسینوں لیا دنائیں
جنہاں جائیوں تنہاں دے نام دھرنائیں بڑا آپ نوں غوث سداونائیں

لہ یہ اس شعر کا ترجمہ ہے ؎ نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد ؛ خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد ۱۲ ۲ے عورتوں کا جادو چل نہیں سکتا ۱۲

marfat.com

ہون تریمتاں نہیں تے جگ مُکے وَت کسنے جگ تے آونا ایں
وانگ مُردیاں دے تیرے وال سر تے رچھ وانگ پیا نظر آونا ایں

اساں چھٹیاں گھل سدالیوں توں ساتھیوں اپنا آپ چھپاونا ایں
کرامات تیری اساں ڈہونڈھ ڈھٹی اینویں شیخیاں پیا وکھاونا ایں

چاک سدکے باغ توں کڈھ سٹوں اتے ہور کی موہوں کڈھاونا ایں
اَن کھاوناں رجکے گدھے وانگوں کدی شکر بجا نہ لیاونا ایں

کُڑیاں ہتھ سنیہوڑے گھلیونی کی اساں توں پھُول پھلاونا ایں
شیطان شیطو نگڑے یار تیرے سانوں مکر فریب وکھاونا ایں

ننگے فرض تے بہت ودھا پشماں خصیتین نوں چا پلماونا ایں
یاد ربدی وچ نہ محو ہویوں اینویں خلق نوں گھور کے کھاونا ایں

ایہ نماز نہ چھُٹی پیغمبراں توں فرض وتر بجا نہ لیاونا ایں
چھڈ بندگی چوراں داراہ پھڑیو وارثشاہ فقیر سداونا ایں

کلام جوگی

جوگی دی کل

باغ چھڈ گئے گوپی چند جیہے شداد فرعون وہا گیا
نوشیرواں چھڈ لغداد ٹریا اوہ بھی اپنی وار لنگھا گیا

آدم چھڈ بہشت دے باغ نٹھا بھلے ویسرے کنک نوں کھا گیا
فرعون[1] خدا کہائے کے تے موسے نال اشٹنڈ بنا گیا

نمرود شداد جہان اُتے دوزخ اتے بہشت بنا گیا
قاروں زراں اکٹھیاں میلکے تے بھ سرے تے پنڈ اٹھا گیا

مال دولتاں حکم تے شان شوکت مہکھا سروں رند لٹ گیا
سلیمان سکندروں لا بھجے ستاں بھُویاں تے حکم چلا گیا

اوہ بھی ایس جہان تے رہیا ناہیں جیہڑا آپ خدا کہا گیا
مویا بخت نصر اتے چاہڑ ڈولا پچے رب نوں تیر چلا گیا

تیرے جیہیاں بھی کتنیاں ہویاں نی تینوں چار کی باغ آگیا
حضرت صالح شیخ صنعان موئے حضرت ذکریا تن چیرا گیا

اصحاب کہف دے کتے تے صدق کیتا نال چنگیندے رتبہ پا گیا
خاندان پیغمبری گم ہویا بیٹا نوحؑ دا نام گوا گیا

وڈا سوہنا سی حسن یوسفےؑ دا درشن چند دیوانگ وکھا گیا
اوس ایس جہان توں سفر کیتا جیندے حق نو لاک آگیا

نبیؐ خاص خدا دا یار آہا امت عاجزی نال بخشا گیا
عزازیل تکبری خوار کیتا متھے پھٹک دا تلک لگا گیا

جو کوئی پیر پیغمبر تے اولیا سی سبھ خاک دے وچ سما گیا
ایڈا نال تکبری بولنی ایں تینوں فخر کیوں ایتنا آگیا

باغ تساں بھی چھڈ کے جاونا ایں کئی آئے تھے پھیرا پا گیا
وارثشاہ اوہ آپ ہے کر نہار اسر بندیاں دے گلہ آگیا

کلام سہتی

سہتی دی کل

پنڈ بھگڑ یاندی کیہی کھول بیٹھوں وڈا مسخرا ایں گنڈ باولا ایں
اساں اک رسال ہے بھال آندی بھلا دس کھاں کی ہے راولا ایں

[1] پ ۱۵ ع (ترجمہ) پھر ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا پھر وہی نکلنے لگا جو سوانگ انہوں نے بنایا تھا تب داؤں پڑا حق کا اور غلط ہوا وہ جو کرتے تھے تب مارے اس جگہ اور ذلیل ہو کر اور ڈالے ساحر سجدے میں بولے ہم نے مانا جہان کے صاحب کو جو موسیٰ اور ہارون کا ہے ۱۲

marfat.com

اُتے رکھیا کی ہے نظر تیری گنے آپ توں بہت اتاولا وے
کی روک ہے کا سدا یہ باسن سانوں دس کھاں سو ہنیارا ولاوے

دسے[1] بناں نہ جاپدی ذات تیری چھڑے باہج نہ بھیوندے چاولاوے
سہج نال سبھ کم نبھا ہوندے وارشاہ نہ ہوویں اتاولا وے[2]

کلام جوگی

کرامات ہے قہر دا نام رَنّے کیا گھتیو آن دسوریا ای
کریں چاوڑاں چگھڑاں نال مستی اجے تیک انجاں نوں گھوریا ای
اتے پنج پیسے لال روک دھر لو کھنڈ چاولاں دا تھال پوریا ای
بالا ہتھ اُتے پیراں مہر کیتی کرامات دے نال بھرپوریا ای
بناں امر دے گل نہ کرن موہوں بھانڈا فقر دا رب نے پویا ای

ایس سدھ اولیا فقیر سچے اساں کھوہ وچہ جھوٹھ نوں لوڑیا ای
فقر آکھسن سوئی کجھ رب کرسی الویں جوگی نوں چاڑیا ای
اگے لوکاں نوں بہت ڈراوندی سیں رانجھے شاہ تینوں ہن گھوریا ای
ساڈی گل تے صدق نہ مول کیتو بصدق ہوکے سانوں دیا ای
پہلاں قول دیدی دالوں کے جی وارشاہ فقیراں بھوریا ای

کلام سہتی

مگر تتراں دے انھاں باز چھٹا جا چمڑے داند پتالواں نوں
گھلیا پھل گلاب دے توڑ لیا دیں جا چمڑے توت سمھالواں نوں
نذر بجھ نہ لیوئی راولا دے دیں شیرنی جا مٹھالواں نوں
کر بندگی رب دی کشف پاویں صافی نہیں نصیب جھگڑالواں نوں
بھیڑاں وچوں توں اوہٹھ پچھانا ایں چنگا جانا ایں کھنڈاں والواں نوں
جھوٹھ آہندیاں شرم نہ آوندی اے چوراں یاراں تے ٹھگاں دا لواں نوں
جیہڑے چالڑے توں بنا بیٹھوں میں جان دی تیریاں چالواں نوں
گھر بار توں مار کے چک دئی اے تیرے جیہاں سایاں جھگا گالواں نوں

انھاں گھلیا انب انار دیکھن جا لگائی لین کچالواں نوں
انھاں موہرے لایا قافلے دے لٹوایا سو ساتھ دیاں چالواں نوں
خچر لواں دے چاڑے کرن لگوں اساں بھاڑیا گتکیاں والواں نوں
لعنت ربدی جھوٹھیاں ظالماں تے رحمت سچیاں غصے دیاں ٹالواں نوں
ٹنڈ بنے نائیں دھوئی مگھیا ندا ایں تیرے جیہے بھنانوندے تالواں نوں
جانن سار کی کھنڈ دے لڈواندی جیہڑے کھلن ابا لکے آلواں نوں
اک پلک دے وچہ اسیں لبھ لئی اے چغلخور حرام نوالواں نوں
وارشاہ تنور وچہ ڈب بیٹھا انھاں گھلیا رنگنے سانواں نوں

کلام جوگی

جاہ کھو لکے دیکھ جو صدق آوے کیہا شک دِل اپنے پا پوئی
کیہا اساں سو رب تحقیق کرسی کیہا آن کے مغز کھپا پوئی

[1] بتلانے کے سوا معلوم نہیں ہوتی [2] پ ۱۲ ع ۳ ترجمہ بنائے آدمی شتابی کا اب دکھاتا ہوں تم کو اپنے نمونے ۳ کیا خیال رکھتے ہیں جن کے دل میں روگ ہے کہ اللہ نہ کھولے گا انکے پیر ۱۲ اللہ تعالیٰ فرماتا والکاظمین من الغیظ یعنی جو لوگ غصہ پینے والے ہیں وہی اللہ کے نیک بندے ہیں اور ان پر خدا کی رحمت ہے ۱۲

marfat.com

جا دیکھ دسو اس جو دُور ہووے کیہا درد ڑا آن مچائیوئی
شک مٹے جے تھالنوں کھول دیکھیں ایتھے مکر کی آن پھیلائیوئی

منزل دُور تے اوکھڑا راہ جاپے بھلا آکھ کیوں بھار اٹھائیوئی
وارثشاہ میاں قول دے آکیوں ایتھے آن کے پھیر بھلائیوئی

دیدن سہتی بسوئے طشت

سہتی دی ماجزی دی کورں سہائی بنگی دا احقاں نوں دیکھنا

سہتی کھولکے تھال وِل دہیان کیتا کھنڈ چاولاں دا تھال ہو گیا
چھُٹا تیر فقیر دے معجزے دا وچوں کفر دا جیو پرو گیا

جیہڑا چلیا نکل یقین آہا کرامات نوں ویکھ کھلو گیا
گرم غضب دی آتشوں آب آہا برف کشف دے نال سمو گیا

جس نال فقیراں دے اڑی بدھی اوہ اپنا آپ وگو گیا
الویں ڈاہڈیاں ماڑیاں کہیا لیکھا اوس کھوہ لیا اوہ رو گیا

مرن وقت ہویا بھو ختم لیکھا جو کوئی جمیا چھوہنے چھو گیا
وارثشاہ جو کیمیا نال چھُتھا سونا تانبیوں ترت ہی ہو گیا

عاجزی کردن سہتی بخدمت جوگی وعذر نمودن

سہتی دی عاجزی تے جوگی کورں سہائی بنگی

ہتھ بھنھ کے کورنشاں کرے سہتی دل وجان تھیں چیلڑی تیریاں میں
میرا مان نہ باپ نہ بھین بھائی نہ کوئی خصم تے نہ سہیڑیاں میں

کراں باندیاں وانگ بجا خدمت تِت پاوندی رہانگی پھیریاں میں
پیر پیچ دا اساں قبول جاتا نال صدق مریدنی تیریاں میں

کرامات تیری اتے صدق کیتا تیرے حکم دی کشف نے گھیریاں میں
ساڈی جان تے مال تے ہیر تیری نالے سنے سہیلیاں تیریاں میں

اگے بھلکے بول میں بول بیٹھی ہن حق حکائیتاں چھیڑیاں میں
تیرا شان شوکت نالے فیض دولت اج تو لیا گھت پنیریاں میں

اساں کیسدی گل نہ کدی منی تیرے اسم اعظم کفروں پھیریاں میں
اِک فقر اللہ دا رکھ تقوے ہور ڈھا بیٹھی سبھے ڈھیریاں میں

مینوں کشف دکھا کے موہ لیا تیرے عشق فراق نے گھیریاں میں
پوری نال حساب نہ ہو سکاں وارثشاہ کی کراں دلیریاں میں

کلام جوگی

جوگی دا جواب سہتی دی عاجزی جوگی آگے

گھر اپنے چا چواء کر کے آکھ ناگنی وانگ کیوں شوکیئں نی
نال جوگیاں موچ لایائی رے جٹ وانگوں وڈی بھوکیئں نی

جدوں بھنھ جھیڑے تھک ہٹ رہئیں جا پنڈیاں رناں تے کوکیئں نی
کڈھ گالیاں سنے رایل باندی گھن مہلیاں اسانتے گھوکیئں نی

بھلو بھلی جاں ڈٹھیو عاشقاندی وانگ کتیاں انت نوں چوکیئں نی
وارثشاہ توں چھُلے بندگی نوں روح ساز قلبوت دے پھوکیئں نی

عاجزی کردن سہتی پیش جوگی

سانوں بخش اللہ دے نام میاں ساتھوں بھُلیاں ایہ گناہ ہویا
کچا شیر پتیا بندہ سدا بھلا دھروں آدموں بھلنا راہ ہویا

marfat.com

آدم پھُل کے کنک[1] نوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فناہ ہویا
شیطان استاد فرشتیاں دا بھلا سجدیوں کبر نے راہ ہویا

اللہ سچ نبی برحق میاں ایس قول دا رب گواہ ہویا
مڈھوں روح بھلا قول دے وڑیا جسہ چھڈ کے انت فناہ ہویا

قاروں پھُل زکوٰۃ تھیں شوم ہویا وارد ستے قہر الاہ ہویا
بھل ذکر ئیے لئی پناہ ہیزم آرے نال اوہ چیر دو پھاہ ہویا

حضرت شیخ صنعان نے سور چارے منصور فی الفور تباہ ہویا
عملاں باہجھ درگاہ وچہ پون پوکے لوکاں وچہ میاں وارثشاہ ہویا

کلام جوگی

گھر پکڑیے بڑی ہوا تینوں دیتوں چھبیاں نال انگوٹھیاں دے
انت سچدا سچ ہی نتر یگانی کوئی دلیں نہ وسدے[2] جھوٹھیاں دے

جے توں یار یا اساں نے صبر کیتا نہیں جان دی دایہ گھوٹھیاں دے
جٹی ہو فقیر اندینال لڑئیں چھناں بھیڑ ہوئی نال ٹھوٹھیاں دے

اوڑک کھچ گھسیٹ کے لنگ گوڈے آیوں عشقدے راہ دھرٹھیاں دے
نال آکڑ اندے گلاں آکھدیسیں سخن سنے نی جھوٹھیاں موٹھیاں دے

سانوں بولیاں مار کے ہند دیسیں منہ ڈٹھو ٹکراں جوٹھیاں دے
وارثشاہ فقیر نوں چھیڑ دی سیں ڈٹھو معجزے عشقدے لوٹھیاں دے

عجز سہتی

سانوں بخش گناہ تقصیر ساری ساتھوں چنگ چنگیڑے بھُل گئے
بھلیاں عیب کی ڈٹھا سی یوسفے دا سٹ کھوہ وچہ اسنوں جُل گئے

یوسف بھُلکے حُسن دا مان کیتا سو ترا ٹیاں دے نال تُل گئے
ولی بلعم باعور جیسے زُہد کر دے اک گل توں بھل کے رُل گئے

فقر مہر کر دے عیباں والیاں تے جدوں لڑے بھیڑ جھل گئے
پھڑ یا دامن پاک رسُول والا وارثشاہ دے عقدے کھل گئے

مقولہ شاعر

کرے جہاں دیاں رب حمائتاں نی حق تنہاں دا خوب معمول کیتا
جدوں مشرکاں آن سوال کیتا تدوں چن دو کھن رسُول کیتا

میتھوں سنی توں کملی اے سہتی نی جھیڑا توں کیوں عرض تے طول کیتا
خاطر نبیؐ دی سبھ تحقیق ہویا اندر شان قرآن نزول کیتا

کڈھ پتھروں اونٹنی رب سچے کرامات پیغمبری مول کیتا
وارثشاہ جاں کشف دِکھاندتا تدوں جٹی نے فقر قبول کیتا

کلام جوگی با سہتی بطریقہ سوال

[1] پ ۱ ع ۵ ترجمہ اور آیا آدمؑ نے اپنے آپ کو پھر راہ سے بہکا [2] کہام بڑی سوچ [3] جھوٹوں کے وطن آباد نہیں ہوتے ۱۲

marfat.com

پھریں زدم دی بھری تے سان چڑھی آٹیلیں نی مُنڈھی اے واسطای
میں بھی عشق پچھے مہیں چاریاں سن ہتھ پکڑ کے کھنڈی اے واسطای
مردمار مرکنے جنگ بازے مان متی اے گنڈی اے واسطای
اتفاق دینال فقیر مارے ہیر سیال دی جنڈی اے واسطای
آکھیں مجھیاندا چھیڑو سدائے کھول جی دی گھنڈیئے واسطای

مینوں ساڑ کے عشق کباب کیتا سڑ گیاؤں لُنڈی اے واسطای
لیا ہیر نوں ترت مراد پاویں کرے درشنی[1] ہنڈی اے واسطای
بخشی بھ گناہ تقصیر تیری لیا ہیر نوں نندی اے واسطای
کوئی ہور فساد جگاونا ایں انی بھاری اے منڈھی اے واسطای
وارشاہ سمجھا جیٹھڑی نوں لاہ دلیدی گھنڈی اے واسطای

کلام سہتی

جو کجھ تسیں فرماؤ سو جا آکھاں دل جان تھیں چیلڑی ہویاں میں
تیری پاک زبان دا حکم لیکے قاصد ہو کیکے آن کھلویاں میں
کھاہ روٹیاں باغ وچ رکھ ڈیرا لیکے ہیر نوں حاضر ہویاں میں

تینوں پیر جی بھل کے برا بولی بھلی وہری آن وگویاں میں
پہلاں سخن اولڑے بولکے تے شرمسار شرمندری ہویاں میں
وارشاہ دے معجزے صاف کیتی نہیں مڈھ دی وڈی بدخویاں میں

آرزو نمودن جوگی پیش سہتی برائے حصول دیدار یار غمخوار ہیر

لیا ہیر سیال جو دید کری اے آجاہ اودلبرا واسطای
اساں عاجزاں کی تقصیر کیتی تے گناہ اودلبرا واسطای
زلف ناگ وانگوں کنڈل گھت بیٹھی گلوں لاہ اودلبرا واسطای
تینوں ہار سنگار گھر بار چنگا میں تباہ اودلبرا واسطای
لوہڑے لٹیاں نیناں دی جھاک دیکے لوہڑ جا اودلبرا واسطای
گل پلوڑا عشق دے گھٹیاندے منہ گھاہ اودلبرا واسطای
تیرا لواسطے سر تے سواہ پائی سینے بھاہ اودلبرا واسطای
مینوں کل جہان دا مہنا ایں مگروں لاہ اودلبرا واسطای
تیرا لواسطے مندراں پایاں نی بندے لاہ اودلبرا واسطای
تیری خاطر ہے اساں نے بکھڑ تیتے ملی سواہ اودلبرا واسطای

جلکے آکھدا نچھا تینوں عرض کردا گھنڈ لاہ اودلبرا واسطای
سانوں مہر دیناں وکھال صورت مکھ ماہ اودلبرا واسطای
دن رات نہ جوگی نوں ٹکن دیندی تیری چاہ اودلبرا واسطای
نوکاں نیناں دیاں کالجہ سلیئے لا پھاہ اودلبرا واسطای
پیریں پایاں نوں ماردے لت اتوں بے پرواہ اودلبرا واسطای
سر صدقہ جان ہے اساں دی اوئے سنی آہ اودلبرا واسطای
مال جیئو تیرے اتوں واریا ے سدھر لاہ اودلبرا واسطای
دل ترسدا اے تیرے ویکھنے نوں ہر ہر ساہ اودلبرا واسطای
تیرا لواسطے اساں اجاڑ ملی دیس راہ اودلبرا واسطای
مسطر وانگ ہویا مسک تن میرا کر نگاہ اودلبرا واسطای

[1] یعنی نقد مال جو ساہوکاروں کو وہ ہنڈی دکھا کر فی الفور روپیہ وصول کرتے ہیں۔

marfat.com

تیرے عشق فراق نے گھیریا اے لا راہ اودلبرا واسطا ای
کوئی گھل سنیہوڑا اساں تائیں دکھیاں راہ اودلبرا واسطا ای
حال اپنا کس نوں جادساں خیر خواہ اودلبرا واسطا ای
تیرے واسطے ایس فقیر ہوئے توں گواہ اودلبرا واسطا ای
تیرے نیناں نے مار خوار کیتا تے تباہ اودلبرا واسطا ای
تیری چال چکور تے چھیل سندر پویں راہ اودلبرا واسطا ای
ٹھاٹھاں مار دا عشق دریا کشتی لے واہ اودلبرا واسطا ای
مینوں ناہ قرار آرام آوے مل جاہ اودلبرا واسطا ای
تیرے عشق دے ڈھولاں دی بمب لوئی دھراہ دھراہ اودلبرا واسطا ای
پردہ عشق نے ننگ ناموس والا لیا لاہ اودلبرا واسطا ای
تیرے ہو ٹھاندی سُرخی ہے عجب بنی دکھلا اودلبرا واسطا ای
مینوں اگ جدائی نے بھنیائے لونا ڈاہ اودلبرا واسطا ای
گھر بار وسار فقیر کیتا تیری چاہ اودلبرا واسطا ای
تینوں چھڈ کے دس میں جاں کتے نہ تراہ اودلبرا واسطا ای
جان لباں تے آئیکے اٹک رہی کا ہلا ساہ اودلبرا واسطا ای

مینوں آسرا ہور نہ کوئی ہرگز لائیں واہ اودلبرا واسطا ای
ہائے ہائے کو کاں تیرے ہجر اندر اوجھے ساہ اودلبرا واسطا ای
داغ تیری جدائی دا وچہ سینے آہ آہ اودلبرا واسطا ای
اکے آپ آویں وچہ باغ دے اوئے گھر لیجاہ اودلبرا واسطا ای
ایس بہت حیران لاچار ہوئے میرے شاہ اودلبرا واسطا ای
تیری لٹکدی مٹک ہے عجب پھبی واہ واہ اودلبرا واسطا ای
تیرے عشق نے مار بیچین کیتا ڈنجھ لاہ اودلبرا واسطا ای
سینہ سانگ فراق تے پاڑ دتا سیویں گھا اودلبرا واسطا ای
جیہڑا بوٹا سی آس امید والا لگی ڈھاہ اودلبرا واسطا ای
توپاں غدیاں ہجر دے پون گولے ٹھاہ ٹھاہ اودلبرا واسطا ای
تیری چال ہے چھنک خلخال پیارے پائے پھاہ اودلبرا واسطا ای
صدقہ سیدیے نویں پیار والا ٹل جاہ اودلبرا واسطا ای
منگن گیاں نوں مار کے کڈھیوای ایہ کی راہ اودلبرا واسطا ای
جنہاں یار نوں دلوں وسار یا ای اوہ گمراہ اودلبرا واسطا ای
رنگ زرد دم سرد تے نین لہو واہ واہ اودلبرا واسطا ای

یاد کریں اوہ قول اقرار پہلے ہن نباہ اودلبرا واسطا ای
وارث شاہ نماز دا فرض وڈا سروں لاہ اودلبرا واسطا ای

قبول کردن سہتی فرمان جوگی را

ہُنے سوہنی موہنی ہنس رانی مرگ موہنی جا کے گھلنی آں
پیری پیر دی دیکھ مرید ہوئی تیریاں جُتیاں سر تے جھلنی آں
مینوں ملے مراد تاں جیونی ہاں کرو بخشش تا ایتھوں ملنی آں
گھر بار نوں چھڈ مرید ہوئی تیرے جوگ دیاں سہلیاں سلنی آں

تیریاں عظمتاں دیکھ کے رانجھیا میں باندی ہو کے گھر انوں چلنی ہاں
دلوں صاف ہو کے تیرے پیر پکڑے ہن ہو مُریدنی چلنی ہاں
مینوں عشق مراد خوار کیتا توں ملنگ تے میں ملنگنی ہاں
مینوں میل مراد بوچ سایاں تیرے پیر میں آنکے ملنی ہاں

marfat.com

اوہدے نام دا شوق ہے راتدنے دانگ سیخ کباب دے جلنی ہاں
وارثشاہ کر ترک بریایاں دی دربار اللہ دا ملنی ہاں

کلام جوگی

سن سہتی اے نی گھر ماپیاں دے ہون کواریاں ڈہاک مروڑیاں نی
جنہاں خیر فقیر توں ہتھ روکے انہاں کدی نہ دولتاں جوڑیاں نی
حق گراں پیراں منداوہ بولن متاں جنہاں دیاں رب نے بوڑیاں نی
تیریاں ورتیاں کیتیاں سہتی اے نی وارثشاہ ہوراں سبھے موڑیاں نی

کلام سہتی

گلاں کرن سندی نہیں جا کائی صورت فقرا گے توبہ کرنیاں نی
خانہ رب دا جو صورت فقر دیئے حکم فقر دا سر تے دھرنیاں میں
سون بہن آرام حرام ہویا دکھ باہجھ مراد دے جرنیاں نی
اٹھے پہر غوطے کھاندی جان میری ہووے کرم تیرا ڈبی ترنیاں میں
آتش ہجر بلوچ دی جگر لوہٹھا کریں مہر سایاں تتی ٹھرنیاں نی
نال عاجزی عجز نیاز پیرام مرط مطلب مراد دی کرنیاں میں
اگے فقر دے رہاں میں ہتھ بدھی ہور ٹہل جو سرے سو کرنیاں نی
جان مال سارا وارثشاہ وانگر نام فقر دے توں صدقے کرنیاں میں

کلام جوگی

رکھ سہتی اے اپنی جمع خاطر تیرے یار توں رب ملاوسی نی
ایسی پڑہاں میں اک عظمت سیفی نال جادواں ٹونیاں آوسی نی
ساڈی عاجزی عجز منظور کرسی رب تدھ نوں یار دیواوسی نی
تقویٰ اک دا رکھ لے سہتی اے نی رب چا سبب بناوسی نی
سیاں کوہانڈے پندھ اک گھڑی اندر رب مہر دینال انوادسی نی
نال فقر اندے کرے برابری جے ہتھو ہتھ بدلہ ویکھو پاوسی نی
مڑی گھراں نوں نویں سلام کرکے گلاں ہیر نوں جا سناوسی نی
وارثشاہ جیہا کری اپائی اے پیش ازل دا لکھیا آوسی نی

پیغام رسانیدن سہتی ہیر را

سہتی جائیکے ہیر دے کول بہکے بھیت ہیر دا سبھ سمجھایا ای
جنہاں مار کے گھروں فقیر کیتو اوہ جوگیڑا ہوئے کے آیا ای
اوہنوں ٹھگ کے مہیں چرایاں نی ایتھے آنکے رنگ وٹایا ای
تیرے نیناں نے چا ملنگ کیتا منوں اوسنوں چا بھلایا ای
اوہ بھی کن پڑائیکے آن لبھا آپ وہٹڑی آن سدایا ای
آپ ہوز لیخا دے وانگ سچی اوہنوں یوسف چا بنایا ای
دتے توں قرار وسار سارے آن سیدے نوں کونت بنایا ای
ہویا چاک پنڈے ملی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس وگنوایا ای

marfat.com

دینے دار مواس ہو وہر بیٹھا لینے دار ہن اُک کے آئیا ای
ہو جائیں نہال جے کریں زیارت تینوں باغ دیہہ اوس بلایا ای
بہت زہد کیتا ملے پیر پنجے مینوں کشف ہی زور دکھایا ای
اوہدے نزع نوں آبحیات پیتا کیہا بھگڑا بھابی اے لایا ای
مار حال تھیں ہو بیحال رہیا کیہا بھابی اے مغز کھپایا ای
بچے اوہ فقیراں توں ہیر کڑی اے ہتھ بھن کے جہاں بخشایا ای
اکے مار جاسی اِکے تار جاسی ایہہ میہنہ انیاؤندا آئیا ای
کڈھ ویہڑلوں دھک اروڑیاں تے ہوڑا وچہ بروہن گڈایا ای
دانگ عتیاں نظر لے جاہ اس تے فوجدار بن کے نواں آیا ای

گالیں دے کے ویہڑلوں کڈھ اسنوں کل مہلیاں نال کٹایا ای
زیارت مرد کفائتاں جان عصیاں نور فقر دا ویکھنا آیا ای
جھب نذر لے کے رِل ہو رعیت فوج دار تغیر ہو آیا ای
وقت نزعدے آبحیات توہیں کیہا بھابی اے پھول پھلایا ای
جھانک لائے کے کن پڑوایو نی نیناں والی اے غضب کیہہ چایا ای
قتل عام پایا ملک صاف ہویا نیناں والی اے غضب اٹھایا ای
ڈٹھا حال توں حال چنگیڑا اے عیسے ہو زمین[1] تے آیا ای
وِچ باغ کالے ڈیرا لا بیٹھا دل وچ تیرا دھیان آیا ای
اگے جلیکے کور نشاں بہت کریں اوہ تاں تدھ دے واسطے آیا ای

عمل فوت تے وڈی دستار پھلی کتوں بھیلا سانگ بن آیا ای
وارث قول بھلائیکے کھیڈ روہوں کیہا نواں مخول جگایا ای

کلام ہیر

ہیر آکھیا جائیکے کھول بکل اوہدے دلیں نوں پھوک دکھاونی ہاں
ناں چاہڑ کے سان تے کراں پرنے قتل عاشقاں دے اُتے دھاونی ہاں
یا پیا ہے نال فراق رانجھا عیسے دانگ مڑ پھیر جگاونی ہاں

اوہدے پیراں دی خاک ہے جان میری جیو جان تھیں گھول گھماونی ہاں
اگے چاک سی خاک کر ساڑ سٹاں اوہدے عشق نوں صقل چڑھاونی ہاں
وارث شاہ پتنگ نوں شمع اُتے اگ لائے کے ویکھ جلاونی ہاں

تیار شدن ہیر بطرف جوگی در کالا باغ!

سہرا ہتھائے کے پٹ دا پہن تیور والیں عطر پھلیل لگاؤندی اے
بل بھنڑے نین اپرا ہدلٹے دو دیں حسن دے کٹک لے دھاوندی اے
رنگ صافدا بھو چھن پہن اُتے کنیں بک بک والیاں پاوندی اے
وچ موہرے دار پٹا گلی دے ڈورے کڈھ کے لک دکھاوندی اے

دل پائیکے مہڈیاں خونیاں نوں گورے مکھ تے زلف پلماوندی اے
مل وٹنا ہو ٹھاں تے لا سرخی نواں لوہڑ تے لوہڑ چڑھاوندی اے
کیمخواب دی چولڑی پھب رہی بانک چونک تے تیر ڈولاوندی اے
چلی پھب کے لٹکدی یار ولے پیر پیر تے ٹھوکراں کھاوندی اے

[1] حضرت عیسیٰ ابھی زندہ ہیں جب یہود میں دجال پیدا ہوگا تب اس جہان میں آکر اس کو ماریں گے اور یہود نصاریٰ سب ان پر ایمان لاویں گے۔

Marfat.com

گھت جھانجراں لوہڑ دے سر سے چڑھکے ہیر سیال لٹکدی آوندی اے
ٹکا بندلی بنی ہنے نال لوہلاں وانگ مور دے پائلاں پاوندی اے

ہاتھی مست چھٹا چھنا چھن چھنکے قتل عام خلقت ہوندی آوندی اے
نین مست تے لوہڑ دنداسڑے دا شاہ پری چھنکدی آوندی اے

کدی کدھ کے گھنڈ لڑ ہا دیندی کدی کھول کے مار مکاوندی اے
گھنڈ لاہ کے لٹک دکھا ساری جیہڑی رُٹھڑ ایار منا وندی اے

مالک مال دے نوں سبھ کھول دولت دکھو دکھ چا کر دکھاوندی اے
اونویں امن امان امانتاں دی ثابت نال ایمان لے آوندی اے

جویں روز نشور دے روح آون دل قالباں دے تویں دھاوندی اے
وارث شاہ تا پریدی نظر چڑھیا خلقت سیفیاں پھوکدی آوندی اے

آمدن ہیر نزد جوگی در باغ

رانجھا ویکھ آکھدا پری کوئی اِکے بھاویں تے ہیر سیال ہووے
کوئی ہیر کہ موہنی اندرانی ہیر ہووے تے سیاں دے نال ہووے

نیڑے آیکے کالجے دھا گئی جویں مست کوئی نشے نال ہووے
رانجھا آکھدا ابر بہار آیا بیلہ جنگلا ہی لالو لال ہووے

ہاتھ جوڑ کے بدلاں ہانجھ بدھی ویکھاں کیہڑا دیس نہال ہووے
چمکی لیلۃ القدر سیاہ شب تھیں جس تے نظر پوے سو نہال ہووے

ڈول ڈال تے چاک دی لٹک سندر جیہا پیکنے دا کوئی خیال ہووے
دوست سوئی جو بپت وچہ بھیڑ کٹے اتے دوستی وچہ کمال ہووے

یار سوئی محبوب توں فدا ہووے جی سوئی جو مرشداں نال ہووے
وارث شاہ آچمڑی رانجھنے نوں جیہا گدھے دے گل وچہ لال ہووے

دیدار کنانیدن بیوی ہیر رانجھا جوگی را

گھنڈ لاہ کے ہیر دیدار دتا رہیا ہوش نہ عقل تھیں تاک کیتا
لنکسبا غ دی پری نے جھاک دتی سینہ چاک دا پاڑ کے چاک کیتا

بنھ ماپیاں ظالماں لوڑ دتی تیرے عشق نے مار غمناک کیتا
ماں باپ تے انگ بھلا بیٹھی اساں چاکنوں اپنا ساک کیتا

تیرے باہجھ نہ کسے نوں انگ لایا گواہ حال دا میں رب پاک کیتا
ویکھ نویں نروئی امان تیری سینہ ساڑ کے برہوں نے خاک کیتا

اللہ جاندا اے ایہناں عاشقاں نے مزے ذوق تے چاٹڑاک کیتا
وارث شاہ لے چلنا تساں سانوں کس واسطے جیو غمناک کیتا

کلام جوگی با ہیر

چوہدریاں چھڈ کے چاک بنیاں میں چاکر کے انت نوں چور ہوئے
قول کواریاں دے لوہڑے ماریاں دا دُھل ہاریاں دے ویکھو ہور ہوئے

تساں رنگ مانے جڑھکے لال ڈولے ساڈے انت والڑے ڈھور ہوئے
جنہاں قول اقرار وسارِ تے لیکھے تنہاں دے انت وچہ گور ہوئے

marfat.com

ماں باپ قرار کر قول ہارے کم کھیڑیاں دے زور زور ہوئے
راہ سچ دے تے قدم دھرن ناہیں جنہاں کھوٹیاں دے دل کھور ہوئے
تیرے واسطے دِتے ہاں کڈھ دیسوں اسیں اپنے دیس دے چور ہوئے
وارشاہ نہ عقل تے ہوش رہیا مارے ہیر دے سحر دے مور ہوئے

کلام ہیر باجوگی

مہتر نوحؑ دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈب موئے نی چھڈ ٹکانیاں نوں
یعقوبؑ دیاں پُتراں ظلم کیتا سنیاں ہویا یوسفؑ دیاں دانیاں نوں
ہابیلؑ قابیل دا جنگ ہویا چھڈ گئے پیغمبری بانیاں نوں
جے میں جان دی پاپیاں بخش دینی چھڈ چلدی جھنگ مگھیانیاں نوں
جدوں ویلڑا وقت گھسا بیٹھی خبراں ہویاں نے خاک سمانیاں نوں
تقدیر خدا دی دُکھ پائے سبھ حق دے راہ وکھانیاں نوں
عزرائیل سرے اتے گھور دا اے چھڈ چلنا تنبُواں تانیاں نوں
میرے وس ناہیں کجھ ماہیک دے جھولی چھنگ پگئی ایانیاں نوں
خواہش حق دی قلم تقدیر دی گی موڑے کون اللہ دیاں بھانیاں نوں
لکھیا لوح قلم دا نہیں مڑدا ہونی ہندی اے حرف لکھانیاں نوں
ہیر آکھیا رانجھیا سنی میتھوں کہی دسنی مت سنانیاں نوں
کسے ترسطے وقت سی نہیوں لگا تُساں بیبیا بھُنیاںؑ دانیاں نوں
گنگا نہیں قرآن دا ہووے حافظ اُتھاں دیکھدا نہیں ٹٹانیاں نوں
ساڈھے تِن ہتھ زمیں ہے ملک تیری انیویں کاسنوں دلیں ولانیاں نوں
رانجھا ہیر گناہ دے بھرے بیڑے بنے لاونی شرم مہانیاں نوں
وارشاہ اللہ بناں کون پچھے پچھا ٹیٹاں اتے نتانیاں نوں

کلام رانجھا

تیرے پاپیاں ساک کوتھاں کیتا اسیں رُلدے رہ گئے پاپیاں تے
آپ رپےؑ گئیں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گوائیںؑ ہاسیاں تے
سانوں مار کے حال بیحال کیتو آپ ہوئی ایں دابیاں جھاسیاںؑ تے
ساہڈے تِن من دیہی میں فدا کیتی ہن ہویاں ہاں تولیاں ماسیاںؑ تے
شش پنج باراں اتے تن کاتے لکھے اسیں زمانے دے پاسیاں تے
وارشاہ وِساہ کی زندگی دا ساڈی عمر ہے نقش پتاسیاں تے

کلام ہیر

جو کوئی ایس جہان تے آدمی ایں رونداں مریگا عمر تے جھوردا جی
سدا خوشی ناہیں کسے نال نبھدی ہے ایہ زندگی نیش زنبور دا جی
گل لگ میرے میاں رانجھیا وے ویت ساڑدا داغ مہجور دا جی
سڑبل کے کوئلہ ہویاں میں سینہ ہویا جوں روڑ منور دا جی

---

۱ پ ۱۱ ع اور جن کے دل میں آزار ہے سوان کو بڑھائی گندگی پر گندگی اور دو مرے جب تک کافر رہے ۲ اشارہ بقصہ نوحؑ ہمراہ پسر خود کنعان در کنعان متعلق کشتی و طوفان ذکر یافت یا بنیؑ رکب مضاف اشارہ بہ قصہ یوسف علیہ السلام با برادران خود ۴ اشارہ بہ قتل قابیل برادر خود ہابیل ۵ ظاہر ہے کہ بھونے ہوئے دانے اُگتے نہیں ۶ رنگی گئی یعنی شیر و شکر ہو گئی ۷ ہمیں مذاق میں اڑا دیا ۸ لعیت و لعل یعنی زبانی دعوے ۹ بہت کمزور نحیف ۱۲

marfat.com

بندہ جیونے دی نت کرے آساعزرائیل سردے اُتے گھور داجی
وارثشاہ اس عشقدے کرنہار اڈال ڈال تے خال کھجور داجی

ایضاً

ہتھ بنھ کے ہیر سلام کیتا تیری بندی ہاں جویں فرمائی اے جی
تسیں مہر کرو اسیں گھریں جائیے نال سہتی دے ڈول بنائی اے جی
بحر عشق دا خشک غم نال ہویا نال عقل دے مینھ ورھائی اے جی
کوئی کراں میں کوشاں عشق دیاں تیرے عشقدیاں پوریاں پائی اے جی
حضرت سورۃ اخلاص لکھ دیو مینوں قرعہ فال نجوم دا پائی اے جی
نقش حب دایا لکھ دیو کوئی اِکے لوک زبان پڑھائی اے جی
نالے کھول کتاب لعویز لکھو کوئی سہتی دا دل بھوائی اے جی
پتھر جیو اوہدا جھب موم ہووے کرے کم اوہ نال رسائی اے جی
جاتیاریاں ٹرن دیاں جھب کری اے جے سجنوں حکم فرمائی اے جی
کھول فالنامہ تے دیوان حافظ وارثشاہ توں فال کڈھائی اے جی

ملاقی شدن ہیر و رانجھا

اول پیر پکڑے اعتقاد کرکے پھیر نال کلیجے دے لگ گئی
نواں طور عجوبے دا نظر آیا ویکھو جل پتنگ تے اگ گئی
کیہی لگ گئی چنگ جگ گئی خبر جگ گئی وَج دھرگ گئی
یار روٹھگاں دی ریوڑی ہیر جبڑی منہ لگدیاں یار نوں ٹھگ گئی
لگا مست ہو کملیاں کرن گلاں دعا کسے فقیر دی لگ گئی
رانجھا شوق دینال اٹھ کھڑا ہویا واؤ عشق دی دہاں نوں وگ گئی
وارو گئی حرص بھگ گئی دل لگ گئی خبر جگ گئی
جدوں یار نوں یار پھر آن ملیا حرص دوہاں دی اندروں بھگ گئی
اگے دھواں دھکھنڈرا جو گیڑیدا اتوں پھوک کے چھوکری اگ گئی
دونویں مست دیدار وچ جھولدے سن زہر شوق دی دھار گ گئی
رانجھا شوق دینال دیدار کردا گل ہجر دی ہو الگ گئی
یار یار دا باغ وچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی

یار و گھکی اندہیر ڑی عشق والی اُڈ شرم چیار دی پگ گئی
وارث ٹٹیاں نوں رب جوڑ دالے دیکھو کملڑی نوں پری لگ گئی

روانہ شدن ہیر از جوگی بطرف خانہ خود و مشورت نمودن با سہتی

ہیر ہور خصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتی اے متا پکائی اے نی
ٹھوٹھ بھن فقیر نوں کڈھیائی کویں اوسنوں خیر بھی پائی اے نی
دھن لوہڑ پیا بیڑا شوہدیاں دا نال کرم دے بنڑے لائی اے نی
میرے واسطے اوس نے لے ترلے کویں اوسدی آن پہنچائی اے نی

۱ے صلح سے کام کرے ۲ے چلنے کی تیاریاں جلدی کریں ۳ے شہرت جہان میں پھیل گئی ۴ے جب کسی کو لوٹنے لگتے ہیں تو پہلے اس کو ریوڑی کھلاتے ہیں جس میں دھتورہ ملا ہوتا ہے جب آدمی اس کو کھاتا ہے تو بیہوش ہو جاتا ہے ۵ے غضب کے دریا میں کشتی پڑتی ہے ۱۲۔

marfat.com

تینوں ملے مراد تے اساں ہاہی دونویں اپنے یار ہنڈائی اے نی
رانجھا کن پڑا فقیر ہویا سر اوس دے دری چڑھائی اے نی

ہویا میل جو چریں وچھنیاں دا یار رجھکے گلے لگائی اے نی
باقی عمر رانجھیٹے دے نال جلاں جویں سہتی اے ڈول بنائی اے نی

سسّی نال ہوتاں پنوں میل کیتا تویں میرا بھی میل ملائی اے نی
ورلیائے مقصود جے عاشقاں دا بدلہ رب توں ہتھو ہتھ پائی اے نی

کھیڑیاں وچہ نہ پرچیا جیو میرا کویں رانجھے دیناں رلائی اے نی
چوری چوری تاں جتن ہزار کیتے حقدار نوں حق پہنچائی اے نی

جیو عاشقاں دا عرش حق دائے کویں اوسنوں ٹھنڈ لوائی اے نی
ایہ جوناں ٹھگ بازار دا اے سر کسے دے وری چڑھائی اے نی

نال خوشی دے جوناں مان لئی اے ایس دکھ نوں چا مٹائی اے نی
کوئی روز دا حسن پراہونا ایں مزے خوبیاں نال ہنڈائی اے نی

شیطان دیاں اسیں استادناں کوئی آکھاں مکر پھیلائی اے نی
باغ وچہ نہ جاندیاں سو ہندیاں ہاں کویں یار نوں گھر لیائی اے نی

گھر لیائیکے تے کراں خوب خدمت جیو اسدا خوشی کرائی اے نی
گل گھٹ پلو منہ گھاہ لے کے پیر منائی اے نی

مشکل حل تیری میری رب کرسی دعا فقر توں چل کرائی اے نی
وارث شاہ گناہ دے اسیں لدے[۲] چلو کل تقصیر بخشائی اے نی

دیدن ہمنشینان ہیر را بوقت باز آمدن از باغ

ہیر آوندی سیاں دی نظر ہتھ ہست جیوں بہت خوشحال آئی
جویں بت وچوں اٹھ جان دوڑی تویں گھر اں نوں ہیر سیال آئی

اج سکھ دے نال سو ہاوندی اے دلوں دکھ دے لاہ جنجال آئی
تویں پا دیدار محبوب والا غم سٹ کے ہو نہال آئی

۹۸۵ لکھ یار والا چانن اکھیاں دا اکھیں ویکھ چانن خوشی نال آئی
۹۸۶ رب وچھڑے یار ملا دتے دلوں غماں دا لاہ زوال آئی

اگے وہندیاں گئی سی نموں جھونی مست یار دے شوق دی نال آئی
۹۸۷ سیاں ویکھ کے لگیاں کرن طعنے ہیر جوگی دا پا وصال آئی

اج سد ہراں دل دیاں لاہیاں سو بھاویں جاندڑی کڈھ اُبال آئی
وارث شاہ سہاگے تے اگ وانگوں سونا کھیڑیاں دا بھوگال آئی

تمسخر نمودن رائباں و صیرفاں[۳] با ہیر

اگوں رائباں صیرفاں بولیاں نے کہیا متھا توں بھابی اے کھیڑیا ای
بھابی اکھ کی لبھوئی ٹھک آئی ایں سوئن چڑھی وانگوں رنگ پھیرا ای

---

[۱] پ ۳ ع (ترجمہ) اور جو کوئی چاہے گا بدلہ دینا دنیا کا اس میں دیں گے اس کو جو کوئی چاہے گا بدلہ آخرت کا اس میں سے دیں گے اس کو اور ہم ثواب دیں گے احسان ماننے والے کو [۲] سورۂ ہود (ترجمہ) اور یہ گناہ بخشواؤ اپنے رب سے پھر رجوع لاؤ اس کی طرف کہ پھر آوے تم کو اچھا پھرانا ایک وعدہ مقرر تک اور دیوے ہر زیادتی والے کو زیادتی اپنی [۳] رائب ٹھک کرنیوالا آدمی اور صیرفی پرکھنے والا اور جانچنے والا مراد اصل بات کو تاڑ جانے والا۔ ۱۲

marfat.com

موئی گئی سین جیوندی آن وڑی ایں سچ آکھی سچ سہیڑیا ای
نین شوخ بنے رنگ چمک آیا کسے جوبنے دا کھوہا گیڑیا ای
قدم چست تے صاف کنوتیاں نے ہتھ چابک سوار نے پھیریا ای
اج رنگ تیرا بھلا نظر آیا بھ سکھ تے دکھ نبیڑیا ای
ہا تھی مست عاشق بھاویں باغ والا تیری سنگلی نال کھیڑیا ای
وارثشاہ اج حسن میدان چڑھکے گھوڑا شاہسوار نے پھیریا ای

ایضاً

نین مست گلھاں تیریاں لال ہویاں تنیاں چولیدیاں ویکھ لے ڈھلیاں نی
کسے نال بھاویں اج میل ہویا دھاراں کچلیدیاں سرمیلیاں نی
۹۸۹ کسے[1] زوم بھرے پاسوں نسی ایں توں دھڑکے کالجہ پوندیاں تریلیاں نی
کسے لئی ہشناک نے جت بازی پاسہ لائیکے بازیاں کھیلیاں نی
۹۹۲ تیریاں گلھاں تے دندے داغ دسن اج سیدھیاں ٹھاکراں چیلیاں نی
۹۹۵ اج کھیڑیاں نے نال مستیاں دے ہتھیاں ہاتھیاں تے چاپلیاں نی
رنگ ہور دا ہور ہے اج ہویا لھیڈاں کھیڈیاں کتے اکیلیاں نی
۹۹۰ تھک ہٹ کے گھر کدی آن پئی ایں لگیاں مٹھیاں بھرن سہیلیاں نی
۹۰۹ جنہاں یار گوائیکے پھیر لدھے اوہ تاں جگ اتے اربلیاں نی

ہور سخن

کسے اب بھنیں اج چوپ لئے تل پیڑ کڈھے جویں تیلیاں نی
سبھو ل دل سٹیئں وانگ پھلاں جھوکاں تیریاں ہانیاں بیلیاں نی
۹۹۰ بھیڑیاں[2] وہٹیاں دی کھلی اج قسمت کونتا توالیاں ڈھاہیلیاں نی
۹۹۲ صوبے دار نے قلعہ نوں ڈھو توپاں کر کے زیر رعیتاں میلیاں نی
۹۹۴ اج نہیں ایا لیاں خبر لدھی بگھیاڑاں نے پاڑیاں چھیلیاں نی
۹۹۶ چھٹا بھانجڑا باغ دے صفحے وچوں گاہ کھڈیاں سبھ جا میلیاں نی
سارا جگ جہان کپاہ ویلے توں تاں بھابی اے پونیاں ویلیاں نی
۹۹۸ کسے ہک تیر نیال ہک جوڑی اکھیں نال تیرے اکھیں میلیاں نی
دس وارثا کن ایں نچوڑی ایں توں کتے گوشٹی ہولیاں کھیلیاں نی

ایضاً

جویں سوہنے آدمی پھرن باہر کچرک دولتاں رہن چھپلیاں نی
اج کیاں دے لاندی آس پنی جم جم جاں باغیں بھر جایاں نی
خاک تو دیاں دے جتے ڈھیر وڈے تیر اندازاں نے کانیاں لایاں نی
پانی باجھ سکی ہڑی کھیڑیاں دی اج مرن کھتی انہاں نایاں نی
سیاہ بھور ہویاں حشیاں پاریاں دیاں بھر بھر پاوندے ہے سلائیاں نی
اج بھاویں تاں باغوچہ عید ہوئی کھادیاں بھکھیاں نے مٹھلیاں نی
وسے باغ جگاں تائیں سنے بھابی جتھے کھان فقیر ملایاں نی
اج جو کوئی باغ وچہ جاوڑیا موہوں منگیاں دولتاں پایاں نی
اج سر مچو پائیکے چلیاں نے سرمے دانیاں خوب ہلایاں نی
تیرا رنگ بہار گلزار بنیاں اکھیں تیریاں دون سوایاں نی

اج آب چڑھی ایہناں موتیاں نوں جیو آئی ایں بھابی اے آئیاں نی
وارثشاہ ہن پانیاں زور کیتا بہت خوشی کیتی مرغایاں نی

[1] کسی آدمی کے ساتھ وصال ہوا [2] کسی شہوتی سے بھاگ آئی [3] بے نصیب دلہنوں کا کام بن گیا قسمت کھل گئی ۱۲

marfat.com

ایضاً

تیرے چنبے دے سہرے جن والے اج کسے ہوشناک نے لٹ لئے
تیرے عطرنوں کسے چاڑو ہلیائی نافے مشک والے اکسے پٹ لئے

جیہڑے نت نشان چھپاوندی سیں کسے تیر انداز نے چٹ لئے
کسے ہو بیدرد کسیس دتی بند بند کمان دے ٹٹ گئے

آکھ کنہاں پھلیلیاں پڑیاں ایں توں عطر کڈھ کے پھوگ نوں سٹ گئے
بھاویں یار رانجھے نال میل ہو یا زبرون زبر کرکے کٹ کٹ گئے

کسے ہک تیری نال ہک جوڑی وچوں پھل گلاب دے ٹٹ گئے
وارثشاہ اوہ وگاں دے نال چگن جیہڑے پہلڑے پور ہو جٹ گئے

ایضاً

سینہ صاف ہویا پیڈو لال ہویا تیرے سر تے ہتھ کسے پھیریا ای
تیری گاہدی نوں اج کسے دھکیا ای تیرا اج کھوآ کسے گیڑیا ای

لا یار نگ ملنگ نسنگ بھاویں انگ نال تیرے انگ بھیڑیا ای
لاہ چھونی دودھ دے دیگچے دی کسے اج ملائی نوں چھیڑیا ای

سرمے دانی دا لاہ بردچنا بھی سرمے سرمچو کسے لویڑیا ای
وارثشاہ تینوں پچھوں آن ملیا کے نواں ای کوئی سہیڑیا ای

ایضاً

بھابی اج جوبن تیرے لہر دتی جویں ندی دا نیر اچھلیا ای
تیری چولی دیاں تنیاں ڈھلیاں نی تینوں کسے محبوب پتھلیا ای

قفل جندرا توڑ کے چور وڑیا اج بیڑا کستوری دا ہلیا ای
سوہا گھگھر الہراں دے نال اڈے لوک بندہ چند ہو چلیا ای

اج پیلاں نے شاہ مات کیتا چالا نواں شطرنج دا چلیا ای
کسے کیہے کھڈار کھڈاری ایں نی سنے موہریاں فرش پتھلیا ای

سرخی ہوٹھاں دی کسے نے چوپ لئی اب سکھنا موڑ کے گھلیا ای
کستوری دے مرگ کس ڈھالئے کوئی نواں ہیرے آن ملیا ای

انگ نال تیرے انگ جوڑ کے تے تیرا اندروں کالجہ سلیا ای
وارثشاہ میاں روز حشر دے نوں ساڈا روندیاں نیر نہ ٹھلیا ای

ایضاً

تیرے سیاہ تو لڑے کجلیدے ٹھوڈی اتے گلماتوں گم گئے
تیرے پھل گلاب دے لال ہوئے کسے گھیر کے راہ وچ چم لئے

تیرے خوانچے شکر پاریاں دے ہتھ مار کے بھکھیاں لم لئے
دھاڑ مار کے دھاڑ دی میو یاندی لے جھاڑ بوٹے کتے گم گئے

وڈے رنج ہوئے اج وہٹیاندے کیوں نوریں وانجارڑے گھم گئے
وارثشاہ میاں کیتے کم تیرے اج جگ جہان تے دھم گئے

لہ مویشیوں کے ساتھ پھرتے ہیں جو پہلے روز باندھے گئے ۲ے کسی استاد نے بازی کھیلی ۳ے بھوکوں نے کھالئے
۴ے سنئے سوداگر آن کر گھومے ۱۲

marfat.com

ایضاً

کوئی دھوبی دلائیوں آن لتھے سر لیاف دے تھان چڑھ کھنب گئے
کنہاں چوراں نے مال چرایا اے ساتھوں کھس کے کھوج تے سُنب گئے
کھیڑے کابلی کتیاں وانگ نٹھے وڈھوائیکے کن تے دُنب گئے
تیری چولی دلوہندری سنے سینے[1] پینجے تو نیئے نون جویں تُنب گئے
کیکوں بھسی مال ایہ کھیڑیاں دا پیریں خار مُغیلاں دے چُبھ گئے
وارث شاہ اچمبڑا نواں ہویا ستے پاہرواں نوں چور ٹُنب گئے

ایضاً

کسے کیسے نیڑ نیڑی ایں توں تیرا رنگ ہے توری دے پھُلدانی
تیرا لک کسے پائمال کیتا ڈھکا کل وجود دو چہ گھسلدانی
نال ورزشاں دے جُسّہ جھگ کیتا جدوں ہٹ گیا پچھان جُلدانی
ضرباں مار جس جان تروڑ سٹی کوئی زدم بھریا تیرے تُلدانی
کھڑکی حسنی نوں لگا خوب دھکّا کڑ جھوٹ فقیر پُلدانی
مچھی نگلدی رہی ثبوت ڈولا بگلا پچھاں چھوب اُگلدانی
قمری ہوئیکے سُروتے لے جھوٹے جیڑا باغ دے چہ سی جھُلدانی
تیری اج اُمید دی کلی کھلی ٹھوہنگا ٹھیک لگا بُلبُلدانی
متھا اج تیرا کھڑیا پھُل دانگوں حصّہ لیا سو باغ دے ہُلدانی
بھادیں اج فوارا باغ چھٹا تیری نہر دا نیر اُچھلدانی
اتوں پیّا اج جوان بھادیں مَتھاڈِگا ای تیری پڑ لدانی
تیری عطر دانی گاندھی خوب بھری وچّوں عطر بھابی پیا ڈھلدانی
تیری سیج پے برسیا ابر نیساں پیدا گوہر ہوسی وڈے مُلدانی

۱۰۰۰
۱۰۰۱
۱۰۰۲
۱۰۰۴
۱۰۰۵

ڈھاکاں تیریاں کسے مروڑیاں نی ایہ تاں کم ہویا ہل جُلدانی
ورمہ پھیر الماس دچہ دِنّھ دتا جویں تیر گیا اندر سُلدانی
کسے ڈاہ کے موڑا اچو[2] بھابی لے لاہ دِتّا تیری چُلھ دانی
جیہڑا مجھیاں نوں موئیں نت دیندا پھوکاں چاہ کے گایاں نوں بُلدانی
اج سکدیاں دلاں دی ریجھ لتھی لوہڑا لٹیا دوہاں انملدانی
پانی جھلیا گیا نہ نالیاں توں بدل سٹیا میہ نہ ہڑ لدانی
بھادیں تخت اُتے بیٹھا اوہ جوگی جیہڑا خاک دیوچہ سی رُلدانی
اوہ بھی تدھ نوں نت اڈیکدا سی جیہڑا تدھ نوں نہیں سی بھُلدانی
بھابی دس کھاں کتوں کی لبھیائی تیرا حسن پیا اج ڈھلدانی
تیری ماڑی دی چھت نوں اتاں کیتا دیکھ کے زور معمار نے تُلدانی
ماری شوہ دریا نے آ ٹکر درہ کھول دِتّا تیرے پُلدانی
شیشی عطر والی کتھے ڈوہلیوای کوئی بھار نہ تھبڑا مُلدانی
سرپ کسے جواہری نے چیر لیا جیڑا انہیں سی سیدے توں کھُلدانی

بیلی ملے وچھڑیاں بیلیاں نوں ہویا کرم ہے ربّ رُسلدانی
وارث شاہ میاں ایہو دُعا منگو بارا کھُل جاوے اج کُل دانی

[1] نداف روئی کو جس طرح دھنتے ہیں [2] سوئے ہوئے محافظوں کی چوروں نے بے عزتی کی [3] حرکت کا کام ہے۔
[4] جس سے دھکا تمام وجود کو پہنچتا ہے [5] گرا کر موٹی لکڑی کا زور دیا تیرے دیگدان کا فرش پاڑ دیا ۱۲

marfat.com

جواب دادن ہیر رانجھاں وصیر فاں را بہ انکار

ہیر آکھدی رانجھاں صیر فاں نوں اڑیو ویر پیو کس واسطے نی
پر نیہہ دا مینوں اثر ہویا رنگ زرد ہویا ایس واسطے نی
کڈے جاندیوں بھجکے ملی ساں مینوں ٹال ڈھلیاں چولیدیاں پاستے نی
موہدی پئی بنیرے تے ویکھدی ساں پیڈو لال ہویا ایس واسطے نی
راہ پکیاں دے ولّوں ویکھدی ساں کوئی نظر نہ آیا راستے نی
میرے پیڈونوں کٹے نے ڈھڈ ماری لاسان پیگیاں میرے ماستے نی
مینوں قسم اڑیو کوئی گل ناہیں تسیں بھلیاں ہور وساستے نی

چھیڑو نہ گوئی خصم پیڑی نوں میتھے ملنا رب دے واسطے نی
چھاپاں کھُب گیاں گلھاں میریاں تے داغ پیگیا چپ راسرتے نی
رونی انھروں ڈلھیاں مکھڑے تے گھل گئے تو لڑے پاستے نی
سُرخی ہوٹھاں دی آپ میں چوپ لئی رنگ اڈ گیا ایس واسطے نی
کُٹا گھُٹیا وچہ گلوکڑی دے ڈھاکاں لال ہویاں آس پاستے نی
میرا چھڈ خیال سہیلیو نی ہیر آکھدی رب دے واسطے نی
وارث شاہ میں تجھ غریبنی ہاں لوک آکھدے کیوں مہاستے نی

کلام رانجھاں

بھابی اکھیاں دی رنگ رُت دی تینوں حسن چڑھیا انیاؤندا نی
اج دھیان تیرا آسمان اُتے تینوں آدمی نظر نہ آؤندا نی
راجپوت میدان وچ لڑن تیغاں اگے ڈھاڈیاں دا پُت گاؤندا نی
تیرا عشق میدان ہُن آ لتھا یار نظر تینوں ہُن آؤندا نی

تیرا حُسن گلزار بہار بنیاں اج ہار سنگار سبھ بھاؤندا نی
تیرے سُرمے دیاں دھاریاں دھوپیاں جویں گانگوی مال تے آوندا نی
رُخ ہور دا ہور ہے اج تیرا چالا نواں کوئی نظر آوندا نی
اج آکھدے نی وارث شاہ ہوریں کھیڑا کون اُلوکس تھاؤندا نی

کلام ہیر

مُٹھی مُٹھی مینوں کوئی اثر ہویا اج کم تے جیو نہ لگدا اے
تیور لال مینوں اج کھیڑیاں دا جویں لگے النبڑا اگدا اے
کھُل کھُل جاندے بند چولڑی دے اج گل میرے کوئی لگدا اے
اکے جوبنے نے اج ٹھاٹھ دتی لونبا آوندا پانی تے جھگدا اے

بھُلی وِسری بُوٹی اولنگھ آئی اکے ہویا بھلا وڑا ٹھگدا اے
اج یاد آئے مینوں سوئی سجن جیندا مگر الا ہمڑا جگدا اے
گھر بار وچوں ڈرن آوندا اے جوبن کسے نثار وچہ وگدا اے
وارث شاہ بُلا نہ مول سانوں مینوں بھلا نہیں کجھ لگدا اے

کلام رانجھاں وصیر فاں

marfat.com

اج کسے بھابی تیرے نال کیتی چور یار پھیڑ گنہگاریاں نوں
بھابی اج تیر نیال اوہ بنی دُوھ ہتھ لگا دُوھ دھاریاں نوں

تیرے نیناں دے نوکاں دے خط بنے واہڈ ملدی اے جوبن کٹاریاں نوں
حکم ہور دا ہور اج ہو گیا اج ملی پنجاب قندھاریاں نوں

تیرے جوبن دا رنگ کسے لُٹ لیا ہنومان جو لنک اٹاریاں نوں
ہتھ لگ گئی ایں کسے یار تائیں جیوں کستوریدے بھا بیوپاریاں نوں

گھروں ٹرن لگے مساں پیر پٹیں آئیوں چر تلا کڈھ تیاریاں نوں
گئی ہور سیں ہور کجھ ہو آئی ایں کہگل کرے معمار جو باریاں نوں

تیری ترکڑی دیاں کساں ڈھلیاں نے کسے تولیا لونگ سپاریاں نوں
جیہڑے نت سواہ وچہ لیڈے سن اوہ مل بیٹھے سرداریاں نوں

اج سکدیاں کواریاں کرم کھلے جیہڑیاں ڈھونڈیاں سن نت یاریاں نوں
چوڑے بیڑے تے ہار سنگار ٹٹے ٹھوکر لگ گئی مینا کاریاں نوں

کھلے بھار سوداگراں وُنج کیتے گھاٹ پئی دلال بازاریاں نوں
وارث شاہ جہاں ملے عطر شیشے اینہاں کی کرنا فوجداریاں نوں

کلام ہیر

کیہی چھنجھ گھتی اج تساں بھیناں خوار کیتا جے میں نگھر جاندڑی نوں
بھیا پٹڑی کدوں میں گئی کتے کیوں اڈایا جے منس کھاندڑی نوں

کیوں لاہ کے گھنڈ بولایا جے چپ کیتڑی تے شرماندڑی نوں
چھج چھانن گھت اڈایا جے پالے پٹنی تے لڑھ جاندڑی نوں

سیسے کھڑ دیے ڈھڈ وچہ سول ہویا سدن گئی مساں میں کے ماندڑی نوں
وارث حالدے مڈھ قدیم جیہڑے کرن مہر دی نظر دے ماندڑی نوں

کلام رانجھا و صیرفاں

کسے ہو بیدرد لگام دِتی اڈیاں دکھیاں وچہ کھُبیاں نی
وہلیاں ہو کے کسے میدان لُٹیا کیتیاں کسے محبوب صفیاں نی

سیاہ کالیاں ہو ٹھاں تے لہو لگا کسے نیلی نوں ٹھوکراں لایاں نی
دکھ درد تیرا اج دُور ہویا ملاقات زیارتاں پایاں نی

چالاں ہوردیاں ہور اج نظر آیاں سبھے گام رہا ہور بھلایاں نی
گھوڑے دوڑ ہوئی بھاویں باغ اندر نیزے بازیاں خوب کرایاں نی

لج آن ملیا پچھلا یار تینوں جس آئیکے خوشیاں کرایاں نی
وارث شاہ میاں ہونی ہو رہی ہن کیہاں رکتاں چایاں نی

کلام ہیر

لوہڑ گئی جے میں دھرت پاٹ چلی کڑیاں پنڈیاں اج دیوانیاں نی
چوچے لاندیاں دھیاں پرایاں نوں بیدرد تے انت بیگانیاں نی

عیب دھرن بے عیباں نوں پچکے تے پھرن حسنے نال گمانیاں نی
میں بیدوس اتے بیخبر تائیں رنگ رنگدیاں لاندیاں کانیاں نی

مست پھرن ادماد دے نال بھریاں ٹھنڈی چال چلن مستانیاں نی
خوچاں کچیاں پکیاں لگیاں نی ایہ سب کشمیر خرمانیاں نی

marfat.com

سبھے وڈیاں نکیاں اک سے کھڑے پگیاں اُٹھ زنانیاں نی	وارثشاہ دی خوب پچھاندا اے باہجہ ہیر شیطان دیاں نانیاں نی

کلام رانجھاں وصیر فاں

بھابی جانے ہاں اسیں سبھ چالے جیہڑے منگ تے چنے دلواونی ایں	آپ کھیڈنی ایں کتھے چالیاں نوں سانوں متیاں چا بناونی ایں
پیچھو پیچ گھنڈولیاں آپ کھیڈیں[1] چڈلے ٹاپیاں نال دلادنی ایں	آپ ہیں بے غرض بیدرس بیٹھی مال کھیڑیاں دا لٹواونی ایں
مست کسے دی مول نہ لئیں بھابی نت گجھڑا یار ہنڈاونی ایں	وارث مکر فریب دی پاکھاری ہو کا ہور داہور سناونی ایں

کلام ہیر

اڑیو قسم منیوں جے یقین کرو میں نرول بے غرض بیدرسیاں نی	جیہڑی آپ وچہ رمز ساندیاں ہو نہیں جاندی میں چالپوسیاں نی
گجھے مہنے مار کے تایا جے جند کڈھیا جے نال جھوسیاں نی	گل بیحیائی دی بول کے تے پھٹوں رُس لوپنا نال روسیاں نی
میں تے پگیاں نوں نت یاد کراں ہٹی پاونی ہاں نت اوسیاں نی	وارثشاہ کیوں تنہاں آرام آوے جیہڑیاں عشق دی اگوچہ لوسیاں نی

کلام رانجھاں وصیر فاں

بھابی دس کھاں اسیں جے جھوٹھ بولاں تیری کل اہو جہی ڈول سی نی	باغوں دھڑکدی گھر کدی آن پئی ایں دس کھیڑا ایدا تینوں ہول سی نی
جاکے جوگی نوں باغ وچہ گھیر لوای اوہ تاں بیٹھا ہویا انبھول سی نی	اج دفتر چڑھے سپاہیاندے جنہاں سال چھماہیلاندے رول سی نی
اُج گھوڑی تیری نوں آرام آیا جیہڑی نت کردی پئی اُدل[2] سی نی	اساں اتنی گل معلوم کیتی تیرے مگر تاں عشق دھمول سی نی
لوٹا سکھنا اج کرا آئی ایں کسے توڑ لیا جیہڑا مول سی نی	ایویں رائیگاں جھنجھٹ پالوئی اوہ تاں بھل گیا جیہڑا قول سی نی
تیرا یار پچھلے نال میل ہویا اساں لبھ لیا تیرا لپول سی نی	وارثشاہ تاں کل کنگال آہا اج ہو گیا عرض طول سی نی

کلام ہیر صاحب تدبیر

ہیر روئیکے آکھدی سنو بھینلاں میں آکھ کے تساں کیوں ساڑیاں نی	راہ جاندڑے چھوٹے نے ڈھالیاں ساہن تھل کو تھل کے ماریاں نی

[1] یعنی تو بڑی بہسوار ہے کہ گھوڑوں کے سموں سے نکل کر سوار ہو جاتی ہے مطلب یہ کہ خطرناک کام کر کے بچ نکلتی ہے اور پرہیزگار ہو جاتی ہے ۱۲
[2] یعنی چنگ عشق کی سے جو بھلے گئے ہیں ان کو کس طرح آرام آوے ۱۲ [3] منہ سے لگام چباتی اور جماع کی خواہش کرتی تھی ۱۲

marfat.com

ہبوں گبھوں گوائیکے بھن چوڑا پاڑ سٹیاں چُنیاں ساڑیاں نی
ڈاہڈے[1] ماڑیاں نوں ڈھا مار کردے انت زور اوراں اگے ہاریاں نی

ساہن مار بڑھکاں پیا مگر میرے کیتیاں اساں دینال خواریاں نی
نس چلی ہاں اوسنوں ویکھ کے مین جویں دوراں[2] توں جان کواریاں نی

سینہ بھن کے بھنیو سو پاسیاں نوں دوہاں سنگاں اتے چاچاہڑیاں نی
رڑے چاہڑ کے مار پٹاک مینوں شیخ ڈھالیندے جویں پاڑیاں نی

میرے کرم سن آن ملنگ ملیا جس جوندی پنڈ وچہ واڑیاں نی
وارث شاہ میاں گل نویں سنیئے ہیر ے ہرن میں تترڑی ماریاں نی

کلام رانجھاں

بھابی ساہن تیرے مگر دھوں[3] لگا بلیا ہویا قدیم دی باردانی
توں بھی وہٹڑی پُت سردار دی سیں اوس ددھ پتیا سردار دانی

ساہن باغ وچہ لیٹ دا ہو کملا ہیر ہیر ہی رٹ پکار دانی
تیرے نال اوہ لاڈ پیار کردا کسے ہوری نوں مول نہ مار دانی

پر اوہ ہلت بُری ہلایا ای پانی پویندا تیری نسار دانی
توں جھنگ سیالاں دی مورنی ایں تینوں آن ملیا ہرن بار دانی

ساکھ کسے دے دل نہ دھیان کردا ساکھاں تیریاں اوہ لتاڑ دانی
تیری خاص انگوری نوں ویکھدا ای ہور کسے دی نہ اجاڑ دانی

اوہ تخت ہزاریوں ساہن آیا پیا ہیر دا نام چیتار دانی
وارث شاہ میاں سچ جھوٹھ وچوں پن کڈھدا اے نتار دانی

کلام ہیر

انی بھر مُٹھیں ہائے ہائے مُٹھی ایس برہوں دے ڈھڈ وچہ سُول ہویا
لہر پیڑوں اُٹھ کے پوے سینے میرے ڈھڈ دیوچہ ڈنڈول ہویا

طلب ڈب گئی سرکار میری مینوں اک نہ دام وصُول ہویا
لوک نفع دے واسطے لین تیرے میرا سنے وہی[4] چوڑ مُول ہویا

دُکھ ہوراں کدی انجام ہوندا ایں تتی دا عرض تے طُول ہویا
اَنب بیجکے دودھ دے نال پالے بھار تتی دے[5] اِک ببُول ہویا

کھیڑیاں وچہ نہ پرچدا جیو میرا شاہد حال دا رب رسُول ہویا
وارث شاہ دے عملدی خبر ناہیں دیکھاں رد ہویا کہ قبُول ہویا

کلام رانجھاں وصیر فاں

بھابی زلف گلھاں اُتے پیچ کھاندے سر لوہڑتے سرمیدیاں دھاریاں نی
گلھاں اُتے بھنیریاں ڈیاں نے نیناں سان کٹاریاں چاڑھیاں نی

جیہڑی وچھی شطرنج سی حسن والی بازی جِت لئی اج کھڈاریاں نی
باغ حُسن دے وچہ عراق بدھے اج ہوریاں ہور تیاریاں نی

[1] زور آور لاغروں کو مارتے ہیں [2] خاوندوں یعنی منگیتروں سے کنواریاں [3] چھڑا کر زندہ گاؤں میں پہنچا دیا ۱۲
[4] شروع سے ہی شیطان تمہارا دشمن ہے ۱۲ [5] بہی اصل سمیت ضائع کی ۱۲
[6] بدبخت کے نصیب میں خار مغیلاں ۱۲

marfat.com

تیرے نیناں نے شاہ فقیر کیتے سنے ہاتھیاں وچ عماریاں نی
وارثشاہ زلفاں خال نین خونی فوجاں قتل اُتے چاچاہڑیاں نی

مقولہ شاعر

بارہ برس دی اوڑسی مینہ وریہا لگا رنگ پھر خشک لغیچیاں نوں
فوجدار تغیر بحال ہویا جھاڑ تنبوواں اتے غلیچیاں نوں
گھلی واو صبادی بوٹیاں تے لگے پھُل پھر اپچیاں بیچیاں نوں
بدل فضل دے جدوں آوسدے نی پانی پہنچدا اوچیاں نیچیاں نوں
ولّیں سُکیاں سبز مڑ پھیر ہویاں اس حسن زمین دے بیچیاں نوں
وارث وانگ کشتی پریشان ہاں میں پانی پہنچا نوحدے ٹیچیاں نوں

کلام ہیر باسہتی

حال دلیدا تدھ نوں آکھنی ہاں جیہڑا سہتی اے تدھ اقرار کیتا
دماں باہجھ غلام میں سہتی اے نی شاھد حال دا رب جبّار کیتا
جویں جانی ایں تویں میل رانجھا دل کھیڑاں توں اوازار کیتا
کڈھ کھیڑاں توں رانجھے نال میں جانی لکھ ہزارا پکار کیتا
کھیڑے نال نہ پرچدا جیو میرا جوڑے توڑن نوں جتن ہزار کیتا
رانجھے نال ہن میں ملاوینداوارثشاہ نے اج اعتبار کیتا

کلام سہتی باہیر

خاطر جمع کر ہیر نوں کہے سہتی تینوں رانجھیدے نال ملاوساں میں
آسمان تے زمین دا میل کرساں بڑی ریت دے وچ ترا وساں میں
ایہ عمر سر ہوگ نہ کدی سُنیاں جیہڑا افترا اج بناوساں میں
کوئی نویں سر کر پھیلائیکے تے ماں باپ دی شرم لہاوساں میں
ٹکرا وساں پربتاں بھاریاں نوں باجھ بدلاں مینھ ورہاوساں میں
وارثشاہ اچمبڑا نواں ہویا گلّاں جگ جہان سناوساں میں

مشورہ سہتی باہیر

سہتی ہیر دے نال پکا مصلحت وڈا کر پھیلائیکے بولدی اے
گردان دی مکر مطولاں نوں اتے کنز فریب دے کھولدی اے
ابلیس ملفوف خناس وچوں لے روائتاں جائزاں بولدی اے
وفا کل حدیث منسوخ کیتی پئی لعنت اللہ والی کھولدی اے
تیرے یار دا فکر دن رات مینوں جان باپیاں دے دولوں ڈولدی اے
وارثشاہ سہتی اگے ماں وڈی وڈے غضب دے کیرنے پھولدی اے

لہ یعنی بہ احسان کرے گی تو گویا لاکھ ہزار نیکی میرے ساتھ کرے گی ۲ے گذشتہ دنوں میں کبھی نہ کیا ہوگا ۳ے بھاری پہاڑوں کو آپس میں ٹکراؤں گی ۱۲۔
۴ے بھادوں کے سوا بارش کروں گی ۵ے مکر و فریب کی مطول کو دوہرایا اور کنز فریب کے کھولے ۔ دونوں کتابوں کے نام ہیں ۔ مطول میں تو علم معانی اور فصاحت و بلاغت کا بیان اور کنز الدقایق علم نفع کی بہت معتبر کتاب ہے ۔

marfat.com

اظہار کردن سہتی کیفیّت ہیر پیش مادر خود

اماں ہیر دا برُا احوال دسّے نت پلنگ تے رہے انوکھڑی نی
دتوں دن ایہ سُکدی جاوندی اے کوئی دکھان دامُول ہے دوکھڑی نی

اساں ویاہ آندی کونج پھاہ آندی ساڈے بھادی نبی ہے اوکھڑی نی
ویکھ حق حلال نوں اگ بگس رہے خصم دے نال ایہ کوکھڑی نی

جدوں آئی تدوں کنی رہی ڈھٹھی کدی ہو نہ بیٹھی اے سوکھڑی نی
لاہو لتھڑی جدوں دی ویاہ آندی اک کلدی ذرا ہے چوکھڑی نی

گھراں وچہ ہوندی نوہاں نال وسّوں ایہ اجاڑے دامُول ہے چھوکری نی
تن کپڑے وڈے ٹیار ساری سانوں نظر نہ آوندی لوہکڑی نی

آئی جدوں تدوں کنی رہی ڈھٹھی چرخے ہتھ نہ لاوندی ٹوکری نی
وارث شاہ ایہ دُدھ نہ ان کھاندی بھکھ نال سکا دندی کوکھڑی نی

ایضاً

ہاتھی فوجداوڈا سنگار ہوندے اتے گھوڑے سنگار ہین دلاندے نی
اچھا پہننا کھاونا شان شوکت ایہ سب بناہیں زراں دے نی

گھوڑے کھان کھٹن کرامات کردے اکھیں ویکھیاں جان بن پراندے ہے نی
ڈھارا مار دے جادو پہر ویلے پانی آپیندے پھیر سراں دے نی

مجھیں گائیں سنگار دیاں ستھ تلے اتے نوہاں سنگار ہین گھراندے نی
خیر خواہ دے نال بدخواہ ہونا ایہ کم ہین کتیاں خراں دے نی

مشہور ہے رسم جہان اندر پیار وہٹیاں دے نال وراں دے نی
دل عورتاں لین پیار کر کے ایہ گبھرو مرد ہین سراں دے نی

تدوں رن بدخواہ نوں عقل آوے جدوں لت لگے وچہ پھراں دے نی
سیدا ویکھ کے جائے بلا دانگوں ڈیرہ دوہاں دے سراں دے کھڑاں دے نی

ایتھے نیک کوئی عمل کمالئے دہندے چھڈ کے دولتاں زراں دے نی
وارث شاہ اوہ اک کدی ہوندے جنہاں ڈیرہ قدیم تھین جڑھاں دے نی

ایضاً

پیہڑا[1] گھتکے کدی نہ بہے لوہے اسیں الیسے دُکھ وچہ مراں گے نی
الیسا جیونہ پرچدا[2] پنڈ ساڈے اسیں ایہ علاج کی کراں گے نی

سوہنی رن بازار نہ ویکھنی ایں ویاہ پُت دا ہوردے کراں گے نی
خوشی کدی نہ ہسدی ایہ ڈھٹھی اسیں کچرک دکھ ایہ جراں گے نی

جیہڑی ڈاگ سیال وچہ دُدھ دیوے ٹہل اوسدی دلوں لاکراں گے نی
جیہڑی لائیری ریڑھ کاکے ساڈا اونڈا اوسنوں رجواں دھراں گے نی

ملاّں وید حکیم لیجاہن پیسے کہیاں چٹیاں غیبدیاں بھراں گے نی
مارے بولیاں پئی رنجور رہے اسیں ایسے ہی دکھ وچہ مراں گے نی

وہٹی گھبرو دوہاں نوں واڑ[3] اندر اسیں باہروں جندرا جڑاں گے نی
سیدا ڈھا کے الستوں لے لیکھا اسی چکینوں مُول نہ مڑاں گے نی

---

[1] ڈولی ہوئی جب بیاہ کر لائے ۱۲ [2] کل سے ذرا آرام ہے ۱۲ [3] یہ سب دولت کے بناؤ ہیں ۱۲ [4] پردوں کے سوا اڑ جاتے ہیں ۱۲
[5] شادی کا پہرا بچھا کر دروازہ پر نہیں بیٹھتی ۱۲ [6] اس کا دل خوش نہیں ہوتا ہمارے گاؤں میں ۱۲ [7] دولہا دلہن دونوں کو اندر داخل کر کے ۱۲

marfat.com

ایس رن کو پتڑی بولنی توں اسیں کچرک اندریں وڑاں گے نی
شرمندگی سہاں گے ذرا جگ دی منہ پہاں نوں ہور دے کرانگے نی

کدی چرکھڑا ڈاہ نہ چھوپ کتے ایس میل بھنڈار کی کراں گے نی
وارثشاہ شرمندگی ایسدی توں اسیں ڈب کے کھوہ وچ مراں گے نی

رفتن سہتی معہ ہیر نزد مادر خود بجمال تزویر

عزرائیل اک عمر عیار دوجی ہیر چل کے سس تے آوندی اے
ایہناں کو فیاں طوطیاں خرا دانگوں قصہ جوڑ کے غیب سناوندی اے

سہتی نال میں جائیکے کھیت ویکھاں پئی اندرے عمر وہاوندی اے
پچھوں چھکدی نال بہانیاندے نڈھی گھڑی گھڑی پھیرے پاوندی اے

سس ہیر دی گل سن چپ ہوئی کائی گل نہ موہوں لاوندی اے
وانگ ٹھگاندے ککڑاں رات اڈھی از غیبدی بانگ سناوندی اے

چل بھابی اے وا جہان دی لے باہوں ہیر نوں پکڑ اٹھاوندی اے
قاضی لعنت اللہ دا دے فتوا ے ابلیس نوں سبق پڑھاوندی اے

وانگ بڈھی امام نوں زہر دیکے پچھوں ہونیاں آکھ بھلاوندی اے
اہنوں کھیت لیجاں کیاہ چگن میرے جیوندیر ایہا آوندی اے

ویکھو ماں نوں دھی والائیکے تے کہیاں پھوکیاں رہیاں[1] لاوندی اے
تلی ہیٹھ انگیار ٹکا سہتی اتوں بہت پیار کراوندی اے

شیخ سعدی[2] دے فلک نوں خبر ناہیں جیکوں روئیکے پھند چلاوندی اے
ویکھو دھی اگے ماں جھرن لگی حال نونہہ دا کھول سناوندی اے

اہدی پئی[3] دی عمر وہاوندی اے زاری روندی تے پلو پاوندی اے
کسے منع کیتا کھیت[4] نہ جائے قدم منجیوں ہیٹھ نہ لاوندی اے

دکھ جیو دا کھول سناوندی اے پنڈے شاہ جی دے ہتھ لاوندی اے
افلاطون لقمان حکیم اگے قصہ دلے دا کھول سناوندی اے

سہتی آئیکے ہیر دی کرے منت نال دلبری بات جتاوندی اے
ہیر سہتی دا آکھیا من لیا سہتی ماں تے جا کر لاوندی اے

کول ماں دے آنکے بیٹھ جاندی اتے ہیر دی گل ہلاوندی اے
قصے چھیڑ دی نال محبتاں دے گلاں مٹھیاں نال دلاوندی اے

بہت پیار دے نال اوہ پچھدی اے تیرے من کیہڑی گل بھاوندی اے
ہیر آکھدی اے مینوں میل رانجھا میرے دل خوشی ایہو آوندی اے

نالے سبزیاں باغ وکھا مینوں اندر بیٹھیاں جان گھبراوندی اے
انصاف دے واسطے گواہ کر کے وارثشاہ نوں پاس بہاوندی اے

گفتگو سہتی با مادر مہربان خود

سہتی ماں نوں آکھدی سنی ہوئی اے کسو اسطے جیو تپاوندی ایں
نونہہ لال[5] جیہی اندر گھتیائی پرکھ باہروں لعل وٹجاوندی ایں

---

[1] پھوکی ٹڑی لٹک حجامت بلا خون نکالنے کے [2] مراد دھوکا دینا اور دم میں لانا اور حضرت سعدی کے خیال میں بھی نہیں ۱۲
[3] بڑی ہوئی کی عمر گذرتی ہے [4] کس نے منع کیا کہ کھیت میں نہ جائے اور چارپائی سے نیچے قدم نہ اُتارے ۱۲
[5] سہو لعل جیسی اندر ڈالی ہوئی ۱۲

تیری ایہ پھلڑی پدمنی ایں وا لیئے[1] کھنوں کیں گواونی ایں
پئی اندرے ہو بمار چلی جان بجھ کے دکھ ودھاونی ایں

بھاویں پئی رہے دن رات اندر نال شوقدے ناہ بلاونی ایں
ایہ پھل گلاب دا گھت اندر پئی دکھڑے نال سکاونی ایں

اٹھے پہرای تاڑ کے وچ کوٹھی پتر[2] پاناں دے پئی سکاونی ایں
وارث دھی سیالاں دی مارنی ایں دس آپنوں کون سداونی ایں

فرمائش نمودن سہتی برائے ہیر پیش مادرِ خود

نوہاں ہوندیاں خیال جو پکھنی دامان متیاں لوہے دیاں مہریاں نی
پری موتاں چتریاں چندرانی اک موم طبع اک سنہریاں نی

اک کرمدے باغ دیاں مورنیاں نی اک نرم ملوک اک زہریاں نی
اچھا کھان پیون لاڈ نال چلن لین دین دے وچہ لڈیریاں نی

باہر پھرن جو باہر دیاں دلہناں نے شرم وچہ بہایاں[3] شہریاں نی
وارث شاہ اک حسن گمان لدے اکھیں نال گمان دے گہریاں نی

اجازت دادن مادر سہتی، ہیر را برائے بیرون رفتن

جائے منجیوں اٹھکے کویں ٹلکے ہتھ پیر ہلائیکے چست ہووے
وانگ روگیاں رات دن رہے ڈھٹھی کویں ہیر بی تندرست ہووے

پلنگوں اترے قدم ہلا بہے کسے نال اوہدی گل گفت ہووے
ایہ تاں اندرے اندرے کھا کھڑی اے دن رات مینوں اہو حبت ہووے

پیراں بیٹھیں ہتھ ٹکاونی ہاں اپرایہ نہ دلوں درست ہووے
کتے اٹھکے جی پرچا آوے اوہدی ماندگی دور نخست ہووے

دلوں گنڈھ کھوے موہوں ہس بولے میری کلی امید شگفت ہووے
کیکوں چین آوے انہاں مالکاں نوں جاندا مال جنہا ندڑا مفت ہووے

ایہ وڈا عذاب ہے ماپیاں نوں نوہ دھی بوہے اتے سست ہووے
وارث شاہ میاں کیوں نہ ہیر بولے سہتی جیہاں دی جنہاں نوں لپٹ ہووے

کلام خوشدامن ہیر با ہیر و جواب دادن ہیر

سسس آکھدی ہیر نوں بول بی بی پئی ہنت تینوں للکارنی ہاں
پئی سکنی ہاں بولے نال میرے جیو وچہ خیال چتارنی ہاں

ہیر آکھیا بیٹھ کے عمر ساری میں تے اپنے آپ نوں ساڑنی ہاں
سست ہو گئے بند بیٹھیا ندے دکھان نال میں حال پکارنی ہاں

قلم لیکھدی وگی اے بری میری روز ازل دے پئی شمارنی ہاں
دن رات مینوں کوئی روگ ہویا ذکر رب دا پئی پکارنی ہاں

---

[1] ہوا لینے کے لیے اسکو گنوار رہی ہے۔

[2] پان کے پتے خشک کر رہی ہے۔

[3] شہریوں نے پردہ کرایا۔ گھر میں بٹھلائیں۔

marfat.com

مت باغ گیاں میرا جیو لگے انت ایہ بھی پڑھنا پاڑنی ہاں
پئی رونی ہاں میں لیکھ اپنے نوں کجھ کسے دا نہیں وگاڑنی ہاں

دن رات ویل وچارنی ہاں اتے سہتی نوں پئی ونگارنی ہاں
باہر جاویکھاں ہر یار دے نوں پئی دلوں وچار وچارنی ہاں

بیٹھی اندر ہی گیٹیاں گالنی ہاں پردے دا ہٹھ نہ ہارنی ہاں
وارث شاہ میاں تقدیر آکھے ویکھ نواں پسار پسارنی ہاں

کلام مادر

ماں آکھدی سہتی اے سمجھ بی بی ہوسی او کھڑا ایہ نباہ دھیّا
گھراں وچہ ہوندی نوہاں نال دستی اساں آندی سی ایہ ویاہ دھیّا

دھیّاں نال نہ کٹنا کدی ہویا نوہاں نال ہے چلنا راہ دھیّا
نال حق حلال دے گل ناہیں ویکھ اوسنوں کڈھ دی آہ دھیّا

کدی اُٹھ نہ بیٹھیا وچ ویہڑے کدی بہے نہ چرکھڑا ڈاہ دھیّا
اُٹھے پہر رہے بیٹھی پلنگ اُتے مینوں ساڑیا اوسدے واہ دھیّا

گل کھلکے موہوں نہ کرے کوئی کہا چندرا پیا سبھا دھیّا
کوئی گجھڑا روگ ہے ایس دھانا آہیں نال اے آوندا ساہ دھیّا

تیرے نال نہ جاندی نوں ٹہکنی ہاں جی ہیس تاں کھیت لیجاہ دھیّا
رل کے نال سہیلیاں ہیر جائے خوشی نال ہووس دل چاہ دھیّا

گھروں نکل نہ کریں فساد کوئی جانی رب رسول گواہ دھیّا
تیریاں گلاں دا کجھ وساہ ناہیں ضامن دے جائیں وارث شاہ دھیّا

مشورہ کردن سہتی با دختران

حکم ہیر داماں تھیں لیا سہتی گلاں آپ وچہ دوہاں نے میلیاں نی
انی آوکھاں آپ وچ گل گنوں سد گھلیاں سبھ سہیلیاں نی

رجوع آن ہویاں سبھے پاس سہتی جویں گورواگے سبھ چیلیاں نی
کئی کواریاں کئی ویاہیاں نی چن جیہے سر یر متھلیاں نی

جنہاں ماں تے باپ نوں بھن کھاہدا منگ چنے کواریاں کھیلیاں نی
وچ ہیر سہتی دونویں بیٹھیاں نی دوالے بیٹھیاں اٹھ سہیلیاں نی

سبھناں بیٹھ کے اک صلاح کیتی بھابی نند نے نال رلیاں نی
ستین پئیں لوکیں اُٹھ چلناں جے باہر کرنیاں جا قال قلیاں نی

سیّو ہم ہما کے آوناں جے گلاں کرنیاں اج گہیلیاں نی
وارث شاہ سنگار مہا تاں نے جویں ہتھنیاں قلعے تے پیلیاں نی

کلام ایضاً

وقت فجر دے اُٹھ سہیلیوں تساں اپنے آہرای آوناں جے
ماں باپ نوں خبر نہ کرو کائی بھلکے باغ نوں پاسنا لاوناں جے

وہٹی ہیر نوں باغ لیچلنا ایں ذرا ایس دا جیو دلاوناں جے
لاون پھیرنی وچ کپاہ بھنیاں کسے پرس نوں نہیں وکھاوناں جے

لہ دونوں کی بات ہوگئی ۲ے منگ چنے کھیلنا۔ حرامکاری کرنا ۳ے قلعہ پر مقابلہ کے لیے چھوڑ دیں ۱۲

marfat.com

راہ جاندیاں نوں پھیّن لوک اڑیو کوئی افترا چانبا ذناں جے
درڈ وَٹ لنگوڑے وچہ پیلی بناں وٹ بھ پٹ وکھاوناں جے
وڈے رنگ سوہن اکو جیڈیاں دے راہ جاندیاں دے سانگ لاوناں جے
منجیوں اٹھدیاں سبھ نے آجانا اک دوئی نوں سدیاوناں جے

کھیڈ دمّیاں تے گھتو پیّیاں نی بھلکے کھوہ نوں رنگ لگاوناں جے
بنھ بھولیاں چُنو کپاہ سبھے تے موڈا سیاں رنگ وٹاوناں جے
چرخے چاپر وڑی کج اُٹھو کسے پونی نوں ہتھ نہ لاوناں جے
وارثشاہ میاں اہیوا رتھ ہویا سبھناں اجوے پھلے نوں آوناں جے

آمدن سہتی نزد مادر

مصلحت کر آئی سہتی نال سیاں پھیر ماں دے کول جو آوندی اے
اگوں ماں بھی سہتی نوں سبھ ورتھ دکھ اپنا پھول سناوندی اے

وڈا جھوٹھ تے لوہڑا پراہد بولے ویکھوں داجیو ٹھہراوندی اے
وارثشاہ نوں پاس بہائیکے تے دھی اپنی نوں سمجھاوندی اے

مصلحت نمودن سہتی باہم نِسار

متا کردیاں ای گذری رات ادھی تارے گن دیاں سبھ ادمادیاں نی
نخریلیاں اِک نک توڑیاں سن اک بھولیاں سدھیاں سادیاں نی
سبھے اپنے آپ وچ حال مستاں بادشاہ دانگوں صاحبزادیاں نی

گڑھ دا پاندیاں گھمبر ادا ردیاں جیہاں ہون ٹیاریاں دادیاں نی
اِک نیکبختاں اِک بے زباناں اِک لچّیاں تے مالزادیاں نی
وارثشاہ میاں اِک ہیر باہجوں ہور سبھ شیطان دیاں دادیاں نی

اظہار کردن کیفیّت ہمنشیناں بایکدِگر

گنڈھ پھیر راتیں وچہ کھیڑیاں دے گھر دگھری وچار ویونے
چلو چل ہی کرن پھنال بازاں سبھو کم تے کاج وسار یونے
شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں بناں آتشی فن کھلار یونے
سبھ بنھ بھنڈار اجاڑ چھوپاں سنے پونیاں پڑے نوں سار یونے
راتیں لاہندی دِنے پا رُمے گنڈ چونڈیاں کم سوار یونے

بھلکے کھوہ تے جائیکے کرو کشتی اک وٹڑی نوں خم پار یونے
بازی دیتلے پیواں بڈھیاں نوں لتاں باواں دے موہاں تے مار یونے
گلتی[1] مار لنگوڑے وٹ ٹڑیاں سبھو کپڑا لتڑا اجھاڑ یونے
تنگ[2] کھچ اسوار تیار ہویاں کڑیا لڑے گھوڑیاں چاہڑ یونے
تیڑ لنگیاں مُٹھکراں دین بچھّوں چُن کنیاں لڑاں نوں چاہڑ یونے

[1] کپاس پُننے کے وقت عورتیں کپڑا گلے میں ڈال کر گرہ دے دیتی اور جھولی بنا لیتی ہیں ۱۲
[2] یعنی گھوڑیوں پر تنگ کس کر اور لگام پکڑ کر اسوار ہونے لگیں ۱۲

marfat.com

کجل پوچھلاں والڑا دیاہیاں دا ہونھیں سرخ دنداسڑا چاہڑ لیونے
زلفاں پلم گیاں گورے مکھڑیتے بندیاں لائیکے حسن اکھاڑ لیونے
گلھاں ھٹھوڑیاں تے بنے خال دانے رڑے حسن نوں چانتار لیونے
کھول چھاتیاں حسنے کڈھ لا ٹووارث شاہ نوں چا اجاڑ لیونے

مقولہ شاعر

دے دُعایاں رات مکا بیٹھی ویکھو ہوونی کرے شتابیاں نی
جیہڑی ہوونی گل سو ہو رہی سبھے ہوونی دیاں خرابیاں نی
ایس ہوونی شاہ فقیر کیتے پنوں جیہاں نوں کرے شرابیاں نی
مجنوں جیہا ندے نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے خرابیاں نی
معشوق نوں بے پرواہ کر کے دھن عاشقاں رات عذابیاں نی
ہونی حسن حسینؓ امام کٹھے ہوئی کردی اے بہت خرابیاں نی
سہتی ہیر نوں گھیر یا ویکھ ہونی باہجھ اپنے یار بیسّابیاں نی
علیؓ جیہاں نوں قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مُول اصحابیاں نی
کڑیاں پنڈ دیاں بیٹھ کے ترا کیتا کٹی اج قندھار پنجابیاں نی
وارثشاہ میاں ویہڑے کھیڑیاندے جمع آن ہویاں ہر پابیاں نی

مقولہ شاعر

اِک عشق نے افترے لکھ کرنے بہت اوکھیاں یار راندیاں یاریاں نی
ایہناں راجے تے رانے فقیر کیتے ایس کنبیاں نگھٹ ہاریاں نی
ایس عشق نے ویکھ فرہاد کٹھا کیتیاں یوسفے نال خواریاں نی
ایس لیلیٰ دے عشق ملنگ کیتا مجنوں چھڈ بیٹھا سرداریاں نی
زلیخا چھڈ بادشاہیاں پا جُھگی ایس عشق دیاں ایہو خواریاں نی
عشق سوہنی جیہاں صورتاں نے ڈوب وچہ دریا دے ماریاں نی
ویکھ بوبناں ماردن قہر کیتا ہور کئی کر چکیاں یاریاں نی
عشق بدر منیر خوار کیتا رُلے ملک زادی وچہ باریاں نی
جتھے عشق دریا دی موج آوے اوتھے اوکھیاں ترنیاں تاریاں نی
عشق بحر دے وچ غرقاب ہوئے تدوں ملن حضور دربار یاں نی
کیڈا پاڑنا پاڑیا عشق پچھے سد گھلیاں سرب کواریاں نی
کوئی ہیر نے عشق نہ نواں کیتا عشق کیتا ہے خلقتاں ساریاں نی
روڈا اوڈھ کے ڈکرے ندی پایا تے جلالی نے اکھاں گھاڑیاں نی
معیار نوں عشق نے تنگ کیتا کہیاں پیاں مصیبتاں بھاریاں نی
مجنوں جیہے بھی مُک کے کاٹھ ہوئے سر کھادیاں عشق کوہاڑیاں نی
مرزے جیہاں صورتاں سوئیں سنجیں اگ لائیکے بار وچہ ساڑیاں نی
سسّی جیہاں صورتاں وچہ تھلاں ایس عشق رلائیکے ماریاں نی
اتے بینظیر نوں کھوہ پایا کئی کھونیاں عشق نگھاریاں نی
جنہاں عشق توں جان قربان کیتی اوہناں بخشیاں رب سرداریاں نی
وارثشاہ جہان دی چلن نیاری اتے عشق دیاں دھجاں نیاریاں نی

آواز دادن ہیتی زناں را بوقت شام

marfat.com

شام وقت سہتی چڑھکے سد کیتانی سنوں بھینیاں وارو واری آے نی
بھالو چوہڑی اے تاجو برو والی اے نی خبر دار کڑی سنیاری آے نی
اللہ رکھی اے دھی اے نال سوہجے لیا دیں نال ستو گھمیاری آے نی
میراں بخش سگھڑ مراسنے نی سنگ ساتھ کریں کارے ہاری اے نی
گل سمجھ ولایتے کسب والے رنگو واگنے رنگ مٹیاری لے نی
کوٹیئے صاحبے آدرے آؤ پریوں سد کریں ذرا ٹھری ڈاری اے نی
وقت صبح دے اساں دل آونا جے دیکھے اپنی گھریں بہاری اے نی

کموں موچتے سمی اے پاچھنے نی بختاوے نی سمجھ لوہاری اے نی
ترکھانی ایں بخت سوانی ایں نی تے سلامتے چھیل بلہاری آے نی
صاحبزادی اے نائینے ہوش رکھیں بھینیاں بھاگ بھری آمنہاری آے نی
بھرائی اے تلنے سیلنے نی نند دھیوری اے ہونجھ سواری آے نی
سن خیریئے گل مہانیئے نی بیڑی عقلدی پار اتاری اے نی
بھابی ست بھریئے اتے دولتے نی ذرا آونا سانبھ گھر باری آے نی
لاون پھیرنی وچہ کپاہ بھیناں کائی نیک صلاح چتاری اے نی

الیس گل دا فکر جے ساریاں نوں الیس کم نوں بیٹھ وچاری اے نی
وڈے وڈے وارث ڈھیہہ ڈھیر ہوئے ہن نویں محل اساری اے نی

تیار شدن دختران و ہمجلیسان ہمراہ سہتی

صبح چلنا کھیت اقرار ہویا کڑیاں ماواں دیاں کرن دلداریاں نی
رونے دارنوں عید داہن چڑھیا جویں حاجیاں حج تیاریاں نی
کئی ساویاں سوہنیاں رنگ بھریاں کئی بھولڑے مکھ بچاریاں نی
تھاؤں تھائیں چوا دینال پھڑکن متھے چونڈیاں اتے ٹیکیاریاں نی
گھوڑے چھٹے عیار جیوں پھرن نچدے چلن ٹھنڈی چال نیاریاں نی
جنہاں چن جیہے مکھ تے شوخ نیناں چنن جیہے سر پر سہاریاں نی
گرد پھلے دے گھورے آن ہویاں سبھ ہار سنگار کر ساریاں نی
انیویں بھ قطار ہو صفاں گیاں جویں لدیاں ساتھ بپاریاں نی
ہن دیکھئے کی بھ ہونا ایں تیریاں قدرتاں توں بلہاریاں نی
ہور کڑی نہ پنڈ وچہ چھڈی کائی فوجاں ہندے ترک نے چاہڑاں نی

آپو اپنے تھاں تیار ہویاں کواریاں اتے ویاہیاں ساریاں نی
جویں ویاہ دی خوشی دا چاچڑھدا اتے ملن مبارکاں کواریاں نی
اِک ہین اصیل نہ بولدیاں نے اک بانکیاں خچراں ڈاریاں نی
ہور لاگناں سبھ ہمراہ ہویاں کارے کرن سبھے کارے ہاریاں نی
کھتریٹیاں تے بھمنیٹیاں نی خوب جٹیاں نال سنیاریاں نی
چلو چل ہلچل دھڑا دھڑ ہوئی خوشی نال سخن منہاریاں نی
اوہدروں سہتی نے کواریاں میل لیاں چلو چل ہی سبھ پکاریاں نی
سہتی ہیر تے آپ وچہ تاک ہو کے جھنڈ میل لیے جٹاں دھاریاں نی
بحر عشق دا بھاگنا بہت اوکھا نالے اوکھیاں لہنیاں تاریاں نی
دار شاہ ہن ہیر نوں سپ لڑناں خچر پاوندیاں خچر ہاریاں نی

مقولہ شاعر

marfat.com

پہلاں آئی قولاں پچھوں آئی رحموں اتے امیر خاتون چلی آوندی اے
نالے آئی سلامتے صاحبیانی بھولی امام خاتون سدلیا وندی اے

گجری رحمتے تے نالے دولتے بھی اکدوئی نوں گل سناوندی اے
سہتی ہیر دونویں وچہ گورو بنیاں اکدوئی تے حکم چلاوندی اے

بھاگی ڈومنی تے موراں کنجری بھی خوب دسکے ہتھ بتاوندی اے
چندکور جٹی آن رجوع ہوئی میواں اوسدینال سہاوندی اے

نالے آئی سکھدئی تے چندکوراں بھڑتھو منگلاں آنکے پاوندی اے
سبھرائی تے صاحباں نال طوطی اتے جیونی بھی رنگ لاوندی اے

نالے آئی بھگونتی بسنتی گنڈو جھنڈو یاراں نوں پئی ترساوندی اے
ماموں نائن مٹھی نائن دو ویں بھیناں بھرو کجلا پاو کھاوندی اے

آیاں درشنوں دروپتی پہاڑناں بھی جنبتو گلو کشمیرن بھی آوندی اے
ہتالیو ڑول[1] دین چھو کہندیاں نے اچھنا گچھنا بھی کائی سناوندی اے

کائی آکھدی کی گلانئے توں تکی شرم بھی ذرہ نہ آوندی اے
نورِ بیگم قندھارنوں خان بیگم بیا بیا کر کے کرلاوندی اے

دلفو گفتہ[2] ای آنچہ خوب ہستی کہوں فارسی لفظ بتاوندی اے
اِقبَلْ زَیْنَبُ اِنْ دَخَلْتِهَا صیغہ عربی نال بلاوندی اے

پچھوں نور بی بی تے شکور بی بی نال رنگدے گاونے گاوندی اے
رامی سہمنی تے نندی پروہتانی گنگادیئی اروڑی بھی آوندی اے

جمنا دیئی بھیوری سکھاں کھترانی نالے دتی لوہاری بھی آوندی اے
بی بی رانی ارائن بھی دوڑ آئی خاتون چھینی پچھوں سدلیا وندی اے

آئی بلو گھسیٹی تے طوطلاں بھی نالے نندکونی بھی آوندی اے
روشن بی بی مراسن بھی آن پہنچی بی بی تیلن پچھوں چلی آوندی اے

خوجی عمر بی بی آئی شور کردی چوہڑی[3] ساہنسیانی لڈی پاوندی اے
اکو جیڈھی سنگ سہیلیاں دا اک دوئی دی گل سمجھاوندی اے

ہور سبھ ذاتاں جمع آن ہویاں میتھوں گنتی نہ انہاں دی آوندی اے
وارث شاہ چل کھیڈو کھالیئے سہتی ہور ہن مکر پھیلاوندی اے

مقولہ شاعر

حکم ہیر داماں توں لیا سہتی گل گنی سونال سہیلیاں دے
دونویں ہویاں تیار نناں بھابی نال چڑھے نی کٹک اریلیاں دے[4]

چھڈ پاسنا ترک بازار چلے راہ مار دے نی اٹھکھیلیاں دے
کلے[5] پٹ ہوگئی وچہ ویہڑیاندے رہی اک نہ وچہ حویلیاں دے

سوہن سبزیاں نال بلاک بندے گویا بھری دکان پھلیلیاں دے
دھاگے پاونٹے بنے نی نال لوہلاں ٹکے پھب رہے وچہ سہیلیاں دے

جٹاں دھاریاندے جھنڈ تیار ہوئے سہتی گورو چیلا نال چیلیاں دے
اک کھیت وچہ جاں ننان بھابی نال چڑھے نی کٹک مہیلیاں دے

راجے اندر دی سبھا وچ ہو رہی ہولی پنے عجب جھنکار بیلیاں دے
آپ ہار سنگار کر دوڑ چلیاں ارتھ کیتڑا نے نال بیلیاں دے

[1] اسطرف آؤ کہتی ہے [2] زلفو نے جو کہا تھا وہ خوب ہے [3] آگے بڑھ زینت اگر تو اس مشورہ میں شامل ہے [4] فوج کا کوچ [5] یعنی اپنے اپنے آشناؤں سے کنواری عورتوں نے وعدے کئے کہ فلاں مقام پر ہم کو ملنا۔ شاہ صاحب عورتوں کے کرتوت کس ڈھنگ میں ظاہر کرتے ہیں کسی دوسرے شاعر کا یہ کام نہیں ۱۲

marfat.com

باشک نانگ کروندی اے میڈ پچھک پھینبے تیرے سیس نواوندے نی
تندوڑا بوڑ اچھلی تے ملی پھنیئر سب اوسدا حکم بجاوندے نی
چلیپا تیلیا سنگتا بوچھلا وڈانا دڑا آوندے نی
لونگ مندر دیوے انہاں جتن جوتی روگی ہون چنگے پوٹی کھاوندے نی
کوئی دکھ تے درد نہ ہے بھورا جادو جن تے بھوت بھ جاوندے نی
راون راجے تے وید تے دیو پریاں سبھ اوستوں ہتھ دکھاوندے نی

کلغی دار اُڈنا تے بھونڈ نادی اسرال کھرال ڈر کھاوندے نی
مٹی دار دوہرے تے کھرنیالی منتر پڑھے تے کلی تے آوندے نی
کھجوریا تیلیا بنت چنگا پھٹواریا کونچیا چاوندے نی
کھنکھوریا رہامیاں لبن ساطی رتوا ڑیا کوڑیا پھاوندے نی
ملے اوسنوں کوئی نہ رہے روگی دکھ کلاں دے اوستوں جاوندے نی
ہور وید گی وید لگا تھکے وارثشاہ ہور ہی ہن آوندے نی

کھیڑیاں دی گل

کلام کھیڑیاں

کھیڑیاں آکھیا کیہڑا گھلّی اے جی جیہڑا ڈگے فقیر دی جا پیریں
سارا کھول کے حال احوال دیں نال مہریاں پرکتاں وچہ وہڑیں
دم لائیکے ہیر ویاہ آندی جنج جوڑ کے گئے ساں وچ وائریں
جویں جانسیں توں تویں لیا اسنوں کریں منتاں لاونا ہتھ پیریں
ساڈی کریں داہر نام رب دے اوئے کوئی فضل اپوڑا آن پھیریں
چلو واسطے رب دے نال میرے قدم گھتیاں فقر دے ہون خیریں
بیٹھ کوڑے گل پکا چھڈی سید اگھلّی اے رلن جان ایرایریں
وارثشاہ میاں تیرا علم ہویا مشہور ہے جن تے انس طیریں

اجو نے نیہ جوگی کول گئی

روانہ کردن مہراجو سیّد ارانزد جوگی

اجو آکھیا بیدیا جاہ بھائی ایہ وہٹیاں بہت پیاریاں او
اگے نذر رکھیں سبھو حال دیں اگے جوگیڑیدے کریں زاریاں او
نال عاجزی دے قدم چُم آکھیں رب آپ بنایاں خواریاں او
نالے ادب آداب بھی بہت کرنا گلاں کرنیاں خوب پیاریاں او
جاہ بنھ کے ہتھ سلام کرنا تساں تاریاں خلقتاں ساریاں او
سانوں بنی ہے ہیر نوں سپ لڑیا کھول کہیں حقیقتاں ساریاں او
جوگی مار منتر کرے سپ حاضر جاہ منالیا توں داریاں او
آکھیں رب دے واسطے چل جوگی سانوں پیاں مصیبتاں بھاریاں او
یارو کنڈلیوں سپ بنا دتا ویکھو عشق دیاں گلاں نیاریاں او
وارثشاہ اوتھے ناہیں[۲] پھرے منتر جتھے عشق نے دندیاں ماریاں او

رفتن سیّد ادر کالاباغ[۱]

۱ سب سے نبض دکھاتے ہیں ۲ سب حکیم حکمت کر چکے اب آپ خیر سے آتے ہیں ۳ وہاں منتر تاثیر نہیں کرتا جہاں عشق نے دانت چلائے ہیں ۱۲

سیّد دا ماں نوں صدمہ

marfat.com

سیدے مار بکل بدھی[1] پچاڑ کی جتی جھاڑ کے ڈانگ لے کڑکیا اے
واہو واہ چلیا کھڑی بانہہ کر کے وانگ کانگوی تے سر کیا اے

فکر ہیر دے توں سک ترکھ ہویا پنجر سدیے داڑ دیاں کھڑکیا اے
دکھ وہٹی داجٹ نوں کھا گیا وانگ کھٹے کبوتر دے پھڑکیا اے

جویں ذکریا خاں نے جنگ کیتا لیکے توپ پہاڑ تے کڑکیا اے
تویں سیدے نے جوگی تے جائیکے تے حال اپنا کھولکے یر کیا اے

کالے باغ وچہ جوگی تے جا دیا جوگی ویکھ کے جٹ نوں ٹر کیا اے
کھڑا ہو[2] ماہی منڈے کہاں آویں نال بھابڑے شور کر پھڑکیا اے

سید انگ کے تھرا تھر پیا کنبے اوہدا اندروں کالجہ دھڑکیا اے
اتوں کھڑی کر بانہہ پکاریا اے ایہ خطرے دا ماریا بھڑکیا اے

چلیں واسطے رب دے جوگیا اوئے خاوچ کلیجیدے اڑکیا اے
سانوں کھیڑیاں نے اج لادھ گھتی دل جوگی دا ویکھیاں ڈرکیا اے

یار دسنو تقدیر گھر گالدی اے کھوتا ہو گھوڑا ہن پھڑکیا اے
جوگی بچھیا کی ہے بنی تینوں الیں حال آویں[3] جٹا بڑھکیا اے

جٹ وڑی کپاہ وچہ بنھ جھولی کالا نانگ از غیب الڑکیا اے
وارث شاہ جاں چونیاں[4] جمع ہویاں سپ جھاڑ بوٹے کتے وڑکیا اے

ایضاً

ہتھ بنھ کے سیدے نے پیر پکڑے مینوں دکھ لگا تیتھے آیا میں
دن رات وہٹی میری تڑفدی اے الیں درد نے بہت ستایا میں

سارے دیدتے ماندری بھال چکا سبھ کم تے کاج بھلایا میں
وارث شاہ سہتی تیری دس پائی[5] کوڑمے سبھ پہنچایا میں

مقولہ شاعر

جدوں سیدے نے کیتی سی عرض ایسی جوگی اپنا جیو ٹھہرایا اے
جیڑا کنبدا دھڑکدا بھڑکدا سی خوف خطر لویں[6] دل ہٹایا اے

سہتی ہیر نے کوئی اشٹنڈ کیتا بھاویں مکر فریب بنایا اے
وارث شاہ بھلا نہ مول سرتوں سہتی کیڈا احسان چڑھایا اے

کلام جوگی

جوگی بولیا سنیں کھاں چھیل جٹا کم ویکھ لے اوسدے رنگدے نی
جدوں[7] غرض بنیاں تدوں ہویوں حاضر دیندا اہنے رنگ بہ رنگدے نی

تقدیر نوں موڑنا بھلا ناہیں سپ نال تقدیر دے ڈنگدے نی
کیتی اوسدی فقراں نے من[8] لئی تقدیر نوں کون النگدے نی

جنہوں ربے عشق دی چاٹ لگی دید دان قضائے رنگدے نی
ہر وقت اوہ ربدا دھیان رکھن نال عاجزی دے دعا منگدے نی

جیڑے چھڈ جہان اجاڑ دسن صحبت عورتاندی کولوں نسگدے نی
کدی کسیدی کیل وچہ نہ آئے جیڑے سپ سیال تے جھنگدے نی

---

[1] لپیٹ کر ہاتھ پیچھے باندھ لئے جیسے دشتی لوگوں کی عادت ہے [2] کھڑا ہوا دگڑ دیا لڑکے کہاں آتا ہے [3] کیوں گوجتا ہوا آتا ہے [4] کپاس بننے والی عورتیں جب اکٹھی ہوئیں تو سانپ کہیں بھاگ گیا [5] تمام قبیلہ نے مشورہ کر کے مجھے بھیجا ہے [6] جو اس خیال سے ڈرا تھا کہ شاید میرا راز ظاہر ہو گیا [7] جب تجھے مطلب ہوا تو حاضر ہوا [8] تقدیر سے کون گذر سکتا ہے [9] ہم لوگ عورتوں کی صحبت سے ڈرتے ہیں ۱۲

marfat.com

مرن دے جٹی ذرا وین سُنی ایں ہوکے نکلن رنگ بے رنگ دے نی
جوان مرے مہری وٹے رنگ ہوسن خوشی ہوئی ہے دل منگدے نی

اساں چاقرآن تے ترک کیتی تنگ مہریاں دے کولوں تنگ دے نی
صحبت خلقدی عیب ہے فقر تائیں جیہڑے مرد میدان دے سنگدے نی

گھر کیدے اساں ہن نہیں جانا پی بیٹھے پیالڑے بھنگ دے نی
اساں کسے دی نہیں پرواہ رکھی شرم ناموس نہ ننگ دے نی

اسیں نسنے ہاں الیں گل کولوں تسیں کرو میرے نڑے جنگدے نی
وارثشاہ منائیکے سیں داہڑی ہور ہے ہاں منگتے گنگدے نی

فریاد کردن سید از دجوگی

سیدے روئیکے آہ وپکار کیتی تینوں رب نے اج نوالیا اوئے
ہتھ بھنھ نیویں دھون گھا منہ وچ کڈھ منشاں دندیاں بھالیا اوئے

تیرے چلیاں ہوندی اے ہیر چنگی دھرو ئی ربدی مندرا نو لیا اوئے
بے پرواہیاں کیہاں چایاں نے میری عرض نیں اللہ والیا اوئے

اٹھ پہر ہوئے بھکھے کوڑمے نوں لوہڑ گئے ہاں فاقڑا جالیا اوئے
جٹی زہر والے کسے نا نگ ڈنگی اساں ملک تے ماندری بھالیا اوئے

اوہ تاں ساڈی پلیڑی ہو چلی تیری خیر دا پیر سمھالیا اوئے
چنگی ہوئے ناہیں جٹی نا نگ ڈنگی تیرے چلیاں خیر ہے رالیا اوئے

جوگی واسطے رب دے تار سانوں بیڑے لاہنے مہر والیا اوئے
لکھی وچ رضا دے مرے جٹی طبیں نے سپ دُکھ ہے جالیا اوئے

تیری جٹی دا کی علاج کرنا اساں اپنا کوڑما گالیا اوئے
جھگا اپنا چوڑ چوپٹ کیتا تیرے دسنے نال کی سالیا اوئے

کر دعایاں رب تھیں منگ لوٹا تیرے واسطے اساں نے پالیا اوئے
وارثشاہ تقدیر رضا ویلا اینہاں اولیاں بھی نہیں ٹالیا اوئے

کلام جوگی

چُپ ہو جوگی سچ بولیا ئے جٹا کاہے نوں پکڑ لوکاہیاں نوں
چھڈا سیں جہان فقیر ہوئے انہاں دولتاں تے بادشاہیاں نوں

یاد رب دی چھڈ کے کراں جھیڑے ڈھونڈاں اُڈدیاں چھڈ کے پھاہیاں نوں
تیر نال نہ چلنا نفع کوئی میرا علم نہ پھُرے ویا ہیاں نوں

رناں پاس فقیراں نوں عیب جانا جیہانسا رنوں سپاہیاں نوں
کی غرض ہے کسے دے گھر یں جائیے اساں نیاں بے پرواہیاں نوں

رناں سچیاں نوں کرن چا جھوٹھے رناں قید کرانیاں راہیاں نوں
وارث کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکریاں پھاہیاں نوں

کلام سیدا

سیدا آکھدا روندڑی پئی ڈولی چپ کرے ناہیں ہتھیار ڑی اوئے
کوئی وڈی جوان سی خوبصورت تن کپڑے وڈی مٹیار ڑی اوئے

لے منگتے جوگنگا سے پھر کر آتے ہیں ۲ے صحت یاب نہیں ہوتی سانپ کی کاٹی ہوئی تیرے چلنے کے بغیر ۳ے بیاہی عورتوں پر میرا منتر نہیں چلتا ۴ے بھاگنا میدان سے سپاہیوں کو ۱۲

اِک میرے ہی نال نہ ویر اسدا ویر نال ہی ٹابری ساڑی اوئے
کدی کسے دینال نہ ڈھک بہندی سدا وسدی اک اکاڑی اوئے

جے میں ہتھ لاواں سر دی لاہ لیندی چاگھتدی ہیچ چہاڑی اوئے
ہتھ لاونا پلنگ نوں ملنے ناہیں خوف خطر لوں رہے نیاڑی اوئے

مینوں مار کے آپ نت رہے روندی ایس ڈول ای رہی کواڑی اوئے
نال سسس ننان دے گل ناہیں پئی مجدی نت خواڑی اوئے

اسال اوسنوں مول نہ ہتھ لایا کائی لاغر لوہتھ یا بھاڑی اوئے
اینویں غفلتاں وچہ برباد کیتی وارث شاہ ایہ عمر پیاڑی اوئے

مقولہ شاعر

جوگی لیک گتی پھیر وچہ چونکے چھڑی اوسدے وچہ کھپایا سُو
کھاہ قسم قرآن دی بیٹھ جھٹا قسم چوراں نوں چا کرایا سُو

اوہدے نال توں ناہیوں انگ لایا چھڑی پٹکے دھون کھایا سُو
پھڑیا حسن دے باغ دا چور ثابت تاہیں اوستوں قسم کرایا سُو

ایس عشق کتاب دا مکر کر کے نشا اپنے من منایا سُو
سوجھا مال دالیا سو چور کوں مت سیدے دی گل گوایا سُو

نال مکر فریب دے لیا اندر تاہیں اوس نوں تہمت لایا سُو
وارث رہنوں چھڈ کے پیا جھنجھٹ اینویں رائیگاں عمر گوایا سُو

قسم خوردن سیدا

کھیڑے نثار تی اگے جوگیڑے دے سانوں قسم ہے پیر فقیر دی جی
مراں ہوئیکے ایس جہان کوہڑا کدی صورت میں ڈھٹی جے ہیر دی جی

سانوں ہیر جٹی دھولی دھار دے سے کوہ قاف تے دھار کشمیر دی جی
لنکا کوٹ پہاڑ دا پار دے سے فرہاد نوں نہر جوں شیر دی جی

دوروں دیکھ کے فاتحہ آکھ چھڈاں گور پیر پنجال دے پیر دی جی
سانوں قہقہہ دیوار دیوانگ دے ڈھکاں نیڑے تے کالبہ چیر دی جی

اوہدی جھال نہ اساں تھیں جائے جھلی جھال کوں بھلے جٹی ہیر دی جی
لوک آکھدے حسن دریاوگے سانوں خبر نہ اوسدے نیر دی جی

لئے مکھ تے آکھا کھا بھائی پچھے غیبت کرو نہ کیر دی جی
بھینس مار کے سنگ نہ دے ڈھوئی اینویں ہونس کیہی دودھ کھیر دی جی

خلق آکھدی ہے ویاہ آندی میل ہووے نہ انگ سریر دی جی
لوک آکھدے ہین اپرا ہدلی اساں نہ ڈِٹھی صورت ہیر دی جی

ایس جھوٹھ نہ بولی اے جوگیاں تے خیانت نہ کریئے چیر پیر دی جی
وارث شاہ ایہ خواب خیال دانگوں جگ شیرنی جانیئے شیر دی جی

کلام جوگی

جوگی رکھ کے اکھدے نال غیرت کڈھ اکھیاں روہ پلٹیا ای
ایہ ہیر دا وارثی ہو بیٹھا چا ڈیرلوں سواہ وچہ سٹیا ای

سنے جُتیاں چونکے دیوہ آویں ساڈا دھرم تے نیم سب پٹیا ای
ویکھو جوگی ہُن سیدے دیاں کیتی جویں مال دے چوراں پھٹیا ای

اے ہلکر نہیں بیٹھتی ہمیشہ اکیلی نظر آتی ہے ۲ے فریاد و غوغا مچا دیتی ہے ۳ے معلوم نہیں کہ اس کا بدن لاغر ہے یا موٹا ۴ے پیر پنجال کی قبر کشمیر میں ایسی جگہ پر ہے کہ وہاں کوئی چڑھ نہیں سکتا ۱۲

marfat.com

لُٹ پُٹ کے نال نکھیا ای کٹ پھاٹ کے کھوہ گھسیٹیا ای
برُا بولدا نیر ملیٹ اکھیں جیہا بانیاں شہر وچ لٹیا ای

پکڑ سیدڑے نوں نال بھوڑیاں دے چور یار وانگوں ڈھاکیٹیا ای
گھرلتاں تے بھوڑیاں نال جتیاں دھون یکی آنال غربٹیا ای

موراں لپلیاں بھنکے چور کیتا وانگوں ظالماں ظلم تے جٹیا ای
ہُنداں مُکیاں نال بیحال کیتا لک بھن مروڑ کے سٹیا ای

دودیں بھن باہاں سروں لاہ پٹکا گنہگار وانگوں پکڑ جُٹیا ای
شانہ بھنکے کٹ چکچور کیتا لِنگ بھن کے نگھ نوں گھٹیا ای

ایسی جوگی نے سیدے دے نال کیتی روم روم تھیں خوں آ چھٹیا ای
وارثشاہ خدائیدے خوف کولوں ساڈا روندیاں نر نکھٹیا ای

احوال سیدا

کھیڑا مار کھا کے ترت بھج چلیا دا ہو واہ روندا گھر آوندا اے
ایہ دیوا جا ڑوچہ آن لتھا نال کڑکیاں جند گواوندا اے

ایہ جوگیڑا نہیں جے دھاڑ کائی حال اپنا کھول دکھاوندا اے
ایہ قارون دے دیسدے سحر جانے وڈے لوہڑ تے قہر کماوندا اے

نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں چونکے پاوندا نکھ وجاوندا اے
مینوں مار کے کٹ تہیار کیتا پنڈا کھو لکے جھب وکھاوندا اے

نالے کرے زاری اگے کوڑمے دے ہائے کرپیا کرلاوندا اے
جو کجھ حال حقیقت دریا سی وارثشاہ نوں آکھ سناوندا اے

کلام اجو

اجّو آکھیا نوہنیر یار وا یہ غضب فقیر نے چایا جے
میرا کیوٹڑے دا سِٹا مار جندوں کم کار تھیں چا گوایا جے

میں تاں خوف خدا دے ادب کیتا کراں اوہ جو اوس کرایا جے
ہتھو ہتھ لواں بدلہ اوستوں جی جیکوئی کرے سو اپنا پایا جے

فقر مہر کردے ساری خلق اُتے اوس قہر دا سبق پڑھایا جے
ایہ جوگیڑا نہیں بلا کوئی کھیڑیں آئیکے ظلم اٹھایا جے

میرے چھوہر دا مار کے ناس کیتا اوہنوں سب دا خوف آیا جے
وارثشاہ میاں نواں سانگ ویکھو دیو آدمی ہوئے کے آیا جے

کلام سہتی

سہتی آکھیا بابلا جاہ آپے سیدا آپ نوں وڈا سداوندا اے
کمہیا جائیکے بہت تعظیم کرنی ادب اک بجا نہ لیاوندا اے

نال کہر ہنکار دے مست پھردا خاطر تلے نہ کسینوں لیاوندا اے
سلہنے وانگ ایہ سری پھہاوندا اے گوں آکڑاں پیا وکھاوندا اے

آدم گری دی گل نہ اک کردا گوں رکتاں پیا اٹھاوندا اے
جوگی کسے دا کی دھراوندے نی لیکھا مُول بیاج مکاوندا اے

جانا نال فقیراں دے کمے آکڑ غصہ غضب نوں پیا وکھاوندا اے
فقر کسے نوں لشم نہ جان دے نی شاشپ چھٹا باغ آوندا اے

marfat.com

مار نوہنہ دے دکھ حیران کیتا اجو گھوڑے تے چڑھ کے آوندا اے
یار و عمر ساری جیڑی ناہ لدھی رہیا سوہنے ڈھونڈ ڈھونڈاوندا اے

سپ ویکھ جواوسنوں ڈنگیا اے نیڑا کھیا نداڈھل آوندا اے
تیرے راج وچہ صاحبا حکم کرداشہزادیاں نفر رکھاوندا اے

ایہ قدرتاں ربدیاں کون موڑے مینوں جوگیاں توں مرواندا اے
جنہاں ملکتے مال گھر بار چھڈے تنہاں خوف کیہا کسے راوندا اے

اوہ کسے دی کی پرواہ رکھن جنہاں آسرا رب دے ناوندا اے
تسیں ہو بڈھے وڈے کرم برکت مینوں جاونا تساں دا بھاوندا اے

میاں خوف خدائید ابہت کرداکراں اوہ جواوس کراوندا اے
وارثشاہ جوانی وچہ مست رہیا گئے وقت تائیں پچھوتاوندا اے

مقولہ اجوّ

میں تاں جاونا ہاں اجو آکھدا اے سبھو چلو ہی چل پکار دے ہو
جانبھ کھڑا ہتھ پیر اگے تسیں لاڈلے پروردگار دے ہو

نال عاجزی وچ مراقبے دے تسیں رب ہی رب چتار دے ہو
نظر فضلدے نال نہال کرو ساری عمر دے دکھڑے پاڑ دے ہو

تسیں فقراللہ دے پیر لوپے وچہ رنج دے میخ نوں مار دے ہو
ہووے دعا قبول پیاریاں دی دین دنی دے کم سوار دے ہو

اٹھے پہر خدادی یاد اندر تسیں نفس شیطان نوں مار دے ہو
حکم رب دے تھیں تسیں نہیں باہر پرخاص حضور دربار دے ہو

تقصیر تمام معاف کرنی بخشنہار بندے گنہگار دے ہو
اوگن بخش لیوا وگنہاریاں دے ذاتی نام نوں نت چتار دے ہو

فقر مہر کردے کل خلق اُتے اکھیں ویکھ کے عیب نتار دے ہو
میری نوہنہ نوں سپ دا اثر ہویا تسیں کمیل منتر سپ مار دے ہو

لوہڑے جان بیڑے اوگنہاریاں دے فضل کردے پار اتار دے ہو
تیرے چلیاں نوہنہ میری جیوندی اے لگے دامن سو تسیں تار دے ہو

جیہڑا آن کے کرے برابری جی اوہنوں وچہ زمین نگھار دے ہو
وارثشاہ دے عذر معاف کرنے بخشنہار تسیں اوگنہار دے ہو

کلام جوگی

چھڈ دیں جہان اُجاڑ بلی اجے جٹ نہیں پچھا چھڈ دے نی
اساں چھڈیا ایہ نمول چھڈن کھیڑے مڈھ قدیم دے ہڈ دے نی

اساں الیں جہان توں ہتھ دھوتے کھیڑے پھیر آلود گھسڈ دے نی
لیہے پئے میرے اُتے جھاڑیاں دے پاسن جان ناہیں پنج گڈ دے نی

اساں چھڈ سنسار کنار پھڑیا سانوں پھیر سنسار وچہ گڈ دے نی
وارثشاہ جہان توں اک پئے اج کل فقیر ہن لد دے نی

کلام اجوّ

لہ پ ۲۴ ع ۹ (ترجمہ) تیرے رب کے ہاں معافی ہے۔ اور سزا بھی دکھ والی مار کی ۱۲

marfat.com

چلیں جوگیا رب دا واسطا ای اسیں مردنوں مرد للکارنے ہاں
جو کجھ سر سے سونذر دے پیر پگڑاں جاں مال پروارنوں وارنے ہاں

میری نونھ نوں سپ دا روگ ہویا دن رات وچار وچارنے ہاں
سانوں روز قیامت ہے آن ڈھکا بیٹھے روندڑے ٹکراں مارنے ہاں

پیا کل دا کوڑ مابھ روندا اسیں کانگ تے مورا ڈارنے ہاں
ہتھ بنھ کے بینتی جوگیا جی اسیں عاجزی نال پکارنے ہاں

چور سدیا مال دے سانبھنے نوں تیریاں قدرتاں توں بلہارنے ہاں
سوال منناکم ہے سورمیاں دا اسیں اپنے زور توں ہارنے ہاں

اعتبار کرنا کم سورمے دا آئے مردنوں مرد دھمکارنے ہاں
تیری مہر دینال ہو جائے چنگی اسیں تدھ تے آن پکارنے ہاں

ایہ بوہڑی داویلا جوگیا اوئے اوکھے ویلڑے تدھ وگارنے ہاں
وارث شاہ وساہ کی زندگی دا اینویں رائیگاں عمر گنوارنے ہاں

آمدن جوگی برائے معالجہ ہیر

جوگی چلیا روح دی کلاہلی تے بولیا شگن مناونے نوں
ایتوار نہ پچھیا کھیڑیاں نے جوگی آندا نے سیس مناونے نوں

دیکھو عقل شعور جو ماریا نے طعمہ باز دے ہتھ پھڑاونے نوں
بھکھا کھنڈ تے کھیر دا ہویا رکھا رنڈا گھلیا ساک کراونے نوں

اوہناں زہر دے واسطے سد آندا سگوں آیا سی زہر دھاونے نوں
ہتھیں اپنی زہر سہیڑ لیونے جھگا چوڑ چوپٹ کرادنے نوں

آکھن دلیشنو دیوی دا درت رکھی اے باندر پھلیاں پاون بٹھاونے نوں
سر ہوں ڈھک مکوڑیاں کول رکھی دانے گگڑاں پاس سکاونے نوں

گدڑ کچریاں نے جمعدار ہویا اٹھ چلیا باغ لگادنے نوں
بیڑی کاغذی باندر ملاح بنیاں انھاں گھلیا پور لگھاونے نوں

ایڑا اگے بگھیاڑ دے چھیڑ دتا شیر چلیا مہیں چرادنے نوں
راکھا مال دا دھاڑوی رکھیونے چور سدیا کھوج لگاونے نوں

پہلوں آپ بگھیاڑ نوں چھیڑ ایڑ حسرت نال پھر ہتھ کٹاونے نوں
نیت خاص کر کے انہاں سد آندا میاں آیا ئی رن کھسکاونے نوں

راکھا جواں دے ڈھیر دا گدھا ہویا انھاں گھلیا حرف لکھاونے نوں
وسدے جھگڑے چوڑ کراونے نوں مڈھوں پٹ بوٹا لیجاونے نوں

انھاں سپ دا ماندری سد آندا ہتھوں آیا ای سپ لڑاونے نوں
سپ مار کے دند ہوا ہویا جوگی آندونے سپ پھڑاونے نوں

سپ مگر دا پری دے پیر لڑیا سلیمان آیا جھاڑ اپاونے نوں
آون جاونوں لوک ہٹاوتے آیا ماندری کیل کراونے نوں

گوشے یار نوں یار ملاونے نوں کھول دلاندے حال سناونے نوں
جوگی ہیر دے پاس جا بیٹھدا ای کر دا منتر دردہٹاونے نوں

کیہڑے کم دے کارنے سد آندا آیا کیہی کر توت کماونے نوں
وارث بندگی واسطے گھلیا ئیں آ بیٹھائیں پہنے کھاونے نوں

جوگی دا ہیر دے علاج کرنا

کلام زناں

شاناں دیاں گلاں

لہ پ ۲۵ ع ترجمہ، اور جو پڑے تم پہ کوئی سختی سو بدلہ اس کا جو کمایا تمہارے ہاتھوں نے ۱۲

marfat.com

اُجو وڈائی آپ نوں جاندا سی ڈیرے جائیکے آپ لیایا ای
بھلا ہویا بھینلاں ہیر بچی جانوں من منے داوید ہن آیا ای

دُکھ درد گئے سب ہیر والے کامل ولی نے پھیر ڑا پایا ای
جیہڑا چھڈ چوہدرایاں چاک ہویا دت اوس نے جوگ کمایا ای

جیندا نام لیاں کھیڑے چکدے سن سو ہر اہیر دا آپ لیایا ای
جیندی دنجھلی دیوچہ لکھ منتر ایہ اللہ نے وید ملایا ای

شاخاں رنگ برنگیاں ہون پیدا ساون ماہ جوں مینہ وسایا ای
نالے سہتی دے حال تے رب ترٹھا جوگی دلاندا مالک آیا ای

انہاں سکدیاں دی دعا رب سنی اوس وا ہندڑی دا یار آیا ای
تِناں دِھراندی ہوئی مراد پوری دھواں الیں چرد کناں لایا ای

ایہدی پھیرے کلام اج کھیڑیاں تے اسم اعظم نے اثر کرایا ای
مہمان جو آوندا لین وہٹی اگے ساہویاں پلنگ وچھایا ای

اپرا ہد دیکھوایتھے کوئی ہندا جگدھوڑ بھلا وڑ اپائیا ای
منتراک تے پُتلیاں دُواڈن اللہ والیاں کھیل رچایا ای

کھِسکو شاہ ہوری اج آن بیٹھے تنبو آن ادھائواں لایا ای
سیوا کرے جوگی بیٹھا مدتاں دا اج کھیڑیاں نے خیر پایا ای

لکھوں لکھ چاکرے خُدا سچّا دکھ ہیر دا رب گوایا ای
بھلا ہویا جے کیدی آس پُنی رب وچھڑیاں یار ملایا ای

سہتی اپنے ہتھ اختیار لیکے ڈیرا ڈوماں دے کو ٹھڑے لایا ای
رناں موہ کے لین شہزادیاں نوں دیکھو افترا کون بنایا ای

آپے دھاڑوی دے اگے مال دتا پچھے ساہنگر وڈھول وجایا ای
بھلکے ایتھے نہ ہو وسن دودیں کڑیاں سانوں تنگن ایہا نظر آیا ای

جدوں جوگی تے ربدی مہر ہوئی کلر شور وچہ باغ لوایا ای
وارث شاہ شیطان بدنام کر سولوں تھال دے وچہ کٹایا ای

مسخری نمودن ہمنشینان باہیر

کڑیاں آکھیا جاکے ہیر تائیں انی دوہٹی اے اج دد ہائی ایں نی
مِلے آبحیات پیاسیاں نوں صدجوگیاں دے وچ آئی ایں نی

تینوں دوزخدی آنچ حرام ہوئی رب وچ بہشت دے پائی ایں نی
پوری رب نے میلکے تاری ایں توں موتی لال دینال پورائی ایں نی

جس ویدنوں نت پکاردی سیں اوسے ویدنے آن اُٹھائی ایں نی
نگوں گھتھیاں نوں سال گنڈ گئے رب نال سبب ملائی ایں نی

ادھو آن ملیا پچھلا یار تینوں باہوں پگڑ کے جس اُٹھائی ایں نی
رنگوں وچھڑی نردنوں رنگ ملیا جوڑی رنگ دے نال ملائی ایں نی

تیری رب نے آس پنچادتی اج یار دے نال رلائی ایں نی
رب آپ سچے آن کرم کیتا پیڑی رہڑدی نوں بنے لائی ایں نی

دوہٹی جیوندی بچی ایں بھلا ہویا جوگی جھاڑ پایا بچائی ایں نی
ایہ جوگی ناہیں ولی قطب کوئی جس اپنا فضل کرائی ایں نی

لے یعنی اب سہتی پر خداوند تعالیٰ نے مہربانی کی کیونکہ دلوں کا مالک آگیا ہے ۲ے باہر سے آئی ہوئی مراد ہیر ۳ے سہتی ہیر رانجھا یہ تینوں ہمپے ۴ے ترجمہ تو کہہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے۔ جس کو چاہے اور اللہ گنجائش والا ہے خبردار خاص کرتا ہے مہربانی جس پر چاہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے ۱۲

marfat.com

تیرے دل دی ہوئی مراد حاصل اج رانجھنے ہتھ پھڑائی ایں نی
وارثشاہ کہو ہیر دی سس تائیں اج رب نے چوڑ کرائی ایں نی

کلام جوگی

جوگی شگن منائیکے آن وڑیا کہندا ہیر دا روٹ پکاونا جے
ہووے اک نویکلی جا چنگی جتھے ہیر دا پلنگ وچھاونا جے
دیوان دھوپ دکھائیکے رات اندر گورمنتراں جتن کراونا جے
پھرے مرد نہ عورت غیر کوئی کسے نہ پرچھا وڑا پاونا جے
گورمنتراں پڑھاں سوا لکھ واری میرے پیر دا ایہہ فرماونا جے
وارثشاہ میاں لوہا بند کرنا بار بار نا ہیں اتھے آونا جے

ایضاً

درد دور ہوسی رب سکھ کرسی میرا آکھناں نہ بھلاونا اوئے
کراں بیٹھ نویکلا جتن گوشے کوئی نہیں جے بھنج لواونا اوئے
اکو آدمی آونا مے سہتی اوکھا سپ دا روگ گواونا اوئے
مست ٹکدا خوشی دیدار دی نوں دکھ اپنا چاہٹاونا اوئے
سپ نس جائے چھل مار جائے بڑا اوکھڑا اچلہ کماونا اوئے
جوگی آکھیا پھرے نہ مرد عورت لوے کیدا ناہ پرچھاونا اوئے
کن سن وچ دو ہڑی آن بھاتی ناہیں دھم تے شور کراونا اوئے
کواری کڑی دا رکھ وچہ پیریا ئے نہیں ہور کسے اتھے آونا اوئے
اوہدے ڈنگ اتے اساں لا منگا اسی سپ نوں ڈنگ چٹاونا اوئے
مہر اجوّ دے پُت نوں ہتھ لایا ایدے کھیڑے نوں مت لکھاونا اوئے
لکھیا ست سے ولد قرآن اندر نہیں چھڈنا نماز پچھتاونا اوئے
وارثشاہ نکوئی تے بندگی نوں مڑوٹ نہ جگ تے آونا اوئے

سپرد کردن کھیڑیاں، ہیر ورانجھا سہتی را

سہتی کڑی نوں سد کے سونیوتے منجا وچہ الیوان ڈہائیکے تے
جوگی پلنگ دے پاس بہالیونے آبیٹھا ای شگن منائیکے تے
کھیڑے آپ جا گھریں بیفکر ستے طعمہ باز دے ہتھ پھڑائیکے تے
اوہناں کھیہ سرگھت کے پٹنائیں جہاں ویاہی سی دھڑی لگائیکے تے
اوہناں جگت الاہڑے بہت دیسی ہن بیٹھے ہوُنوہ کھہائیکے تے
پنڈوں باہر اک ڈومناں دا کوٹھڑی اوتھے دتی نے تھان بنائیکے تے
ناڈھو شاہ بنیا مست ہو عاشق معشوق نوں کول بہائیکے تے
سرتے ہوونی آئیکے کوکدی اے چٹکی مار کے ہتھ بنائیکے تے
بھلکے مالک ہووسن مول کھیڑے جہاں آندیسی شگن منائیکے تے
وارثشاہ پھر تنہاں نے وین کرنے جہاں ویاہیوں گھوڑیاں گائیکے تے

یاد کردن رانجھا پنج پیر را

marfat.com

رانجھا کوٹھڑی دیوچہ تنگ بیٹھا دل اندروں اوسداڈولیا ای
شکر گنج دا پکڑ رومال چمے مندر لال شہباز دا کھولیا ای
خنجر کڈھ مخدوم جہانیئے دا چوں روح رانجھیٹے دا بولیا ای
مشکل کرن آسان آپ میرے رانجھے پارنے سخن آبولیا ای
پیر بہاؤالدین ذکریئے دھمک دتی کندھ ڈہاہ کے راہ نوں کھولیا ای

ادھی رات رانجھے پیر یاد کیتے طُرہ خضر دا ہتھ لے تولیا ای
کھونڈی سید جلال بخاریئے دی وچوں عطر دے مشک نوں جھولیا ای
مدد پیراں دی ہووے جس شخص تائیں اوتھے ایتھے نہ کسے تھیں ڈولیا ای
تیریاں مشکلاں سبھ آسان بچہ جیو ساڈڑا تدھ نے موہ لیا ای
جا پشت پناہ ہے رب تیری جٹا کیوں تیرا دل ڈولیا ای

جاہ بیٹھا ایں کاسنوں اُٹھ جٹا سویں نہیں تیرا راہ کھولیا ای
وارث شاہ پچھوں تاویں بندگی نوں عزرائیل جاں دھون چڑھ بولیا ای

اظہار کردن سہتی احوال نہ خود بخدمت میاں رانجھا خواستن مراد بلبوچرا

نکل کوٹھیوں ترت تیار ہویا سہتی آن حضور سلام کیتا
تیرا آکھنا دلوں منظور کرکے مقا کھیڑیاں دا سبھو خام کیتا
میرا یار ملاونا مہر سہتی اساں کم تیرا سر انجام کیتا
شرم پایاں دی سبھو دہڑ دتی سسی نال جویں آدم جام کیتا
جدوں کوٹھیوں دوڑ کے نکل چلیا سہتی بخت کے ہتھ سلام کیتا
جو کجھ ہودنی نے سیتا نال کیتا اتے دھنسرے نال جو رام کیتا
اوتھے ٹٹیاں دلاں نوں خوشی ہووے جتھے رب نے آن مقام کیتا
میرے ہتھ پھڑائے دی لاج رکھیں تیرا ساں نے کم تمام کیتا

بیڑا لا بنے اساں عاجزاں دا رب فضل تیرے اُتے عام کیتا
میں تاں ہوئی خوار جہان سارے نام یار دے کل بدنام کیتا
بھابی ہتھ پھڑائیکے ٹور دتی بد وکھیڑیاں نوں خاص وعام کیتا
تیرے واسطے ماپیاں نال کیتی جویں علی دے نال غلام کیتا
موہوں کہے مراد جے ملے مینوں ایہو تدھ تھیں طلب انعام کیتا
ملے شاہ مراد تاں موئی جیواں میں جان کے اج آرام کیتا
دل جان تھیں ہوئیکے ٹہل کیتی تیرے کم دا خوب انجام کیتا
وارث شاہ جتوں مہربان ہووے اوتھے خلق نے آن قیام کیتا

دعا کردن میاں رانجھا بجناب باری تعالیٰ و حق سہتی در آمدن مراد شتربان

رانجھے ہتھ اٹھا دعا منگی ربا میلنا یار گوارنی دا
ایتاں جگ دیوچہ خوار ہوئی پردہ ڈھکنا ایس خوارنی دا
ربا مہر دے نال توں یار بخشیں ایس عشق دے کم سوارنی دا
ڈھل وچہ نہ گھتنا کم سیاں سہتی عشق تے مشک نثارنی دا

ایس حُب دے نال ہے کم کیتا بیڑا پار کرنا کم سارنی دا
ایس آن بیچاری نے یار میلے میں یار توں ایس بیچارنی دا

لہ سہتی اپنے احسانات جتا کر اپنے یار سے ملنے کی درخواست کرتی ہے ۱۲

marfat.com

پنجاں پیراں دی تُرت آواز ہوئی ربا یار میلیں او اسارنی دا
پیا دچہ گھن کندھی دُور جا پلے بُلا بھیج صرصر بیڑے تارنی دا

تیرے کرم کولوں نہیں دور اللہ آکھے جب دلدار دلدارنی دا
فضل رب کیتا یار آن ملیا وارث شاہ مراد پکارنی دا

کلام شاہ مراد سہتی از کلام رانجھا

پری حور دُلدل سندی بھین ڈاچی آویکھ لے جھٹ کرلاڑی اے نی
ڈاچی شاہ مراد دی آن رنگی اُتوں بولیا سائیں سواری اے نی

جادو سحر اکے کرامات آکھاں کل ڈھونڈنے دی وڈی بھاری اے نی
جاپے اِنج جیوں کسے مہار پھڑکے تیرے لوہے تے آن کھلاری اے نی

کیتو گرد نامہ اکے پھند کوئی اکے منتراں وانگ مداری اے نی
ڈاچی مُہر دی تے اسوار آہا جاگو میٹ سال نال خماری اے نی

اِک سد غیبوں پئی کن میرے ڈاچی سندیاں سار رنگاڑی اے نی
نظر مینھ گولا اکے تیر آکھاں ڈاچی دگئے وانگ اندھاری اے نی

میری گئی قطار کو راہ گھتی کوئی سحر کیتو ٹونے ہاری اے نی
شالا ڈھکا آوے ہش ڈھک نیڑے آچڑھیں کلاوے تے ڈاری اے نی

دائے سوئی دی لوپتری ایہ ڈاچی گھن جھوک پلائے نوں لاڑی اے نی
اوہدا پلوڑا منہ تے پھیڑ پربت ایہ فرشتیاں اٹھ چتاری اے نی

دیہہ دیویاں ہتھ نہ آوندی سیں ادھیں راتڑے ماردی دھاڑی اے نی
وارث شاہ دی عمر دی بکری نوں کھا جائے گی موت بگھیاڑی اے نی

روانہ شدن ہیر رانجھا و مراد و سہتی

سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے واں ہو چلے لاڑے لاڑیاں نی
راتو رات گئے لیکے باز کونجاں سہریاں نانگاندیاں شہیاں لتاڑیاں نی

آپو دھاپ گئے لیکے واہو واہی بگھیاڑاں نے ترنڈیاں پاڑیاں نی
وقت ہلاں دا ہویا جاں ہالیاں نے ڈھگیاں گلیں پنجالیاں چاہڑیاں نی

کوہٹا ویکھ کے سکھنا روگیاں دا اِکدوئے نوں سنیاں ماریاں نی
اجو مہر دے گھراں نوں سنھ لگی انہاں ویکھ کے گلاں چتاریاں نی

اونہاں اندروں باہروں خبر لیکے گلاں آپ وچ ایہو چاریاں نی
جیہڑا باہر وں لوہے دے وچ رُستا اوہنوں چاہنگراں ہو کراں ماریاں نی

سارے شہر وچ شور تے دھم پیا کرن کیرنے تے زار و زاریاں نی
رُل ہیر تے سہتی نے خوار کیتا کم چوڑ کیتا انہاں ڈاریاں نی

ایہ مہریاں مثل شیطان دے نی کام والیاں دیاں نظاریاں نی
جڑھ دین ایمان دی کٹنے نوں ایہ مہریاں تیز کٹاریاں نی

سے گندگی انہاندے فرج وچوں ہتھیں موہڈیاں دے اُتے ہاڑیاں نی
میاں جنہاں بیگانڑی نار رانویں ملن دوزخوں تاچواڑیاں نی

اُدھل جان اُتے جنہاں لکھ بدھا اونہاں لکھیاں دھروں خواریاں نی
وارث کیدے لکھیاں رہن ناہیں تیاں جنہاں دیاں رب اتاریاں نی

ایضاً

marfat.com

جھگا ہیر تے سہتی نے چوڑ کیتا نک وڈھ سٹیا دھیاں لاڑیاں نے
لے گیا اُدھال کے اوہناں جوگی ہویاں مگدیو پچ خواریاں نے

ویکھو رب نے آپ سبب لایا اوہدیاں قدرتاں نوں بلھاریاں نے
ادھی رات کاروانیاں کوچ کیتا سُن کھیڑیاں نے دھراں چاہڑیاں نے

مگر انہاں دے دھراں اُٹھ پیاں پکڑ برچھیاں اتے کٹاریاں نے
ہائے ہائے ہوئی وچہ کھیڑیاں دے ویکھو انہاں تے دھراں چاہڑیاں نے

اُبھڑ واہیاں اٹھلے بھج نٹھے پھڑکے ڈانگاں تے کہیں کوہاڑیاں نے
وارث شاہ نائیاں نال جنگ بدھا منوائیکے کھیڑیاں دا ہڑیاں نے

اطلاع نمودن مردان اجوّرا

اجو مہرنوں لوکاں نے خبر دتی تیرا چوڑ جھگا اج ہو گیا
کیہی ہوئی تقصیر ہے اساں کولوں تیر غضب دا سینہ پرو گیا

بجلی پئی آسمان تھیں اک غیبوں بھ باغ بوٹا صاف ہو گیا
جوگی لے گیا ہیر نوں سنے سہتی ساڈا شرم حیا سبھ کھو گیا

چادر چٹی نوں داغ سیاہ لگا جوگی اپنا دھونواں دھو گیا
ایہ گلاں تُوں داغ نہ دور ہوسی سانوں کالکھیں گھت سمو گیا

زمیں سخت آسمان بھی دور دسے جیہڑا ہوونا سی سوئی ہو گیا
ساڈا جیونا بہت محال ہویا وارث شاہ سن اندروں رو گیا

مقولہ شاعر

حال حال کر کے دلہراں بھج پیاں چاہنگ کو کدی وچ اکاس ہوئی
سن اندروں باہروں حال بُوبُو سس ہیر دی اٹھ ہراس ہوئی

اک چُنتڑ وجاوندے جان بھنے بھلا ہویا فقیراں دی آس ہوئی
اک جان روندے جوہ کھیڑیاں دی اج دیکھو تو چوڑ نخاس ہوئی

جوگی لے گیا سہتی تے ہیر تائیں گل عام اوہنوں آس پاس ہوئی
اک لے ڈنڈے ہتھیں جان بھنے یار ویہی سی ہیر اداس ہوئی

وارث شاہ نہ مندیاں ڈھل لگدی جدوں استرے نال پتاس ہوئی

ایضاً

پہلاں واہراں آن مراد ملیاں اگے کٹک بلوچاں نے چاہڑ دتے
پکڑ ترکشاں تیر کماں دوڑے کھیڑے نال ہتھیاراں دے مار دتے

جیہڑے واہر اندے گھٹ ٹھاٹھ یار وواہ واہ کردے بھجے پاڑ دتے
مار برچھیاں آن بلوچ کڑکے تیغاں مار کے واہری جھاڑ دتے

مار ناد کاں موچے بھن دتے مار جھاڑ کے پنڈ وچ دار دتے
اکدوئے دیناں نہ رہیا کوئی کھوہ موہ کے مارا جاڑ دتے

دانگ فوج سکندری دھاد لہراں دارا ماریا کھیت وگاڑ دتے
وارث شاہ جاں رب نے مہر کیتی بدل قہر دے لُطف نے پاڑ دتے

ایضاً

marfat.com

جیہڑی جوہ اندر رانجھا ہیر گئے اوتھے شیر ہیسی آدم خور میاں
اچن چیت جو اوسنوں بو آئی اوتھوں دوڑ آیا کر کے زور میاں

چاروں طرف پھرے بکاں مار دا اوہ بیلے وچہ مچایا شور میاں
کن ہیر دے وچ آواز پہنچی کہندی پیا دھندا ہُن ہور میاں

ہیر آکھدی رانجھیا شیر آیا میرے کن پئی گھنگھور میاں
پیر یاد کر رب دا واسطا ئی شیر نہیں ایہ قہر قلور میاں

پنج پیر رانجھے نے یاد کیتے اوہ آئے نی آکھدے بھور میاں
مدد کرو خدائید اواسطہ جے ساڈی تساندے ہتھ ڈور میاں

جیکر کرو مدد تاہیں گل جنگی نہیں دسدی اے سانوں گور میاں
وارث شاہ پیراں اگے عرض کر دا خوشی کرو منیوں دیہو لور میاں

مژدہ دادن پیران رانجھارا

پنجاں پیراں زبان تھیں حکم کیتا بچہ جاہ جلدی فتح پاویں توں
جدوں شیر آسی تیرے مارنے نوں تدوں کبر ہنکار گوا دیں توں

کر عاجزی عجز توں شیر اگے اوہنوں منت دے نال منا ویں توں
جیکر منسی عرض اوہ نہ تیری وارث اوسنوں مار مکا ویں توں

آمدن شیر

رانجھا آکھدا نیں توں شیر مردا تینوں قسم ہے پیر فقیر دی جی
اساں عاجزاں نوں کیوں مارنائیں گل بُری ہے الیں تدبیر دی جی

من اساں دا آکھیا جاہ مر کے من قسم حضرت دستگیر دی جی
وارث شاہ رانجھا منت بہت کر دا طبع تنگ پئی جٹی، ہیر دی جی

کلام شیر

شیر آکھیا رانجھیا نیں میتھوں ست روز دا طعام نہ کھایا اے
بُھکھ تیرہ نے بہت بیحال کیتا رب اج شکار ملایا اے

تساں دو ہاں نوں رجکے کھا وساں میں شیر رجکے آکھ سنایا اے
وارث شاہ میاں ہیر آکھدی اے سانوں رب عذاب پہنچایا اے

مقولہ شاعر

رانجھا منتاں کر کے تھک رہیا شیر آکھیاں باز نہ آوندا اے
رانجھے پیراں دا حکم پروان کیتا ہر چند سوال تاں پاوندا اے

شیر اک نہ منی سی بات اسدی پنجہ زہر دا چا چلاوندا اے
وارث شاہ رانجھا پنجہ جھلکے تے غصہ جیوتے بہت لیاوندا اے

کلام رانجھا

رانجھا ہیر نوں آکھدا چل پیاری میں بھی شیر نوں مار کے آونا ہاں
منت کیتیاں باز نہ آوندا اے مڈھوں اسیدی اکھ چالا ہونا ہاں

marfat.com

شیر دا رانجھے نوں خبر کرنی دی
شیر دا آونا
شیر دی گل
شیر دی گل
رانجھے دی گل

پچھا چھڈ دیوے جیکر اساں دا یہ نہیں تے جان تھیں مارگوا ناہاں
وارثشاہ جیکر کہیا نہ منے ایہنوں چنڈتوں مار مکاونا ہاں

غصّہ کردن شیر

شیر گل سُنکے رانجھے یار والی جیوو چہ پیچیاں کھاؤندا اے
رانجھے ویکھیا نہیں خیال چھڈ دا دوہاں باہاں توں پکڑ بہاوندا اے
وارثشاہ غصے نال شیر تائیں رانجھا جان تھیں ماریا چاہوندا اے
کہندا آدمی زاد کی آکھدا اے پنجہ دوسری دار چلاوندا اے

کشتہ شدن شیر

رانجھے کڈھ کھونڈا پیر ذکریئے داوکھی شیر دیوچہ کھبایا سُو
حکم پیراں دا جٹ نوں یاد آیا زور اپنا سب لگایا سُو
شیر تڑ فدا بہت بیحال ہویا اوہدی اکھ فساد مکایا سُو
خنجر سید جلال بخاریئے دا شکم اوسدے وچہ چلایا سُو
پنجاں پیراں رانجھیٹے نوں فتح دتی جدوں اللہ دا نام دھیایا سُو
وارثشاہ میاں رانجھے بیٹھ کے تے چم شیر دے بدن توں لاہیا سُو

مقولہ شاعر

کھل شیر دی لاہ مرگان کیتا نہوں ماس بگلی اندر پایا اے
ہیر بیٹھی سی بہت دلیل اندر رانجھے جائیکے مکھ وکھایا اے
دشمن جان دا پگڑ فناہ کیتا اوہدا نام نشان مٹایا اے
رانجھا خوشی دینال اٹھ رواں ہویا ترت ہیر جٹی پاس آیا اے
جٹی آکھدی شکر خدا دا اے تینوں رب نے اج بچایا اے
وارثشاہ مقبول اوہ رب دے نے جنہاں نفس نوں مار مکایا اے

کلام ہیر

جوہ عدلی دی لنگھی جاں دوہاں جنیاں رانجھے یار نوں نیند آگھیریا اے
وقت سون دا نہیں ایہ ہیر واری زوراوری دراز ہو فیریا اے
زوراوری اوہ آن دراز ہویا ہیر آکھدی براتوں پھیریا اے
جدوں ہو بے سرت تاں گھوک سُتا پھیر ہیر نوں نیندنے گھیریا اے
نیند غفلت دے وچ دراز ہوئے ساعت بری نوں جانکے چھیڑیا اے
متیں دے ہی ہیر رانجھنے نوں اوس اک نہ چیت سہیڑیا اے
تدھ برا ہی پھیڑنا پھیڑیا اے کون ہونی دے نال کھیڑیا اے
رانجھے ہوش نہ مول وچار کیتی ہیر اوس نوں مول نہ چھیڑیا اے
مت نہ لئی دوہاں عاشقاں نے ویکھو ہونی نے عقل نکھیڑیا اے
دوہاں ہوش نہ مول وچار کیتی جان بجھ کے دکھ سہیڑیا اے
موڑے کون رضا خدا دی نوں اگے کسے نے مُول نہ پھیریا اے
وارثشاہ اوتھے سوں گئے دونویں دکھاں آنکے پلڑا اپھیریا اے

marfat.com

قید کردن کھیڑیاں ہیر و رانجھارا

دوجیاں داہراں رانجھے نوں آن ملیاں ستا پیا اجاڑ وچہ گھیر لوے
سر ہیر دے پٹ تے رکھ ستا سپ گنج خزانیوں چھیڑ لوے
ہیر جگ پئی رانجھا قید ہویا ویکھو جوڑی نوں آن نکھیڑ لوے
دیکے رانجھے نوں دکھ پھوڑیاں دا مشکان بنھ کے چا نبیڑ لوے
اس وقت حساب نوں روز محشر سوئی ملے گا جو کجھ پھیڑ لوے
ہیر آکھیا رانجھیا صبر کریں اساں عاجزاں تے دکھ گھیر لوے
رانجھے چاک دے نال دو ہتھ کیتے اتے ہیر نوں دب دریڑ لوے

ڈنڈ پاوندے برچھیاں پھیر دے نی گھوڑے وچ میدانڈے پھیر لوے
ستا پگڑ یا کجھ نہ وس چلے شامت نفس دی آن لوڑ لوے
لاہ سہیلیاں بنھ کے ہتھ دونویں پنڈا چابکاں نال اچیڑ لوے
جیڈاوس چلے بندہ لالیندا ویکھو عاشقاں دکھ سہیڑ لوے
ہتھو ہتھ بدلہ جھولی رب پایا رلیا اپنا سب نبیڑ لوے
ربّا بندے دے دس نہ پائیں بندار کھیں حفظ امان سہیڑ لوے
وارث شاہ فقیر اللہ دے نوں مار مار کے چا کھدیڑ لوے

کلام ہیر

ہیر آکھیا ستے سو بھ مٹھے نیند ر ماریا راجیاں رانیاں نوں
ایس نیند نے شاہ فقیر کیتے رو بیٹھے نے وقت وہانیاں نوں
نیند ہیٹھ سٹیا سلیمان تائیں دیندی نیند چھڈا ٹکانیاں نوں
نیند پٹ یعقوب دا کھوہ پایا سنیا ہویا لونھدیاں دانیاں نوں
ہابیل قابیل دے جنگ ہوئے چھڈ گئے نے قطب ٹکانیاں نوں
ستے سوئی وگتڑے وہم وانگوں غالب نیند ہے دیو رنجانیاں نوں
نیند فجر دی قضا نماز کردی شیطان دے تنبواں تانیاں نوں
نیند ویکھ جو سسی نوں وخت پایا پھر ڈھونڈدی یار وہانیاں نوں
مارے نیند راں دے نیں تاب آئے رہیاں حسرتاں نیند ستانیاں نوں
کسے ترڑے وقت سی نیوں لگا اساں بیجیا بھنیاں دانیاں نوں

نیند رولی تے غوث تے قطب مارے نیند ر ماریا راہ بھدانیاں نوں
نیند حسنؓ حسینؓ شہید کیتے کھٹے کربلا وچہ شہانیاں نوں
نیند ذبح کیتا اسمٰعیلؑ تائیں لونس پیٹ مچھی وچ پانیاں نوں
نیند شیر تے دیو امام کھٹے نیند ماریا وڈے سیانیاں نوں
خواہش حق دی قلم تقدیر دی گی موڑے کون اللہ دیاں بھانیاں نوں
رانجھے ہیر نوں بنھ لیچلے کھیڑے دونویں روندے نی وقت وہانیاں نوں
نیند نال زلیخا دے کیہی کیتی خبر ان پچھئے درد رنجانیاں نوں
نیند ویکھ جو سسی نوں وخت پایا پھر ڈھونڈدی یار وہانیاں نوں
مارے نیند راں دے نیں تاب آئے رہیاں حسرتاں نیند ستانیاں نوں
ایہناں ویلیاں نوں کچھوں یاد کریں جٹی ہیر دے سخن الانیاں نوں
ساڈھے تن ہتھ زمیں ہے ملک تیرا وارث شاہ کیوں ولیں ولانیاں نوں

کلام ہیر بارانجھا

marfat.com

وقت سون دا نہیں سی ہیر واری زور اوری توں کھ پیٹیا وے
ہائے ہائے مُٹھی مت نہ لئی آدِتی عقل ہزار جو گیٹیا دے

وس پیوں توں ویریاں ڈاہڈیاں دے کی واہ ہے مشک پیٹیا وے
پنڈا چابکاں نال ادھیڑ دلسین میاں رانجھیا حسن ولیٹیا دے

کھلی باہنہ کر کے ہیر آکھدی اے میرے دِس نہ کجھ گمر ہیٹیا وے
جیہڑا کھنڈیا وچہ جہان سارے نہیں جاونا مول سمیٹیا وے

روز حشر دے سبھ حساب ہوسی تیرے نال ہی میاں رانجھیٹیا وے
بناں عملے نہیں نجات تیری پیا ریئیں قطب دیا بیٹیا وے

میں آکھنی ہاں اُٹھ جاہ جھبدے ایتھے کا سنوں زمین تے لیٹیا وے
دیس ویریا ندے وچہ گھوک ستوں کیتی سُرت نہ ہوش سلیٹیا وے

راجہ عدلی ہے تخت تے عدل کر دا کھڑی باہنہ کر کوک گھر پیٹیا وے
ویلا بیتیا ہتھ نہ آوندا اے میاں رانجھیا سمجھ بے ہیٹیا وے

اثر صحبتاں دے کر جان غلبہ جا راجے دے پاس جیٹیا وے
چاندی قلعی تانبا تر ت ہووے سونا جیتاں کیمیا نال چمیٹیا وے

نہیں حور بہشت دی ہو جاندا گدھا رزی دینال پیٹیا وے
گول گل نوں مار نہ وچ کناں وارث شاہ سن جٹ کھچریٹیا وے

مقولہ شاعر

اُو اُو کو کو کیتا رانجھنے نے اچی کوک چانگر دھر داسدا اے
بُو بُو مار کے للکاں کر سے دُھماں راجے سچھیا شور ایہ کا سدا اے

راجے آکھیا لئو کھاں خبر یارو کیہا شور تے غم ہر اسدا اے
نفراں آکھیا اِک درویش جوگی دادخواہ آیا کر آس دا اے

کِس ماریا کس رنجانیا اے لیاؤ وچ دربار ہر اسدا اے
رانجھا آ دربار وچ ہویا حاضر خون پُھٹیا چابکاں ماسدا اے

رانجھے آکھیا راجیا چریں جیویں تیرا راج تے حکم ارا سدا اے
حکم ملک دتا تینوں رب سچے کرم اوسدا فکر غم کا سدا اے

تیری دھانگ پئی روم شام اندر بادشاہ ڈرے آس پاسدا اے
تیرے راج وچہ بناں تقصیر مویا نہ گناہ تے نہ کوئی بھاسدا اے

عدل کرنا تے صاحب دل دھیان دھرنا فرض تیرے اُتے عام خاصدا اے
میری سبھ تقصیر معاف کرنی مینوں فضل اُمید دی آسدا اے

میں آس کر کے تیرے تیک آیا ئے لامینوں جیو ترا سدا اے
مکھی بھاسدی اے جوین شہد اندر وارث شاہ اس جگو چہ بھاسدا اے

حکم کردن راجہ و گرفتار شدن کھیڑیاں

راجے حکم کیتا چڑھی فوج بانکی آراہ وچ مار دے کھیڑیاں نوں
گھیر لئے کھیڑے فوج عہدیاں دینے دے تے بہت دریڑھاں نوں

سانوں حکم جے چور نہ جان پاوے چلو چھڈ دکھاں کرم دیاں پیڑیاں نوں
عزت نال چلو تسی نال ساڈے نہیں وڈھ کے کھانگے بیریاں نوں

تسیں ہو سدھے چلو پاس ساڈے چھڈ دیو کھاں جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
بنھ کھڑنگے اکے تے آپ چلو نہیں جاندے اسیں بکھیڑیاں نوں

پگڑ وچہ حضور دے لیائے حاضر راہزناں تے کھوہراں پیڑیاں نوں
وارث شاہ جن ہور جاں گرہن لگے اوہ بھی پھڑے اپنے پھڑیاں نوں

marfat.com

آمدن کھیڑیاں نزد راجہ بحالت گرفتاری

کھیڑے راجے دے آن حضور ہوئے منہ بنے تے آن فریادیاں دے
میٹھوں کھوہ فقیر نی اُٹھ نٹھے جویں پیاں نوں ڈوم شادیاں دے
چیتا داہڑیاں پگڑیاں ویکھ بھلیں شیطان نے اندروں وادیاں دے
ایڈا جھوٹھ اپر اہدا یہ بول دے نے یہ جھگڑے بے مرادیاں دے

رانجھے آکھیا کھوہ لیچلے ندھی ایہ کھوہر پے بیدادیاں دے
میرانیاں تیرے اگے راجہ صاحب ایہ وڈے دربار نی عادیاں دے
میں فقیر غریب انا تھ جوگی تینوں کراں گا بچن آبادیاں دے
وارث باہروں سفید سیاہ وچوں تنبو ہون جویں مالزادیاں دے

عرض کردن کھیڑیاں پیش راجہ

کھیڑیاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہن ظلم کمانے دا
ویہڑے وڑدیاں نڈھیاں موہ لیاں اس تے علم جے رنّاں دلاونے دا
سہتی دسیا جوگیڑا باغ کالے ڈھب جان دا ہاڑیاں پاونے دا
اِک دھی تے اِک سی نونھ ساڈی منتر پھوکیا دوہاں لیاونے دا
وِچّوں چور تے باہروں ساہد دسے استے دل ہے بھیس وٹاونے دا
اُفتاد المؤذیات قبل الاِیذا کیہا فائدہ جھگڑیاں پاونے دا
اوہدیاں سہیلیاں دلیاں تے بھل نا ہیں استے دل ہے بھیس وٹاونے دا
تدوں کھیڑیاں نوں بہت ہو یا غلبہ موت اپنا آپ بھلاونے دا

ایہ ٹھگ جے ماہیجے داوڈا کھوٹا سحر جان دا سر ہوں جماونے دا
ساڈی نونھ نوں اک دن سپ لڑیا اوہ وقت سی ملدری لیاونے دا
منتر جھاڑنے نوں اساں سد آندا سانوں کم سی جند بچاونے دا
لیندا دوہاں نوں راتو ہی رات نٹھا فقر دلی اللہ پھیرا پاونے دا
راجے چوراں تے یاراں نوں مار دے نی سولی ہم ہے چور چڑھاونے دا
بھلا کریں تو راسیں نوں مار سٹیں حکم آیا ہے چور مکاونے دا
بادشاہ نوں عدل ہی پچھیئے گا وقت آوسی عمل تلاونے دا
کی جانی ایں ہوگ کی باب ساڈے ویلا آوے جان پاس بلاونے دا

ویلا گذریا پھیر نہ ہتھ آوے پچھوں تارہے عمر گواونے دا
وارث شاہ دا عدل نہ کریں یار کھاں آس میں فضل کراونے دا

جواب رانجھا

رانجھے آکھیا سوہنی رن ڈٹھی مگر لگ میرے آ رگھیریانے
میں ہیر دا ہیر قدیم میری جھگڑا پائے کے الویں لویڑیانے
ویکھو وچہ دربار دے جھوٹ بولن ایہ وڈا ای پھیڑنا پھیڑیانے

نٹھا خوف توں ایہ سن دیس والے پچھے کٹک از غیب اپھیڑیانے
پنجاں پیراندی ایہ مجاور انی ایتھاں کدھروں ساک سہیڑیانے
آپ وارثی بنے اس وو ہڑی دی میرے سنگدا سنگ نکھیڑیانے

marfat.com

سب راجیاں رانیاں دھک چھڈیا تیرے ملک وچہ آن کے پھیڑیانے
مجروح ساں غماندینال بھریا میرا لڑ اگھاہ اچیڑیانے
راجہ آکھدا کراں میں قتل سارے تیری چیز نوں جے ذرہ چھیڑیانے
چھڈ ارلیاں جوگ بھجانٹھے پرکھوہ نوں اجے نہ گھیڑیانے
مینوں بخھ کے رکھ دے نال راجہ پنڈا چابکاں نال ادھیڑیانے

چور یار بدنام کر جو گیڑے نوں مار مار کے چاکھیڑیانے
کوئی روز جہان تے داولینی بھلا ہویا نہ چانبڑیانے
سچ آکھ توں مار کے کراں پرے کوئی براجوالیں نال بھیڑیانے
میں تاں آپ شیطان نوں جا پچھاں آدم وچ آلور وڑیانے
وارثشاہ میں گردِ ای رہیا بھوندا مرے سر مچونہ لوڑیانے

کلام راجہ

راجے آکھیا تاں تقصیر کیتی ایہ وڈا فقیر رنجانیاں جے
رجے جٹ نہ جان دے کسے تائیں تسیں اپنی قدر پچھانیاں جے
کراں اوہ جو جانسی ملک سارا براجو گی نوں جے رنجانیاں جے
راتیں چور تے دنے ادھالیاں نے شیطان وانگوں جگ رانیاں جے
قاضی شرع دا تساں نوں کرے جھوٹھا موجاں سولیندیاں تساں مانیاں جے

نک کن وڈھادیاں چاہڑ سولی انویں گئی ایہ گل نہ جانیاں جے
رناں کھوہ فقیراں تھیں راہ مارو تنبو کبر دے تسیں نہ تانیاں جے
نیڑے رنبوں سمجھ کے جانناسی کیوں عاجزاں نال ترسانیاں جے
مار کھل تساڈی میں کچھ ٹاں میرے راجے دے پچہ بلانیاں جے
ایہ رنت ہنکار نہ مان رہندا کدی موت تحقیق پچھانیاں جے

فقر جانکے ایسنوں ماریا جے مفلس بہت غریب ستانیاں جے
وارثشاہ سراں دی رات وانگوں دنیا خواب خیال ہی جانیاں جے

آمدن کھیڑیاں ورانجھا نزد قاضی

جدوں شرعدے آنکے رجوع ہوئے قاضی آکھیا کرو بیان میاں
کھیڑے آکھیا ہیر سی ساک چنگا گھر چوچک سیالدے جان میاں
جنج جوڑ کے اساں دیاہ آندی ٹکے خرچ کیتے ڈہیر دان میاں
وڈی رسم کیتی ملاں سد آندا جنہوں حفظ سی فقہ قرآن میاں
اساں لائیکے دم دیاہ آندی دیس ملک رہیا سبھو جان میاں
اساں کھولکے حال بیان کیتا جھوٹ بولنا بہت نقصان میاں

دیہو کھول سنائیکے بات مینوں کراں عمر خطاب دانیاں میاں
اجو کھیڑ دیے پت نوں خیر کیتی ہور لا تھکے سبھ ترانیاں میاں
لکھ آوماندی ڈھکی لکھمی سی ہندو جان دے تے مسلمان میاں
شاہد پاس بہال نکاح بدھا جویں لکھیا وچہ قرآن میاں
ساری خلق خدائیدی جاندی سی شاہد پنج تے ست نہ جان میاں
راون وانگ لے چلیا ہے سیتا ایہ بھوہر دو تیر زمان میاں

لے بات سرسری نہ سمجھو ۲ے رات کو چوری اور دن کو عورتیں نکالنا ۳ے یعنی شرع کا قاضی تم کو جھوٹا کریگا پھر تم کو سولی پر چڑھایا جائیگا ۴ے بخشدیا اور لوگ لگا چکے زور ۱۲

marfat.com

ایہو عرض لوبال جناب اندر ربّا جملدار ہے جہان میّاں
ساڈی نوُنھ آوے جیکر متھ ساڈے تدوں ہووسی مہربان میّاں

ربا دین دا صدق ایمان رکھیں حقدار نوں حق پچھان میّاں
نال صدق ایہ نوُنھ جے رہے ساتھے تدوں حقدار حق توں جان میّاں

ڈرماردا راجیاں رانیاں نوں ہیبت نال ہے کنبدی جان میّاں
وارثشاہ درگاہ وچ سچ بولیں جھوٹھ کرے ایمان زیان میّاں

کلام جوگی

جوگی دی گل

رانجھا آکھدا اے بھوکھاں ایہ چھاپہ کتھوں دامن نال چموڑیا جے
راہ جاندڑے کسے نہ لوں چمبڑا یہ بھوتناں کتھوں سہوڑیا جے

اوہ تاں روندڑا رہیا ہے مگر تساں اوہدے نیناں دا نیر نگھوڑیا جے
اک مجّھ چکڑ نال لپڑی سی سارا منگوچا اوس لیوڑیا جے

سارے ملک ایہ جھگڑا پیا پھردا کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیا جے
وارثشاہ کنبے دے بھوگ وانگوں اسدا اکڑا رسا نچوڑیا جے

بیان کھیڑیاں

کھیڑیاں دی گل

جدوں ٹکے سر ساہی سی اَن وکدا قحط پیا سی وڈے غضب لیاندا
تدوں آیا ایہ کال وچہ بھکھ مردا لگا چاک سی مہر دیاں کھو لیاندا

لوک کرن وچار جوان بیٹی اہنوں فکر شریکاں دیاں بولیاندا
چھیل نڈھڑی ویکھ کے گرد ہویا ہلیا ہویا سیالاں دیاں گولیاندا

نہیں جاپدے کیا دعویاں تے ہویا دارتی ساڈیاں ڈولیاندا
موجو چوہدری دا پُت آکھدیسن چھپگ ہزارے دیاں بولیاندا

عدل کریں جو عمر خطاب کیتا ہتھ وڈھناں جھوٹیاں رولیاندا
نوشیرواں گدھے دا عدل کیتا اتے کنجری عدل تنبولیاندا

نادکھپری ٹھگدی بات ساری چیتا کریں وہیان توں جھولیاندا
منتر مار کے کھنب دا کرے کُکڑ بیرنم نوں کرے مولیاندا

کنگھی لوہے دی تائیکے پٹے واہے سردار ہے بُرے کسبولیاندا
بھیس مکر دا پہنکے ٹھگ پھردا بلی بنے مدار پھلولیاندا

ہرے لونگ لیا دکھا دندا ئے کرے جائیفل چا مولیاندا
تارے توڑ دا نال ایہ جادواں دے اتے وڈا استاد بھنگولیاندا

انب بیج تنور وچہ کرے ہریا بنے کھیوں بالکا اولیاندا
وارثشاہ سبھ عیب دا رب محرم انیویں سانگ ہے پگڑیاں پوپاندا

کلام قاضی

قاضی دی گل

قاضی آکھیا دس فقیر سائیں اتے شاہد حال جو تیڑے اوئے
باہجھ شاہداں نہیں ہے روا تینوں شاہد باہجہ نہ ہوں بیڑے اوئے

جس شرع شریف نوں من لیا ہوون عاقبت اوس نبیڑے اوئے
از غیب دی خبر نہ جاننے ہاں شرع ظاہر پرست سو بیڑے اوئے

اساں شرع شریف دا حکم کرناں چھڈ وجھوٹھڈے سبھ بکھیڑے اوئے
فیصل کراں خرخشے نوں میاں وارث جھب آکھ سنا ہنیڑے اوئے

marfat.com

کلام جوگی

رانجھے آکھیا ایہ سُن عرض میری تینوں علم ہے فقہ اصول میاں
راہ عشقدا عاشقاں من لیا جیہڑا منیاں نبی رسول میاں
اوس قول پچھے روح من آپے وَالصَّاد دیوچہ دھول میاں
اہناں عاشقاں عشق اللہ دا اے جنبیدا منیا رب معمول میاں
سانوں عشق مجازی دی لوڑ ناہیں کیتا عشق حقانی قبول میاں
عاشق عشق خدا وچہ محو رہندے کدی کریگا رب قبول میاں
مارے ربدے تے روخلق ہوئے حکم عشق جو کرے عدول میاں
اوسے حکم اتے عمل عاشقاں اجیہڑا رب دا فرض معمول میاں
عشق ربدا منا مثل فاعل عاشق اوسدے مثل مفعول میاں

کر عمل توں اوستے میاں قاضی جیہڑا نص دے وچہ نزول میاں
قَالُوْا بَلٰی دے روز دا قول بدھا میرا ہیر دینال قبول میاں
اندر لوح تے قلم دے لکھ چھڈیا روح جاندا میل ملول میاں
ایسے پاک دیدار دے ویکھنے نوں منگے نت دعا رسول میاں
عاشق سوئی جو عشق وچہ رہے قائم کدی بہے نہ ہو ملول میاں
واس عشقدے توں اوہ نسجاندے جیہڑے جرمدے جہل جہول میاں
عاشق چھڈکے عشقدیاں رہجکاں نوں ہوون عشقدے شغل مشغول میاں
کرن طعن ملامتاں عاشقاں نوں احمق عقلدے لوک مجہول میاں
وارثشاہ نوں نال شفاعتاندے رب کرے دیدار وصول میاں

کلام قاضی

قاضی آکھدا بول فقیر سائیں چھڈ جھوٹھ دے دب دریڑیاں نوں
اہناں جٹاندی شرم تدھ لاہ سٹی خوار کیتا ای سالاں کھیڑیاں نوں
پچھے میلکے چوئیار ٹر گیائی اوہ رواسی وقت سہیڑیاں نوں
پہلاں مچیوں آنکے دعویاں تے ہے سلام دلاں چھلاں تیریاں نوں
دنیاداراں نوں عورتاں نسدھ فقراں میاں چھوڑ کر جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
ہتھ بھکے رانجھے نے اٹھ کیا کراں عرض نہ کران کھیڑاں نوں
رنت مال پرایا چور کھاندے ایہ دس مسئلے راتیں پھیریاں نوں
غضب نال قاضی کیا سن میاں اسیں شرعتے کراں نبیڑیاں نوں
حکم رب دے نال انصاف کر کے دیاں دس آلود لویڑیاں نوں

اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لَا تَذْکُرُوا جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
سارے دیس وچہ دھم تے شور ہویا دونویں پھڑنی اپنے پھیڑاں نوں
بھلیاں مانساندی عزت لاہیائی مفت چمڑلیوں مال اکھیڑیاں نوں
اینویں پنڈا جاڑ کے چپ چکوں ہن وہڑ ہڑی دیہ کھاں کھیڑیاں نوں
چھڈ دیہ حیا دینال جبی نہیں جانسیں دریاں میریاں نوں
آؤ دیکھ لو سن گن والے ایہ قاضی نے ڈوبدے بیڑیاں نوں
قاضی بہت جے آوندا ترس تینوں میٹی بخشدے اپنی کھیڑیاں نوں
مسلمان کر کے تینوں چھڈنا ہاں نہیں جان دا غضباں میریاں نوں
عیبی کُل جہان دے پکڑ ینگے وارثشاہ فقیر دے پھیڑیانوں

لہ یعنی جسطرح گائے کو زیر کر کے دودھ دوہتے اور دودھ سے روغن نکالتے ہیں اسی طرح تو نے کیا۔ کیا وہ جائز تھا ۲ے تیرے فریبوں کو سلام۔

marfat.com

فیصلہ کردن قاضی

قاضی کھوہ دِتی ہیر کھیڑیاں نوں یارو ایہ فقیر دغولیا جے
دغیدار تے جھاگڑو کلاکاری بن پھرے مشائخ نے مولیا جے
وڈے وڈے پکھنڈیا یہ جاندا جے کدی بنے جوگی کدی مولیا جے
کدی جٹا دھاری کدی فقر بندا کوئی ذات کمین تنبولیا جے
جھگڑے مفتے ایہ الویں لاوندائے کلا کلاتے جھاگڑو رولیا جے

وچوں چوہتے باہروں ساہدسے بنے یکیوں ولی تے اولیا جے
جدوں دغے تے آیتے صفاں گالے اکھیں میٹ بہے جاپے لولیا جے
رنگ رنگ دے مکر فریب جانے کدی مہر کدی زہر گھولیا جے
ایہ فقر نا ہیں سانگ مکر دا جے الویں بھکھڑا لونگ پھولیا جے
وارثشاہ دے بھیت دا رب محرم اینویں اپروں سانگ نہ لیا جے

مقولہ شاعر

ہیر کھوہ دِتی چلے دا ہودائی رانجھا رہیا منہ کج حیران یارو
کھیت مارلے کھڑی سڑے بول حق عملیاندے دھڑے جان یارو
اوہناں عقل تے ہوش نہ تھاں رہندی سریں جنہاندے ہین دان یارو
وچ اوہڈنی سہم دے نال جٹی جیویں وچہ کربان کمان یارو
تکھے دیدڑے وانگ مہاستی دے مل کھڑیسی عشق میدان یارو
کھیڑے جوگی دو دیں پاسہ لا بیٹھے بازی کھیڑے ای جت لیجان یارو
سُرت مت نہ رہی برجا اوہناں سریں نوحدا آیا طوفان یارو

اڈ جائے نگری تہ غرق ہووے ویل دیس نہ زمین اسمان یارو
ڈوراں دیکھ کے ہیر سکار روون ہتھوں جنہاندیون باز اڈجان یارو
ہیر لاہ کے گھنڈ حیران ہوئی سٹی چخ دے وچہ میدان یارو
چپ شل ہو بولنوں رہی جٹی بناں روحدے جویں انسان یارو
سُن من ہو کھلے میدان اندر جویں نقش دیوار بے جان یارو
نٹی اتے چوگان دا جگ پھٹا ویکھا کیہڑی طرف لے جان یارو
اوہدے بھادا حشر دا روز بنیاں گویا آخری ایہ مکان یارو

منہ پھوک ہوئے کھلے کاہڈ وانگر ہے دلاں دے وچہ ارمان یارو
وارثشاہ دویں پریشان ہوئے جویں پڑھیاں لاحول شیطان یارو

کلام جوگی

رانجھا آکھدا جاہ کی ویکھنی ایں بُرا موت تھیں ایہ وجوگ ہے نی
خالی ہتھ جو ملک وچہ پھیرے بھوندا یار اوسدا کوئی نہ ہوگ ہے نی
پلے دم ناہیں دیاں حاکماں نوں بناں معاملہ کجھ نہ لیوگ ہے نی

پیئے دھاڑ دی لیپ پلے مینوں ایہ دکھ کی جان دا لوگ ہے نی
جنہوں عمر دا دا عدا پیا ہویا استوں کجھ احسان نہ ہوگ ہے نی
اوڑک آونائیں اکو قت ہیسے اکدوئے توں بھج کھلوگ ہے نی

۱ شہر اجڑ جائے یا شق ہو جائے ۲ دیکھنے کون کان سے نکال لیجاتا ہے ۳ جیسا لاحول پڑھنے سے شیطان حیران ہو جاتا ہے ۴ ایکدوسرے سوال کا وقت یعنی قیامت

marfat.com

بلی اوسنوں ہیر تے سول مینوں تیرے نام دا اساں نوں ٹوک ہے نی
بکل لیفدی چھپیاں وہٹیاندیاں ایہ رات سیالدی بھوگ ہے نی

شوقن رن گواہنڈ کو پتیاں دا بھلے مردے بابدا روگ ہے نی
خوشی کت ہوون مرد پھل دانگوں گھرین جنہاندے نِتدا سوگ ہے نی

جدوں کدوں محبوب نہ چھڈنائیں کالا ناگ خدائیدا جوگ ہے نی
تنہاں وچہ جہان کی مزہ پایا گل جنہاندے دلیشٹ جوگ ہے نی

جیہڑا بناں خوراک دے کرے کشتی اس مردنوں جانی ایں بھوگ ہے نی
جیہڑا ہتھ خالی بھرے ملک اندر یار اوسدا کوئی نہ ہوگ ہے نی

آسمان ڈھیہ پوے تے نہیں مردے باقی جنہاندی جگ تے چوگ ہے نی
کاہنوں طرف میری ہیرے ویکھنی ایں رانجھا آکھدا ایہ ٹھگروگ ہے نی

جو کجھ لکھیا سی جھولی پالیا کی بیھنا پاھڑ پڑیوگ ہے نی
ہیر کھوہ دِتی قاضی کھیڑیاں نوں لگ گئی نیز یدی اوگ ہے نی

لئی چیز غریب دی ڈاہڈیاں نے زور آوراں کولوں کیہڑا کھوگ ہے نی
کاں کونجوں ملے تے شیر بھوی وارثشاہ ایہ مھروں سنجوگ ہے نی

مقولہ شاعر

ہر وقت جے فضل ایہ وسے بھلا کون منا وندا رہٹیاں نوں
لب یار دے آبحیات باہجوں کون زندگی بخشدا کھٹیاں نوں

تیری میری پریت سی لہڑی الیوں کون ملیگا دہراں چھٹیل نوں
پاک رب حبیب دی مہر باہجوں کون بخشدا کھتیاں ٹٹیاں نوں

باہجہ سجناں پیڑ ونڈا ندیا نے نِت کون منا وندا رہٹیاں نوں
لوح قلم تے لکھی پریت میری جدا کون کرے اساں بیٹیاں نوں

رودیں راہ فراقدے مار لئے کرامات منا وندے رہٹیاں نوں
آہ صبر دی مار کے شہر ساڑو بادشاہ جانے اساں مٹھیاں نوں

مرشد پیر کامل ہووے کھسدیوے حال قال فقیر دے لٹیاں نوں
بناں طالع نیک دے کون موڑے وارثشاہ دے نال اپھٹیاں نوں

بددعا دن ہیر

ہیر نال فراقدے آہ ماری ربا ویکھ اساڈیاں بھکھن بھاہیں
اگے اگ پچھے سپ شینہہ ناہیں ساڈی واہ نہیں چلدی چوئیں راہیں

اگے میل سایاں رانجھا یار مینوں اکے دوہاندی عمر دی اکھ لاہیں
ایڈا قہر کیتا دیس والیاں نے ایس شہر نوں قادرا اگ لائیں

ہووے میرا تے رانجھے دا پھیر میلا منگاں رتّیاں اج ایہ کراں دعائیں
وارثشاہ دا عجز قبول کرنا تیرا نام ستار غفار سائیں

کلام ایضاً

بیوی ہیر رُنی ہتھ بھج کے تے آہیں مار کے ملک رویا ای
ربا اوہ پائیں قہر شہر اتے جیہڑا گھت فرعون ڈبایا ای

جیہڑا پائیکے قہر دے نال غصے اگ وچہ خلیل پوایا ای
جیہڑا قہر ہویا نال ذکریئے دے اوہنوں گھت شرینہہ چرایا ای

لے مسکین کی چیز زور آوروں کے پاس گئی ۲ے چاروں راستے روکے ہوئے ۱۲

marfat.com

جیہڑے قہر دینال پھر شاہ مرداں اک نفر توں قتل کرایا ای
جیہڑے قہر دا یونسؑ تے یا بدل اونہوں ڈنبھرے توں نگلوایا ای
جیہڑا گھت کے غضب تے بڑا غصہ یوسف کھوہ دیوچہ پوایا ای
گگے بورے تے تیز زبان کولوں حسنؓ دیکے زہر دنجایا ای
اوہو قہر گھتیں ایس شہر لتے سراتنیاں دے جیہڑا آیا ای
اوہو قہر پائیں ایں دیس اتے قوم عاد تاں تے جیہڑا پایا ای
رب جھب منیں ایہ دعا میری منیوں کھیڑیاں بہت اکایا ای
جیہڑا پائیکے قہر تے سٹ تختوں سلیمان نوں بھٹھ بھلکایا ای
جیہڑے قہر تے غضب دی پکڑ کاتی اسمٰعیل نوں ذبح کرایا ای
جیہڑے قہر دینال اس بڈھڑی توں امیر حمزہ نوں چامروایا ای
جیہڑے قہر دینال یزیداں توں مظلوم حسینؓ کو ہایا ای
ہتھ جوڑ کے ہیر بد دعا دِتی سارا روکے حال سنایا ای
بدلہ بدلے دا رب نے کیا لوکو میں تاں جگ وچہ آکھ سنایا ای
جیہا کرے کوئی تیہا پاوندا اے وارث شاہ نے کوک سنایا ای

بددعا دا دن جوگی

جوگی دی بُری دُعا

رانجھے ہتھ اٹھا دُعا منگی تیرا نام جبّار قہار سائیں
توں تاں اپنے نام قہار پچھے ایس شہر نوں قادرا اگ لائیں
ساڈی شرم رہے کرامات جاگی بنّے بیڑیاں ساڈیاں چالائیں
ہتھو ہتھ سزا دے ظالماں نوں کوئی ڈاہڈڑا انہاں تے قہر پائیں
سارا شہر اجاڑ کے سارڑ بار کھلیئں حیوان تے مال گائیں
ٹوریں نال ایمان دے داد دیکے وارث شاہ غریبڑیاں نیں دعائیں

فریاد نمودن ہیر رانجھا بدرگاہِ مجیبُ الدعوات

رانجھا ہیر دونویں درگاہ اندر انہاں رو کے کوک سنایا ای
ربّا قہر گھتیں ایس قوم اُتے جنہاں ساں نوں چا ستایا ای
جویں اندھ تے قہر دی نظر کر کے مگھا سروں لپیری لٹایا ای
سرگا پوری امر پوری اندر پوری دیو پوری مگھواس تے لایا ای
قہر کریں جو بھدر کا مار یائی جھنڈ منڈ سبھ بھسم کرائیا ای
کر دودھ گھت کے جوہر ناکشے تے نال بخشا ندے ڈھڈ پڑیا ای
رگت بیج مگھا سروں لاہ سٹے پر چنڈ کر پلک وچہ آیا ای
گھت کر دودھ جو پائیکے کشن راجے منڈی کاہن توں چاپٹایا ای
اوہا کر دودھ کریں جیہڑا چار دن راون رامچندر توں لنک لٹوایا ای
اوہا کر دودھ کریں جیہڑا پانڈوواں توں جنجا بود دے وچ کرایا ای
گھت کر دودھ جیوں پاگل کھڑیدے کئی کھونیاں چا گلوایا ای
گھت کر دودھ جو رام نوں دے بھیشر گھت مون سروپ لگایا ای
گھت کر دہد جیوں رام نے کر دودھ کر کے بلی بندھ نوں کھیت گرایا ای

گھت کرودھ جوں سیتانوں بھیجکے تے مہاں دیوداکوپ بنایا ای
اوہا کرودھ کریں جیہڑا اتنیا نتے چخہ بودے دچہ کرایا ای

ایہ عرض اساڈی سُن ربارلنجھے یار نے آکھ سنایا ای
اسدا آکھنا رب منظور کیتا ترت شہر نوں اگ لگایا ای

جدوں اگ نے شہر نوں چوڑ کیتا لوگ راجے دے پاس پھر آیا ای
پانی گھتیاں بجھے نہ مُول ہرگز اگ بھڑک کے شہر تپایا ای

دگی ہوئی فقیر دی کون موڑے قہر رب نزول ہو آیا ای
وارث شاہ میاں وانگ شہر لنکا چاروں طرف ہی اگ مچایا ای

مقولہ شاعر

آہ عاشقاں دی ہن آگ مچی دیکھ ربدیاں بے پرواہیاں نوں
لگی اگ چوطرف جاں شہر سارے کیتا صاف سمجھ گیاں جھاہیاں نوں

سارے دیس وچ دھم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاہندیاں راہیاں نوں
راجے پچھیا ایہ کی ظلم ہویا کوئی دسوے انہاں گواہیاں نوں

پرشن لانجو میاں خبر دسی کی دوس ہے قلم سیاہیاں نوں
رب عاشقاں دوہاندی آہ سُنی بدلہ ملیا ایہ ظلم کمایاں نوں

پئی آن ازغیبدی ایہ آتش لگی محلاں تے قلعیاں کھائیاں نوں
جیتوں سدکے دوہاں نوں کریں راضی رب بخشیگا سبھ گناہیاں نوں

راجے حکم کیتا کھیڑے کرو حاضر نہیں جاندے ضابطے شاہیاں نوں
لوکاں آکھیا فقر بددعا دتی راجے بھیجیا ترت سپاہیاں نوں

آکھن کھیڑیاں نوں چلو ہوو حاضر کھیڑے پھڑے نی ویکھ کے کاہیاں نوں
ہیر کھوہ لئی کھیڑے دھک دتے تساں چاہڑیاں سولیاں بھاہیاں نوں

حق رانجھیدا ایہ ہے ہیر جیٹی اُٹھ پئے ہو مگر کیوں راہیاں نوں
سانوں پرتوا انہاں دکھا دتا کل خبر ہے پالیاں راہیاں نوں

کھیڑے ہو مایوس سبھ اٹھ چلے بیٹھے جھوردے داغ سیاہیاں نوں
وارث صوم صلوٰۃ دی پچھ ہوسی اینہاں دین ایمان گواہیاں نوں

حاضر شدن ہیر و رانجھا بحضور راجہ

دوویں راجے دے آن حضور ہوئے راجے آکھیا حق نوں تک ہیرے
مسلمان[1] ہیں توں نہیں مالزادی دلوچہ نہ رکھ توں شک ہیرے

کوئی کرے زیادتی مار ساڈا شوت خوریاں دے وڈھان نک ہیرے
دو دھ[2] وچوں میں پانی نوں چھان کڈھاں چھڈاں سچتے جھوٹھ ترک ہیرے

بھلے بُرے ایتھے آن جوڑ ہوئے جنہوں دھکنائیں دودھک ہیرے
ایہو[3] ویلا ای سچدے بولنے دا سر تے دیکھدائی شاہ فلک ہیرے

لعنت بدی پوے پھٹکار اوہناں جھوٹھ بولنے دی جنہاں لک ہیرے
دل جھوٹھدی مُول نہ ہری ہووے چھانگی پتریں رہے چھرک ہیرے

---

[1] پ۲۴ ع ترجمہ حق بات یہ ہے تیرے رب کی طرف سے پھر تو مت رہ شک میں۔
[2] پ۹ ع۲ ترجمہ اور ہماری پیدائش میں ایک لگ میں کہ وہ ہوتے ہیں سچے اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔
[3] پ ع ترجمہ فرمایا اللہ نے یہ وہ دن ہے کہ کام آوے گا سچوں کو ان کا سچ۔

marfat.com

جھوٹھ جیڈ نہ سخت آفات کوئی سچ جھوٹھ نوں کریں دو ٹک ہیرے
گلیں جھوٹیاں طوق زنجیر ہوسن پیریں بیڑیاں پون کھڑک ہیرے
جدوں سچ اُتے نیت ہوگ تیری پے درب لیسی سارے ڈھک ہیرے
سچ آکھنوں ذرا نہ سنگ رکھیں ہو ہون لول ہو کے لادھڑک ہیرے
بیڑے سچیانڈے پار لنگھ ولسن ایہ تاں عالماں نوں خبر پک ہیرے
میں انصاف کہ کے تینوں آکھناں ہاں دلوں رکھ نہ ظن پلک ہیرے
تصدیق بالقلب دہیان کر کے کھول دلدیاں کنانڈے ڈک ہیرے
پیا معاملہ قول اقرار والا کہئے منہ تے پھیر کی جھک ہیرے
پلا اوسدا پکڑ لیجاہ بی بی جیہڑا جانی ہیں حق پک ہیرے
وارثشاہ ایمان نوں صاف کر کے باہوں پکڑ لیجاہ بیشک ہیرے

دعا ہیر ورانجھا در حق راجہ صاحب

رب فضل کیتا راجے عدل کیتا دتا یار نوں یار ملامیاں
انہاں مڈھ قدیم دی دوستی سی جانے رب رسول خدامیاں
ہیر کھوہ کے رانجھے دے ہتھ دتی کیتی جوگی نے خیر دعامیاں
رانجھے ہتھ اٹھا دعا کیتی اللہ پاک دی صفت ثنا میاں
تیرے حکم تے ملک وچہ خیر ہووے تیری دور ہو کل بلامیاں
گھوڑے اُٹھ ہاتھی دم توپ خانے ہند سندھ تے حکم چلامیاں
آن دھن تے پچھی ملک دولت نت ہووسی دون سوامیاں
وارثشاہ رب آبرو نال راکھے میٹی مٹھ ہی دے لنگھامیاں

روانہ شدن رانجھا معہ ہیر بطرف جھنگ

لیکے ہیر رانجھا چلیا دیس دلے چل نڈھی ارب دیوائی ایں نی
چوہدرانی ایں تخت ہزارے دی اپنجاں پیراں دتے گھنائی ایں نی
پنجاں پیراں نے آن کے میلی ایں توں موتی لعلے نال لپوائی ایں نی
کیا نبی نے کل شیء یرجع انت اصل نوں اصل ملائی ایں نی
کڈھ کھیڑیاں توں رب دتی ایں نی اتے ملک پہاڑ پہنچائی ایں نی
چل تخت ہزارے نوں چلی اے نی رب سنگدے سنگ رلائی ایں نی
ہیر آکھیا الویں جے جاوڑساں رنناں آکھسن اُدھل آئی ایں نی
پیکے ساہورے ڈوب کے گالیونی کھوہ کون نوالیاں آئی ایں نی
لاواں پھیریاں عقد نکاح باہجوں الویں لو دلی ہو ئیکے آئی ایں نی
گھت جادوڑا دیونے پری ٹھگی حور آدمی دے ہتھ آئی ایں نی
میلنوں چاچیاں تایاں دین مہنے اتے آکھسن کیوں دل آئی ایں نی
وارثشاہ پریم دی جڑی گھتی مستانڑی چاکرائی ایں نی

آمدن زنان کوہستان نزد ہیر ورانجھا

رناں دیس پہاڑ دی نگری دیاں آیاں ہوکے دھنبلا بڑا ابھارا
راجے ماہنواں جیو کیو سیو کنانڈی ہویا پریمدی جھوک تھیں جیو پارا
تہار واُتھر و تہار ہی تہار آہندی پاٹی کوک چڑھ ہیوا پر ابد بھارا
ابدوں دیس اوہاں گلائیکے تے مارو دیس کو لیجان کارہارا

marfat.com

دھرمی راجے کو ماہنواں کہہ لیتی کیدے کا دنداہیرے جٹے ڈارا
پریم کلی کو پیر پنجال پتھر بھلو گھاٹ کو لورا ہی چلنہارا

کدی کدی ونجے چنگے ماہنوانڈے جے گن چاکیتی سو کونت بھارا
کتے لاڑیاں کتے گلائی منڈی وارث کون کورا مکر کھیڈ وہارا

ایضاً

تہار واتھر و تہار ہی تہار آہنڈے آکھن ہو بدری دل روڑے
کدی ولیشر و چندر مکھ کل بدری ایہ ولاں کر بہت کلروڑے

اٹھ کھیلر دگھان گہہ لے دہایو تہا کو کھانگی دیس تے چکروڑے
وہوں مارے بید ہونس دیکے کون سروپ تن چرے اولروڑے

کون بدی سو پتر لو چرے لاسے لو چرے تھاک پھل چلروڑے
اٹھتے تھر تھری کا مجھ اور کانپو تہا کو وارث[1] ٹونا تھ لے چلروڑے

گفتگو نمودن ہیر بار انجھا بر وقت رواں شدن بطرف سیال و وطن خود

جٹی ہیر رانجھا دو ویں اٹھ ٹرے ہوئی ملک تے دیس دی سوہیاں
راہو راہ سیالاں دے جوہ آئے ہیر آکھیا دیکھے جوہ میاں

اصلی وطن دی جانجھان کے تے کڈھی عاشقاں آہ تے اوہ میاں
ڈٹھی تھاں جتھے کید وچھاٹیا سی نال سہلیاں نجھ دھروہ میاں

جتھوں کھیڈے گئے ساں نال خوشی تقدیر سٹی وچ کھوہ میاں
جدوں جنج آئی گھر کھیڑیاں دی چڑھ آیا طوفان سر نوح میاں

ہیر آکھدی رانجھے نوں ہس کے تے ایتھے ہویا سی میل ملوہ میاں
ایہہ رانجھیا دیکھ توں تھان میاں جھگی کید ودی سٹی سی لوہ میاں

ایتھے نال سہیلیاں سا ریاندے لنگے رچھ دی لاہی سی بھوہ میاں
وارث روز نفیر دے لبھ لیسن آپو اپنے قالباں روح میاں

رسیدن ہیر رانجھا در حد سبت سیالاں و شناسیدن آنہا را شاباناں

جوہ وچ ماہی مجھیں چاردے سن رانجھے ہیر دل کرن دھیان میاں
جدوں آن ڈھکے نیڑے ماہیاں دے تدوں دوہاں نوں لیا پچھان میاں

ماہیاں پچھیا رانجھیا دس بھائی تیرے کس پاڑے ہن کان میاں
وارث شاہ تد کنے کن پاڑے جدوں لگا سی عشق دا بان میاں

خبر کردن در جھنگ سیال و بشنیدن والدین ہیر و طلبیدن آنہا را در خانہ

کہیا ماہیاں جا کے وچہ سیالیں نڈھی ہیر نوں چاک لیسایا جے
داہڑی کھیڑیاں دی پھیر من سٹی پانی اک چلی نہیں لایا جے

سیالاں آکھیا پہ ہاں جان کتے جا کے نڈھڑی نوں گھر لیایا جے
گھریں اپنے نڈھڑی ہیر وارث تایاں چاچیاں کول بہایا جے

---

[1] یہاں کلیجہ تھر تھر کانپتا ہے ۱۲
[2] اس کا وارث فقیر بن کر چلا ہے ۱۲

marfat.com

آکھو رانجھے نوں جنج بنالیاوے نڈھی ہیر نوں ڈولڑی پایا جے
جو کجھ ہین نصیب سو داج دیجے ساتھوں تسیں بھی چالے جایا جے

اودھر ہیر تے رانجھے نوں لیچلے ایدھر کھیڑیاں دانائی آیا جے
سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر دا پیچ بنایا جے

ہیر ویاہ دِتی موئی گئی ساتھوں منہ دھی دا نہ دکھایا جے
مرے تسیں تے اوہ کسے کھوہ ڈبی کیہا دیس تے پچھنا لایا جے

اوڑک تساں تے ایہ امید آہی ڈنڈے ستھریاں وانگ وجایا جے
ذاتوں مڈھ قدیم دے تسیں ہینے بیٹھے دھوئیں دی سواہ اڈایا جے

مال لُٹ کے لشکراں ونڈلیے انویں ڈگا کیوں ڈھول تے لایا جے
ساڈی دھی نوں تساں مُکا سٹیا بدلے اوسدے ساک دیوایا جے

صفاں ہون اکٹھیاں روز محشر ہتھو ہتھ بدلہ تسیں پایا جے
طعنے مار کے نائی نوں موڑ گھلیا مڑ کے پھیرنہ اساں تے آیا جے

بھائی ہیر تے رانجھے نوں گھریں لیائے نال غوردے پلنگ وچھایا جے
وارِ شاہ دیاں خدمتاں کرن سبھے سارا کوڑماں خوشی کرایا جے

بخانہ آوردن ہیر و رانجھا

بھایاں جائیکے ہیر نوں گھر آندا نالے رانجھنا گھریں منگالیونے
لاہ مُندراں جٹاں مُناسٹیاں سر سوہنی پگ نبھالیونے

جامہ ریشمی گل وچ پلکے تے اوہدی آدمی شکل بنالیونے
یعقوب دے پیار ڑے پُت دانگوں کڈھ کھوہیں تخت بہالیونے

مکھن گھت اتے دُدھ کھنڈ چاول اگے رکھ کے پلنگ وچھالیونے
کھانا رکھ اگے بہت نال خوشی اتے فرش دے بیٹھ کھوالیونے

بھائی چلے نوں میل بہالیونے سبھو حال احوال سنالیونے
دیکھے واعدے کوڑ تے مکروالے رانجھے یار دامن منالیونے

جاہ بھائیاندی جنج جوڑ لیاویں اندر واڑ کے بہت بھجالیونے
نال دے لاگی خوشی ہو سبھناں طرف گھر اندے چا پہنچالیونے

وجہ نال جواب دے موڑ چھڈیا نائی ہتھ اک خط پھڑالیونے
ساتھی آونا جاونا چھڈ دینا وچہ خط دے ایہ لکھالیونے

بدنیت تے آن تیار ہوئے دھی مارن دا متا پکالیونے
کیدو رات دن وچ صلاح رہندا ویکھو کیڈ مخول بنالیونے

ہتھیں اپنی اگ خرید کے تے پیراں سیٹھ انگیار کھنڈالیونے
گردن اپنی خون لکھائیکے تے متھے داغ سیاہی دالالیونے

جھوٹھے سچے الاہمڑے دیکھے تے نائی کھیڑیاں طرف بھجالیونے
وارِ شاہ ایہ قدرتاں رب دیاں نے ویکھو نواں کھنڈ جگالیونے

آمدن رانجھا در خانہ خود و تیار کردن برات

رانجھے جائیکے گھریں آرام گنڈھ پیر یا سُو وچ بھایاں دے
سارا کوڑما آئیکے گرد ہویا بیٹھا بیچ ہو وچ بھر جایاں دے

چلو بھائیو دیاہ کے ہیر لیائیے سیال لئی ہے نال دعایاں دے
جنج جوڑ کے رانجھے نے تیار کیتی ٹونک چا بدھے مگر نایاں دے

marfat.com

باجے دکھنی دھرگاں دینال وجن لکھ سنگ چھٹن سرناہیاں دے
بھابیاں رانجھیدیاں گاندیاں نال خوشی گاون مطرباں نال عطایاں دے

انہاں ویاہ داچاسامان کیتا نال شتریاں تے کرنایاں دے
وارثشاہ وساہ کی زندگی دا بندہ بکراہتھ قصایاں دے

مصلحت نمودن سیالاں برائے کشتن ہیر و نیز شنیدن ایں خبر ہیر از کسے

کسے ہیر نوں کن وچہ چاکیا ماپے بھد دیسن دت کھیڑیاں نہں
کیدو آکھیا گی بددعا میری سبھو سنونگے نت کھیڑیاں نوں
ہیر سے ویکھ وکیلاں نے آونائیں چھڈ دیہن کوڑیاں پھیڑیاں نوں

گجھا آدمی گھلیا کھیڑیاں تے مڑ پھڑے اوہ اپنے پھیڑیاں نوں
ایتھے آون کھیڑے وڈے پون جھیڑے جے ویکھوگے انہاں بکھیڑیاں نوں
وارثشاہ جے فضلدی داجھلی بنے رب لاسی رہڑے بیڑیاں نوں

کلام کیدو

کیدو آکھیا ایہ نہ کدی سنیا اگے کسے نہ وچہ سنسار دے جی
اکدہر کرن نکاح ویاہ دیون اکدہر دوئے تھاں سک وچار دے جی
سبھو کیدو نوں آکھدے توں سچا اوڑک ہلکی چوچک دونویں ہار دے جی
ساڈی تیری آہی پت اک بھائی ساتھوں ہوئے نے کم وگاڑ دے جی

کدی آدجوگا دنہ مول ہوئی سچے سیال ایہ قول اقرار دے جی
آکھن رانجھیا جاہ توں جنج لیاویں ہن ایہ فساد خوار دے جی
کوئی جائے نہ پیش تدبیر ساڈی لگے کیدو دے سبھ پکار دے جی
وارثشاہ کیدو بہت خوشی ہویا کرکے مکر فریب ہنجار دے جی

ایضاً

کیدو جائیکے ہیر دے کول بیٹھا بچہ صبر کر بات قرار دی اے
کیدو آکھیا رانجھے نوں مار سٹیا موت چمکدی دھار تلوار دی اے

چاچا صبر کیہا مینوں آکھنائیں ہیر جیو وچہ خوف وچار دی اے
وارثشاہ کیدو جدوں گل کیتی ہیر قہر دی آہ سن مار دی اے

ایضاً

ساتھی کھیڑیاں دانائی آیا جے اوہ تاں قہر تے خون گذار دتے
آن پچھن مکلاوے دی بات سانوں لاگی آن ایہو گل تاڑ دتے

سانوں آکھدے نے اسیں کدوں آئیے تے پچھے قول قرار دتے
وارثشاہ مکلاوڑا لین آون ایتھے نواں لپار پسار دتے

مشورہ کردن سیالاں وزہر دادن ہیر را

سیالاں بیٹھ کے تھوڑ چار کیتی بھلے آدمی غیر تاں پال دے نی
پٹ چھڈ دی کالک بیٹیاں دی عیب جیہاں دے منہے گال دے نی

یار وگل مشہور جہان اُتے سانوں منہنے ہیر سیال دے نی
پت رہیگی ناں جیکر ٹور دیئے نڈھی نال منڈے مہینوال دے نی

marfat.com

جد ہا کھاوندے او سید ابرا منگن دغا کرن ہو کے محرم مال دے نی
برکت جگدی اتے امان بھنن کپ غیبتی جڑھاں نوں گال دے نی
عورت اپنی کول جے غیر ویکھن غیرت کرن نہ اوسدے حال دے نی
سید شیخ نوں پیر نہ جانی ایں لئے عمل کرے جے اوہ چنڈال دے نی
دولت مند دیوث دی ترک صحبت مگر لگئے نیک کنگال دے نی
زہر دیکے ماری اے ہیر تائیں گنہگار جو جل جلال دے نی
کید و آکھدا رانجھے نوں مار سٹیا گذر گئی[2] وچہ ایس خیال دے نی
مار سٹیا ہیر نوں ماپیاں نے ایہ پکینے ذوالجلال دے نی
پڑھکے علم تے عمل نہ کرن جیہڑے اوہ شیطان مردود دے نال دے نی
ترک صوم صلوٰۃ درپیش رکھن دنیا واسطے محتاں جال دے نی
ویکھو عقل شعور جو ماریانے پئے ہور ناں نوں کولوں گال دے نی
بھاویں بڑ مرید دا مرے بھکھا پیر اپنے نفس نوں پال دے نی
ایہ شیطان فسطو نگڑے وڈے ظالم لیڑے[3] لاہوندے ننگ کنگال دے نی
شان ویکھ مشٹنڈیاں ہون راضی جدوں سائیں ہوری ڈیل ڈال دے نی
رناں گشتیاں گنڈیاں گرد بیٹھن فقر اڈے مکھ سوال دے نی
اشرافاں دے پت ہو گئے کنجر سوئے دور جاں وقت زوال دے نی
کاں باغدے وچ کلول کردے تتر مور چکور بھکھ جال دے نی

قبر وچہ دیوث خنزیر ہوسن جیہڑے لاڈ کرن دھن مال دے نی
نال سجناں لڑن تے ویر گھتن کھوٹے نیت دے ٹھگ کمال دے نی
منہ تنہاں دا ویکھنا خوک دانگوں قتل کرو رفیق نہ نال دے نی
ہووے چوہڑا ترک حرام مسلم مسلمان سبھ اوسدے نال دے نی
کدی کچکڑا لعل نہ ہو جاندا جے پرو دیئے نال لال دے نی
رہندی ہیر بیمار لاچار اگے صورت اوسدی دانگ ہلال دے نی
مگروں زہر دتی وچہ گھول شربت مت اپنی آپ اوہ گال دے نی
بدعملیاں جیہڑیاں کرن چوری محرم سبھ تیرے وال وال دے نی
شرع وچ بدملے نے آوندی نی ایس گل نوں مرد سنبھال دے نی
ایہ نماز نہ چھٹی پیغمبراں توں تارک مار دے دم کمال دے نی
انیویں بھیس فقیری دا پہن لیندے واقف ہون نہ مالتے کال دے نی
فرض سنتاں واجباں ترک کرکے ہتھ دوڑ دے پیر دی نال دے نی
سگوں پیر دے نام نوں لاج لائی اوہ رد درگاہ جلال دے نی
مگر سہلیاں ٹوپیاں پہن باناں پگڑ استر امن منوال دے نی
خاندان اشراف سبھ گم گئے مالک ہوندے کمذات دھن مال دے نی
منع[4] ہوئی زکوٰۃ زناہ ودھیا ایہ نشان سبھ قحط وبال دے نی
سانوں جنتی ساتھ رلاوناں جے اساں آسرے فضل کمال دے نی

پیر فند فریب دا پہن جامہ دلوں خوشی مرید ہلال دے نی
جیہڑے دوزخاں وچ بنھ لوڑنی گے وارث شاہ فقیر دنیال دے نی

شاعر دا کن

مقولہ شاعر

[1] بے غیرت دولتمند کی صحبت چھوڑ کر غریب نیک کی پیروی کرنی چاہیے [2] ہیر یہ سن کر بیہوش ہو گئی [3] لیڑے لباس کپڑے یعنی کنگالوں کے کپڑے اتار لیتے ہیں [4] اس مصرعہ میں مصنف نے اس بیت کا ترجمہ کیا ہے ؎ از زناہ افتد با اندر حیات :: ابر نامد از پئے منع زکوٰۃ

marfat.com

ذکر اہیر کنور

نڈھی ہیر نوں حکم دا تاپ چڑھیا پئی رانجھنا یار پکاردی سی
جھب سد لیاؤ رانجھا ملے مینوں آہ عشقدے سوز دی ماردی سی

کیڈو آکھیا رانجھے نوں مار سٹیا پئی چمکدی دھار تلوار دی سی
جے تاں چپ کریں گل ہوگ چنگی نہیں تے الکھ لاہاں تیرے وار دی سی

جان گئی ہوا ہو گل سُنکے رانجھا مرن دے وقت چیتا ردی سی
وارثشاہ نوں سِک دیدار سی جیہی ہیر نوں بھڑکنا یار دی سی

فوت شدن ہیر

ہیر جان بحق تسلیم ہوئی ایہناں دفن کر خط لکھایا ای
وقت موت دا نیاں انبیاں نے اوتھے کوئی نہ سخن دو ہرایا ای

ولی غوث نے قطب سبھ ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایا ای
کُلُّ شَیْئٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ حکم وچ قرآن دے آیا ای

اساں صبر کیتا تساں صبر کرنا حکم اِنَّكَ مَیِّتٌ آیا ای
اساں ہور اُمید سی ہور ہوئی خالی جا اُمید فرمایا ای

رضا قطعی ٹلے نہ کدی ہرگز لکھ آدمی ترت بھجایا ای
قاصد دوڑیا جھنگ سیال نوں جی ترت تخت ہزارے چ آیا ای

ڈیرا پچھ کے دھیدو دا جا ڈیا خط روئے کے ہتھ پھڑایا ای
رانجھے پچھیا خبر کی لیایا ایں منہ کاسنوں بُرا بنایا ای

میرے مال نوں قاصد اخیر ہے اوئے آکھ کاسنوں ڈسکنا لایا ای
قاصد اٹھ کے مُکھ توں آہ ماری اگوں ایہ جواب سُنایا ای

تیرے مال نوں دھاڑ دی اوہ پیا جس توں کدی نہ کسے چھڑایا ای
ہیر موئی نوں اٹھواں پہر ہویا مینوں سیالاں نے اج بھجایا ای

غسل کفن دیکے کل ہیر تائیں وچہ قبر دے چاد فنایا ای
کل مہر بیٹھے اوہدی فاتحہ تے مینوں ایدہر ترت دوڑایا ای

لکھیا مالکاں دا تیرے ہتھ دتا بندہ امر بجالیایا ای
تخت زندگی توں ہن معزول ہویوں تینوں حکم تبدیل دا آیا ای

دنیا کھیڈ ہے کھوہ کیاریاں دی اوڑک خاک درخاک سمایا ای
وارثشاہ میاں گل ٹھیک جانی تیتھے آدمی کوچ دا آیا ای

ذکر اہل شاعر

مقولہ شاعر

کئی بول گئے شاخ عمر دی تے ایتھے آہلنا کسے نہ پایا ای
کئی حکم تے ظلم کما چکے نال کسے نہ ساتھ لدایا ای

وڈی عمر تے بہت اولاد والا جس نوح طوفان ڈبایا ای
جیہڑا دین تے دنی دا بادشاہ سی اوہ بھی خاک دے وچ سمایا ای

سخن یادگاری رہی شاعراں دی جہناں طبع دا زور آزمایا ای
ایہ پر ہیر نہ کسے نے کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا ای

ایہ روح قلوب دا ذکر سارا نال عقلدے میل ملایا ای
وارثشاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایا ای

ذکر رانجھا

فوت شدن رانجھا

دُنیا کوچ مکان فناہ دا ای کیوں بیٹھائیں جھونپڑی پامیّاں
تیرے نال دے بیلیا لد گئے ہونا سب دا چل چلامیّاں

marfat.com

رانجھے وانگ فرہاد دے آہ ماری گئی جان سو ہو ہوامیاں
دونویں عشق مجاز وچہ رہے قائم نال صدق دے گئے وہامیاں

ددویں دار فنا تھیں گئے ثابت جا پھرے فی دار لبقامیاں
وارثشاہ اس خواب سرائے دی تے کئی واجڑے گئے وجامیاں

عبرت دنیا و نفرت ازان و بیان او بطور آن در نمودن و نصیحت کردن و تاریخ اختتام کتاب قصہ ہیر و رانجھا ساختن

جاہل فاسق نے جگ نوں مت دیندے دانشمندی مت خوار ہوئی
حق سچدی گل نہ کہے کوئی جھوٹھ بولنا رسم سنسار ہوئی

مجلس لائیکے کرن حرام ایکا ہتھ ظالماں تیز کٹار ہوئی
صوبیدار تے حاکم نہ شاہ کوئی رعیت ملک تے سبھ اجاڑ ہوئی

پیا ملک دے وچ ہے بڑا رولا ہر کسے دے ہتھ تلوار ہوئی
پردہ ستر حیا دا اٹھ گیا ننگی ہوئے کے خلق بازار ہوئی

چور چوہدری یار تے پاک دامن بھوت منڈلی اک دوچار ہوئی
اشراف خراب کمین تازہ زمیندارنوں وڈی بہار ہوئی

ساڈے دیس تے جٹ سردار آہے گھر و گھری جدیں وچار ہوئی
تدوں شوق ہویا قصہ جوڑنے دا گل عشق دی جدوں اظہار ہوئی

سن یاراں سوا سی سی نبی ہجرت لمے دیس دیوچہ تیار ہوئی
اٹھاراں سو سے تے دیہہ سی سمتاں دا راجے بکرماجیت دی سار ہوئی

کیتی نذر حضور جد عالماں دی گل عام سرکار دربار ہوئی
وارث جنہاں نے آکھیا پاک کلمہ بیڑی تنہاندی عاقبت پار ہوئی

کھرل ہانسدا ملک مشہور ملکاں جتھے شعر کیتا نال راسدے میں
پرکھ شعر دی آپ کرلین شاعر گھوڑا پھیر یا وچ نخاس دے میں

ہور شاعراں چکیاں جھوتیاں نی غلہ پیٹھ لائے وچہ خراسدے میں
سمجھ لین عاقل ہوش غور کرکے بھیت رکھیا وچ لباسدے میں

گوشے بیٹھ کے ہیر کتاب لکھی یاراں واسطے نال قیاسدے میں
پڑھن گھر و دیس وچہ خوشی ہو کے پھل بیجیا واسطے باسدے میں

پئی آس امید الحمد للہ اٹھے پہر ساں وچہ ہراسدے میں
وارثشاہ نہ عملدی راس میتھے کراں مان نمانڑا کاسدے میں

تیرے فضلدے باہجہ نہ آس کائی عدل ہویلے تکھ لنگوردا لے
افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگارنوں حشر دے صوردا لے

صوبیدارنوں طلب سپاہ دی دا تے چاکراں کاٹ قصوردا لے
سانوں شرم ایمان دا خوف رہندا جویں موسیٰ نوں خوف کوہ طوردا لے

تیرے خاص حبیب دی مہر باہجوں کجھ حال نہ چلنا چوردا لے
جویں مومناں خوف ایمان دا لے اتے حاجیاں بیت معمور دا لے

سارے ملک پنجاب خراب ہویں مینوں بڑا افسوس قصوردا لے
انہاں غازیاں کرم بہشت ہووے تے شہیداں نوں جویں دعوے حوردا لے

۱۰۱۷ ۱۰۱۸

سنہ ۱۱۸۰ھ سنہ ۱۸۲۰ بکرم

marfat.com

اینویں باہر وں شان خراب وچوں جیوں ڈھول سہاوندا دور دا اے
عزّت آبر و نال توں بخش ایماں سانوں سانوں آسرا رب غفور دا اے

دولت علم تے عقل سبھ دا دیتری کوئی کم نہ عقل شعور دا اے
وارث شاہ نہ عملدی راس میتھے آپ بخش لقا حضور دا اے

وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا تے شاگرد مخدوم قصور دا اے
قصہ لکھ کے جا استاد دا گے ڈھوآر کھیا نظر منظور دا اے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ لائق اینوں شان غرور دا اے
صاحب ہتھ وڈیایاں ساریاں نی کوئی عذر نہ ایس معذور دا اے

شکر گنج مودود دی نال مدد کھلا فیض ایہ فیض گنجور دا اے
وارث شاہ ہووے روشن نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دا اے

وارث شاہ دی عاجزی منّ ربّا دکھ درد گوار بخور دا اے
وارث شاہ اتے جملہ مومناں نوں حصّہ بخش توں اپنے نور دا اے

تیرے نام دے آسرے میں جیواں ربا ایہو ہے نت سوال میرا
ٹوریں نال ایمان سلامتی دے ہووے خوار نہ حال احوال میرا

اپنے ذوق تے شوق دا چا رکھیں گلوں غماں دا لاہ جنجال میرا
پڑھے سُنے لکھے سوئی خوشی تھیوے ہووے سخن قبول بیتال میرا

میرا نبی شفیع نگہبان ہووے ماضی حال تے جو استقبال میرا
وارث شاہ فقیر دے عیب کجیں توہیں قادر اجل جلال میرا

خاتمہ کتاب

ختم رب دے کرم دینال ہوئی فرمائش پیارڑے یار دی سی
گل سوہنی عاشقاں سچیاں دی خوشبو گلاب گلزار دی سی

جو کوئی سنے پریت دے نال بہکے وچوں کوڑ دیوں سچ تار دی سی
ایسا شعر کیتا پر مغز موزوں جیہی موتیاں لڑی شاہوار دی سی

کھول کھول کے ذکر بیان کیتا رنگا رنگ دی خوب بہار دی سی
تمثیل دینال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی

جو کوئی پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سبھ خلق پکار دی سی
وارث شاہ نوں سک دیدار دی سی جیہی ہیر نوں بھرجنا یار دی سی

دعائے مصنف بدرگاہ قاضی الحاجات

وچ پاک جناب دے عرض میری توہیں رب رحیم خدا سائیں
بندہ حرف جے بھلکے بول بیٹھا میرا بولیا بخش خطا سائیں

تیرے عدل کیتا نہیں جا کائی نال فضل دے ہوگ بچا سائیں
غم دین تے دُنی دا رہے ناہیں میرا ایہو سوال دُعا سائیں

بخش دیں لکھن والے جملیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا سائیں
سنن والیاں نوں بہت خوشی رکھیں نال ذوق تے شوق دا چا سائیں

رکھیں شرم حیا توں جملیاں دی میٹی مٹھ ہی دئیں لنگھا سائیں
وارث شاہ تمامیاں مومناں نوں دیئیں دین ایمان بقا سائیں

خلاصہ قصّہ ہیر و رانجھا منجانب مصنف ہیر

marfat.com

ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہ پیر بنایا ای
پنج پیر نے پنج حواس تیرے جنہاں تھاپناں تدھ نوں لایا ای

قاضی حق جھیل نے عمل تیرے عیال منکر نکیر پھڑایا ای
کوٹھا گوراتے عزرائیل کھیڑا جیہڑا لیندائی روح نوں دھایا ای

کید دنگا شیطان ملعون جانوں جس نے وچہ دیوان پھڑایا ای
یاں ہیر دیاں رن گھر بار تیرا جنہاں نال پیوند بنایا ای

ملکی چوچک نے فقہ اصول دونویں جنہاں حق داراہ بتایا ای
جیہڑا بول دانا طقہ نجھلی دا جس ہوش دا راگ سنایا ای

جوگ ہے عورت کن پاڑ جس نے سب انگ بھبوت رمایا ای
شہوت بھابی تے بھکھ رابیل باندی جنہاندی جنتوں مار کڈھایا ای

دوکھاں رات مسافری سخت جیہڑی جس حساب کتاب لکھایا ای
اوہ میت ہے مال دا ظلم بندے جس وچہ شب روز لنگھایا ای

بھائی بھابیاں ساک پیوند تیرے جنہاں نال توں جھنجٹ پایا ای
ترنجن ایہ بدعملیاں تیریاں نے کڈھ قبر تھیں دوزخیں پایا ای

گھر نایاں دا اوہلا جگ دا لے گوشے بیٹھ کے شغل کمایا ای
پیلی طمع دی چنن کپاہ وڑیوں نانگ حرصے ڈنگ چلایا ای

بیڑی پلنگ والی پل صراط بندے جس وچ دھکو دھوڑا کھایا ای
ایہ مزدوری سیالاندیاں مجھیاں نے جیہڑا حیلہ تے کسب اٹھایا ای

وانگ ہیر دے بنھ لیجان تینوں کسے نال نہ ساتھ لدایا ای
دنیا جان الویں جویں جھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا ای

قول قولاں دے سچ سینہوڑے نی جنہاں ازل پیغام سنایا ای
منزل موت مقصود مراد ہے اوہ جتھے گیا کوئی دت نہ آیا ای

سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا اوہناں دوہاں بھیڑ مچایا ای
جس اوہناں پہلواناں دے بھیڑ ڈٹھے کد اپنا آپ بچایا ای

اوہ شیر ہے نفس ہنکار تیرا جس راجے دی جوہ ڈرایا ای
اوس ماریاں مشکلاں دور ہویاں رانجھا ہیر نوں پھیر ملایا ای

آیوں نکل ہزاریوں سانجھ ٹٹی ساک انگدا منگ گوایا ای
اوڑک رس ٹرلیوں بے وطن ہو کے دلوں کسے نہ مول منایا ای

کجھ کھٹ لے وقت ہے مورکھا اوئے ویلا گھتھڑا ہتھ نہ آیا ای
ایہو وقت ہے تخت سمھالنے دا کس شان تے ہوش بھلایا ای

مالدار ہو کے وچہ غفلتاں دے کیوں جان کے رخت لٹایا ای
ایس نفس شیطان دے لگ آکھے وچ غفلتاں وقت وٹایا ای

اندر چھپ شیطان دے عمل کرنائیں باہر نیکاں دا ویس وٹایا ای
ٹھگا کچرک ٹھگیاں نال ٹھگیں لقمہ جان حرام دا کھلیا ای

خناس وانگوں خچر دادیاں دا کاہنوں جان کے کسب بنایا ای
تینوں نال تکبری آکڑاں دا شیطان نے سبق پڑھایا ای

جنہاں نفس نوں مار یار رب جانا نبی وچ حدیث فرمایا ای
کڑاں پوندیاں آپ موہا بیٹھوں پچھوں کملیا ڈھول وجایا ای

منہے بیٹھ کے غافلا گھوک ستوں کیوں چڑیاں توں کھیت چوگایا ای
ایس ملک وجود دا سیر اوکھا بناں رہبراں راہ نہ آیا ای

غفلت کوٹ اثبات دی توپ دھر کے گولا نفی دا مار اڈایا ای
اندر ویکھ توں اپنے آپ وٹ کے تینوں راہ طریق سمجھایا ای

جیہڑے یار جانی تیرے نالدے نی انہاں نال پیوند نہ پایا ای
نالے یار تے چوگ چگا گئے ہن پچھوں ہتھ کیوں لایا ای

عدلی راجہ ہوئے نیک عمل تیرے جس ہنیر ایمان دوایا ای
وارث شاہ میاں بیڑا پار تیرا کلمہ پاک زبان تے آیا ای

marfat.com

ابیات در مدح سیّد وارث شاہ صاحب مرحوم مصنّف قصہ ہیر و رانجھا از بندہ پیر اندرتہ ترگڑ

لایا اپنا اپنا زور سبھناں ہیر شاعراں بہت بنایاں نی
شاعر حالدی صفت موصوف سبھے طبع اک توں اک سوائیاں نی

فضل شاہ تے میاں ہدایت اللہ مجلس بیٹھے زیارتاں پایاں نی
خاص الخاص گلاں فضل شاہ دیاں عام فہم دے وچہ نہ آیاں نی

سوہنی ہوئی گھمیاراں دلیچہ سوہنی لبھی چک توں نال صفایاں نی
تھوڑے کم وچہ میاں ہدایت اللہ استاد کاریاں خوب دکھایاں نی

لکھ لکھ شاباش محمد نوں رمزاں دے دینال الائیاں نی
بیلے کھڑلدے چاہڑ کے صاحباں نوں واہ وا نیلیاں بارکدایاں نی

رحیم بخش مئیں ڈہولن والئے نے ٹالی بیٹھ کھلیاریاں مایاں نی
اتے ہور جو یار طریقدے نے لائق سبھ تعریف ثنایاں نی

خدمت وچہ مصاحباں عام خاص عرضاں عاجزی نال سنایاں نی
بے عیب خدا دی ذات عالی بندہ نہیں جو باہجہ خطایاں نی

ڈٹھا نال نگاہ دے غور کیتے گلاں سچیاں دلاں نوں بھلایاں نی
طبع سچیاں نوں جدوں جوش آوے کدی رکن نہ نال رکایاں نی

گلاں پہلیاں وچ تاثیر چنگی بعض پچھلیاں بھی چت لایاں نی
ایہہ شعر سید وارث شاہ دے نی پڑھن والیاں لذتاں پایاں نی

سنن والیاں نوں بہت خوشی ہوئی جو جو لکھیا سبھ ازمایاں نی
خبراں حال ماضی استقبال دیاں نال رمزدے سبھ سنایاں نی

شیراں وانگ میدان توحید اندر وارث گجلے چنگیاں لایاں نی
قدر دان سوئی جیہڑا ڈہونڈھ جانے ایویں کرنیاں نہیں وڈیایاں نی

ظاہر ہیر کتاب دا نام دھریا باطن آیتاں لکھ لکھایاں نی
گلاں رب رسولدے بھیت دیاں رانجھے ہیر دے وچہ چھپایاں نی

مرد صاحب کمال سی رب بخشے ہوس دے وچہ حضوردے جایاں نی
پڑھ پڑھ فاتحہ اوسنوں لکھ بخشاں رب کرے بہشت عطایاں نی

زندہ سخن انہاں ڈا سدا تازہ ذرا لکھئے نال بنایاں نی
عاشق رب دے سدا ہی جیوندیئے جنہاں کیتیاں نیک کمائیاں نی

نکے ہوندے نوں ہیر دی چاہ ہوئی عمراں ڈھلندے کنڈھے آیاں نی
عقل ذوق تے شوق دے کھوہ ڈیے جیون جیول لنتاں دوہنگیاں پایاں نی

سکی زمیں تے کرم دا مینہ ورسیا باہر پھٹ کے سبزیاں آیاں نی
بی مار نہیں موونی حشر تاکر جڑ ہاں ڈبیاں رب اگایاں نی

وچ سن سو تیراں تے چار ہجری وارث شاہ مڑ پھیریاں پایاں نی
اُنی سو چوتالیاں سال بکرم اٹھاراں سو تاسی عیسلیاں نی

سینتی سال گئی میری عمر ضائع شامت نفس دی غفلتاں پایاں نی
بخشہار سچا قادر تاں والا ایق اوسنوں بے پرواہیاں نی

دلدے عرش توں شوق دی گھٹا اٹھی بوندا حمرتی رت وسایاں نی
رہبر حق اڈہونڈ نا فرض ہویا بناں ہادیاں نہیں صفایاں نی

محلاں وچ فقیراں دا پیر خانہ جتھوں پوریاں رب نے پایاں نی
سجدہ گاہ محمود شاہ پیر بھولا جنے پٹیاں بوٹیاں لایاں نی

جوڑا پنڈ سیانا ند اجرم میرا جتھے گڑھتیاں دتیاں دایاں نی
گھر نانگے دوہترے لاڈلے نوں موجاں رب نے خوب کرایاں نی

اصلی جاگہ وزیر آباد آہی باپ دادیوں ملک تے جایاں نی
جتھے بحر چناب نے موج ماری ٹھاٹھاں بحر پریم دیاں دھیایاں نی

marfat.com

ہویا چت اداس تے قہر کرکے لیاں ملک تے پھیر ہوایاں نی
تھاں تھاں محبتاں خوب ہویاں نال دوستاں دون سوایاں نی

کہی دساں رنگیلڑی عشقبازی کھیڈاں عجب توں عجب کھڈایاں نی
متھے عاشقاں ملک ملامتاندے پچھے شہر تاں جگ نے لایاں نی

رب باہجھ نہ آسرا عاشقاں نوں باہجھ دلبراں نہیں سمایاں نی
رانجھے تخت ہزاریوں دھک ملیا بنے ساک نہ ویر بھر جایاں نی

بیوی ہیر جہیاں ایں عشق ظالم گھت پھج دے وچہ کلایاں نی
ایہ ساریاں پکیاں جھٹ سٹی رکھے ماسیاں پھپھیاں تایاں نی

پہلاں جگ جہان خوار کرکے باہاں چھڈیاں پھڑ پھڑایاں نی
کہیا نبیؐ کل شیئٍ یرجع یار یار نوں جپھیاں پایاں نی

ہووے یار توں یار نہ جدا سایاں اگے نیڑیاں جویں رضایاں نی
ربّا حفظ ایمان دے وچہ رکھیں کراں کل دے حق دعایاں نی

کجھ طور زمانے دا ہور ہویا چالاں الٹیاں ای نظر آیاں نی
وچ غفلتاں اہل کتب ہوئے رسماں دفع قانون جمایاں نی

دنیا دا سطے عقل ہے تیز ہویا ساراں دین توں خلق بھلایاں نی
پنڈاں بنھ کے جھوٹھ اپرا ہدیاں لوکاں گنڈھڑیاں سراتے چایاں نی

جدوں عالماں سچتوں ترک کیتی متاں جاہلاں دھروں گوایاں نی
قصے ہون منصوبیاں جھگڑیاندے بدلے نیکیاں کرن بریایاں نی

آیا وقت جو کسب روزگار وچوں سمن برکتاں سب سلایاں نی
دلوں خلق محبتاں دور ہویاں رسماں حسد تے بغض ودھایاں نی

آب خوردنے آن مقام کیتا کرکے چار چوکوٹ توں دھایاں نی
وچ شہر لاہور دے شوق کیتا جتھے کل ولائتاں آیاں نی

رب سیونے دا تاکسب منیوں حکم محتاں کرن فرمایاں نی
پیر اندتا عاصی سدن ہیر والا خادم پیرنوں وچ لوکایاں نی

ہویا جی تے شعر دا شوق منیوں ساراں علم توں تھوڑیاں پایاں نی
بخشش آپ کیتی وارث شاہ منیوں کرکے وچہ یقین صفایاں نی

پڑھاں شکر ہزار الحمد للہ وارث پیرتوں دولتاں پایاں نی
مہربان ہوکے مالا مال کیتا باقی چھڈیاں نہ تھڑاں کایاں نی

گڈی طبع نوں لمبڑی ڈور دیکے واؤ نال پریم اڈایاں نی
قطع درزیاں والیاں سوچکے تے کتراں رنگ برنگ ملایاں نی

کتے حاشیہ لہر پیکتے ٹکڑے پھلاں ڈالیاں کتے ٹکایاں نی
قیمت وار بانات دی درز کیتی گھتی چوہیاں صاف بخیایاں نی

کاریگر ویکھے قدر دان کوئی بیویاں گھٹ کے خوب ترپلیاں نی
سوئی ہجر دی حسب دامیل دھاگا جامہ شوق نے رفو کرایاں نی

ہوئے خاتمہ نال ایمان میرا رب کرے قبول دعایاں نی
اوکھے وقت اندر کلمہ یاد ہووے پیر اندتیا رب ملایاں نی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

marfat.com

نظم تاریخ تحریر خلاصہ و قطعہ ہیر طبعزاد جناب مولوی پارس علی صاحب

تخلص علی تلمیذ حضرت فرید العصر مولٰنا فرید الدین صاحب عباسی المتخلص فرید مرحوم

وارثشاہ آکھی وار سجناندی قصہ جوڑ را نبھیڑے تے ہیر دا اے
تور تخت ہزاریوں را نبھنے نوں سیالیں میل کراجٹی ہیر دا اے
عشق آن اولیاں چایاں نے کی کی پڑتنے پاڑ دا چیر دا اے
کتبے دیس تے وطن تیاگ چھڈے ساک سین بھابی بھائی ویر دا اے
کتبے وبجھی ساڑ کے سوز کڈھے سوز ساز جویں مزامیر دا اے
کتبے وچ بیڑی پلنگ ہیر دے تے سوندا جانکے دیس جاگیر دا اے
کتبے لڈن جھیل کناونڈائے ذمہ لائے کے عذر تقصیر دا اے
کتبے قول اقرار زبان کر دا لے نام خواجہ خضر پیر دا اے
یاراں لئی کتبے پھرے وچہ بازاں بیلے گاہندا تے جھل چیر دا اے
کتبے وانگ کیدو لگے مکر کر دا بانی مکر فریب تزویر دا اے
کتبے کھیڑیاں ہیر پرناہ دینداں بنداوارثی حسن جاگیر دا اے
کتبے ناتھ دے جادو اربہندا سانوں آسرا پیر فقیر دا اے
جوگ دینداں نتیاں دھار کے تے بہندا ہو فقیر دا اے
اڈو بھوڈکر مندراں پاکنیں دینداجٹ نوں جرم فقیر دا اے
منکر ہو عیال نوں کتے دیندا پتہ قول اقرار نکیر دا اے
کتبے نادو جائیکنے نگر وڑدا پتر جٹاں دا بال فقیر دا اے
کتبے سنگلی سٹ کے ٹگن لوے جویں لکھیا لیکھ تقدیر دا اے
پھیر دیکھدا چھیل ٹیار کڑیاں نقش روم تے چین کشمیر دا اے
کتبے کوٹیدا پھاٹیدا آپ کتبے راہ کالڑے باغنوں چیر دا اے

جوڑ جوڑ کے توڑ چڑھاوندا جوڑ میل جویں کھنڈ کھیر دا اے
موت اتے سنجوگ نہ ٹلے مولے ڈھکے ڈھو جاں آن تقدیر دا اے
حضرت عشقدی وار نیارڑی اے نیارا مسئلہ عشق تعبیر دا اے
کتبے رات میسیت دے وچہ کٹی پڑھدا سبق جانوں تدبیر دا اے
کتبے بحر چناب دیاں لے ٹھاٹھاں موجاں ماندا تے نین چیر دا اے
چھمکاں پکڑ کتے ہیر وانگ آوے دیدہ چاہڑ کے روہ دے نیر دا اے
کتبے ویکھ رانجھیٹے دے مست نیناں نظر مہر دینال کھنڈ ٹھیر دا اے
کتبے چوچکیدیاں مہیں چاردا اے کتبے چاک سداوندا ہیر دا اے
پنجاں پیراں دا کتبے ملاپ کر دا دے حرف مریدنوں پیر دا اے
کتبے لاوندا کتبے بجھاوندا ئے کتبے پاڑ دا تے کتبے چیر دا اے
کتبے نال رانجھیٹے دے وچہ بیلے دکھاں غماندے کیرنے کیر دا اے
جوگ لین کارن ٹلے جا چڑھدا گھتے ناتھ نوں واسطا پیر دا اے
داہڑی بھواں سر پٹے منا کے تے لاہ آسرا ساک تے ہیر دا اے
جوگ لیندا ای ٹلیوں اٹھ ٹریا جوہ رنگپور کھیڑیدے خیر دا اے
کتبے ہو جوگی کفنی پا پھر دا جوگ جیوندی جان کفیر دا اے
کتبے جوتشی بنے تے دید کتبے اثر بوٹیاں وچ اکسیر دا اے
کتبے وچ ترنجناں پھرے بھوندا نقش اکھیاں جب تصویر دا اے
کتبے نال سہتی رانجھے وانگ لڑدا بن داسانگ ملنگ فقیر دا اے
قولاں ہتھ سنہوڑے گھلدائے رانجھا یار جلاپے جٹی ہیر دا اے

marfat.com

۱۱۳۹ کِتے کھنڈ ملائی دا تھال پُورے کرے چابرنج تے شیر دا لے
۱۱۴۰ کِتے پر تو پائیکے معجزے دا ہتی نال یقین کھیر دا لے
۱۱۴۱ کِتے متا پکا وندا نال ہتی ویکھو مشورہ ایس مشیر دا لے
۱۱۴۲ کِتے ماندری ہو کے آوندا لے جاپے یار کدو کناں ہیر دا لے
۱۱۴۳ کِتے ڈاچی شاہ مراد دی موڑ راہوں نال کشف دے لیٹھ نکھیڑ دا لے
۱۱۴۴ کِتے ڈھلکے کندھ پچھاڑ دیدی پکڑ ہتھ ٹرد ا ہتی ہیر دا لے
۱۱۴۵ انہاں توڑ کے کھیڑیاں دل جاندا گھاہ الڑے دا لاندے چیر دا لے
۱۱۴۶ ہتی دے مراد تے ہیر انجھے تھاؤں تھاں چا دوہاں کھیر دا لے
۱۱۴۷ کِتے شاہ مرادنوں جا دسے ملیاں داہراں مار ٹھنڈیر دا لے
۱۱۴۸ کِتے داہراں چا ہڑ لیاؤندا لے ڈھنگ لڑنڈے کرے تدبیر دا لے
۱۱۴۹ کِتے عدلی دے جا دربار کوکے کتے جا قاضی نال ہیر دا لے
۱۱۵۰ کِتے پھیر مڑ انجھے دے خیال پوندا دسیان انے چھڈ ہیر دا لے
۱۱۵۱ کِتے مار آہیں سارا شہر ساڑے کرے کھیڑیاں حکم امیر دا لے
۱۱۵۲ کھوہ ہیر دیوندا کھیڑیاں نوں ویکھے حال نہ جٹ دیگیر دا لے
۱۱۵۳ ہتھ رانجھے دے ہیر دی بانہہ دیندا آکھے حکم سنا خیر دا لے
۱۱۵۴ کھیڑے بھج کے کھیڑے دربار اندر ہویا انہانوں کم امیر دا لے
۱۱۵۵ پھیر اٹھ ٹرد ا وارث شاہ وَلّے آہو لاوندائے پینڈے چیر دا لے
۱۱۵۶ امر ہویا لے پاک جناب وچوں ہیر رانجھے دی تے رانجھا ہیر دا لے
۱۱۵۷ کیسے بھاگ بھری چا دسیائے نال تھاؤں مکان فقیر دا لے
۱۱۵۸ کتوں پچھ جنڈیالڑے جا ڈیا خادم ہون کارن وارث ہیر دا لے
۱۱۵۹ وارہیر رانجھیٹے دی چھوہ بہند اٹھوں لاہ کے سال اخیر دا لے
۱۱۶۰ وارث شاہ اگے دکھاں نال بھریا اتوں گھاء دو ہیر راچیر دا لے
۱۱۶۱ گئے وقت تے بولیاں ہور ہویاں فرق بول تے قول تقریر دا لے
۱۱۶۲ قصہ جوڑ کے عاشقاں پیاریاں دا چا جگ دے وچ تشہیر دا لے
۱۱۶۳ بولی دیس والی جانن دیس والے جانے کی وسنیک کشمیر دا لے
۱۱۶۴ ویکھو اس انجان دے پاتھ چا بولاوندے بول تعبیر دا لے
۱۱۶۵ ہویاں مُدتاں پھیر مڑ شوق لگا جنڈیالڑا پھول پھلیر دا لے
۱۱۶۶ کیہا سوہنا بول جھناؤندا لے جیہڑا شعر سیّد وارث پیر دا لے
۱۱۶۷ ہتی سال مسودیاں حال ہوے بودے درق جیوں حال ظہیر دا لے
۱۱۶۸ ڈھونڈ بھا لکے لیاوندا اک نسخہ وارث شاہ دی خاص تحریر دا لے
۱۱۶۹ ٹرد ا ہوا اس جھناں دے تے ناں سیوندا پیر فقیر دا لے
۱۱۷۰ اجے ہوئی نہ اوسدی نشا خاطر وچوں جیونوں چا دلگیر دا لے
۱۱۷۱ دین پچھ کتوں آیا یار بن دامیاں پیر انتے خادم پیر دا لے
۱۱۷۲ وڑد ا جا وزیر آباد اندر چلہ کٹ جھناں دے نیر دا لے
۱۱۷۳ کر کے نویں سروں ترمیم قصہ جوڑ جوڑ دا ٹھیک تدبیر دا لے
۱۱۷۴ خادم پیر جوان دا نام یارو سچ مچ ویکھو خادم وارث پیر دا لے
۱۱۷۵ اوہا بول زبان محاورے دی کائی فرق نہ بول تقریر دا لے
۱۱۷۶ اکے پھیر مڑ آیا پیر وارث جا پے اکے خادم وارث پیر دا لے
۱۱۷۷ اوس حق دی خبر دی خبر کڈھی جو ضمیر اس پاک ضمیر دا لے
۱۱۷۸ خادم پیر وچ فرق نہ جویں کائی ایہا فرق جیہڑا خادم پیر دا لے
۱۱۷۹ بھلا ہویا ایہ عشق مُراد پنی مندا حال ی ایس دیگیر دا لے
۱۱۸۰ پچھو حق تاں سچ ترمیم سندا حصہ حق ہویا خادم پیر دا لے
۱۱۸۱ ویکھاں بھا پچھا وندا کی سلڈے کی کی نویں فرنگ کھیر دا لے
۱۱۸۲ لٹکاں نال ہو آیا ای نال سلڈے چالا ویکھ ایس گنی گہیر دا لے
۱۱۸۳ مڈھوں سُنیدا بے پرواہ یارو گل کسیدی ناہ پذیر دا لے
۱۱۸۴

marfat.com

جویں جان داتویں بنا ہوندائے جگ سارا ای دیسن جاگیر دا لے
لاچنگ چوا ترٹھی اوہ جاندا کسے نال نہ بھجدا سیر دا لے

جویں جنس نہ پرچدی جنس باہجوں عشق باہجہ نہ عشق کھلیر دا لے
ایتھوں تیک ڈٹھی جبھڑی ہوئی بیتی آپ جان دلھال اخیر دا لے

دم مار نیدا نہیں تھاں کائی ایتھے کم نہ عقل تدبیر دا لے
پارس علی میاں کیہڑے خیال پیوں ہونا ہووسی جویں تقدیر دا لے

آکھ سال تاریخ ترمیم سندا جیہڑا سال ترمیم تحریر دا لے
وارث شاہ کہیا واہ واہ سبھو ہویا تو ترمیم اوہو قصہ ہیر دا لے

معراجنامہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حمد الٰہی آکھ زبانوں ثابت ہو کے دلوں زبانوں تاں کجھ بخرہ ملے ایمانوں ثمرہ شکر گذاری دا

بعد درود سیّد ابراراں آل اتے اصحاباں یاراں رحمت اپر نیکوکاراں ایہہ راہ تابعداری دا

صفت تساڈی موئے کردا کیا میں عاجز گولا بردا سخن کریندا ڈردا ڈردا دل نہیں گفتاری دا

اوّل سیں توں احمد سرور پچھوں ہوئی دھرتی انبر نور تیرے تھیں سبھ پیغمبر تینوں بخش ستاری دا

ناؤں تیرا جاں احمد آہا ہرگز آدم دا دم ناہا تینوں سی رب دتا راہا عالم دی سرداری دا

جاں توں آلوں ناں چن تارے سبھے تیرے نال لسارے ہر دم تیں لبیک پکارے خالق خلقت ساری دا

سب پیغمبر تیرے پرنے تدھے پار اتارے کرنے سبھناں سر تیں اگے دھرنے توں محتاج نہ یاری دا

تاں چن بدر منیر کہایا داغی ہو در تیرے آیا تاں اس پایا نور سوایا خلعت خدمت گاری دا

خلعت پایا توں لولاکی پیغمبر سن سبھ وچہ خاکی تیرے نال انہاں نوں پاکی توں محبوب غفاری دا

جاں توں مہر نبوت پائی آدم دا دم کجھ نہ سائی ایہہ سبھ رونق تے پیشوائی شملہ برخورداری دا

لوح محفوظ قلم بھی ناہی جاں توں آیوں نور الٰہی تیں خاطر ایہہ سبھ اپائی ناہا شور شراری دا

کرسی عرش نہ آہا موئے جھنڈے حکم تیرے دے ہوئے تاں اسلام ہویا ات روئے بھناں کفر کفاری دا

تیرے نگوں سنگ نہ باہر تاں اس اندر لعل جواہر تیں وچ در یتیم ہے ظاہر توں دریا دیناری دا

طٰہٰ تا یٰسین مزمل ایہہ سبھ تیرے ہین تجمل کامل اکمل توں مکمل صدقہ شب بیداری دا

تیں وچہ خلق حیا حلیمی فاقہ فقہ سخا یتیمی مدحت تیری صفت قدیمی کرم تینوں غفاری دا

جس دن بھتیں توں ظاہر ہویا بیدیناں نے دست سنگویا دفتر کفر شرک دا دھویا دینوں دین پکاری دا

جاں توں حضرت جرم لیاسی — زور آور انداز ورگیاسی — شہر نوشیرواں غل پیاسی — تیرا نام چتاری دا

اکھر پڑھیاں باجھ پچھانے — تاں توں ناں علم سبھ جانے — پاڑیاسی ڈھڈ بال ایانے — سینہ بزرگواری دا

توں بخشش دا بحر سمندر — ہے حجاب شرم تیں اندر — غوث قطب تے پیر پیغمبر — تیں نگ یار اتاری دا

لوح محفوظ اندر جو لکھیا — سو تدھ احمد پورا سکھیا — سائل ویکھ دیویں توں بھکھیا — رکھیں شرم بھکیاری دا

صفت تیری کہے عزوجلّے — اِنَّا فَتَحْنَا شاہد گھلّے — مکے پائی فتح اکلّے — بوہا توڑ ھصاری دا

قدر تیرا سبھناں تھیں عالی — در تیرے نت رہن سوالی — روز قیامت ہوسیں والی — توہیں خلق بیچاری دا

توں محمدؐ احمد نوری — تیں وچ بہتی صبر صبوری — تاہیں ہویوں خاص حضوری — محرم ایزد باری دا

سبھے در تیرے تے بردے — ملک حضوری سجدہ کردے — پیراں لُتے متھا دھردے — صدقہ اس دلداری دا

جاں اگست کہیا ی سائل — لفظ بلے داتوں سیں قائل — تاہیں ہویوں گھائل مائل — پورا سیں اقراری دا

مکی مدنی ناں دھرایو — عرب عجم دا شاہ کہایو — لَقَدْ کَرَّمْنَا رتبہ پایو — پایو عزو قاری دا

جاں رب بخشے تدھ خزینے — آدمؑ سی اندر ماریطینے — نوحؑ بھی ناہا وچہ زمینے — تیرا نام شماری دا

رحمت عالم صفت تساڈی — راہ گم ہویاں داتوں ہادی — کریں دوزخ کنوں آزادی — پردہ ہوسیں ناری دا

او گنہار نہ میتھوں بھارو — مار لقا رحمت دا مارو — روز حشر دے ہوسیں داہرو — توہیں خلقت ساری دا

منصورؒ تیرا پسخوردہ پیتا — دعویٰ انا الحق تاں اس کیتا — کتھوں رہندا چپ چپیتا — آہا مست غفاری دا

جدوں خلیل چخہ وچہ ڈھویا — عشق تیرے تھیں ہنجوں رویا — یا نارُ کونی بردا ہویا — حکم ہویا گلزاری دا

یوسف عشق تیرے کھوہ پایا — بھایاں نوں الزام دوایا — پھیر زلیخا دے دل دھایا — خواب ڈٹھا بیداری دا

جالگا سی تیرے چرنی — موسےٰ کہیا ربِّ ارنی — پھیر کے آکھے لَنْ تَرَانِیْ — نگ تیرے نگ تاری دا

عیسےٰ ونج اسمانے چڑھیا — کنجکا بھی اس تیرا پھڑیا — ویکھ قرینے انبر جھڑیا — گھٹا گرد غباری دا

جاں تینوں اسمان ڈھویاسی — شیطاں ڈھائیں مار رویاسی — جبرائیل نقیب ہویاسی — تیری خاص سواری دا

دھم پئی سی وچ اسماناں — آیا سر ور دوہاں جہاناں — زہرہ گاویں چھند شہاناں — آیا شاہ عماری دا

برق مثال براق چلاکی — جس تے چڑھیوں مار بلاکی — نورُ الٰہی پہن پوشاکی — یاراں کول سدھاری دا

جاں ہوئے احمد احد اکٹھے — جبرائیل جیہے اُٹھ نٹھے — کرن کلام نہ ہوون مٹھے — غیر نہ پاس کھلاری دا

اَوْ اَدْنیٰ تھیں قرب کیتا — دریا وحدت دے وچہ یتا — اپنا آپ اوتھے دھولیتا — واقف ہوا سراری دا

marfat.com

سارے نبی حبیب سدھارے
جاں توں چلیوں پاس پیارے
توں وِنج دلیری اوتھے مارے
جتھے دم نہ ماری دا

تیرا نام محمدؐ دھریا
بھناں تیرا کلمہ پڑھیا
باغ شریعت تیرا ہریا
توں گل ابر بہاری دا

عجب آہی اوہ رات نورانی
جس دن ہل بیٹھے دو جائی
احمد احد اکٹھے ثانی
سخن کریندے داری دا

دوہاں کلام جدوں تم کیتی
حضرت آئے وچ مسیتی
وِتر نماز اتھائیں نیتی
ثمرہ شکر گذاری دا

سمجھ کلام نبی جاں آئے
تحفہ یاراں کارن لیائے
ایہ بھی سبھناں نوں فرمائے
حکم سانوں رب باری دا

اوتھے فاقہ فقر وکاوے
خودی تکبر مل نہ پاوے
پھڑ و یتیمی چھڈو دعوے
چلن دُنیا داری دا

بخش گناہ میں بھلا ہویا
نیکی دا اک بیج نہ بویا
بدیاں دی چڑھ تیجے سویا
پھڑ یار اہ بدکاری دا

جتول جاواں ملے نہ ڈھوئی
داہر و تیرے باہجھ نہ کوئی
زندگی مینوں بھار ہوئی
وانگ سگاں درکاری دا

جے میں لکھ گناہی بھریا
بھی سر در تیرے تے دھریا
فضل کریں توں تاں میں تریا
توں ہیں پتھر بھاری دا

چنگا عمل نہ کوئی کیتا
جاں میں پیالہ غفلت پیتا
قد اپنے تے آپے سیتا
جامہ بدکرداری دا

جے میں مندا بھنی چھبیں
توہیں میرے پردے کجیں
کریں شفاعت مول نہ بھجیں
دافع توں غمخواری دا

میں ہاں بہت بیمار گناہاں
دارو رحم تیرے دا چاہاں
توہیں صحت بخش اساہاں
من سوال ازاری دا

مینوں باہجھ شفاعت تیری
ہور نہ کائی ہوسی ڈھیری
توہیں کریں خلاصی میری
خطرہ قبر اندھاری دا

میں ہاں بہت غریب وچارا
ڈبا ہویا گناہ وچ سارا
در تیرے نے منگنہارا
مَن سوال ازاری دا

میں ناقص توں کامل بھاری
کتھوں نعمت کھاون ساری
میں تدھ سنگ نہ کیتی یاری
کی ماراں دم یاری دا

ذرہ سورج سنگ نہ رلے
کیجے تقویٰ نت اتونے
بحر سمندر نال کی چلے
ذرہ اک انگیاری دا

عاجز کیڑا مفلس کیا توں
اسدی آکھیں صفت ثناتوں
مت کوئی سخن کریں بیجا توں
وارث تن من واری دا

نصیحت نامہ سیّد وارث شاہ صاحب

اللہ باقی عالم فانی
سرور عالم یار حقانی
چھوڑ گئے فرقان نشانی
باغ رہیا گلزاری دا

آدم خاکی سر جیا خاکوں
روح پیا وچ نوردں پاکوں
آدم موت قبولے آپوں
کر قول زبان اقراری دا

نادن ویلے وقت بہاراں
کیتے کوچ کویلے یاراں
نیم گلاں سب رہیاں کاراں
رخت رہیا بیوپاری دا

اُچے محل بلند کشادے
چھوڑ گئے سبھ شاہ شہزادے
منزل پہتے نال ارادے
تخت رہیا سرداری دا

marfat.com

رہن اتھائیں باغ بغیچے
سنگ نہ جاسن فرش غلیچے
آخر فکر چلندا کیجے
بدھا بھار تیاری دا

پیر پیغمبر غوث ولی جے
موت لنگھائے اک گلی جے
جتول جاواں نال کھلی جے
باشہ جویں شکاری دا

گلیاں دے وچ پھریں اربیلا
چلن دا کر فکر سویلا
عاجز ہو سیں رہیں اکیلا
غیر نہ پاس کھلاری دا

ایہ جگ جان اُچالو ڈیرا
کر لے کوئی عمل چنگیرا
اس دُنیا تے اِکو پھیرا
قول نہ دُوجی واری دا

موت ہمیشہ نِت پکارے
بندے خاکی سنن بیچارے
بھی نِت تینوں قبر چتارے
توں نہیں پلک وساری دا

تلخی جان کندن دی ہوسی
گل قبیلہ بیٹھا روسی
ناہ کوئی سرت سمھالا ہوسی
حکم نہیں گفتاری دا

جیہڑے تیرے دلبر جانی
بھر چلیاں منہ پاسن پانی
اوہو ویلا وقت پچھانی
دعوے بھلے باری دا

اوڑک ایتھوں جانا پیسی
عزرائیل جدوں آ پہسی
روح مکان کیتوں ویسی
جسہ قبر اتاری دا

آسے پاسے ہوسن کنڈاں
پکڑ اتارن بھائی بنداں
پھیر نہ ملسیں زن فرزنداں
تینوں منوں وساری دا

آن فرشتے حاضر ہوسن
گرز ہتھاں وچہ پکڑ کھلوسن
سوال جواب تدھ تھیں ہوسن
چنیاں ہو سیں ماری دا

غافل ہو یوں غفلت سیتی
چور لگے تیرے اندر بھیتی
کھڑیاں آپ لوٹایا کھیتی
حاصل بھر سیں ساری دا

اک دو چور رہن تیرے اندر
گھاٹ تین ول بیٹھے بندر
دسن راہ اجاڑی دا

اے بندے توں کچرک رہناں
سُکے رُکھ دانگوں تدھ دھیناں
گھسّا پھرے جاں آری دا

بھُلا کاہ نہ او ہجڑ بیلا
اج خریدن دا کجھ ویلا
کھُلا ہٹ پساری دا

ظالم جاہل عقل نہ کاری
پندھ دوراڈا رات اندھاری
بھلکے روز شماری دا

اوگھن لکھ نہیں گُن کوئی
جو سمجھی سی سیو ہوئی
روناں عمراں ساری دا

جس خاوند دی مرضی منی
نہیں تاں روٹی سولاں منی
عذر نہ اوگنہاری دا

پڑھنے والے مومن خاصے
فاتحہ آکھو نال دلاسے
یاراں یارو نگاری دا

بھاویں برساں کوئی جیوے
لکھ کروڑ ہزاری تھیوے
بے وارث کر ماری دا

وارث عمل نہ کیتے چنگے
بے پرواہی کولوں سنگے

رنت دعا فضلدی منگے
رحم کریں میں تاری دا

marfat.com

چوہڑیٹڑی نامہ

اللہ پاک محمد ہادی بخشنہار گناہاں
کلمہ چار مقام چوہڑیٹی پڑہیا فقرا ماموں
دوازدہ امام دے صدقے جاواں چہاردہ معصوموں
کی چوہڑے کی ذات چوہڑیاندی لوک اسانوں ہے
تن کھلوڑا آہیں کاہیں ایہ بھریاں درد کہایا
سر تے بھار گناہاں پھجلی کلمہ ہتھ بہاری
بوہل اُتے کی لاگ چوہڑیاندی ونڈی اون سرہاناں
ویکھ مردار نہ مڑدی کھاواں ناہیں ترک حراموں
گوہانھیں کوڑا ستن کارا ساڈی ایہا
گرم گوہلے تے نرم چوہڑیٹی سر برہوں چھج چکائے
کٹ ناریں عشق وٹائے نازے تقویٰ تن مزدوری
روزہ حج زکوٰۃ نمازوں چھڑکاں تیلوں کانے
شرلیتوں اگے لنگھ طریقت حقیقتوں معرفت جاواں
میں میں کردی کبھی بکری الٹی کھل لہائی
خودی تھکبر رب بھاوے ویکھ لیو جیں بھاوے
الفوں بلے آکھاں اوتھے خاوند کولوں ڈردی
آکڑ تیکڑ رہی نہ مینوں سن سن گیان ربانے
پڑھنا علم شیطانوں اتے نہیں محنت کسے چنگیری
چھری کوہاڑی پھج ٹوکری ترکو ترک اساہاں
رہنا رہنا آکھن سارے ایتھے کسے نہ رہنا

ابا بکر عثمان علی میں خدمتگار چواہاں
صاحب دے دربار میں چوہڑیٹڑیاں
چار پیر چودواں خانوادے شرطاں ست ایمانوں
چودواں طبق دلیوچہ پائے رب رسول اندروں
جس پایا تس جا چھپایا بھیت کسے نہ دسے
کام کرودھ لوبھ ہنکاروں ایہ بہو کر دکھ لوایا
پھڑ شوق ترنگلی کوری گھنڈی کر دتاری
اوڑک جو کجھ خاوند دیسی سو لیسے گھر جاناں
منج کٹابھن نفس مجوبی ست سنگلی ذکر دھلوں
نواں پرانا تھگڑا دیون ٹکڑا سجرا بہیا
سوڑیاں گلیاں لگدے دھکے مان نہ دیکھن مارے
صبروں انوں سر شکروں کھاری ڈھواں صدق اوڑی
رچھ رچھیڑاں عمل کتاباں سیپ کراں سمیانے
چوہیں مکانیں جھاڑو پھیراں تاں چوہڑی نام سداواں
عزرائیل نوں خودیوں گل وچہ لعنت طوق پہنائی
سلیماں نوں بھٹ بھوکا دے یوسف ہٹ دکا دے
کامیاندر پڑ کامیاں کولوں خوف دے وچہ کر دی
تیری ڈاہڈی بلے پرداہی کولوں خوف چوہڑیٹی جانے
چھ لکھ برس عبادت ضائع گئی اکتے دیری
کہاں گئے بادشاہ زمیں دے لشکر تے سپاہاں
کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ ہویا حکم ربانا

وارث منے مذہب چارے سچا صدق اساہاں
وارث جا دربار کھلوتی بخرہ لیا ایمانوں
وارث چوہڑی ہاں میں جدے اگے ظاہر کن فیکونوں
وارث عشق نہ چھپدا ذاتاں فضل لدوڑی دسے
وارث بوہل ذات آلہی دانہ نکل آئیا
وارث بوہل صاف کراں میں فضلوں دانیاری
وارث پلوچہ سیپ گواناں جے سخن کران انہاناں
وارث اگلا خوف مجولی منہ ساڑاں وچہ شیطانوں
وارث کی بنیاد چوہڑیاندی ماں نمانی کیہا
اُچیاں کڑیاں نیویں دروازے اساں لپھ لپھ حال وہنائے
وارث لاج رہے دربار دیں میں شکر کراں لکھ واری
وارث چشماں سر پر نیاں خاوند دے فرمانے
وارث جاں دربار صاحب دے میں کار وگار چھڑاواں
وارث منیا مین ناہ آکھے تا شاہاں دست بٹھائی
وارث آرہ دھر ذکریا سر توں پیر چرادے
وارث جے دم ماراں اوتھے کون چوہڑیٹی بردی
وارث توبہ توب پکاراں ویکھاں طرف شیطانے
وارث چوہڑی کون بیچاری جو امر خاوند اہماری
وارث نکے وڈے چلے ویکھو کر دنگا ہاں
وارث جے سو درماں ہوں اکثر خاک سماناں

marfat.com

کہاں گیا سُلطان سکندر کہاں گیا شاہ دارا
کہاں گیا جمشید سلیمان لشکر بے شمارا
وارث کیا فقیر امیراں دے دنیا جھوٹھ پسارا

ظالم ظلم تیمیاں اُتے کر کر ظلم ستاون
ایہ گل غافل سمجھ نہ جانن طاقت پئے دکھاون
وارث آخر لکھیہ دیلون مردے پچھے تاون

غافل نہ کر میری میری کیا بھروسہ دم دا
پکڑیں راہ شریعت سچا دزہ رہے نہ غم دا
وارث نار سہاگن ہوئی جیہڑی منے امر خصم دا

غافل کردے میری میری سر تے موت نہ جانن
کھان خوراکاں پہن پوشاکاں سے خویشیاں مانن
وارث کردے بیوفائی ایہ رب دا راہ نہ جانن

پیر پیراں سر حضرت میراں میں چوہڑی ہاں حبدی
مریدی لا تخفف میں پڑھیاں خوف نہ لکھ کردی
وارث لگے میں سال ڈردی ہن میتھوں خلقت ڈردی

عبدالقادر غوث الاعظم پیر اساڈا میراں
بیڑی غرق نکالی پلوچہ معاف کرے تقصیراں
وارث خاص مریداں کیا غم توں دلوچہ کر نظراں

چوہڑی ہاں جناب عالیدی چنگا عمل نہ کوئی
چھوڑا ایمان گمان پالیں مڑ در لدھی ڈھوئی
وارث لاج پئی گل مرشد کرم غلام کیتوئی

دوہڑہ جات سیّد وارث شاہ صاحب

اوہ نین تیرے خونریز خنجر ہتھیں تیز قیامت خیز ظلم انگیز بریز بریز بشمش تریز جیہے پکار دے
اوہ مست سدا خمار رہن بیمار ہودن دو چار موہن سنسار دیکھیں ہکوار پکڑ تلوار مویاں نوں مار دے
ایہ کیہے تیرے دو نین مولے ہین سدا بچین بنگلوں دین تے ڈاہولین چھڈا پاہین رلن وچ بار دے
ٹک پردہ منہ تھیں لاہ ایہ وارث شاہ درسدی چاہ کھلوتے راہ تے کرن نگاہ بھکھے دیدار دے

دوہڑہ

نالے ہٹل ہٹل نالے جاساں میں جھوٹھی سرکاروں	۱ چھڈ ترکے میں جاساں ترکے ڈرساں نہ سنساروں
جیندے پاروں پاڑا پڑ لیسن اوہ سد نہ دیندا پاروں	وارث شوق ماہی دے کھٹی میں پھڑ کے تلواروں
انبڑ بابل مول نہ بھاواں تے جھڑکن بھیناں بھائی	۲ تایا ہے دل تلئے میرا تے تائی دسی تائی
چاچا مینوں چاچا مارے تے سبھناں مندی چائی	وارث ویراں ویرن کرکے میں چا آتش پائی
نانا نانا کر رہیا تے نانی آکھے نانی	۳ رانجھا چاک نہ ساک کسے دا جس تے توں قربانی
سر تھیں لاہ پیراں تے سٹیا لج نہیوں چوچکانی	وارث رانجھا چاک تسانوں اتے سانوں یوسف ثانی
دادا دار دا تک مارے تے دادی نی میں دادی	۴ دادا سانوں کوئی نہ دیندا ہو رہی بے داری
رانجھا کھسن تے کھیڑے وسن ہو رہی فریادی	وارث جنت دے وچ تھیواں جے رانجھا نے ہادی
ہتھیں مہندی مول نہ لانی میں جرم کرم دی تینی	۵ تے مولی نوں انگ لایا ناہیں جیہڑی سی سر گئی

marfat.com

رتی مہندی جے ہتھ لاؤ رنگ نہ چڑھسی رتی
میرا گھڑا گھڑولی والا حوض کوثر تھیں بھریا
جیہڑے جوں پیغمبر کھاہدے اوہ وٹناں انگ چڑھیا
باہوں پکڑ بہالی ساں میں سرور عالم کھارے
دہیں پھٹی سر پائی حوراں سے سے شگن وچارے
روز الست دے دست اساڈے ملیا سی جاں ماہی
شرع ایجاب دتا سی ملکاں حضرت کول گواہی
جد میں نال ماہی دے پیتی بھر کے پریم صراحی
میں جیہی نال ماہی دے چائی ہتھیں توڑ نباہی

وارث گھت رنگریز علیؓ دی میں عشق رنگن گھت رتی
کر کے سون سپت عرشاں تے حوراں سی سر دھریا
وارث دیکھے غسل ہیرے نوں پھیرا انجھن ول کھڑیا
چاہے یار کھلوتے پھڑ کے سالو دے لڑ پیارے
وارث شاہ وت عقد بدھونے میرا رانجھن نال پیارے
اوسے روز دیاہی آہی را انجھن نال الٰہی
وارث شاہ اوہ کون جو مینوں آکھے باہجھ نکاہی
تد ایہ کھیڑا کتھے آہا دیندا جو بد راہی
وارث پوے قبول جے چاہے ہن اگے بے پرواہی

ابیات طبع تاریخ وڈی ہیر سیّد وارث شاہ صاحبؒ

از میاں نبی بخش ٹھیکیدار قوم باغبان خلف میاں نظام الدین صاحب مرحوم مالک موضع نبی گنج نو آباد متصل شہر لاہور

چھپی ہیر ہن تیرھویں وار وڈی جلی قلم دی لکھی صفا میاں
نقلی ہور بھی بہتیاں وکدیاں نے ویکھیں آپ پا لئیں دکھا میاں
محمد دین دہڑیالوی مولوی دا سر ورق تے نام پڑھا میاں
وارث شاہ دی ہیر دے شوق والے سبھے اہل طریق بھرا میاں
جے کر تاہنگ ہووے میرے مِلن سندی بڑی خوشی نال توں آ میاں
خدمت نال شیراز موجود ہوسی دیندا رب برات پوچا میاں
سُپ شنیہہ فقیر دا دیس کیہا وارث پیر جو گئے فرما میاں
محمد دین نوں حق ہے چھاپنے دا سارا ملک جواوسدا جا میاں
چھیڑے مول نہ کوئی غریب تائیں منداکسیدا کون سنا میاں

ایہو ہیر اصلی جنہوں آکھدے نے ایس وچہ ہے فرق نہ کا میاں
متے کریں افسوس خرید کے تے اینویں مُل نہ دئیں گوا میاں
نالے نام پیراں دا تا لکھیا ای پتہ ویکھ بے شک لے آ میاں
شاید کسیدا نہ نقصان ہووے قیمت خرچ نہ کرے بے جا میاں
ایتھے قوم تے ذات دا فرق ناہیں خانے فقر دے دوج نہ کا میاں
پیراں دتا بھی نال نصیب دے جی اجکل ایتھے گیا آ میاں
وڈی قید ہی دینا ل پایناں دی قسمت لئی چھڑی پچھا میاں
کرے قصد نہ ہور چھپوان سندا بدلے لین دے دین نہ آ میاں
متے حرص کر کے مارے ہتھ کوئی دولت مُفت نہ دے لٹا میاں

marfat.com

فرہنگ دیاچہ چوہڑیٹڑی بھی زینت گئی کتاب ودھامیّاں
طالب علم زبان پنجاب دے نوں دِتا فائدہ ڈھیر پہنچامیّاں

او کھے لفظ آہے جیہڑے تن اندر دتا ترجمہ نال کرامیّاں
عقدے حل ہو جان گے شائقاں دے کیتی شرح آیات بھی چامیّاں

سال طبعدے لکھن دا فکر کیتا یاراں دوستاں دیاں سُنامیّاں
ایہ باغ عرفان ہے ۱۳۳۸ھ نبی بخشا وارث ہیر گیا. بوٹا لامیّاں

ابیات تاریخ طبع کتاب موسومہ ہیر سیّد وارثشاہ صاحب ملک الشعراء

از خاکسار معتقد سیّد صاحب موصوف سگ دربار غوثِ اعظم بندہ پیر اندتا ترگڑ تخلص خادم پیر

ترمیم کنندہ ہیر درزی درویش موجد فرہنگ المعروف ہیر دالا خلف میاں محمد اسمٰعیل وزیر آبادی سکنہ موضع جوڑہ میاں ضلع گوجرانوالہ

جمع کردیاں ہیر نوں ڈھیر مدّت حصہ عمر دا بہت لنگھایا میں
الیسے شوق تھیں دیس پنجاب اندر ہیر والڑا نام سدایا میں

کوئی طمع نہ نفس دا مول کیتا نام رب دے شوق کمایا میں
جاتا شاعراں کھٹیا بہت ہوسی سگوں اپنا آپ گوایا میں

الیس گل پچھے شاعر اُٹھ پئے لکھیا ویکھیا اتے ویکھایا میں
ریسو ریس ترمیم کتاب کیتی شاباآفریں آکھ سنایا میں

دنیا دشمن دین ایماندی اے سچ آکھنوں باز نہ آیا میں
اوہناں خوف خدا نہ مُول کیتا جدوں ویکھیا آپ ثریایا میں

کراں شکر خدا دا الیس کموں نہیں حرصے جال پھسایا میں
پھر دا رہیا ہاں بار وچہ عمر ساری ہر سال طریق ٹھہرایا میں

پیر وارثشاہ دی قبر اُتے جدوں چلّہ سی بیٹھ کمایا میں
تدوں آپ غریب نواز ہو یا عاجز جا فقیر وڈیائیا میں

ہسیں تے حرف نہ پان دا اول منیوں وارث پیر نے آپ پڑھایا میں
دنیا کوڑ دیاں کھچاں مار دی اے اچھا ویکھیا اتے ازمایا میں

قدر دان کلام دے جان دے نے شوق والڑا لوک پرتایا میں
کھوٹا کھرا صراف نِتار دے نی سونا سُدھ بازار تُلایا میں

محمد دین دھڑیالوی مولوی نوں حق چھاپنا ملک کرایا میں
ہور آہر نہ کرے کوئی چھاپنے دا اُچی کوک کے آکھ سنایا میں

اج کل ڈیرا گنج وچہ میرا نبی بخش نے کول بہایا میں
نواں اک مکان دوکان دیکے چلے کسب روزگا یا میں

غوث اعظم پیر دا حال جیہڑا کر کے نویں تصنیف بنایا میں
نالے ترجمہ بھی ستاں سورتاں دا لوی بھیٹھ پنجاب الٹایا میں

لکھے اپنے ہتھ دے کول میرے چھاپے وچہ نہ کوئی چھپوایا میں
کوئی خواہش جے کرے چھپوان سندی اوسنوں خوشی دینال پلایا میں

سال طبع تاریخ دے لکھن اندر بہتا دُور نہ فکر دوڑایا میں
تیراں سو اٹھتری ۱۳۳۸ھ پیر اندتا ہجری سن سی آکھ سُنایا میں

marfat.com

کتاب پڑھنے کے بعد یہ بھی پڑھ لیجئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پہلے دُعا سلام قبول ہووے تساں دوستاں رب دیاں پیاریاں نوں

احقر العباد بندہ خدا عزّوجل ناچیز پیراں دتا ترگڑ درزی درویش ترمیم دشرع کنندہ وڈی ہیر بہ تخلص خادم پیر ساکن وزیر آباد موضع جوڑاسیان ضلع گوجرانوالہ شائقین باتمکیں محب الفقراء ودوستان باصفا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اگرچہ فی زمانہ وڈی ہیر وارث شاہ صاحب کا اکثر چرچا ہے اور حاکمان ذیشان عندالوقت بھی بسبب زبان دانی پنجاب اس کتاب کے مشتاق ہیں اس واسطے ہمارے دیسی صاحبان بھی دیکھا دیکھی اس طرف راغب ہوئے اور اس کتاب کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھنے لگے سچ ہے بقول شاہ صاحبؒ ؎

بادشاہ جتول مہربان ہووے اوتھے خلق نے آن مقام کیتا

اب ہر ایک صاحب اعلیٰ وادنےٰ اس کے مطالعہ کا مشتاق ہوا اسی واسطے اس کتاب کو پنجاب میں خصوصًا اور غیر ملکوں میں عمومًا ترقی کا شرف حاصل ہوا۔ اور ایک فرہنگ جو کہ شامل کتاب ہذا ہے اول پنجابی زبان میں اس مسکین کا پیش کردہ ہے جو کہ مشکل الفاظ کے حل ہونیکا باعث ہے اکثر ہر ملک اور طرف سے صبح وشام مانگ ہو رہی ہے اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوتی ہے اور اب بعض اصحاب شرح کے بھی طلب گار ہیں ان اصحاب کی خدمت میں گذارش ہے کہ یہ کتاب اپنی شرح آپ ہی ہے کسی شارح کی حاجت نہیں ؎

ہیر روح تے حاجت مشاط نیست روئے ولا رام را

خود مصنفین صاحب نے جو شرح بیان فرمائی ہے الحقیقت وہی شرح کافی ہے جو کہ احباب کیلئے اخیر کتاب کے مضمون میں خلاصہ کرکے اپنے اصول بیان فرمادیئے ہیں ؎ ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای

اب روح قلبوت کا دیکھنا اور ایک بالشت بھر زمین جو کہ قلب سے لے کر ناف تک ہے اس کا سیر کرنا اس کی شرح ہے۔ یہ امر محال ہے ہر ایک فرد کو حاصل نہیں ہوا۔ سوائے اس کے کہ ؎

بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آون ددھاں باہجہ نہ رجھدی کھیر سائیں

اگر کسی صاحب اہل طریق کو یہ سیاحت حاصل ہے تو بغیر عشق مجاز کے نہیں اور اب اکثر لوگ عشق مجاز پر طعن کرتے ہیں اور حقیقی دعویٰ افسوس کہ جب مجاز نہیں تو حقیقی کیسے ہوگا اجی حضرت کسی چیز کا بیج نہیں تو پودا کہاں سے ہوگا بیشک مجاز حقیقی کی سیڑھی ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ مجازی سے نفرت اور حقیقی کے خلیفہ ؎

نالے ذات صفات دا لنگ رکھیں نالے نین نیناں نال جوڑنی ایں

marfat.com

دوسری جگہ شاہ صاحب فرماتے ہیں ؎ جنھوں عشق دی رمز دی خبر ناہیں بھار بیٹھے جیوں لدڑا کھوتڑا ای

ہاں اب اگر ضرورت ہے تو اس بات کی ہے جو کہ ہم آپ کو فرماتے ہیں ؎ ایہ قرآن مجید دے معنی نی جیہڑے قول مئیں وارثشاہ دے نی !

غور سے دیکھا تو یہ معلوم ہوا کہ مصنف صاحب نے مضامین کلام اللہ سے لیکر اسمیں پنجابی زبان کی روح پھونک کر قصہ بطور ہیر ورانجھا بطور تمثیل مرتب کر کے اہل پنجاب کو سنا کر ہوشیار کر دیا ؎ وارثشاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہوشیار سنایا ای

اب یہ حال ضرور ہوا کہ جس جگہ اور جس آیت قرآن مجید کا بیان فرمایا ہے اسپر نشان سیپارہ رکوع اور اس آیت کا ترجمہ ہر ایک مصرعہ یا بیت پر لکھ دیا گیا ہے تاکہ قرآن کریم بھی لوگوں کو معلوم اور شاہ صاحب کا فرمودہ بھی پورے طور پر ثابت ہو کہ عوام الناس کو اطمینان ہو لہذا چند آیات موقع پر لکھی گئی ہیں تاکہ پڑھنے والے شائقین کو حقیقی فائدہ حاصل ہو گر قبول افتد زہے عز و شرف

کچا شیر پیتا بندہ سدا بھلا دھروں آدموں بھلا راہ ہویا

اگر کچھ خطا واقع ہو تو پردہ پوشی فرمادیں ورنہ براہ مہربانی صحت سے مزین فرمادیں اور ابھی مجھ کو کچھ مضامین کی تلاش ہے جن کی جستجو میں سرگرداں ہوں۔ اگر مل گئے تو آئندہ ایڈیشن میں شامل کئے جاویں گے انشاء اللہ بروے کار کہ ہمت بستہ گردد اگر خارے بود گلدستہ گردد بہمت مرداں مدد خدا آپ صاحبان میرے حق میں دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ امید بر لائے امین ثم امین۔

بقلم خود پیر اندتا ۱۹۔ مارچ سنہ ۱۹۱۷ء بروز جمعرات بمقام بنی گنج میاں بنی بخش ٹھیکیدار بوقت ۹ بجے شب تمام افتد

کچھ اسناد پیر اندتا صاحب مؤلف بابت ہیر

اُستاد صاحب موصوف سے مجھے اکثر ملنے کا موقعہ ہوا۔ آپ کی ذات میں ایک خوبی یہ بھی تھی کہ آپ ہر ایک پنجابی لفظ کو اسکے خاص پنجابی لہجے میں ادا کیا کرتے تھے۔ اللہ آپ کو غریق رحمت کرے آپ کی تلاش قابل داد تھی ہیر میں کوئی لفظ ایسا نہیں جسے آپ نے اپنی نظر سے گذارا نہ ہوا اور آپ اُسے پوری طرح سمجھ نہ سکے ہوں ان کے بعد کئی ایک احباب نے ہیر کے الفاظ کو درست کرنے کی کوشش فرمائی لیکن بیسود۔ چونکہ یہ ہیر اصلی قلمی مسودہ سے نقل کی گئی ہے اور مسوّدہ بھی میرے خیال میں وہ مسودہ تھا۔ جو کہ جناب سیّد وارث شاہ کی دستی تحریر ثابت ہوا ہے لہذا جو شخص اس مسودہ کو صحیح کرنے کی کوشش کرتا ہے، وہ شاہ صاحب کو اصلاح دینے کی جرات کرتا ہے یہ گستاخی میں شامل ہے ہمیں اس پیر مرد کے کلام کی ضرورت ہے نہ کہ ایک نو تصنیف نظم کی۔

وارث شاہ دا بولنا بھید اندر دانشمند نوں غور ضرور ہے جی

مختصر حالات سیّد وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مصنّف کتاب ھذا

حضرت سیّد وارث شاہ صاحب کا اصلی وطن جنڈیالہ شیر خاں غازی ضلع گوجرانوالہ ہے چھوٹی عمر میں حضرت بُلّھے شاہ صاحب قادری کے ہمراہ حضرت مولٰنا مولوی حافظ غلام مرتضےٰ صاحب حضوری قصوری کی خدمت میں پڑھتے رہے جب علم حاصل کر چکے تو حضرت مولٰنا صاحب نے فرمایا کہ اب باطنی علم حاصل کرنے میں بھی کوشش کرو اور جہاں چاہو جا کر بیعت کرو چنانچہ حضرت بُلّھے شاہ صاحب نے تو حضرت مولٰنا عنایت اللہ صاحب قادری لاہوری کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کی اور وارث شاہ صاحبؒ نے حضرت خواجہ فرالدین شکر گنج کے خاندان میں بیعت کی اور کچھ مدت پاکپٹن شریف رہ کر مراتب فقر طے کئے اور واپس وطن کو جاتے ہوئے جاہد کے ٹھٹے میں جو پاکپٹن شریف کے رستہ میں چند میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا گاؤں ہے آئے اور رات بسر کی صبح کو چلتے ہوئے ایک عورت بھاگ بھری نام جو کہ ڈھاکہ قوم سے تھی جاتے دیکھا اور اس پر مبتلا ہو گئے اور واپس وطن کو نہ آئے۔ بلکہ اسی گاؤں کی ایک چھوٹی سی مسجد میں جو کہ گاؤں کے قریب ایک ٹیلے پر واقع تھی اور اس کے گرد بیری کے کانٹوں کی باڑ تھی۔ رہنا اختیار کیا اور لوگوں سے بھی واقفیت اور محبت پیدا کر لی لوگ بسبب عالم و سیّد اور فقیر ہونے کے ان کی خدمت اور تعظیم کیا کرتے تھے اور وہاں کے ایک جولاہے کے گھر سے ہر روز کھانے کو کچھ آتا اور اسی پر گذارہ کرتے۔ کچھ دنوں میں دوسری طرف بھاگ بھری کو بھی ان سے محبت ہو گئی اسے آپ کا لمبا پیراہن، سوسی کی سلوار اور پانچ چھ گز کا سر پہ پٹکا اور کان پر چھوٹا سا شملہ آگے کو نکلا ہوا کندھوں تک لمبے لمبے بال اور ڈاڑھی گنجان چہرہ خوبصورت اور باوقار بہت بھاتا تھا۔ چنانچہ یہ بات مشہور ہو گئی اور محبت کا شعلہ بھڑک اٹھا۔ بھاگ بھری کے رشتہ داروں نے ان کو زدوکوب بھی کیا مگر وہ باز نہ آئے اور نہ وہاں سے کہیں گئے۔ اور انہی دنوں میں یہ قصہ ہیر و رانجھا جوش الفت میں آکر شروع کیا۔ اور وہیں تمام کیا جس کو مختلف کاغذوں پہ سیدھی ٹیڑھی سطروں میں معمولی رسم الخط سے لکھا جس کا نمونہ اب بھی موجود ہے۔ جس کو پیراں دتا صاحب نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

غرضیکہ شاہ صاحبؒ قصّہ کو مختلف پرچوں سے نقل کرا کے ایک کتاب بنا کر اپنے وطن کو لائے اور الٰہی بخش درزی کو جو آپ کا شاگرد تھا اور جنڈیالہ کا ہی رہنے والا تھا۔ نقل کرنے کی اجازت فرمائی۔ رفتہ رفتہ اس واقعہ کی خبر حضرت مولانا مولوی حافظ غلام مرتضٰی صاحب قصوری علیہ الرحمۃ (جو آپ کے اُستاد تھے) کی خدمت میں پہنچی۔ چنانچہ آپ ناراض ہو گئے آپکی ناراضگی سن کر شاہ صاحب کتاب مذکور کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہیں کیا ہو گیا بُلّھے شاہ

نے علم پڑھ کر سارنگی بجائی اور تم نے پڑھا تو ہیر بنا ڈالی۔ آپ نے کوئی جواب نہ دیا تو درویشوں سے کہا کہ اسے حجرے میں بند کر دو دوسرے روز باہر نکال کر بطور مذاق فرمایا۔ ذرا سُنا تو سہی کیا لکھا ہے۔ جب شاہ صاحبؒ نے اس کو پڑھنا شروع کیا تو حضرت مولٰنا کی حالت دگرگوں ہو گئی اور محبت الٰہی کا شعلہ بھڑک اُٹھا۔ چنانچہ ایک درویش کو فرمایا کہ میرے سر پہ آفتا بہ سے پانی ڈال تاکہ ذرا آرام ہو۔ جب اس نے پانی ڈالا اور آرام آیا تو فرمایا کہ اچھا وارث شاہ پھر پڑھ۔ اسی طرح بار بار پانی ڈلوا کر تمام کتاب کو سنا۔ جب سن چکے تو فرمایا کہ وارثا! تم نے تمام جواہرات مونج کی رسی میں پرو دیئے ہیں۔ یہ پہلا فقرہ ہے جو آپ کے اُستاد صاحب کی زبان مبارک سے نکلا۔ جس کی تاثیر اب تک موجود ہے۔

جو کہ یہ کتاب اس قدر مرغوب القلوب ہے۔

آپ کی ایک لڑکی کے سوا کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ آپ کا انتقال پُر ملال عرفہ یعنی حج کے روز ہوا جو کہ بڑا مبارک روز گِنا جاتا ہے۔ اگرچہ آپ کی ولادت و وفات کا سال صحیح طور پر نہیں مِلا۔ مگر ہیر کا قصہ بنکر ۱۱۸۰ھ میں تیار ہوا اور آپ کا مزار مُبارک خاص جنڈیالہ شیر خاں مذکور میں زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔

منقول از میاں پیراں دتہ صاحبؒ

marfat.com

marfat.com